بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدعاء الی اللہ و الصلوٰۃ علیٰ حبیب اللہ

تحفۂ رحمت

یعنی



مؤلف

شیخ المشائخ حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب دامت برکاتہم ڈاک اسمٰعیل خیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الدعاء الی اللہ و الصلوٰۃ علی حبیب اللہ

تحفۂ رحمت

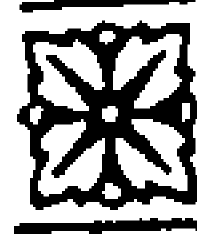
یعنی



مؤلف

شیخ المشائخ حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب دامت برکاتہم ڈاک اسمٰعیل

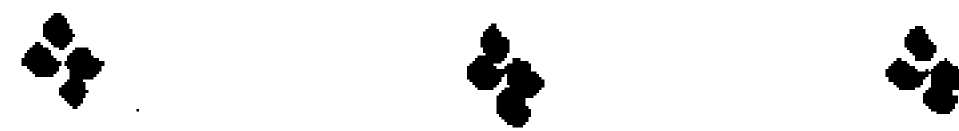
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

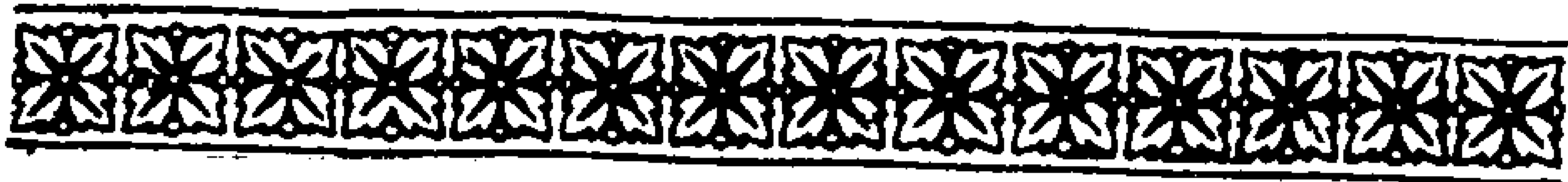


مولای

صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيۡبِكَ خَيۡرِ الۡخَلۡقِ كُلِّهِمِ



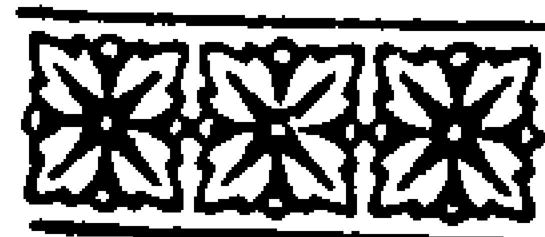


هدیه ـــــــ ۱۵۰/ روپۓ

د ملاویدو درک ـــــــ دار العلوم کریمیه غفوریه «رجسټرډ»

رحمت آباد شریف، چراټ روډ، ډاک

اسماعیل خیل، ضلع نوشهره ۔



انتساب

میں اِس بیاضِ معرفت کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی پیارے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کے فروغ، صاحبانِ طریقت سلاسل اربعہ، صاحب تصنیف حضرت ابوالحسن جزولی رحمۃ اللہ علیہ کے ارواحِ مقدسہ کے ایصالِ ثواب و بلندی درجات اور بالخصوص بصد ادب و احترام سیدنا و مرشدنا اعلیٰ حضرت عظیم المرتبت پیر طریقت حضرت الحاج **شیخ گل صاحب** مبارک سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ پیروخیل شریف لنڈی کوتل خیبرایجنسی کی ذات بابرکات سے منسوب کرتا ہوں جنکی روحانی فیوضات اور دینی خدمات نے ہزاروں بندگان خدا کی راہنمائی فرمائی۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

نقیر رحمت کریم کان اللہ لہ
ولمشائخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست کتاب ہذا

اسامی الکتب والفنون جلد اول میں لکھتے ہیں۔
دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار علیہ الصلوٰۃ والسلام
اولہ الحمد للہ الذی ھدانا للایمان الخ
للشیخ ابی عبداللہ محمد بن سلیمان بن ابی بکر الجزولی السملالی الشریف الحسینی المتوفی سنہ ۸۵۴ھ
یہ کتاب درود شریف کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جو مشرق و مغرب میں پابندی سے پڑھی جاتی ہے۔ اس کی کئی شرحیں لکھی جا چکی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ معتبر شرح شیخ محمد المہدی بن احمد بن علی بن یوسف الناسی القصوری نے لکھی ہے اس کا نام مطالع المسرات بجلاء دلائل الخیرات ہے۔ دلائل الخیرات کے نسخوں میں بہت سے اختلاف ہے کیونکہ مؤلف سے اس کی روایوں کی بہتات ہے لیکن معتبر نسخہ الشیخ ابو عبداللہ محمد الصغیر السہیلی کا ہے یہ ان کا بزرگ ترین شاگرد ہے مؤلف نے اس کی تصحیح اپنی وفات سے آٹھ سال قبل کی ہے یعنی بوقت چاشت بروز جمعہ ۶ ربیع الاول سنہ ۸۶۲ھ۔

سیدی و مرشدی

حضرت پیر رحمت کریم صاحب

کا اس الہامی کتاب کی تالیف کی وجہ

جامع شریعت و طریقت سیدی و مرشدی حضرت مولانا پیر رحمت کریم صاحب دامت برکاتہم چودھویں صدی میں پیدا ہوئے لیکن عشق رسول اور اتباع سنت نے انہیں ایسا پرکشش بنایا کہ اول ہی نظر میں انسان بزبان حال یا بزبان قال کہنے لگتا ہے کہ یہ شخص چند صدیوں پہلے کا بزرگ معلوم ہوتا ہے۔ شاید اللہ تبارک و تعالیٰ نے انہیں اتمام حجت کے لیے چودھویں صدی میں پیدا فرمایا ہے ایسے حالات میں یہ کہنا غلط

نہیں کہ درود شریف کے ساتھ حضرت دامت برکاتہم کی محبت عقلی ہی نہیں طبعی بھی ہے۔
اور یہی طبعی محبت حضرت کے لیے دلائل الخیرات کی از سرِ نو تالیف کا سبب بنی۔

تالیف ھذا کی خصوصیت

جو لوگ دلائل الخیرات کی باقاعدہ تلاوت کرتے ہیں انہیں معلوم ہے کہ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل الخیرات کے تلاوت کی جو طرز قائم کی ہے اُن میں بعض احزاب خصوصاً حزبِ اول اور حزبِ خامس کی تلاوت میں تھوڑی سی پیچیدگی ہے۔ جس سے بوقت تلاوت درود شریف کی رفتار اور روانی میں فرق آجاتا ہے اور تسلسل قائم نہیں رہتا۔
حضرت دامت برکاتہم کی اس تالیف سے نہ صرف مذکورہ بالا پیچیدگی ختم ہوگئی ہے بلکہ ایک عاشق صادق درود شریف میں جس رفتار، روانی اور تسلسل کا طلب گار رہتا ہے تالیف ہٰذا سے اس کی ان خواہشات کی انشاء اللہ پوری تسلی و تشفی ہو جائے گی۔
افسوس کہ مصنفِ دلائل الخیرات حضرت محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ آج بقید حیات نہیں ہیں لیکن اُن کی روح آج بھی موجود ہے اور ہمیں یقین کامل ہے کہ اُن کی روح حضرت پیر صاحب دامت برکاتہم کی اس سعی اور خدمت سے خوش ہو کر حضرت دامت برکاتہم کے لیے حق تعالیٰ سے بلند ترین درجات کی طلب گار ہوگی۔

درود شریف کے وِرد کا طریقہ

۱۔ آدابِ عشق کا تقاضا یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے وقت قبلہ رُخ باوضو بیٹھ کر یکسوئی اور خوشبو کا انتظام کر کے جس قدر ہو سکے درود شریف پڑھنے میں اسطرح مشغول رہیں کہ اَللّٰھُمَّ یا صَلِّ اللہُ کی ادائیگی کے وقت اپنا دھیان قلب کی طرف رکھیں جیسا کہ نماز، دعا اور مراقبہ وغیرہ میں قلب کی طرف توجہ کی جاتی ہے اور خیال کریں کہ زبان کے ساتھ الفاظ مبارکہ خصوصاً اسم جلالہ (اللہ)

قلب سے نکل رہا ہے قلب ذات باری تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اسی کو پکار رہا ہے۔

۲:- اسی طرح جب عَلٰی مُحَمَّدٍ یا عَلَیْہِ وَسَلَّمْ میں اسم مبارک محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یا علیہ زبان سے ادا کرے تو اپنے قلب میں روحانیت محمدی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو موجود سمجھتے ہوئے حضور اقدس کی طرف متوجہ ہو گویا کہ مواجہہ شریفہ کے سامنے کھڑا عرض کر رہا ہے کہ درود شریف قریب والے کا براہِ راست اور دور والے کا بذریعہ ملائکہ پیش ہوتا ہے۔ لیکن قرب و بُعد دونوں حالتوں کا حاصل ایک ہی ہے کہ درود و سلام پیش ہوتا ہے۔ آج کل مادی آلات کے ذریعہ قرب و بُعد کا احساس ختم ہو گیا ہے اور یہاں تو جن کے لئے بُعد ہے انکے لئے مادی آلات نہیں بلکہ نورانی واسطہ ہونے کی یقینی خبر ہے۔ اس کے علاوہ جو ذات مخاطب ہے وہ اسم ہادی جل جلالہٗ کا مظہر اتم ہے اگرچہ اُمورِ غیبیہ میں عقیدہ اسی عبارت اور الفاظ میں ہونا چاہیئے۔ جس طرح حدیث پاک میں آیا ہے یہاں ایک نوع کا قرب بھی ثابت ہے اور بعض کے لئے بُعد بھی لیکن مؤمن کے لئے جدائی نہیں کہ یہ نَعُوْذُ بِاللہِ ایمان کے منافی ہے۔ تعلق کٹا تو ایمان ختم!

۳:- دونوں توجہات کی کچھ مشق ہو جانے کے بعد اس حقیقت کو بھی خیال میں شامل کر لیں کہ اس درود شریف پر میرے قلب میں رحمات نازل ہو رہی ہیں اور انوارات آ رہے ہیں توجہ ہو رہی ہے کیونکہ میرے سلام عرض کرنے پر جواب مل رہا ہے یہاں سلام کے جواب ملنے کا یقین رکھتے ہوئے پڑھنے میں ذرا سا سکتہ یعنی ایک لحظہ وقفہ کرے۔ گویا جواب سُن رہا ہے۔

۴:- خیال کرے کہ حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی طرف سے میرے لئے دُعا و استغفار ہو رہا ہے جو کہ یقیناً مقبول ہے انکے مبارک قلب سے میرے قلب میں انوارات آ رہے ہیں جو سابقہ حاصل شدہ نور ایمانی کو بڑھا رہے ہیں۔ اس طرح نورِ توحید سے قلب منور ہو رہا ہے اور شرک کے خفی اثرات سے میرا قلب پاک ہو رہا ہے۔ قلب میں محبت بڑھ رہی ہے اس کی لذت اور خوشی محسوس کرنے کی کوشش کرے۔

۵:- یقین کامل رکھے کہ ایمان و احتساب کے ساتھ حضور قلب سے اخلاص و محبت سے لبریز ہو کر ہمارے کا پڑھا ہوا درود اللہ تعالیٰ کے حضور میں قبول اور منور ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے حضور بطور تحفہ پیش ہوتا ہے پھر

بندے پر بطور کرم و فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود و سلام' مغفرت' رفع درجات' قرب و رضا' دارین کے سارے فکروں کی کفایت و خیر و صلاح اور حضور اقدس ﷺ کی طرف سے خوشنودی' نظر کرم' محبت' عنایات و توجہات اور دعائے سلامتی و استغفار اور آخرت میں شفاعت اور ہر مقام میں قرب نصیب ہوتا ہے۔

دلائل الخیرات کا ورد رکھنے والوں کی خدمت میں عرض ہے کہ بوقت تلاوت مندرجہ بالا آداب کا خاص خیال رکھیں اور یہ کہ حضرت پیر صاحب دامت برکاتہم کے لیے اللہ تعالیٰ سے اعلیٰ ترین مقامات اور بلند و بالا درجات کی دعا فرمائیں۔

بَارِالٰهَا

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

پس مغفرت کر اسکے مصنف کی اور بخشش کر اسکے پڑھنے والے کی

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

بیشک میرا تجھ ہی سے سوال ہے یا صاحبِ بخشش اور صاحبِ کرم!

کتبہ : علی زمان چشتی

خادم آستانہ عالیہ قادریہ چشتیہ غفوریہ

رحمت آباد شریف ڈاک اسماعیل خیل شریف

اَلْحِزْبُ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ[1]

حزب روزِ دوشنبہ

حزب دورځ دپیر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ[2] النَّبِيِّ الزَّاهِدِ رَسُوْلِ

خداوندا دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نبی تارک الدنیا ہے پیغامبر

یا الله رحمت اوکړې په سردار زمونږه چې محمد دے نبي دے زاهد دے استازے دے

اَلْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بادشاہ بے نیاز خدائے یکتا کے دُرود بھیجے الله اُن پر اور سلام

بادشاه بے پرواه چې یو دے رحمت دې اوکړي الله په هغه او سلام

صَلٰوةً دَائِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا

ایسا دُرود جو ہمیشہ رہے انتہائے زمانے تک کہ نہ منقطع ہووے اور نہ

دائمه رحمت چې همیشه وي تر خلاصون دابد پورې بے د شلیدو او بے د

---

[1] فرمائیلي دي حضرت شیخ علیه الرحمة چې قاري به د پیر (دوشنبې) په ورځ شروع له دې ځائے نه کوي. اوپس له ختم دکتاب د پیر د ورځ حزب به لولي. یا دے د اتوار په ورځ کتاب ختم کړي او د دوشنبې په ورځ دے شروع د حزب د پیر نه اوکړي. دا هم قسم روایت له مصنف نه شنده ۱۲

[2] له دے ځائے نه اتم حزب شروع کیږي. او دا اروستنے حزب دے له ټولو حزبونو او د بعضو په نزد اتم حزب شروع کیږي ځکښې له دے قول نه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَا سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ او موافق د نسخه سهلیه سره حقیقت کښې شروع. اتم حزب له دے قول نه دے چې اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ نه له هغه چې بعضو ویلې دي د پیر ورځ بله دے ځائے نه لولي بیا له اول د دلائل نه تر وسلموا تسلیما پورې ولولي او بیا پس له دے نه لبیک ولولي بیا نو موږ د حضرت نه اخر پورې ولولي بیا رومبی حزب به ټول ولولي ۱۲ (باقي حاشيه په بل مخ کښې)

نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

خانی ایسا دُرود کہ نجات دے تو ہم کو اُس کے سبب سے دوزخ کی گرمی سے اور بہت ہی بُرا فرش ہے دوزخ

خلاصیدونہ داسے رحمت چہ تہ بہ خلاصوے مونږه لہ گرمئ د دوزخ نہ اوڅہ بد فرش دے دوزخ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی اُمّی پر اور اُن کی

اے اللہ رحمت اوکړہ په سردار خمونږه چہ محمدؐ دے نبی دے اُمّی دے او پہ آل د ھغه او سلام

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَلَا يُعَدُّ لَهَا

آل پر اور سلام ایسا دُرود کہ نہ گن سکے اُسے کوئی عدد اور شمار نہ ہو سکے اُس کی

او لیږه داسے رحمت چہ نشی نہایتہ تہ د ھغه شمار اونہ شمار یدے شی د ھغه

(د تیرغ حاشیه) حد انکار کړیدے بعضو الملاق زھدنه چہ حضرت محمدؐ باندے اوقیمه کړیدہ صاحب نثر الدرد محمدبن واسع چہ چا اُو ئیل دلاتہ چہ فلانے زاھد دے جواب کښ او وئیل دا چہ دُنیا ځه خیز دے چہ ھغه یکښ زھد کوی۔

(دریم حاشیه) لہ قوله من حرجھنم: پہ حدیث شریف کښ راغلے دی چہ اور د دوزخ او یا درجے زیات دے په ګرمئ کښ لہ اور د دُنیا نہ او څه عذاب د دوزخ دے نه کم نہ دے چہ بیزار د اور بہ یعنوته اچولے شی۔ روایت دے چہ هر کله فرشتے د قیلت تحت د رب العزت په حکم د دوزخ تہ حاضر کړے شی حکم به او شی چہ دروازے د دوزخ بیرته کړی په خالی دروازو بیرته کولو سره به اور د دوزخ تمام خلق د محشر به راګیر کړی او دا او یا کالو ولاړ به مقدار لاره اثر به د اور رسیږی۔ نعوذ باللہ منه ۲ ۔ سه قوله اُمّی: اُمّی حقیقت کښ وئیلے شی منسوب په سوئے اُم تہ په معنئ د مور یعنی کوم سړے چہ په وجه د مړ کیدو د پلار سره له علم نه محروم شی او ځوړ پہ غیبر کښی په نازسره عنت شی. او مجازاً اُمّی ھغه تہ وئیلے شی چہ لیکل لوستل ئے نہ وی. اګر که د پلار د نیکنی بولا شی. او اُمّی لقب دے زمونږ د پیغمبر محمدؐ چہ ھغه علم حاصل کړے دے په مدرسه د علمنی ربی فاحسن تعلیمی کښی تر حده بوتے چہ حضرتؐ مصداق وګرځید د دے قول د اللہ تعالیٰ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۱۲ مولانا سید علی اعظم پھلواری. ۱۲ اُمّی منسوب دے ام تہ د حضرت محمدؐ نوم اُمّی مکه مقرر شو چه حضرتؐ لیکلو لوستلو والانه و ټو بل لہ دے وجه نه چه اُم وئیلے شی اصل د شی تہ او ځوله چہ لیکل ونکړی نو ھغه پاتے شی په اصل خپل باندے. او چا وئیلی دی چه منسوب دے مکه تہ چه ھغه ته اُم القُرٰی وئیلے شی ۲ تفسیر کبیر.

مَدَدُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکْرِمُ بِھَا

مدد اور یاری ہو اے اللہ! درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو ہمارے سردار ہے کہ ایسا درود کہ بزرگ کرے

مدد یا اللہ رحمت اوکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے داسے رحمت چه کریم کوې په هغه

مَثْوَاہُ وَتُبَلِّغُ بِھَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاہُ اَللّٰھُمَّ

تو اس کے سبب سے اُن کی آرامگاہ کو اور پہنچادے تو اس کے سبب سے قیامت کے دن قبول شفاعت سے خوشنودی کو اُن کی

سره ځائے هغه او ته رسوے به په هغه سره په ورځ د قیامت له وجه د شفاعت رضا د هغه ته. یا الله!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاَصِیْلِ السَّیِّدِ النَّبِیْلِ

خداوندا درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمدؐ نبی ہے اصیل شریف سردار بزرگ پر وہ ایسے

ته رحمت اوکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے نبی دے شریف دے سردار دے لوئ

اَلَّذِیْ جَآءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ وَاَوْضَحَ بِبَیَانِ التَّاوِیْلِ

ہیں جو آئے وحی اور قرآن کے ساتھ اور صاف بیان کردی انہوں نے تفسیر قرآن کی

هغه چه راغلے دے سره د وحی او سره د قرآن مجید او سرګند کړے دے صاف بیان د تفسیر

وَجَآءَہُ الْاَمِیْنُ سَیِّدُنَا جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِا

اور آئے اُن کے پاس جبریل امین علیہ السلام ساتھ

او راغلے دے هغه ته امانتدار سردار زمونږه چه جبرئیل علیه السلام دے سره

لْکَرَامَةِ وَالتَّفْضِیْلِ وَاَسْرٰی بِہِ الْمَلِکُ

بزرگی اور زیادتی خیر و خوبی کے اور سیر کرائی اُن کو اللہ بادشاہ

د بزرګئ او د زیاتے خوبئ او بوتلے دے هغه لره الله بادشاه.

الْجُلِیْلُ فِی اللَّیْلِ الْبَهِیْمِ الطَّوِیْلِ فَکَشَفَ لَهٗ

بزرگ نے	اندھیری بڑی رات میں	پس کھولدیئے اُن کیلئے پردے
لوئے	په شپه تورے اوږدے کښی	نوپرانستے دو واﷲ تعالیٰ هغه ته

عَنْ اَعْلَی الْمَلَکُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَاءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ

عالم غیب کے جو برتر ہیں	اور دکھائی اُن کو بلندی اپنے عالم صفات کی اور دیکھا حضرت نے	
له پردے د عالم غیب	اوښکاره کړے دُو هغه ته بلندی دعالم صفات اوکتلی دُو	

(دتیرمخ حاشیه) [1] قوله و اسرٰی به: حقه داده چه حضرت صلی الله علیه وسلم په شپه د معراج سره د روح او د بدن نه په بیداری سره تشریف وړے وُو په قصه د معراج کښی اوهم د دے نه قائل دے. جمهور علماء محدثین، فقهاء او متکلمین او ظاهر د احادیثو صحیحو هم په دے باندے متواتر دی څوک ئی دا دلیل وی که نه منی نو دا کفر دے. لکه چه فرقه قادیانیه له دپاره داثبات د نبوة د مرزا غلام احمد چه کړے دے ۱۲ شرح طریقه محمدیه

(دے مخ حاشیه) [2] قوله فی اللیل: په شپه د معراج په یوه لمحه کښی الله تعالیٰ ټول تفصیلونه د مملکت خپل یو نو حضرت صلی الله علیه وسلم ته ښودلی دی او نوی هزار خبرے حضرت صلی الله علیه وسلم ته الله تعالیٰ ته اوریدلی دی او حضرت صلی الله علیه وسلم چه واپس راغے نو بستره لاهم هغسے تاوده وُو ۱۲ سبع سنابل. په شپه د معراج حضرت صلی الله علیه وسلم په مسجد حرام کښی یا د اُم هانیؓ په کور کښی اوده وُو او په حقیقت کښی څه خلاف نشته په دواړو قولونو کښی ځکه چه بناء په دویم قول فرښتو حضرت صلی الله علیه وسلم اوچت کړو له کور نه ئے حرمات ته بوتلو او سینه مبارکه ئے درله هلته څیرے کړه بیا حضرت صلی الله علیه وسلم له دروازے د حرمات نه په براق سور شو نو په حقیقت کښی اسرٰی حاصل شوے دے له حرمات نه لکه الله فرمائی: سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ۱۲ جمل.

معراج د حضرت صلی الله علیه وسلم په او ویشتمه شپه د رجب د میاشتے د نُهم په شپه وُو په دے باندے دی اکثر علماء او په دے عمل دے چه میلاد کوی. او بوتلل د حضرت صلی الله علیه وسلم له کور د اُم هانی بنت ابی طالب دا اسرا وُو او کور د دے په حرم کښی وُو. او ټول حرم جومات دے د جومات څیرے کړو نو جبرائیل علیه السلام میکائیل علیه السلام او اسرافیل علیه السلام راکوز شول او دهر یو سره اویا اویا زره فرښتے وے ۱۲ تفسیر روح البیان.

إِلَى قُدْرَةِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الْبَاقِي الَّذِي لَا يَمُوتُ صَلَّى

قدرت خدائے زندہ ہمیشہ رہنے والے باقی کی جو نہ مرے درود بھیج

قدرت تہ د ژوندی همیشه پاتے هغه چه نه مري رحمت د وکړي

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُونَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ

اللہ اُن پر اور سلام ایسا درود جو نزدیک ہو خوبصورتی اور حسن

الله تعالیٰ په هغه او سلام داسے رحمت چه پیوست وي سره د ول او د ښائست

وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ وَالْإِفْضَالِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور کمال اور خیر اور بزرگیوں سے اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار پر

اود هنر اود خیر او د فضل کولو اے خدایه رحمت اوکړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَارِ[1]

جو محمدؐ ہے اور اُن کی آل پر ہمارے سردار جو محمدؐ ہے بشمار قطروں مینہ کے

چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د بارانونو

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے اور ان کے آل ہمارے سردار جو محمدؐ ہے

او رحمت اوکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَدَدَ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بے شمار پتوں درختوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے

په شماره د پاڼو د ونو او رحمت اوکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے

[1] قوله الاقطار: واجمع د قطر په ضمه د قاف سره په معنی د کوټ د زمکے یا د آسمان یا جمع د قطره په فتح د قاف په معنی د څاڅکی ۱۲ فاسی

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ

اور آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار پھین دریاؤں کے اور درود بھیج

او رحمت اوکړه په آل د سردار خمونږه چه محمدؐ دے په شمار د ځګ د دریابونو او رحمت اوکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ[1]

ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے اور آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار نہروں کے

په سردار خمونږه چه محمدؐ دے. او رحمت اوکړه په آل د سردار خمونږه چه محمدؐ دے په شمار د نهرونو

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کے آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار

او رحمت اوکړه په سردار خمونږه چه محمدؐ دے او رحمت اوکړه په آل د سردار خمونږه چه محمدؐ دے په شمار

رَمْلِ الصَّحَارِيْ[2] وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ریت جنگلوں کے. اور میدانوں بنجر کے اور رحمت نازل کر ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے

د شګو د میرو او د دشتونو او رحمت اوکړه په سردار خمونږه چه محمدؐ دے

وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ

اور آل ہمارے سردار پر جو محمدؐ ہے بشمار بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے

او په آل د سردار خمونږه چه محمدؐ دے په شمار د دروندوالي د غرونو او د کڼو.

[1] قوله الانهار: دا جمع د نهر ده او نهر صفه ځائے ته وئیلے شي چه جاري وي. او به په ځغ کښې او زیاتې وي خو د سمندر نه وي چه دریاب وئیلے شي او وئیلے شي او جمع ئے نهر او نُهُر په ضمتین هم ١٢ فارسي.

[2] صحاري په فتح د راء او په کسره سره هم راغلے دے جمع د صحرا ده معنی ئے میدان د ١٢٦ فارسي.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَهْلِ

اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ہمارے سردار کے آل پر جو محمدؐ ہے بشمار بہشتیوں

او رحمت اوکړه په سردار خمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار خمونږ چه محمدؐ دے په شمار د

الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور دوزخیوں کے اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

خلقو جنت او د خلقو داور او رحمت اوکړه په سردار خمونږ چه محمدؐ دے او په آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے بشمار نیک کاروں اور بدکاروں کے اور رحمت نازل کر

سردار خمونږ چه محمدؐ دے په شمار د نیکانو او د بدانو. او رحمت وکړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے بشمار آمد و رفت کے بدلا کرتے ہیں

په سردار خمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار خمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغو څیزونو چه

لہ قوله محمدؐ: روایت دے چه هرکله لب و دندان مبارك د حضرتؐ په وینو ککړ شو نو جبرئیلؐ او وې ویل که څڅیدو نه برنځوړے جبرائیلؐ او ویلے که یو څاڅکے په زمکه پریوځی نو ترقیامته پورے به یو و کے و انبو زرغونه نشی الله تعالیٰ فرمایلی دی چه د اجنت نه یو سړے چه سرخی دانگور حورو شی. کانهن الیاقوت والمرجان. فاتح ایمان. روایت دے چه هرکله حضرتؐ خپل مات غابښ را واخست نو جبرائیلؐ وویل دامانه راکړه چه له غضب د الله نه به امن او سم حضرت ﷺ وفرمایل چه دا زما سامان دے. ویاره چه قیامت به ورځ الله اُفرمائی چه ستا اُمت زما فرمان مات کړے دے نو زه به ورته عرض اوکړم چه ستا بندګا نو خما غابښ مات کړے ما معاف کړیدی نو ته چه د محمدؐ پیدا کوونکے یے معاف کړه ایه هغه ما فرنکی د فضائل ستار. نامر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین. ۲ے قوله اهل الجنة، روایت دے د ابن عباسؓ نه چه جنتونه اووه دی. فردوس. جنت عدن. جنت نعیم. دار الخلد. جنت المأوٰی. دار السلام ۱۲ زرقانی. ۳ے قوله اهل النار: له خلقو داور نه مراد پیریان او بنیادم دی او سوا له دے دوه فرقونه چه خزنه د جنت او د دوزخ او حور و غلمان دی نو هغه به د یکښ داخل دی او ظاهر د خلقو د جنت او داور نه هغه خلق دی چه هغوی له دے دواړو نه نفع یا ضرر حاصلیدے شی لکن نه دی او کلیاتو جنونه دی ۱۲ ترجمه مطالع المسرات. فرمایلی دی حضرت ﷺ اوس کړے شی دوزخ په ورځ د قیامة او هغه به اویا زره رسئ وی او هر یوه رسئ سره به

بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَوٰتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا

بسبب ان کے رات دن اور کردے اے خدا ہمارے درود کو جو ان پر بھیجا ہے پردہ

تیره شپه او ورځ او وګرځوه ته یا الله درود خپل زموږ په هغه پرده

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًا لِإِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ إِنَّكَ

(دیکھیے) عذاب دوزخ سے اور سبب مباح ہونے بہشت کا بیشک تو ہی

له عذاب د اور نه او سبب د مباح کیدو د کور د آرام بیشکه ته

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہے سب پر غالب بڑا بخشنے والا اور رحمت نازل کرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

غالب بخښونکے یې او رحمت دې وکړي الله په سردار خپل زموږ محمدؐ د ے

وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِينَ وَصَحَابَتِهِ

اور ان کی آل پر جو پاک ہیں اور ان کی اولاد پر جو برکت دی گئی ہیں اور ان کے اصحابؓ پر

او په آل د هغهٔ چه پاک دی او په اولاد مبارکه د هغهٔ او په اصحابو

الْأَكْرَمِينَ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ صَلٰوةً

جو بزرگ تر ہیں اور ان کی بیبیوں پر جو مائیں ہیں سب مسلمان مرد و لوگ ایسا درود

عزتمندو [illegible] او په بیبیانو د هغهٔ چه میاندے دی د مومنانو دایمی رحمت

حاشیه د تیرشوی م:۔ اوهره رسئ پوري اویا زره فرښتے وی چه په دغه رسو به دوزخ دراکاږي.

عه قوله یختلف ، مراد له اختلاف نه د ورځے او د شپے رڼا او

تیاره ده اویعنی اوګرمی او سیریلے او ضعف او بدلیدل د فصل او

د موسم ۱۲ حاشیه د دلائل الخیرات مترجم ، اختلاف لکه صحت

او مرض غنا او فقر ، عزت او ذلت طاعت او معصیت ایمان

او کفر او بغیر له دینه مختلف احوال د زمانے او د مکان او د حیوان

او انسان ۱۲ فارسیؒ

مَوْصُوْلَةً تَتْرَةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جو ملا ہوے پے درپے رہے قیامت تک الٰہی رحمت نازل کر

وصل شوے چہ پیاپیا راشی تر ورځې د قیامته پورې یا اللہ رحمت وکړه په

سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ[2] الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ

نیک کاروں کے سردار پر اور برگزیدہ رسولوں کے زینت فرمانے پر اور اُن لوگوں کے بزرگتر پہ

سردار د نیکانو او ښکلي د رسولانو بهترو او عزتمند

مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ (ثلاثًا) اَللّٰهُمَّ

کہ اندھیری ہوئی اُن پر رات اور چمکا اُن پر دن (اسے تین بار پڑھے) اے اللہ

د هغه چا تیاره کوي په هغې شپه او رڼا کوي پرې ورځ (لوئي به درې واره)

يَا ذَا الْمَنِّ الَّذِيْ لَا يُكَافِيْ اِمْتِنَانَهٗ وَالطَّوْلِ الَّذِيْ

اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہوسکتا اسکے انعام کا اور ایسے بخشش والے

اے خدایه خاونده احسان هغه چه بدله نشي کیدې د احسان د هغه او د بخشش د هغه چه

لَا يُجَازِيْ اِنْعَامَهٗ وَاِحْسَانَهٗ نَسْاَلُكَ بِكَ وَلَا

کہ نہیں عوض ہوسکتا اسکے انعام اور احسان کا سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے اور نہیں

جزا نشي کیدې د انعام د هغه او د احسان د هغه مونږ سوال کوو لتا نه په تا سره او مونږ

[1] قوله اللهم صل الخ فرمائیلي دي حضرت شیخ چه دا درود غوره له درودونو دے خکه چه مؤلف پدے کتاب ختم کړیدے ۱۲ حاشیه د دلائل الخیرات [2] قوله المرسلین الخیار۔ اعتقاد لرل ضروري دي چه ټول پیغمبران له ګناه صغیره او کبیره نه دواړو نه معصوم دي او د کوم ګناه صغیره نسبت چه یو نبي ته شویدے نو هغه ګناه له هغه نه په هیره صادر شویده لکه د غنم خوړل د آدم شو نو په نسیان سره وو نه په قصد نه مخالفت د رب العزت لکه چه په قرآن مجید کښې صاف راغلي دي وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا۔ او په دیکښې یو رحمت پټ وو لکه وتل د آدم له جنت نه او پیدا کیدل د بنیادمو او د مقصود هم وو له تخلیق د آدم نه ۱۲ در التاج۔

نَسْأَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ[1]

سوال کرتے کسی سے سوائے تیرے یہ کہ گویا کردے تو ہم سب کی زبانوں کو وقت

سوال نه کوولتانه په غیر دِتا چې ته پرانزے ژبے زمونږ په نزد

السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ تَجْعَلَنَا مِنَ

سوال منکر و نکیر کے اور توفیق دے ہم کو اچھے عملوں کی اور کردے ہم کو

دَ سوال او ته توفیق راکړې مونږ ته دَ نیکو عملونو او ته وګرزوې مونږ له

الْاٰمِنِيْنَ[2] يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ[3] يَاذَا الْعِزَّةِ[4] وَ

بے ڈروں میں سے اس دن کہ لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال اے عزت اور

بیغمونه په ورځ دَ رقیدو او دَ زلزلو یاخاونده دَ عزت او

الْجَلَالِ اَسْأَلُكَ يَانُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ وَالدُّهُوْرِ

بزرگی والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب نوروں کے نور جو تھا سب زمانوں اور مدتوں سے پہلے

دَ لوئي خه سوال کوم لتانه یا نوره دَ نور مخکښې دَ زمانو او دَ عمرونو

[1] قوله عند السؤال۔ یعني په وخت دَ سوال کښې په قبر کښې او دا ډیرے امتحان دے چې لږ بنده نه اختې شي پس لهٰذا کړی نه نو هر کله چې الله تعالیٰ ده ته ثبات ورکړی او ده له ژبے جواب باصواب اداکړی نو دا دلیل دَ ښه آخرت دده دے پس لهٰذا نه نو دعوان دَ حصول دَ سلامتیا دَ خدائے پاک په فضل وکرم سره دے ۱۲ فاسی ره

[2] قوله من الآمنین۔ ضد دَ خائفین دے یعنی ورکړه مونږ له هغه خلقو نه چې امن او پناه به ورته کوے ته لږ نو لیږونه او هغه به ستاله دوستانو نه وي چې دَ دعوي په حق کښې تا فرمائيلي دی الا ان اولیاء الله لاخوف عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ۲ فاسی ره [3] قوله زلازل جمع دَ زلزله دہ او په بعضو نسخو کښې زلزال دے او دا مناسب دَ سره دَ ماقبل او دَ مابعد لپاره دَ سجع او هم لپاره دَ مناسبت درجف چې مصدر دے او زلزله په معنا دَ سخت رقید ودہ او دا زلزله به زمکه کښې او په اشخاص کښې او په احوال کښې هم کیږی

[4] قوله یاذا العزة والجلال یعني

اے خاونده دَ صفتو نو جلالیو او هم خاونده دَ صفات جمالیه ۱۲

حرز الامان .

أَنْتَ الْبَاقِي بِلَا زَوَالٍ، الْغَنِيُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوسُ

تو ہی باقی ہے بغیر زوال کے غنی بے مثال ہے بڑا پاک

تہ باقی یې بې د زوال نه غنی یې بې د مثال نه پاک یې

الطَّاهِرُ الْعَلِيُّ الْقَاهِرُ الَّذِي لَا يُحِيطُ بِهِ مَكَانٌ وَ

منزہ برتر غالب سب پر جسے نہ گھیر سکے کوئی جگہ اور

صفا لوړ یې غالب یې هغه ذات یې چې راګیر وي نه شي څه مکان او

لَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ أَسْئَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى

نہ مشتمل ہو اُس کو کوئی زمانہ سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے اچھے سب ناموں کے

تیر وي نه شي په هغه څه زمان سوال کوم لتا نه په وسیله د تولو اسماء حسنیٰ ستا

۱ قوله الباقي یعني همیشه موجود پس له فنا کیدو د خلقو نه ۱۲ حرز الامان ۲ قوله الغني یعني په څه شي کښي چا ته محتاج نه ده تول څیزونه دهٔ ته محتاج دي او الله تعالیٰ غني مطلق دے فرمایلي دي الله تعالیٰ والله هو الغني وانتم الفقراء ۱۲ حرز الامان ۳ قوله باسمائك الحسنیٰ ویلي دي انس بن مالك رض د رسول الله صلی الله علیه وسلم په زمانه کښي یو سړی وو چه د مدینې نه به شام ته ورلو د شام څیز به ئے مدینې ته راوړو. یو ځل د شام نه مدینې ته راتلو چه په لاره کښي یو غل په اس سور راپیښ شو نو دے سړي ورته اوئے چه څما څه مال تول واخله او ما ته څه مه وایه غل وویل چه مال خو څما دے مګر تا وژنم دے سړي ورته بیا بیا اوویل مګر غل او نه منله ویلے ضرور دې وژنم نو دغه سوداګر وویل چه ما ته لږ مهلت راکړه. غل ویلے ښه ده نو سوداګر اودس اوکړو او څلور رکعته مونځ ئے اوکړو بیائے لاسونه دعا ته اوچت کړه او دا دعا ئے اوکړه. یا ودود یا ودود یا ذا العرش المجید یا مبدئ یا معید یا فعال لما یرید اسئلك بنور وجهك الذی ملاء ارکان عرشك واسئلك بقدرتك ورحمتك التی وسعت کل شئ لا اله الا انت یا مغیث اغثنی. درے وارے ئے دا دعا اولوسته چه ناساپه یو سور په شنو جامو کښي راغے او په لاس کښي ئے د نور حربه وه. غل چه سور اولیده سوداګر ئے پریښود او سور ته متوجه شو نو دغه سور په غشو باران شروع کړو چه غل ئے د اس نه را اوغورځولو نو سوداګر ته ئے اوویل چه غل مړ کړه خو هغه سوداګر وویل چه ما ترا وسه خوړله. ورته ئے وے نو هغه سور وګلیدو غل ئے مړ کړو او بیائے اوویل چه څه د دریم آسمان فرښته یم ۱۲ رساله قشیریه.

كُلِّهَا وَبِأَعْظَمِ أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ

اور بوسیلہ تیرے بزرگ ناموں کے تیرے نزدیک اور شریف تر اُن ناموں کے تیرے پاس

او په وسیله د بنه لوئی او د نومونو ستا تاته او ښه شریف د هغو په نزد ستا

مَنْزِلَةً وَأَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَأَسْرَعِهَا مِنْكَ إِجَابَةً

مرتبہ میں اور بزرگ تر ان ناموں کے تیرے نزدیک ثواب میں اور جن کے ذریعے سے تو جلد سے دعا قبول کرے

مرتبه کښې او ښه لوئے د هغو په نزد ستا ثواب کښې او ښه گرندے د هغو تاته قبول کښې

وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْجَلِيلِ الْأَجَلِّ

اور بوسیلہ تیرے پوشیدہ ناموں کے جو چھپے ہوئے بزرگ بزرگ تر

او په وسیله د نوم ستا چه مخزون مکنون جلیل اجل

الْكَبِيرِ الْأَكْبَرِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَ

بڑے بہت بڑے بزرگ بزرگ تر ایسے کہ تو دوست رکھتا ہے ان کو اور

کبیر اکبر عظیم اعظم په هغه چه ته خوښوے هغه او

تَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَاءَهٗ

راضی ہو جاتا ہے اس سے جو ان کے وسیلہ سے تجھے پکارے اور قبول کر لیتا ہے تو دعا اس کی

راضی کیږے له هغه چا نه چه ولي تا په هغه سره قبلوے په هغه سره دُعا د هغه

أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بوسیلہ اس کے کہ کوئی پرستش کے لائق نہیں مگر تو بڑا مہربان بڑا نعمت دینے والا

سوال کوم یا الله تا نه په وسیله د هغه چه نشته معبود مگر ته یې ته مهربانه خاوند د نعمته

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا بزرگی اور بخشش والا

پیدا کوونکے د آسمانونو او زمکے یې خاوند د لوئی او عزت یې

عَالِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ وَ اَسْئَلُكَ

جاننے والا چھپی چیزوں کا اور ظاہر کا بزرگ برتر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

عالم په غیب او په حاضر کنده یے لوئے دے برتر دے او سوال کوم لتا نه

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ[1]

بوسیلہ تیرے نام بزرگ بزرگتر کے کہ جب تو پکارا جاوے بذریعہ اسکے تو قبول کرلیوے

په وسیله د نوم ستا چه لوئے نبه لوئے دے هغه نوم چه وبللے شے ته په دے قبولوے ته

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

اور جب کچھ سوال کیا جاوے بذریعہ اسکے تو تو دیدے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام بزرگ و

او چه سوال وشی لتا نه هغے سره درکوے ته او سوال کوم لتا نه په وسیله د نوم ستا چه لوئے دے

الْاَعْظَمِ الَّذِيْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ وَ الْمُلُوْكُ

برتر کے کہ جس کی بزرگی کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں بڑے بڑے لوگ اور بادشا

ډیر لوئے دے هغه چه عاجزی کوی له وجے د عظمت د هغه لوئے خلق او بادشاهان

وَالسِّبَاعُ وَ الْهَوَامُّ وَ كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا

اور درندے اور زمینی کیڑے اور ہر شے جس کو تونے پیدا کیا اے اللہ اے

او لیوګان او نور زناور سره او هر څیز چه تا پیدا کړے یا الله یا

---

[1] قوله اجبت - بنه نزدے قبول د هغه دعا ده چه پس له فرضو مونځونو نه کیدے شی یا د روژه دار په وخت د افطار کښے کوی یا په ورځ د عرفے په عرفات یا دعا د مظلوم چه په منځ د دے او د الله تعالی کښے څه پرده نشته یا دعا د ه د جلا یا د مبتلا به غم گرفتار یا تعویذ په لاره یا د غائب لپاره د رود مسلمان ځیل او دعا په شپه د قدر او په ساعت محبوب د جمعه کښے یا دعا په وخت د خضوع او د خشوع کښے ۱۲ حجة الله البالغه. هم روایت دے لا انس نه چه مونږ رسول الله صلی الله علیه وسلم سره ناست وو او یو سړی ولاړ مونځ یے کولو نو چه تشهد یے خلاص کړو دا دعا یے لوله اللّٰهم انی اسئلك بان لك الحمد لا اله الا انت الحنان المنان بدیع السموٰت والارض یاذالجلال والاکرام حضرت صلی الله علیه وسلم خپلو صحابو ته وفرمائیل چه پوهیږئ دا کومه دعا او لوسته هغه عزم اکبر (باقی حاشیه په راتلونکی مخ)

رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ

پروردگار قبول کرلے دُعا میری اے وہ جس کو عزت اور غلبہ ہے سب پر

یا رب زما قبول کړه دعا زما یا هغه ذات چه ورله عزت او غلبه ده

يَا ذَا الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

یا صاحب عالم ظاہر اور عالم غیب کے اے وہ جس زندہ ہے مرتا نہیں۔

یا خاوند د ملك او د عالم غیب یا هغه ذات چه هغه ژوندی دے نه به مری

سُبْحٰنَكَ رَبِّ مَا أَعْظَمَ شَانَكَ وَ أَرْفَعَ مَكَانَكَ

پاک ہے تو یا پروردگار کیا بڑی شان ہے تیری اور کیا بڑا مرتبہ ہے تیرا

پاکی ده تا لره یا رب زما څه لوئی ده شان ستا او څه ډیر بلند دے مکان ستا

أَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ جَبَرُوْتِهٖ إِلَيْكَ أَرْغَبُ

تو ہی رب میرا ہے اے پاک اپنا صفات میں تیری ہی طرف میں رغبت کرتا ہوں

ته ئے رب زما یا پاك په صفاتو خپلو کښ تا ته مینه لرم

(باقی حاشیه د تیر مخ)

چه الله تعالیٰ او رسول صلی الله علیه وسلم پوهیږی. رسول صلی الله علیه وسلم وفرمایل چه قسم دے په هغه ذات چه زما نفس د هغه په لاس کښے دے چه ده عیسه اسم اعظم سره دعا کړیده. څوک چه په ده سره دُعا وکړی نو قبلیږی او چه څه اوغواړی نو ورکیدے شی ۱۲ فاس

ے قوله الهوام. عامل د افریقے کله اولیږل له عمر بن عبدالعزیز ته د هوام نو عمر بن عبدالعزیز ورته په جواب کښ اولیکل چه تاسو بیا او صبا دا لولئ وَمَالَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا تر اخره د آیت پورے ۲ حیوة الحیوان (د تیر مخ حاشیه ختم شوه)

ے قوله یا رب. ویلی دی شیخانو دلته اسم اعظم دے هر کله چه څوک غواړی دعا کول نو د یا الله تعالیٰ او د یا رب په منځ کښ دِ وکړی ۱۲

نور محمد ۱۲

وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَاعَظِيْمُ يَاكَبِيْرُ يَاجَبَّارُ يَاقَادِرُ ¹ ²

اور تجھ ہی سے ڈرتا ہوں اے بزرگ اے بڑے اے بڑی شان والے اے قادر

شخاص لہٰذا ویریږم یا لوئے یا کبیر یا لوئے شان والا یا قدرت لرونکیه

يَاقَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَاعَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَاعَلِيْمُ سُبْحٰنَكَ ³

اے توانا بزرگ ہے تو اے بزرگوار برتر ہے تو اے دانا پاک ہے تو

یا توانا مبارک یې ته یا لوئے برتر یې یا پوهه پاک یې

يَاعَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَاجَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے بزرگ پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھے اے بزرگ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام

یا لوئے پاک یې ته یا خاوند د جلال سوال کوم لتا نه په وسیله د نوم ستا

الْعَظِيْمِ التَّامِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا

بزرگ کی وسیلہ سے جو کامل ہے بزرگ ہے یہ کہ نہ مسلط کردے تو ہم پر کسی سرکش

چه لوئے دے پوره دے کبیر دے دا چه مسلط نه کړې په موږ سرکش

قوله یاجبار. معنٰی یې قهار دے. قهار معنٰی ته وئیلے شي چه حکم یې واپس کیدے نشي او په بندګانو دده حکم جاري وي په قهر او په زور سره او په معنٰی د عظیم الشان او په معنٰی د متکبر هم راغلي. چاوئیلي دي جبار معنٰی دے چه مات شوي جوړ کړي او اصلاح د امورو وکړي په خپل فضل وکرم سره ۱۲ فاسیؒ ¹ قوله یاقادر. یعنې قدرت لرونکے په ټول هغه اشیاؤ سره چه ورسره متعلق وي اراده او مشیت د الله تعالیٰ ۱۲ حرز الامان. ² یاعظیم دا په نسخه سهله وغیره کښې شته دے مګر په دوه معتبرو نسخو کښې نشته ۱۲ فاسیؒ

³ قوله یاعلیم. په معنٰی د پوهه پیاره د مبالغے په وزن د فعیل راغلے یعنې عالم په هر یو د کلي او جزئي د موجود او د معدوم د ممکن او د محال او د هغه شي چه لا تر وسه موجود شوے نه دے. او چه موجود شي نو په څه طور به وي ۱۲ حرز ⁴ قوله یا عظیم.

په قول د امام غزالیؒ عظیم راجع دے کمال د ذات ته او کبیر راجع دے کمال د صفات ته ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات.

عَنِيْدًا[1] وَّلَا شَيْطَانًا مَّرِيْدًا وَّلَا اِنْسَانًا حَسُوْدًا

جھگڑالو کو اور نہ کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی آدمی بدخواہ کو

جګړالو او نه شیطان سرکش او نه انسان کینه کر

وَّلَا ضَعِيْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِيْدًا وَّلَا بَارًّا وَّ

اور نہ کسی کمزور کو اپنی مخلوق میں سے اور نہ کسی سخت کو اور نہ نیکوکار اور

او نه کمزورے له مخلوق ستا نه او نه سخت او نه نیک او

لَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِيْدًا[2] وَّلَا عَتِيْدًا[3] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ[4]

نہ بدکار اور نہ منکر حق اور نہ سرکش مخالف کو اے اللہ میں مانگتا ہوں

نه بدکار او نه غلامان او نه مخالفان یا الله زه

اَسْئَلُكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ

تجھ سے پس تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی میرا اللہ ہے ایسا کہ نہیں

سوال کوم لتا نه په تحقیق زه گواهی کوم چه بیشکه نه خدائے هسے خدائے چه نشته

[1] قوله عنیدا۔ یعنی خلاف کوونکے لحق نسچه نفس دے او دا نفس له اعظم الجبارین والمعاندین نه دے او زیات خبیث له شیطانانو نه دے که دا نفس نه وے نو شیطانانو بنی آدم ته دهوکه نشی ورکولے. الله تعالیٰ د مونږ د دے له شره خلاص کړی آمین ۱۲ فاسق [2] قوله عبیدا۔ یعنی منکر لحق نه یا دیر غصه کوونکے او لفظ د عابد خونکه چه په معنیٰ د عبادت کوونکی راغلے دے همدغسے په معنیٰ مذکور سره هم راغلے دے ۱۲ منزل الحسنات

[3] قوله ولا عتیدا۔ که په نون سره او لوستے شی نو تکرار راځی نو ظاهره دا ده چه دا به تاء سره دے په معنیٰ د تیاری غنه کاره او دا وغیره په دشمن کښ خرکنده دغلچه تیاری په انتظار کښ موقع د تکلیف رسولو ته ۱۲ منزل الحسنات [4] قوله اللهم انی اسئلک دا دعا چه اللهم انی اسئلک فانی اشهد تر ولم یکن له کفوا احد پورے ده دا د سنن ابن ماجه دی چه روایت دے له بریده چه رسول الله ﷺ یو سری نه دا دعا واوریدله نو وے فرمایل چه خدا وقسم دے په هغه ذات چه خما روح د هغه په لاس کښ دے چه دے سوال وکړو په اسم اعظم سره چه څوک په دے سره سوال وکړی ورکړے شی ورته او چه څوک په دے سره دعا وکړی نو قبوله شی ۱۲ فاسق۔

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ

کوئی قابل پرستش کے مگر تو اکیلا ایک بے پرواہ ایسا کہ نہ کسی کو جنا.

خدائے پہ حق بے لہ تانہ نہ یو سئے یو بے پروائے. ھغہ چہ نہ ئے زیږولے اولاد

وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ يَا هُوَ يَا مَنْ

اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی. اے وہ کہ اشارہ کیا جاوے اُس کی طرف

او نہ زیږولے شوی دے او نشته دده برابر څوک

یاهو یا هغه

لَا هُوَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يَا أَزَلِيُّ يَا أَبَدِيُّ

لفظ ہو اے وہ کہ کوئی ایسا نہیں مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی اے ازلی جسکا آغاز نہیں

چہ نشته څوک سوا ھغہ نہ یا ھغہ ذاته چہ نشته خدائے بے لہ ھغہ نہ یا بے ابتدا یا بے انتہا

يَا دَهْرِيُّ يَا دَيْمُومِيُّ يَا مَنْ هُوَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

اے ابدی جس کی انتہا نہیں سے قائم ہمیشہ اے دائم اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں

قائم ہمیشه یا بے حده همیشه یا ھغہ ذات چہ ھغہ ژوندے دے ھغہ چہ نہ بہ مری.

لہ قوله واحد: یعنی یواز سے چہ دہ سره څوک نہ وی نو الله تعالیٰ واحد دے پہ اعتبار د صفات او واحد دے پہ اعتبار د ذات ١٢ حرز الامان. ٢ قوله الله الصمد: پہ معنیٰ د سید چہ خلاص شوے وی پہ ھغہ معنیٰ د سیادة یا معنیٰ د ھغہ همیشه باقی یا معنیٰ ئے دا چہ خلق پہ حاجتونو خپلو کښ دہ تہ قصد کوی یعنی الله تعالیٰ غنی او مغنی دے. یعنی چا تہ محتاج نہ دے پہ ھر حیثیت پوره دے مابوا لہ دہ نہ نور ټول مخلوق دہ تہ محتاج دی. ١٢ حرز الامان.

٣ قوله یاهو. یعنی اے ھغہ ذات چہ ھغہ تہ اشارت کولے شی یعنی ذکر کولے شی پہ لفظ د هو سره معنیٰ ھغہ. ١٢ نور محمد.

٤ قوله ازلی: ازلی ھغہ تہ ویلے شی چہ قائم وی وجود د ھغہ همیشه یا ازلی پہ معنیٰ د اول چہ د ھغہ د وجود شروع نہ وی. نو دا پہ معنیٰ د قدیم دے پہ قرآن او پہ حدیث کښ اطلاق د لفظ ازلی پہ الله تعالیٰ نہ دے شوے ١٢

يَآاِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ

اے معبود ہمارے اور معبود ہر شے کے معبود یکتا نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل

یا خدایہ زموږه او خدایه د هر شیز خدایه یو نشته خدا سوا په حق

اِلَّآ اَنْتَ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

مگر تو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے جاننے والے

بوله تانه یا الله پیدا کوونکیه د زمکو او د آسمانونو پوهه

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

چھپی چیزوں کے اور ظاہر کے بڑے مہربان نہایت رحم والے زندہ قائم

په پټو او په ښکاره مهربان په هر چا بخښونکی د مؤمنانو ژوندی همیشه

الدَّيَّانَ[1] الْحَنَّانَ[2] الْمَنَّانَ[3] الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ

بدلہ دینے والے بڑے مہربان احسان کرنے والے قبر سے مردوں کو اٹھانے والے باقی صاحب بزرگی

جزا ورکوونکی ډیر مهربان احسان کوونکی او ژوندی کوونکی له قبرونو میراث اخستونکی خاوند د لوئی

وَالْاِكْرَامِ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ[4] الْخَيْرَ

اور بخشش لوگوں کے دل تیرے ہاتھ میں ہیں چوٹیاں انکی تیری طرف ہیں پس تو ہی بوتا ہے نیکی

او عزت زړونه د خلقو دی په لاس ستا کښ او څوڼې د دوئ ستا طرف ته دی نو ته کرې خیر

[1] قوله الديان: دیان په معنی د قاضی او د قهار او د حاکم او جزا ورکوونکی د عمل په دے طور چه ضائع نه کړی خیر دی او که شر نو خود یعنی بدله ورکوی ۱۲ قاموس.

[2] قوله الحنان: معنی ئے ډیر مهربان دی یعنی خدا مهربان په بندګانو خپلو او رحم کوونکی ډیر دے پر بندګانو ۱۲ مزرع الحسنات

[3] قوله المنان: د منان معنی احسان کوونکی په مخلوقاتو خپلو ۱۲ مزرع الحسنات.

[4] قوله فانت تزرع الخير في قلوبهم: حق تعالی جل جلاله چه څه غواړی هغه کوی د هیچا مجال د عذر او د انکار نشته په حکم د هغه کښ. او نه څوک د هغه حکم رد کولے شی هغه قادر مطلق دے په هر شیز په هر کار کښ په هیڅ څه کښی عاجز نه دے ۱۲.

فِیْ قُلُوْبِہِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْہُمْ فَاَسْئَلُكَ

ان کے دلوں میں اور مٹاتا ہے برائی کو جب چاہتا ہے ان سے پس سوال کرتا ہوں

په زړونو د دوی کښې او ته لرې کوې شر له دوی نه چې کوم وخت خوښه شي ستا نو سوال کوم

اَللّٰہُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ کُلَّ شَیْءٍ تَکْرَہُہٗ وَ

اے اللہ یہ کر مٹا دے تو میرے دل سے وہ چیزیں کہ برا جانتا ہے انہیں تو اور

زمانه اے خدایه چې ته ورک کړې له زړه زما نه هر څیز چې ته بد ګڼې هغه څیز له وه او

اَنْ تَحْشُوَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَہْبَتِكَ

یہ کر بھر دے تو میرے دل کو اپنے ڈر سے اور اپنی معرفت سے اور اپنے خوف سے

ډک کړې زما زړه له ویرې خپلې نه او له معرفت خپل نه او له ویرې خپلې نه

وَالرَّغْبَةَ فِیْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ وَالْعَافِیَةَ

اور رغبت دے ان چیزوں کی جو تیرے پاس ہیں اور پناہ اور تندرستی دے

او سوال کوم د مینې په هغو کښې چې تا سره دي او د امن او د روغوالي

له قوله وتمحو الشر: یعنې هر کله چې ته قدرت لرې په کولو د خیر په زړونو د بندګانو کښې نو هم دا سې قدرت لرې ته په ویرانولو او لرې کولو د شر له دوی نه ۱۲ مترجم عفی عنه.

له قوله من خشیتك: یعنې له خپلې ویرې نه او له دې وجې نه دا دې سوال ئې او کړو چې رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فرمائیلي دي. ویریږي له اللہ نه بندګان عالمان د دې او پناه غوښتې د حضرت صلی اللہ علیه وسلم له دا سې علم نه چې نفع نه رسوي او له دا سې زړه نه چې د اللہ تعالیٰ ویره په کښې نه وي. او وئیلي دي. ابن عطاء اللہ چې بهترین علم هغه دې چې ورسره خوف الٰهي وي او دا دا سې علم چې ورسره خوف الٰهي وي دا علم نافع دې او چې ورسره خوف الٰهي نه وي نو دا علم ضرر دې ۱۲ مطالع المسرات.

له قوله ومعرفتك: معرفت د علماؤ په نزد هغه علم دې او نتول علم معرفت دې او هر علم معرفت دې. او هر عالم عارف باللہ دې او هر عارف عالم دې. او وئیلي شوي دي چې په ګذار اللہ لره نو په آرام سره د هغه زندګي تیریږي. او ویریږي له هغه نه هر څیز او لاړ شي ویره د هغه نه د مخلوق او اُنسه نیسي هغه د اللہ سره ۱۲ رساله قشیریه.

وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا

اور مہربانی کر ہم پر رحمت اور برکت کیساتھ اپنی طرف سے اور دل میں ہمارے ڈال دے

او مهربانی وکړه موږ باندے په رحمت سره او په برکت سره له تانه او الهام وکړه موږ ته.

الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَائِفِيْنَ[1]

کار صواب اور حکمت پس طلب کرتا ہوں تجھ سے خداوندا علم ڈرنے والوں کا

د حقاو د حکمت موږ ستا نه سوال کوو له تانه یا الله تعالیٰ د علم د ډیرېدونکو

وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ[2]

اور متوجہ ہونا مثل فروتنوں کے اور اخلاص یقین والوں کا اور شکر

او متوجه کیدو د عاجزانو او د اخلاص د یقین کوونکو او د شکر

الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ[3] الصِّدِّيْقِيْنَ[4] وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

صبر کرنے والوں کا اور توبہ صدیقوں کی اور سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے اے اللہ

د صبر کوونکو او د توبے د صدیقانو او موږ سوال کوو له تانه اے خدایه

[1] قوله الخائفین: ویلی دی ابو حفص رحمة الله تعالیٰ چراغ د زړه دے چه په دغے ویے سره وینی هغه چه وی په زړه کښی د خیر او د شر نه. ویلی دی ابو عمر دمشقی خائف هغه دے چه هغه زیات ویریږی له نفس خپل نه په نسبت سره شیطان ته ۱۲ رساله قشیریه. [2] قوله وشکر الصابرین: شکر دا دے چه وینی انسان نعمتونه هغه څه چه ده خوږوی د ظاهر او د باطن چه رسیدلی دی ده له جانب د الله نه او بیا بلند کیږی هر نعمت د هغه په ډیر له په دی نه او د عمر نه باتیږی محبت د دغه پروردګار سره او ځان عاجز ګڼړی د هغه په شکر کښی نو نیست و نابود شی په دے شکر کښی ۱۲ مجمع الزوائد [3] قوله وتوبة الصدیقین: فرمائیلی دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه توبه کوونکے له ګناه نه داسے دے لکه چه د ده ګناه نه وی هیڅ او وئیلی رسول الله په د توبے څه شے دے. هغه اوفرمائیل چه پښیمانه کیدل. او فرمائیلی دی حضرت صلی الله علیه وسلم چه څنګه الله تعالیٰ لاړه وصال نه خوښه دے. دا توبه اول منزل د سالک دے او اول مقام دے د طالبانو مقلمانو او فرمائیلی دی حضرت صلی الله علیه وسلم پښیمانه کیدل توبه ده ۱۲ رساله قشیریه. [4] قوله الصدیقین: یعنے سره په اصل پیدائش کښی مثال په وګړو انبیاء سره لکه چه د شاګرد ذهین مشابهت وی د محقق سره نو تشبیه دده لکه چرے د قوای عقلیه سره وی نو هغه صدیق دے او که په قوای عملیه سره وی نو هغه شهید دے یلواری دے او نفس د صدیق قریب المأخذ وی نفس د نبی ته لکه څنګه چه په نسبت سره اور ته

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

بوسیلہ نور تیری ذات کے جس نے بھر دیا گوشوں کو تیرے عرش کے

په وسیله د نوره ذاتستا هغه نور چه ډک کړيدي کونجونه د عرش ستا

اَنْ تَزْرَعَ فِىْ قَلْبِىْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ

یہ کہ بووے تو میرے دل میں اپنی معرفت یہاں تک کہ پہچان لوں میں

چه ته وکرے په زړه زما کښې معرفت خپل ليارهٔ د دې چه وپيژنم تا

حَقَّ مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ

حق تیرے پہچاننے کا جیسا کہ سزاوار ہے کہ تو پہچانا جاوے اس سے اور درود بھیجے اللہ

په رشتیا پیژندنو ستا لکه چه بناسیږي پیژندل ستا په هغه سره او رحمت دکړي الله

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

ہمارے سردار اور نبی اور مولا حضرت محمدؐ پر جو خاتم

په سردار ځمونږ او په نبي ځمونږ او په مولا ځمونږ چه محمدؐ دے خاتم د

النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

الانبیاء ہیں اور امام رسولوں کے اور انکی آل اور انکے اصحاب پر

نبیانو او امام د رسولانو دے او په آل ددهٔ او په اصحابو ددهٔ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریفیں اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

او سلام دِ ولیږي سلام او ثنا ده الله تعالیٰ لره چه پالونکے د مخلوقاتو دے

وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ

اور وہی کافی ہے ہم کو اور اچھا کام بنانے والا ہے اور نہیں پھرنا گناہ سے

او هغه کافي دے مونږ لره او ښه کارساز دے او نشته ګرځول له بدو

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نہ طاقت بندگی پر ہے مگر مدد خدائے برتر بزرگ سے

او نہ قوت پہ نیکو بے د امر د اللہ لوئی برتر.

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ

اے خدا بخشدے دلائل الخیرات کے مصنف کو اور رحم کر اسپر اور کر اسکو جمع ہونے والوں سے

اے اللہ او بخښه مؤلف ددے کتاب اورحم اوکړے په هغه اواوګرزے هغه د جمع شوو نه.

لہ قوله لمؤلفه: مختصر حالات د مصنف د دلائل الخیرات ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان جزولی بن عبد الرحمن بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی بن یخلف بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبد اللہ بن جندب بن عبد الرحمن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسمٰعیل بن جعفر بن عبد اللہ بن حسن بن الحسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهه. او طریقه د مصنف شاذلیه او د نقل او روایت به ئے له ده نه کولو. دا رنګے دی په شرح د شیخ زروق قدس سره کښې او مصنف له غتانو د جزوله بیا له او سهلا له نه دے چه یو قبیله ده له بربرانو په سوس اقصیٰ کښې او طلب د علم ئے کړے وو په مدینه فاس کښې او هلته ئے جوړ کړے دے دا کتاب دلائل الخیرات او بعضو وئیلی دی چه جمع کړے دے دا کتاب د کتابونو د خزانے جامع القرویین نه بیا او ګرزید فاس نه ساحل ته او ملاقات ئے وکړو سره د شیخ عبد المثل ابی عبد اللہ محمد سره نولوستلے ئے د کړو د هغه نه بیا داخل شو خلوتخانه کښې او عبادت ئے وکړو څوارلس کاله نو مخت ریاضت کښې مشغول وو پس له دے نه شروع وکړه په هدایت کولو خلقو ته تر دے چه بیعت وکړو په لاس د ده تقریباً دولس زره شپږ سوو پنځه شپیته کسانو او هر یو په قدر د استعداد خپل له ده نه فیض عظیم او معرفت عظیم حاصل کړو او څرګند شوی دی له مصنف نه خوارق عجیبه او کرامات غریبه او دے عامل وو په کتاب اللہ او په سنت د رسول اللہ ډیر وظیفه کولو ئے ورځ او شپه په زهر ورکړے سره وفات شو. امر نفاذ کښې د مبانی د ماښام رومبی رکعت په وروستیه سجده کښې یا دویم رکعت په رومبی سجده کښې په ۱۱ تاریخ د اول خور سنه ۸۷۰ه کښې دفن شو په هغه ورځ په وخت د ماسپښین کښې په هغه جماعت کښې چه ده جوړ کړے وو. او څوک نړاوه او دیوه ووياله شوے او بیا پس له اوه اوياکالو نه د ده نعش ئے د بسوس نه نقل کړو مراکش ته او هلته په ریاض الفردوس کښې ښخ کړے شو او د یاسه یو قبه پرے جوړه کړے شوه او چه د قبرے راوایستلے شو نو دا معلومیدله چه اوس ښخ شوے دے. څنګ او تغیر او اثر د خاورے پرے نه وو شوے. بلکه اثر د خریلو د وینتو د سر هم د هغه ورځے معلومیدله او بعضی حاضرینو چه په څهرے مبارکے ورله ګوته کیښوده نو وینے له ځیل ځایه

فِیْ زُمْرَةِ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِفَضْلِكَ

گروہ نبیوں میں	اور صدیقیوں میں	دن قیامت کے	اپنے مہر سے
د ډلې د نبیانو	او صدیقینو	په ورځ د قیامت	په خپل فضل سره.

(حاشیه د تبیع) مسرك شو او چه کوټه ئې پورته کړه نو وینه به خپل حلقه ته راغله. او دده په قبر علا[illegible] د جلالة عظیمه او د برکت فخیمه او مهابت کبیره او د سطوت ظاهره مونده شي. او د زیارت کونکو[illegible] پرې ډیره ګڼه وي. او دا چه د دلائل الخیرات لولي او داخبره ثابته شوې ده چه د قبره ئې د مشکو بوئې ځي په برکت د ډیر لوستو دده په حضرت صلی الله علیه وسلم باندې د اخلاص د هغه ده چه ذکر شوی دی په مطالع المسرات کښې په شرح د دلائل الخیرات کښې چه مصنف د ابن احمدناس[2] نه نقل دی چه مؤلف[2] سره د شا[illegible] یوه ورځ کلی ته تللې وه او اخر وخت د ماسپخین وه او د اودس دا او بو ئې ډیر تلاش وکړو چه او به ترې حاصل[illegible] کړي خو څوك ئې بیا نه مونده. آخر یو کوهی ئې پیامونده لیکن رسئ او بوقه نه وه شیخ صاحب ډیر حیران او پریشا[illegible] شو او چه پیره ترې ګرزیده ناڅاپه یوه جینۍ راته پاس کالو دا حال د شیخ موصوف اولیده او آواز ئې وکړ[illegible] اے شیخ دومره ولې حیران ګرزې شیخ صاحب له د پاره د دفع د حاجت خپل په تعارف لوی وته اووئیل چه[illegible] زه محمد بن سلیمان جزولي یم. جینۍ اووئیل ستاخه حال دے شیخ صاحب اوفرمائیل چه وخت د ماسپخین ډیر تنګ[illegible] دے او او به نشته جینۍ اووئیل چه ستانوم او شهرت د دې مقتضی نه دے صبر اوکړه جینۍ کوهی ته راغله او په[illegible] کوهی کښې ئې اوتوکل او بو جوش اوهو نړدې چه کوهی نه او به بهر راوتي او روانې شوې او جینۍ به[illegible] خپل کور ته زر لاړه. شیخ صاحب زر زر اودس اوکړو او مونځ ئې ادا کړو بیا د جینۍ کور ته او دروازه ئې[illegible] اوټکوله جینۍ اووې څوك ئې. شیخ صاحب اووې هماخو به لوړې ستا د قسم وي په عزت عظمة او جلال د الله تعالی هغه الله تعالی چه ته ئې پیدا کړې او سمر لاره ئې درته خودلې ده او قسم دې وي ستا په محمد[2] په خپل پیغمبر او رسول هغه چه ته ئې د شفاعة طمع لرې چه ته ما څخه راشه زه له تا نه یو تپوس کوم چه هغه[illegible] راغله نو شیخ صاحب وته اوفرمائیل زه تا ته قسم درکوم د الله تعالی په جلال او په فضال او جود او احسان او[illegible] قسم درکوم تا ته په حضرت محمد[2] او د هغه په اولاد سره چه ته ما ته اُښایه چه په کوم سبب ته دې مرتبې رسیدلې[illegible] ئې. چه د یر لوپه ما ته هنکاره شوه چه خالي په توکلو کېښې د اوبو پرك شو. هغه جینۍ اووې کړې تا ما ته د[illegible] قسمونه وسه راکړې نو ما به تا ته نه وې بنکاره کړې د امونه خپله نو زه دې مرتبې ته رسیدلې یم په سبب د لوستو په درود[illegible] او هغه درود په دې کتاب کښې درج دې او دا واقعه مذکوره سبب وګرزیده تالیف د دې کتاب د دلائل الخیرات او شیخ علیه الرحمة[illegible] ما درود ونه جمع کړي دي له کتابو نو نه احادیثو نه او سند ونه د هغې ئې حذف کړي دي له پاره د اختصار او د پاره د آسانتیا[illegible] د پاره د لولو د دې کتاب: بالصواب مستطاب فقط کذا في شرح شیخ زروق رحمة الله تعالی علیه آمین.

يَا رَحْمٰنُ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِمَشَائِخِنَا

اے بخشنے والے اور بخش اے اللہ واسطے ہمارے اور ہمارے باپوں کے واسطے اور ہمارے استادوں کیلئے

اے مہربانہ خدایه! او بخښه یا الله مونږ او پلارانو زموږ او اُستاذان زموږ

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

اور سب ایمان والے مرد اور عورتوں کیلئے اور سب مسلمان مرد اور

او ټوله مؤمنان نارینه او مؤمنې ښځې او مسلمانان نارینه او

الْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

عورتوں کیواسطے بطفیل اپنی رحمت کے اے رحم کرنیوالے زیادہ سب رحم کرنیوالوں سے

مسلمانانې ښځې په رحمت ستا یا بنده رحمت کوونکیه د رحمت کوونکیو۔

هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الْاَرْبَعُ تُقْرَأُ اَرْبَعَ

یہ چار درود پڑھے جاتے ہیں چودہ بار

دا درودونه څلور لوستلې شي څوارلس

عَشَرَةَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ فِيْ قِرَآءَتِهَا فَضْلًا عَظِيْمًا وَّ بِاللّٰهِ

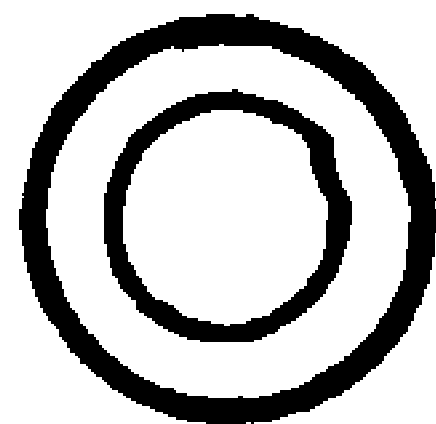
تحقیق اس کے پڑھنے میں بڑی بزرگی ہے اور اللہ سے

ځله ځکه چې په لوستو د دے فضل لوئ دے او خدائے تعالے

التَّوْفِيْقُ

توفیق ہے

ده ته توفیق



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ

اے اللہ درود بھیج چودھویں رات کے چاند پورے پر اے خدا درود بھیج روشنی

اے اللہ رحمۃ وکړه په سپوږمۍ د څوارلسمې پوره یاالله رحمۃ وکړه په رڼا

الظَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ

اندھیاروں پر اے خدا درود بھیج کنجی بہشت دار السلام.

د تیرو یاالله رحمۃ وکړه په کونجي دکور د سلامتیا (جنة)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ؕ

اے خدا درود بھیج شفاعت کرنوالے پر سب عالم میں

یاالله رحمۃ وکړه په شفاعت کوونکي په ټولو خلقو کښې.

وَلْيَقْرَءِ الْاَبْيَاتَ الْمَنْسُوْبَةَ اِلَى الْمُؤَلِّفِ وَهِيَ هٰذِهٖ:

(اور پڑھے ان شعروں کو کہ منسوب ہیں طرف مصنف دلایل الخیرات کے اور وہ یہ ہیں)

او دې لولي قاري دغه ابيات چې نسبت ئې شوې دے مؤلف ته او دغه دادي:

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ خَائِفٌ وَّجِلٌ

اے رحمت خدا کی بیشک میں ڈرنے والا لرزنے والا ہوں

یا رحمة د خدائے پاک زه ویریدونکے او رپیدونکے یم.

يَا نِعْمَةَ اللّٰهِ اِنِّيْ مُفْلِسٌ عَانٍ

اے نعمت خدا کی بے شبہہ میں محتاج عاجز ہوں

یانعمة د خدائے تعالیٰ بے شکه نه خوار یم مدد م وکړه.

وَلَيْسَ لِيْ عَمَلٌ اَلْقَى الْعَلِيْمَ بِهٖ

اور نہیں کوئی میرا عمل کہ جس سے ملوں میں خدا سے

او نشته ما له عمل نیک چې بیشي شم الله خبردار ته سره دغه.

سِوٰی مَحَبَّتِكَ الْعُظْمٰی وَاِیْمَانِیْ

سوائے تیری محبت بزرگ اور اپنے ایمان کے

بغیر دلوئی محبت ستانہ او بہ غیر د ایمان خمانہ

فَکُنْ اَمَانِیْ مِنْ شَرِّ الْحَیٰوۃِ وَمِنْ

پھر پناہ ہو مجھے برائی زندگی سے اور

نو شه امن خما له بدئی دژوندانه د دُنیا او له

شَرِّ الْمَمَاتِ وَمِنْ اِحْرَاقِ جُثْمَانِیْ

برائی موت اور جلنے میرے بدن سے

بدئ د مړکیدو نه او د سوزولو د جثه خمانه.

وَکُنْ غِنَایَ الَّذِیْ مَا بَعْدَہٗ فَلَسٌ

اور بے پرواہی میری ہو نہ ہو بعد اس کے محتاجی

او شه بے پرواهی خمادا سے طور چه نه وی روستو ترے محتاجی.

وَکُنْ فَکَاکِیْ مِنْ اَغْلَالِ عِصْیَانِیْ

اور رہائی میری ہو طوقوں گناہ میرے سے

او شه خلاصون خما له طوقونو دگناهونو خما.

تَحِیَّۃُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَرَحْمَتُہٗ

تحفہ درود خدا بے نیاز . مالک کا اور اسکی رحمت

درود د بے پروا مالك او رحمة د هغه.

مَاغَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْ اَوْرَاقِ اَغْصَانِ

جب تک آواز کریں مرغ پتوں شاخوں پر

ترخو چه چغیگی مرغئ په پانړو د خانګو کښ.

عَلَيْكَ يَا عُرْوَتِي الْوُثْقٰى وَيَا سَنَدِي

تجھ پر اے بڑے وسیلے مضبوط اور اے سند کامل

دی دے پہ تا اے وسیلے مضبوطے او اے سندہ ما

اَلْاَوْفٰى وَمَنْ مَدْحُهٗ رَوْحِي وَرَيْحَانِي

اور وہ کہ تعریف اس کی میری تازگی اور میرا پھول ہے

بنہ وفادار او ھغہ ذاتہ چہ صفت دھغہ ما تازگی او خوشبوئی دہ.

وَلَهٗ اَيْضًا نَفَعَنَا اللّٰهُ بِهٖ

اور یہ قطعہ بھی مصنف رح کا ہے نفع دیوے خدا برتر ہم اس سے

او دا قطعہ ھم دد دہ فائدہ دِ راکری اللہ تعالیٰ مونږ تہ پہ دے سرہ.

نَبِيَّ الْهُدٰى ضَاقَتْ بِيَ الْحَالُ فِي الْوَرٰى

اے نبی ھدایت کے تنگ ہوا حال میرا دنیا میں

یا پیغمبر دھدایت تنگ شو حال زما پہ خلقو کنہ.

وَاَنْتَ لِمَا اَمَّلْتُ فِيْكَ جَدِيْرٌ

اور تو جو آرزو کروں میں تجھ سے لایق ہے تو

او تہ دھغہ خیز چہ زہ سے طمع کوم لتا نہ بنہ لائق یے.

فَسَلْ خَالِقِيْ تَفْرِيْجَ كَرْبِيْ فَاِنَّهٗ

پھر طلب کر اپنے پروردگار سے کشادگی میری سختی کی بیشک خدا

تو سوال وکرہ خالق زما دلرے کولو دغم زما حکہ چہ دے

عَلٰى فَرَجِيْ دُوْنَ الْاَنَامِ قَدِيْرٌ

میری سختی کھولنے پر سوائے سب خلق کے قادر ہے

پہ لرے کولو دغم ما بے د خلقو نہ بنہ قادر دے.

هذا الدعاء يقرأ عقيب ختم دلائل الخيرات

یہ دعا پڑھی جاوے بعد ختم دلائل الخیرات

دا دعا به لوستے شی روستو دختم د دلائل الخیرات نه.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

شروع کوم په نامه د الله چه بخښونکے او مهربان دے.

اَللّٰهُمَّ[1] اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَيَسِّرْ

الٰہی کھول دے اس درود کے وسیلہ سے جو تیری حبیب پر پڑھی گئی ہمارے سینے اور آسان کر

اے الله پرانزه په وسیله د دے درود په حضرت صلعم سینے زمونږه او اسان کړے

بِهَا اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ بِهَا

اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کر دے اسکے سبب ہمارے دکھ اور کھول دے اس کے ذریعہ سے

په برکت د دے درود په حضرت صلعم کارونه زمونږه او لرے کړه په سبب دده دردونه زمونږه او پرانزه په سبب

غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا

ہمارے غم اور بخشدے اس کی برکت ہمارے گناہ اور ادا کر دے اسکی برکت سے ہمارے ذمہ کے لوگوں کے حق

دده غمونه زمونږه او او بخښه په دے سره گناه خمونږه او اداکړه په دے سره قرضونه زمونږه

وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلْ

اور درست کر دے اسکے سبب ہمارے حال اور پہنچا دے اسکے ذریعہ سے ہمکو اپنی امیدوں کے پاس اور قبول کر

او ښه کړه په دے سره احوال زمونږه او ورسوه په دے سره موږته امیدونه زمونږه او قبول کړه.

[1] قوله اللّٰهمّ:
"دا دعا د مولف شیخ احمد غلی شیخ الشیخ مولانا
شاه ولی الله صاحب رح دهلوی ده" ۱۲

بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا

اس کے سبب ہماری توبہ اور دھو دے اس کی حرمت سے ہمارے گناہ اور غالب کر اس کے باعث

په ده سره توبه زمونږه او اووینځه په ده سره ګناهونه زمونږه او مدد وکړه په ده سره

حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهَا أَلْسِنَتَنَا وَآنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا وَ

ہماری دلیل اور پاک کر اس کے سبب ہماری زبانیں اور تسکین سے بدل دے اس کے سبب ہماری گھبراہٹ اور

دلیل زمونږه او پاک کړه په ده سره ژبې زمونږه او ورک کړه په ده سره وحشت زمونږه

ارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ أَيْدِيْنَا

اور رحم کر اس کی برکت سے ہماری غربت پر اور کر دے اس درود کو روشنی ہمارے آگے

او رحم وکړه په ده سره غربت زمونږه او وګرځوه دا درود رڼا په مخ زمونږه کښې

وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

اور ہمارے پیچھے اور ہمارے داہنے اور ہمارے بائیں

او له روستو زمونږه او له ښی طرفه زمونږه او له کینړ طرف زمونږه نه.

؎ قوله ألسنتنا: په رسائل دِ ژبې بند ولو کښې له فضول خبرو نه او له ناروا وُ ویلو نه ډیر حدیثونه راغلي دي لکه په بخاري شریف کښې له سهل ځوئ د سعد نه روایت دے چه رسول الله صلی الله علیه وسلم فرمایلي دي څوک چه ضامن شي ماته د هغه څیز چه دے په مینځ د دواړو ژامو کښې او د هغه څیز چه دے په مینځ د دواړو خپو ده کښې نو زه به ضامن شم هغه ته د جنت. په ترمذي شریف کښې له انس نه روایت دے چه رسول الله صلی الله علیه وسلم فرمایلي دي څوک چه پریږدي دروغ او هغه باطل دي نو خدای تعالی به د هغه دپاره د جنت په غاړه کوټه جوړه کړي. او څوک چه جھګړه پریږدي او حال دا چه دے په حق وي نو الله تعالی به د ده دپاره کوټه جوړه کړي په مینځ د جنت کښې او څوک چه خپل خوئ ښه کړي نو الله تعالی به د ده لره کوټه جوړه کړي په بره پاس جنت کښې. په ترمذي او ابن ماجه کښې روایت دے چه ابوهریره رضی وییلي چه فرمایلي دي رسول الله صلی الله علیه وسلم تاسو پوهیږئ چه کوم څیز به ډیر خلق داخلوي جنت ته؟ دا الله ویره او ښه خوئ. او تاسو پوهیږئ چه کوم څیز به ډیر خلق داخلوي دوزخ ته؟ ژبه او فرج (فرج د انسان د مخ طرف سورے ته وییلې شي کوم چه نارینه وي که ښځه) او له عبدالله ابن عمرو نه روایت دے چه فرمایلي دي رسول الله صلی الله علیه وسلم چه څوک چپ اوسي هغه به نجات موندي: روایت کړے دے دا حدیث امام احمد او ترمذي او بیهقي

وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِیْ حَيَاتِنَا وَفِیْ

اور ہمارے اوپر　اور ہمارے پیچھے　اور ہماری زندگی　اور

او لہ برہ نہ مونږہ نہ　او لہ لاندے نہ مونږہ نہ　او پہ ژوند زمونږ کښې او پہ

مَوْتِنَا وَفِیْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلَالِ فِی

ہماری موت میں　اور ہماری قبروں میں　اور ہمارے جمع ہونے کے وقت اور اٹھائے جانے کے وقت　اور کردے اسکو سایہ

مرگ زمونږ کښې　او پہ قبرونو زمونږ کښې　او پہ جمع کولو زمونږہ کښې　او پہ خورولو زمونږہ کښې

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا

قیامت میں ہمارے سروں پر　اور بھاری کر اس کی برکت سے　ترازوئیں ہماری نیکیوں کی

د قیامت کښې پہ سرونو زمونږہ　او درونده کړه پہ دغہ درود میزانونہ د نیکو زمونږہ

وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَ

اور ہمیشہ رکھ اسکی برکتیں ہم پر　یہاں تک کہ ملاقات کریں گے ہم اپنے پیغمبر　اور

او همیشہ کړه برکتونہ د درود پہ مونږہ　ترہ پورے چہ مونږ پیش شو نبي خپل تہ او

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ

اور اپنے سردار محمد　صلی اللہ　علیہ　وسلم سے اس حال میں کہ ہم پناہ میں ہوں

سردار خپل تہ. چہ محمد دے رحمۃ دوکړي الله پہ هغہ او سلام او حال دا چہ امن یو

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا تُفَرِّقْ

خاطر جمع ہوں　بے غم ہوں　خوشیاں کرتے　اور نہ جدائی کر

پہ آرام شو　خوشحالہ یو.　خوشحالہ کید ونکی یو　او جدائی مہ کوه.

لہ قولہ وحشرنا. بصحیح حدیث کښې روایت دے لہ ابن عباسؓ نہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلي دي چہ تاسو بہ پورته د قیامت کښې اوبلہ او بربنډ بدنونہ او ناسنتہ (چټوله) کیږئ لہ قبرونو نہ او بیا ئے ولوستہ دا ایت کما بدانا اول خلق نعیدہ وعدا علینا انا کنا فاعلین. یعنی څرنگہ چہ اول وارے مونږ پیدا کړي يئ تاسو نو هم دغسے بیا بہ مو دو بارہ

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهُ وَتُؤْوِيَنَا

ہم میں اور ان میں یہاںتک کہ داخل کردے تو ہم کو ان کے داخل ہونے کی جگہ اور جگہ دے تو ہم کو

په مینځ زمونږه او دهغه کښې تر دے چه ته داخل کړے مونږه په ځائے د داخليدو دهغه او ځائے

اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ہمسائے میں ان کے جو عزت والا ہے ان لوگوں کے ساتھ جن پر انعام کیا تو نے

راکړے په ښه ګاونډګری دهغه کسانو چه انعام کړے دے تا په هغوی چه ښیان دی

مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

یعنی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں سے

او صدیقیان دی او شهیدان دی او نیکان دی

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا اٰمَنَّا بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور خوب ہی یہ لوگ رفیق ہیں اے اللہ ہم ایمان لائے ان پر اور رحمت نازل فرمائے اللہ

او ښکلی ملګری دی دغه کسان یاالله مونږه ایمان راوړے دے په حضرت صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهُ فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِى الدَّارَيْنِ

ان پر اور سلام حالانکہ نہیں دیکھا ہے ان کو سو نفع دے تو ہم کو اے اللہ دونو جہان میں

علیه وسلم او نه دے لیدلے مونږه هغه نو نفع مند کړه مونږه یاالله په دواړو جهانو کښې

له قوله آمنابه: د حضرت عائشه رضی الله عنها نه روایت دے چه ماته دوزخ را یاد شو نو ګریان شوم او ژړا مې اوکړه نو رسول الله صلی الله علیه وسلم اوفرمائیل چه ولے دې اوژړل؟ ما وئیل دوزخ مې رایاد شو او خدائے خبر چه ته به په قیامت کښې خپل عیال یاد لرے یا نه. حضرت صلی الله علیه وسلم اوفرمائیل چه په درے ځایونو کښې څوک هم څوک نه شی یادولے یو د میزان په وخت کښې تر دے چه معلوم شی چه پله ئے سپکه ده او که درنه دوئم د کتاب د ملاویدو په وخت کښې تر دے چه کتاب ورکول معلوم شی چه آیا په ښی لاس ورکړی یا په کس لاس یا د شا له طرفه. دریم د پل صراط په وخت کښې چه راوړلے شی او پښاد جهنم کیښودے شی مرشد

له قوله ولم نره: ډیر احادیثو نه معلومیږی چه کوم خلق به د مونږ په زمانه کښې د صحبت د رسول الله صلی الله علیه وسلم او سره ئے ایمان راوړی نو د هغوی د پاره لوئی زیرے دے او لوئی ثواب دے. لکه بیهقی چه په دلائل النبوة کښې

بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا

ان کی زیارت سے اور جمائے رکھ ہمارے دل ان کی محبت پر اور عمل کرا ہم سے

په لیدو د هغهٔ او ټینګ اوساته زمونږ زړونه په محبت د هغهٔ او عمل کوونکی کړه مونږ د

عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

ان کی سنت پر اور مار ہم کو ان کے دین پر اور حشر کر ہمارا ان کے جتھے میں

په سنت د هغهٔ او مړه کړه مونږ د په دین د هغهٔ او په ډله کې مونږ په متولی

النَّاجِيَةِ وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوٰى

جو عذاب سے چھوٹنے والا ہے اور ان کے گروہ میں جو مراد کو پہنچنے والے ہیں اور فائدہ دے ہم کو اس چیز سے جو بھری ہے

خلاصیدونکی د هغهٔ کښې او په جمع کامیاب د هغهٔ کښې او نفع مند کړې مونږ په هغه خیز چه راغونډیدلے د

عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے دلوں میں اس کی محبت سے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

په زړونو زمونږ د چه هغه محبت دے د حضرت صلی اللہ علیه وسلم

(د تیرخاشیه) په روایت کړیدے چه رسول الله صلی الله علیه وسلم ارشاد فرمائیلی وو چه ستاسو (صحابهؓ) په نزد ایمان بیا د چا ډیر غوره دے؟ صحابو عرض اوکړو چه د فرښتو. حضرتؐ اوفرمائیل چه هغوئ له څه چل دے ایمان به نه راوړی هغوئ خو الله تعالی سره اوسیږی. صحابوؓ عرض اوکړو چه د پیغمبرانو علیهم السلام ایمان زیات غوره دے. حضرت صلی الله علیه وسلم اوفرمائیل بیا نو هغوئ له څه چل دے ایمان به نه راوړی او وحی پرے نازلیږی. صحابوؓ عرض اوکړو چه بیا زمونږ ایمان غوره دے حضرت صلی الله علیه وسلم اوفرمائیل چه تاسو له څه چل دے چه ایمان نه راوړئ او زه په تاسو کښې موجود یم. بیا رسول الله صلی الله علیه وسلم وفرمائیل چه له مرحبا نه زیات خوښ ایمان ما ته د هغه قوم ښکاری چه زما نه روستو به راځی چه هغوئ به کتابونه بیا مومی چه په هغے کښې به د خدائے تعالی کلام (قرآن مجید) لیکلے وی نو د دے به پورے ایمان راوړی

(یعنی په نالیدلے به خدائے ته او پیغمبرؐ ایمان راوړی ___
او دا ایمان بالغیب دے)

محمد رشید عفی عنه.

يَوْمَ لَاجِدٌّ وَلَامَالَ وَلَابَنِيْنَ وَاَوْرِدْنَا

جس دن نہ ہوگی تونگری اور نہ مال اور نہ اولاد اور پہنچا ہم کو

په هغه ورځ چې نه به وي اعتبار د ذات او نه د مال او نه د ځامنو او راولې مونږه

حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا بِكَاسِهِ الْاَوْفٰى وَيَسِّرْ

اسکے حوض پر جو نہایت صاف ہے اور پلا ہم کو اس کے پیالہ سے جو پوری پیاس بجھانے والا ہے اور آسان کر

صفا حوض د هغه ته او سیراب کړه مونږه په کاسه د هغه چې پوره ده او اسان کړه

عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ

ہم پر دیکھنا مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کا پہلے اس سے کہ

مونږ ته زیارت د حرم ستا او حرم د هغه (مدینه) مخکښې

تُمِيْتَنَا وَاَدِمْ عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ

موت دے تو ہم کو اور ہمیشہ رکھ ہم کو بسنے والا مکہ معظمہ اور مدینہ میں

له مرګ نه مونږ ته او همیشه کړه مونږه او سیدل په حرم ستا کښې او په حرم د هغه کښې

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْ نَتَوَفّٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا

درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام یہاں تک کہ ہم وہیں مرجائیں. الٰہی بیشک ہم

صلی الله علیه وسلم تر دې چې مونږه مړه شو یاالله تعالی مونږه

نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْهُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَاءِ اِلَيْكَ وَ

سفارشی بناتے ہیں ان کو تیرے پاس اس لئے کہ وہ بہت روادار سفارشی ہیں تیری درگاہ میں اور

شفیع کوو حضرت صلی الله علیه وسلم تا ته ځکه چې هغه لوی یزو شفیعانو نه دے تا ته او

له قوله واوردنا حوضه. رسول کریم صلی الله علیه وسلم فرمایلی دی چې زما حوض په مسافت د یو میاشتې دے څلور واړه طرفه ئے برابر دی او به ئې له پیو نه زیاتې سپینې دی او خوشبوئي د هغې د مشکو نه زیاته ده او پیالې ئې پشان د ستورو د اسمان دی څوک چې ترې نه یو ځل او به او څکی نو بیا به هیڅکله تږے نه شي. او په بل حدیث کښې فرمایلی دی چې زه به مخکښې له تاسو نه یم چې سلمان تیار یم څوک چې راشي او به به وڅکي او څوک چې د هغه او به وڅکي نو هغه به هیڅکله تږے نه شي ۱۲ محمد رشید عفی عنه

نُقْسِمُ بِهِ عَلَيْكَ إِذْ هُوَ أَعْظَمُ مَنْ أُقْسِمُ بِحَقِّهِ

وسیلہ پکڑتے ہیں ہم ان کو تیرے پاس اسلئے کہ وہ بڑے ہیں اس سے جنکی بزرگی کا وسیلہ پکڑا جائے تیرے حضور میں

او مونږ وسیله نیسو په هغه سره تا ته ځکه چه هغه لوئے دے له هغه چا نه چه وسیله نیولے شی په حق د هغه.

حاشیه تعریح، لله قول الشفعاء: زمونږه حضرت محمّد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ به هغه وخت کښ شفاعت کوونکے گرزی چه نوره تول انبیاء علیهم السّلام له شفاعت نه انکار وکړی. لکه چه په صحیحینو کښ روایت دے له انس نه چه فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چه خلق به د قیامت په ورځ قصد وکړی چه څوک شفیع کړی چه الله ته زمونږه شفاعت وکړی او مونږ له دے سختئ ځائے نه آرام بیلمو مونږ آدم علیه السلام ته به راشی او ورته به او وائی چه ته زمونږه پلار ئے او خدائے پاک ته بے واسطے پیدا کړے ئے. او مچیل جنت کښ ئے درته ځائے در کړے وو او تولو فرښتو تا ته سجده کړے وه. او د ټولو څیزونو نومونه ئے درته ښودلی وو نو ته زمونږه شفاعت وکړه چه مونږ له دے سختئ ځائے نه خلاص شو. نو آدم علیه السلام به او وائی چه زه د دے شفاعت قابل نه یم ځکه چه ما نه خپله گناه یاده ده. چه ما بے اجازت نه د هغه وُنے میوه خوړلے وه. نو تاسو نوح علیه السلام ته ورشئ ځکه چه هغه د تولو نه مبے د نبوة په غرض سرو لیږلے شوے دے. نو مخلوق به نوح ته راشی او دا به ورته او وائی نو نوح به او وائی چه ما نه خپله گناه یاده ده. چه بے د علم نه الله ته ما سوال کړے وو د خلاصون د خوئے خپل نو تاسو ابراهیم علیه السلام ته ورشئ ځکه چه هغه د الله تعالیٰ خلیل دے نو هغه به هم عذر وکړی او او به وائی چه تاسو موسیٰ ته ورشئ نو هغه به هم ورته عذر وکړی او ورته به او وائی چه عیسیٰ روح الله ته ورشئ نو دوئی به حضرت عیسیٰ علیه السلام ته راشی مگر هغه به هم عذر وکړی او وائی به چه تاسو حضرت محمّد صلی الله علیه وسلم ته ورشئ ځکه چه الله د هغه وړاندے او وروستو تول گناهونه معاف کړی دی. نو دا خلق به ما (محمّد) ته راشی نو زه به له الله نه اجازت د حاضرئ د غواړم نو ماته به اجازت راکړے شی نو هر کله چه زه الله او وینم نو په سجدہ به پریوزم نو د الله د طرفه به ارشاد اوشی چه اے محمّد! سر پورته کړه او وایه ستا خبره به واورید ے شی او شفاعت کوه ستا شفاعت به قبول کړے شی او غواړه ستا مراد به پوره کړے شی نو زه به سر پورته کړم او د الله تعالیٰ داسے ثنا به وایم چه په دغه وخت کښ الله تعالیٰ د طرفه به ما ته اوښودلے شی نو بیا به زه شفاعت شروع کړم خو یو حد به ماته مقرر شی نو زه به هغه خلق د دوزخ نه اوباسم او جنت ته به ئے داخل کړم بیا به دوباره الله ته حاضر شم په د هغه لیدو نو چه الله او وینم نو په سجده به پریوزم بیا به الله او فرمائی چه اے محمّد! سر اوچت کړه وایه چه ستا خبره واوریدے شی او شفاعت کوه چه قبول شی او څه غواړه چه درکړے شی بیا به سر اوچت کړم او ثنا به وایم د الله هغه ثنا چه الله به را ته ښودلے وی او بیا به شفاعت شروع کړم خو زما د پاره به حد مقرر وی نو هغه به له دوزخ نه راوباسم تر څو چه په جنت کښ به ئے داخل کړم په دریم ځل بیا به خلور م ځل علیٰ هذا القیاس به د هغو به شفاعت کوم تر دے چه څوک به په دوزخ کښ باقی نه شی مگر هغه څوک چه قرآن مجید هغه منع کړے وی یعنے خلود ئے واجب وی فرمائیلی دی دریم

عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَائِلِ

اور ذریعہ ٹھہراتے ہیں ہم اُس کو تیری طرف کہ وہ بہت نزدیک وسیلہ ہے

او مونږه وسیله کوو هغه تا ته ځکه چه هغه ډیر نږدے د وسیلو دے.

اِلَيْكَ نَشْكُوْ اِلَيْكَ يَارَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ

تیرے پاس فریاد کرتے ہیں ہم تیرے پاس اے پروردگار اپنے دلوں کی سختی سے اور اپنے گناہوں کی

تا ته مونږ ګیله کوو تا ته یا خدایه! د سختیدو زړونو نو مونږه او د ډیریدو

ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ اٰمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلِنَا

کثرت سے اور اپنی لمبی اُمیدوں اور اپنے بُرے کاموں اور اپنی سستی سے

د ګناهونو نو مونږه. او د اوږدیدو د اُمیدونو نو مونږه او د خرابیدو د اعمالو نو مونږه او د نالاست

عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمِنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ فَنِعْمَ

تیری تابعداریوں میں اور اپنے جھک پڑنے سے تیرے مخالف کاموں پر سو بہت اچھا

کیدو نو مونږه له عبادتونو او ده پریوتو نو مونږه په مخالفه کارونو. نو ډیر ښه

الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَارَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَائِنَا وَاَنْفُسِنَا

فریاد رس ہے تو ساتھ تیری مدد مانگتے ہیں ہم اپنے دشمنوں پر اور اپنے نفسوں پر

مشتکی الیه ښه. ته له تا نه مدد غواړو په دشمنانو خپلو او په نفسونو خپلو

فَانْصُرْنَا وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا

سو تو مدد کر ہماری اور تیرے ہی فضل پہ بھروسہ کرتے ہیں ہم اپنی بھلائی میں سو تو نہ چھوڑ ہم کو

نو ته مدد وکړه نو مونږه او ستا په فضل مونږه توکل کوو. په صلاح د نو مونږه کښې نو مه سپاره مونږه

اِلٰى غَيْرِكَ يَارَبَّنَا وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ

اپنے غیر کی طرف اے پروردگار ہمارے اور تیرے ہی رسول صلی اللہ

ستا غیر ته اے ربه زمونږه او د جناب د رسول ستا ته صلی اللہ علیه وسلم.

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا وَبِبَابِكَ

علیہ وسلم کی جانب لگاؤ رکھتے ہم سو تو نہ دور کر ہمکو اور تیرے ہی دروازہ پر

خپل تړون کوو نو ته مه لرې کوې مونږه او په دروازه ستا

نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَإِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ

کھڑے ہیں ہر سو نہ کھدیڑ ہمکو اور تجھ ہی سے سوال کرتے ہیں سو نا امید نکر ہم کو الٰہی

مونږه ودریږو نو مه شړه مونږه او خالص له تا نه مونږه سوال کوو نو مه نا اُمیده کوه مونږه یا اللّٰه

اِرْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَ

رحم کر ہمارے گڑگڑانے پر اور پناہ دے ہمکو ڈر سے اور قبول کر عمل ہمارے و

ته رحم اوکړه په عاجزئ زمونږه او امن کړه مونږ له ویرے نه او قبول کړه ته عملونه زمونږه

اَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اِشْتِغَالَنَا

درست کردے حال ہمارے اور کردے اپنی بندگی میں ہم کو مشغول

او بنه کړه ته احوال زمونږه او وګرځوه ته په عبادت خپل مشغولتیا زمونږه

وَاِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا

اور بھلائی کیطرف ہمارا انجام اور ٹھیک کردے بڑھا کر ہماری اُمیدیں

او وګرځوه خیر ته آخر زمونږه او برابر کړه سره د زیادت امیدونه زمونږه

وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا

اور ختم کر نیک بختی پر ہماری عمریں یہ ہماری خواری

او ختم کړه په نیک بختئ سره نیختي زمونږه دا زمونږ خواري خرګنده

ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ

ظاہر ہے تیرے سامنے اور حال ہمارا نہیں پوشیدہ ہے تجھ پر

ده تا نه په مخ ستا کښې او حال زمونږه نه پټیږي له تا نه

أَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَا

جو تو نے حکم کیا ہے سو اس کو ہم نے چھوڑ دیا اور جس سے تو نے منع کیا سو اس کو ہم نے اختیار کیا اور نہیں سما سکتی ہم کو

حکم کړے دے تا موږ ته نو موږ پریخوے دے او منع کړی دې تا نو کړیدی موږ او نه ځائیږی

إِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ وَّ

مگر تیری معافی سو تو معاف کر ہم کو اے بہتر ان سب سے جن سے اُمید رکھے اور

موږ کښې مگر عفو ستا نو عفوه وکړه ته موږ ته یا غوره د اُمید شوی او

أَكْرَمَ مَسْئُولٍ إِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَّؤُوفٌ

بہت بخشش والے ان سب سے جن سے سوال کیجئے بے شک تو معافی والا بخشنے والا مہربان

زیات کریم له سوال کړی شوی نه بیشکه ته عفوه کوونکے یې. نیک ئے بخښونکے یې ډیر مهربان ئې

رَّحِيمٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

رحم والا ہے اے بہت رحم والے رحم والوں سے اور

رحم کوونکے یې. یا زیات رحم کوونکیه! له ټولو رحم کوونکو نه او

صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار محمدؐ پر

رحمت دې وکړی الله تعالیٰ په سردار زموږ چه محمد دے

وَّعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا وَّالْحَمْدُ

اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور سلام بھیجے اچھی طرح اور شکر

او په آل د محمدؐ او په اصحابو د محمدؐ او سلام دې لیږی سلام او صفت ثناء ده.

لِلهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ کا جو رب ہے سب عالموں کا

الله لره چه پالونکے د مخلوقاتو دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

خدایہ! رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بےشمار اس کے جو

په آل دسردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د هغې چه په

عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

اللہ کے علم میں ہیں ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

عِلم د الله کښې دی داسې درود چه همیشه وی په همیشوالی سره په ملک د الله کښې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بےشمار اس کے جو اللہ کے علم میں ہیں

آل دسردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د هغې چه په علم د الله کښې دی

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

داسې درود چه همیشه وی په همیشوالی سره په ملک د الله کښې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

آل د سردار خمونږه چه محمدؐ دے په شمار د هغه چه چه علم د الله کښې دی

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ بشمار اس کے جو اللہ کے علم میں ہیں

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک اللہ کے

داسے درود چه همیشه دی په همیشوالی سره په ملک دالله کښې

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ أَسْتَغْفِرُ

بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے بخشش مانگتا ہوں

بخښنه غوارم دالله لوئی نه بخښنه غوارم

اللّٰهَ الْعَظِيْمَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ

اللہ بزرگ سے بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے

دالله لوئی نه بخښنه غوارم دالله لوئی نه

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ کی

پاکی ده الله لره او ثنا ده الله لره

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ کی

پاکی ده الله لره او ثنا ده الله لره

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور حمد ہے اللہ کی

پاکی ده الله لره او ثنا ده الله لره

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور

کافی دے ځما د پاره الله او

نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب سے اچھا کارساز ہے

ښه کارساز دے.

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور

کافی دے ځما د پاره الله او

نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب سے اچھا کارساز ہے.

ښه کارساز دے.

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ

کافی ہے میرے لیے اللہ اور

کافی دے ځما د پاره الله او

نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب سے اچھا کارساز ہے

ښه کارساز دے.

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

پناہ اللہ کی شیطان مردود کی شر سے

پناہ غواړم په الله سره د شیطان رټلی شوي نه .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نوم د الله چه بخښونکے او مهربان دے .

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ

حمد اللہ کی جو پروردگار ہے تمام عالموں کا بڑا مہربان

ثنا ده الله دپاره چه پالونکے د مخلوقاتو دے چه بخښونکے

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ إِيَّاكَ

نہایت رحم کرنیوالا ہے مالک ہے روزِ قیامت کے تیرے ہی

مهربان دے مالک د ورځے د قیامت دے خاص تا لره

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ .

مونږ عبادت کوو او خاص تا نه مدد غواړو مونږ او ښائے مونږ ته لاره

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○

سیدھی رستہ اُن لوگوں کا کہ جو . انعام کیا تو نے اُن پر

نیغه لاره د هغه کسانو چه انعام کړے دے تا په هغوئ .

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

اور اُن لوگوں کا جن پر نہ غصہ ہو اور نہ وہ گمراہ ہو

نه لاره د هغه خلقو چه غضب شوے په هغوئ او نه لاره د ګمراهانو .

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے.

شروع کوم په نامه دالله چې بخښونکی او مهربانه دے.

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ○

الٓمّٓ ○ یہ کتاب ہے نہیں کوئی شک اسمیں ہدایت ہے واسطے پرہیز گاروں کے

آلمٓ دا کتاب دے نشته هیڅ شک په دیکښې هدایت دے دپاره دپرهیزګارو.

الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

وہ لوگ ہیں جو ایمان رکھتے ہیں غیب پر اور قائم کرتے ہیں نماز کو اور اُس سے

داهغه خلق دي چه ایمان راوړي په غیبو باندے او قائموی مونځ لره او د هغه نه

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ○ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ

جو ہم نے اُن کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں. اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں اُس پر جو نازل ہوا

چه موږ دوی ته ورکړیدی خرچ کوی او هغه خلق چه ایمان لري په هغه څه چه نازل شویدی

اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ

آپ پر اور وہ جو نازل ہوا قبل آپ سے اور آخرت پر وہ

په تا باندے او هغه څه چه نازل شویدي مخوا لتا نه او په آخرت باندے دوی

يُوۡقِنُوۡنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ وَ

یقین کرنیوالے ہیں. یہی لوگ ہیں جو ہدایت پر ہیں اُن کے رب کی طرف سے. اور

یقین کوونکی دي هم دغه خلق په هدایة دي لهٔ جانبه د رب د دوی نه او

اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ○

یہی لوگ ہیں جو فلاح پانے والے ہیں.

هم دغه خلق کامیاب دی.

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

مانگتا ہوں پناہ اللہ کی شیطان مردود کی شر سے

پناہ غوارم په خدائی سره د شره د شیطان د تلی شوی نه

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نامه د خدائے چه بخښونکے او مهربانه دے

قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ ۚ اَللهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ

کہو (اے محمدؐ) کہ وہ خدا ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کا بیٹا ہے اور

او وایه (اے محمدؐ) چه خدائ یو دے الله بے نیازه دے نه څوک ځنے پیدا دے او

لَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

نہ کسی کا باپ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

نه دے دغه څوک پیدا دی او نشته هیڅوک برابر د هغه

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نامه د خدائ چه بخښونکے او مهربانه دے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

کہو (اے محمدؐ) میں پناہ لیتا ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی اسکے تمام مخلوق کی شر سے اور رات کے اندھیرے

او وایه چه زه پناه غوارم په رب د سپینوالی د صباسره د ټول مخلوق د شره او د شره د شپے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ

کے شر سے جب چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے

د تیارے هر کله چه خوره شی او د غوټو باندے د پوکونکو ښځو د شره نه

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

اور حاسد کی شر سے جب وہ حسد کرے

اؤ دَ حسد کونکی دَ شره کله چه هغه حسد کوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم په نامه دَ الله چه بخښونکے اؤ مهربانه دے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ

کہدو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں سے رب کی تمام انسانوں کے

اُووایه چه پناه غوارم په رب دَ انسانو سره په بادشاه

النَّاسِ ٥ اِلٰهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ

بادشاہ کی تمام انسانوں کے معبود کی اس شیطان کے شر سے

دَ انسانانو سره په معبود دَ انسانانو سره دَ شره دَ هغه

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالے اور

شیطان چه وسوسے اچوی

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ٥ مِنَ

چھپ جائے خواہ

په سینو دَ خلقو کښے چه دَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٥

جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو

پیریانو اؤ انسانانو نه دی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

شروع کوم پہ نامہ دخدائے چہ بخښونکے او مہربانہ دے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

حمد اللہ کی جو پروردگار ہے تمام عالموں کا

ثنا دہ اللہ لرہ چہ پالونکے د مخلوقاتو دے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ

بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے مالک ہے روز

چہ بخښونکے او مہربانہ دے مالک د ورځے

الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

قیامت کا تیرے ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے

د قیامت دے خاص تالرہ عبادت کو او خاص تا نہ

نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

مدد مانگتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ

مدد غواړو اوښائے مونږ تہ لارہ

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

سیدھی راستہ اُن لوگوں کا کہ جو نعمت کیا تونے اُن پر

سمیعہ لار د هغو کسانو چہ انعام کړے دے تا په هغوی باندے

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

نہ کن لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے

نہ لار د هغو خلقو چہ غضب شوے دے په هغوی باندے او نہ لارہ د گمراهانو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے۔

شروع کوم په نامه مخدای چه بخښونکے اومهربانه دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِاَسْمَائِكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تجھ ہی کو وسیلہ ٹھہراتا ہوں آپ کے تمام

اے خدایه ستا نه سوال کوم لتانه او وسیله منیم تا لره په نومونو ستا

الْحُسْنٰی كُلِّهَا یَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ

نومونو ستا سره اے الله جل جلاله

اچھے ناموں سے۔ یا اللہ جل جلالہ۔

اے خدایه نشته [illegible] باچاه رښتینے هغه چه نشته حق بل بغیر

یا اللہ تیرے بادشاہ حق وہ جو نہیں معبود سوائے۔

یَا رَحْمٰنُ[2] یَا رَحِیْمُ یَا مَلِكُ یَا

آپ کے یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم سب کا بادشاہ

لتا نه اے خدایه لوئے مهربان ډیر مهربان واکدار د هر څه

---

[1] کوم وخت چه اسماء حسنیٰ شروع کوی نو په دغه طریقه به شروع کوی چه لیکلے شوی دی (یعنے په هر اسم به حرف ندا داخلیږی لکه یا الله یا رحمٰن یا رحیم) دا طریقه د مولوی محمد قمر صاحب نه چه مشهور دے په جوړے استاذ او په طریقه ماذون دے د حضرت ولی احمد مرحوم چه بانی دے د دارالعلوم رحمانیه تهکال پایان پیښور او نور خلق په دے طرز شروع کوی هو الله الذی لا اله الا هو جل جلاله الرحمٰن جل جلاله الرحیم جل جلاله تر آخره پورے [2] په صحیح حدیث کښی روایت شوے چه د الله تعالیٰ ډیر کم سل نومونه دی څوک چه یاد کړی دغه نومونه "اعنی همیشه لولی" جنت ته به داخل شی هغه نومونه دا دی الله رحمٰن تر آخره پورے او نور خلقو په کښی زیاتے کړیدے چه هغه هم لیکلے شوی دے او په راتلونکے حاشیه کښی به د هغے کیفیت هم ولیکلے شی ۱۲

بیر

يَاقُدُّوسُ يَاسَلَامُ يَامُؤْمِنُ يَامُهَيْمِنُ

بہت پاک　سلامتی والا　امن میں رکھنے والا　نگہبان

ویر پاک　خاوند د سلامتیا　امن کینبے ساتونکے　نظر کینبے ر ونکے

يَاعَزِيزُ يَاجَبَّارُ يَامُتَكَبِّرُ يَاخَالِقُ يَابَارِئُ

سب پر غالب　نقصان کا پورا کرنے والا　بزرگی والا　پیدا کرنے والا　عالم کا بنانیوالا

پہ ټولو زورور　د نقصان پورا کونکے　خاوند د لوئیئ　پیدا کونکے　جوړونکے

يَامُصَوِّرُ يَاغَفَّارُ يَاقَهَّارُ يَاوَهَّابُ يَارَزَّاقُ

صورت بنانیوالا　بڑا بخشنے والا　بڑا غلبہ والا　بہت دینے والا　بڑا روزی رس

صورت جوړونکے　کنا بخښونکے　ډیر غلبے والا　ډیر ورکونکے　لوئے روزی رسان

يَافَتَّاحُ يَاعَلِيمُ يَاقَابِضُ يَابَاسِطُ يَاخَافِضُ

سب کاموں کا کھولنے والا　بڑا جاننے والا　بند کرنے والا　کھولنے والا　پست کرنے والا

د ټولو کارونو پرانستونکے　ډیر پوهیدونکے　بندونکے　خورونکے د رزق　سکته کونکے

يَارَافِعُ يَامُعِزُّ يَامُذِلُّ يَاسَمِيعُ يَابَصِيرُ

بلند کرنے والا　عزت دینے والا　ذلت دینے والا　بڑا سننے والا　بڑا دیکھنے والا

پورته کونکے　عزت ورکونکے　ذلیل کونکے　ښه آوریدونکے　ښه لیدونکے

يَاحَكَمُ يَاعَدْلُ يَالَطِيفُ يَاخَبِيرُ يَاحَلِيمُ

بڑا فیصلہ کرنے والا　بڑا داد دینے والا　بڑا مہربان　بڑا خبردار　بردبار

ښه فیصله کونکے　ښه حق ورکونکے　ډیر مهربان　ډیر خبردار　صبر کونکے

يَاعَظِيمُ يَاغَفُورُ يَاشَكُورُ يَاعَلِيُّ يَاكَبِيرُ

بزرگ　بڑا بخشنے والا　شاکروں کا قدردان　برتر　بڑا

لوئے ذات　ډیر بخښونکے　د شکر کونکو قدر کونکے　ذات اوچت　ښه لوئے

يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ

نگہبان قوت دینے والا کافی بزرگ کرم کرنیوالا

بنہ ساتونکے روزی ورکونکے پورہ خاوند د لویئ بښیګره کونکے

يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيْمُ يَا وَدُوْدُ

نگہبان قبول کرنیوالا فراخی والا حکمت والا بڑا دوست

د بندګانو مکرے قبلونکے د سوال خاوند د فراخئ خاوند د حکمت لوئے دوست

يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا حَقُّ يَا وَكِيْلُ

بزرگ بھیجنے والا رسولوں کا بڑا گواہ ثابت کارساز

بزرګ لیږونکے د پیغمبرانو لوئے ګواه په رښتیا شته کار سمونکے

يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُحْصِيُ

توانا مضبوط دوست حمد والا گھیرنے والا

دیر قوت والا بنه محکم بنه نزدے ستائیلے شوے راګیرونکے

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُحْيِيُ يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ

پہلے پیدا کرنیوالا لوٹانے والا زندہ کرنے والا مارنے والا زندہ

د مخلوق پیدا کونکے اول بیا پیدا کونکے دوباره ژوندے کونکے مړکونکے د مخلوق ژوندے

يَا قَيُّوْمُ يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ

ہمیشہ رہنے والا پانے والا بزرگ اکیلا

همیشه بیا موندونکیه بوزرګ یو یواځے

صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

بے نیاز توانا قدرت رکھنے والا آگے کرنے والا پیچھے کرنے والا

بے پروا توانا خاوند د ترال وړاندے کونکے روستو کونکے

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِىُ

سب سے پہلا بچھلا آشکار پوشیدہ وارث

دومبے لمرچا روستو لمرچا سرگند پټ تصرف کونکے

يَا مُتَعَالِىُ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ

برتر نیک کار توبہ قبول کرنے والا بدلہ دینے والا معاف کرنیوالا

لمانځے کندونکے نیکو کار توبہ قبلونکے بدل اخستونکے معاف کونکے

يَا رَءُوفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

مہربان مالک ملک کا صاحب بزرگی اور انعام کا

مهربانه خاوند د ملک خاوند د لویئ او د عزات

يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ يَا غَنِىُّ يَا مُغْنِىُ يَا مُعْطِىُ[له]

انصاف کرنیوالا جمع کرنے والا بے پروا بے پروا کرنیوالا عطا کرنیوالا

انصاف کونکے جمع کونکے توانګر یا بے پروا بے پروا کونکے ورکونکے

يَا مَانِعُ يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ يَا نُوْرُ يَا هَادِىُ يَا بَدِيعُ

باز رکھنے والا ضرر پہنچانے والا نفع پہنچانے والا روشنی والا راہ دکھانیوالا نیا پیدا کرنیوالا

منع کونکے ضرر دسونکے نفع رسونکے خاوند د رڼا لارښودونکے نوے پیدا کونکے

يَا بَاقِىُ يَا وَارِثُ يَا رَشِيدُ يَا صَبُوْرُ يَا صَادِقُ يَا سَتَّارُ

ہمیشہ رہنے والا مالک راست تدبیر بڑا تحمل کرنیوالا سچا ڈھانپنے والا عیب کا.

باقی هر څه بائے کیدونکی الله ته پاسے لارښونکے په ملاوهه ډیر صبر کونکے رښتنې پټونکے د عیبونو

له المعطی داونوم د الله تعالیٰ او د قول نه روستو د دې نومونه چه هغه الصادق او الستار دے په حدیث شریف کښ چه وارده شو په اولنی صفحه کښ شوی نه دی ذکر شوی او د دې دیرو نومونو په نیادت سره تول ټوله نامے د الله تعالیٰ دی د باسبل کیږی چونکه بعضو سلسلو کښ دا هم مروج دی ځکه ویلے شو ۱۲ نور محمد مالک اصح المطابع کراچی سندھ پاکستان ایشیا ر

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور یہ کر تو درود بھیج سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر

او دا چہ تہ درود اولیږې پہ سردار خپل چہ محمدؐ دے

وَّ اٰلِهٖ وَأَنْ تَرْزُقَنِيْ وَجَمِيْعَ مَنْ يَّتَعَلَّقُ

اور ان کی اولاد پر اور یہ کہ تو رزق دے مجھے اور تمام ان کو جن کا تعلق ہے مجھ سے

او پہ اولاد دَ دۀ او دا چہ تہ رزق راکړې ماتہ او ټول هغو تہ چہ تعلق لری ما سرہ

بِيْ إِتْمَامَ نِعْمَتِكَ وَدَوَامَ عَافِيَتِكَ بِرَحْمَتِكَ

کر مجھ پر اتمام تیری نعمت کا اور ہمیشگی تیری عافیت کا رحمت سے تیرے

پہ ما باندے وکړے اتمام دَ نعمت ستا او همیشہ والے دَ عافیت ستا پہ رحمت ستا سرہ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

اے رحم کونکیہ زیات دَ ټولو رحم کونکو نہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ لہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

پہ نامہ دَ اللہ ډیر ښہ بښونکی مهربان شروع کوم

لہ ویلی شیدی چہ اسم اعظم پہ درے دیرو نومونو کبنے دے چہ اللہ او رحمٰن او رحیم دے او ابن عباسؓ نہ روایت دے چہ حضرت عثمان بن عفانؓ دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تپوس وکړو دَ حال دَ بسم اللہ نہ هغوی فرمائیل چہ دغہ یو نوم دے لہ نومونو دَ اللہ نہ او پہ منځ دَ بسم اللہ او نوم دَ اللہ کبنے دومرہ نږدے کیدونہ دے لکہ پہ منځ دَ تور او دَ سپین دَ سترګو کبنے معنا ای مختلف کړیدی اسم اعظم کبنے شوک وائی لفظ دَ اللہ دے شوک وائی چہ اللہ لا الٰہ الا هو دے دَ اللہ دے لہ فرمودہ دی زہ نومونہ ملائک پیژنی او زہ نومونہ پیغمبران پیژنی او دَ درے سوہ تورات کبنے دی درے سوہ انجیل کبنے دی درے سوہ زبور کبنے دی یو کم سل قرآن مجید کبنے دی او یو نوم علم الٰہی کبنے پټ ساتلی پیغمبر ﷺ پہ پټو کبنے دَ نومونو سل یادکړی ملعہ کہ چا پہ مخہ دا یوزرو یو نومونو سرہ چا دعا وکړی ۱۲ تفسیر مواہب

إِلٰهِيْ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے خدا واسطے تیرے اپنے نبی ہمارے سردار حضرت محمد کے درود بھیجے اللہ اُن پر

اے اللہ پہ واسطے د مرتبے د پیغمبر ستا سردار زمونږ چہ محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عِنْدَكَ وَمَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ وَمَحَبَّتِكَ لَهٗ وَ

اور سلام نزدیک تیرے اور واسطے اُن کے رتبہ کے تیرے نزدیک اور واسطے محبت تیری کے اُن سے اور

وسلم دے پہ نزد ستا او پہ واسطہ دشانے دۀ تا څخہ او پہ واسطہ مینے ستا دہ سرہ او

مَحَبَّتِهٖ لَكَ وَبِالسِّرِّ الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ أَسْأَلُكَ

اُن کی محبت کے تجھ سے اور بواسطہ اس بھید کے کہ درمیان تیرے اور اس کے ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے

پہ واسطہ د مینے دۀ تا سرہ او پہ واسطہ د هغہ راز چہ دے پہ مینځ ستا او دهغہ کښې سوال کوم لہ تانہ

أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ

کہ اپنی رحمت بھیج اور سلام اُن پر اور اُن کی اولاد پر اور یاروں پر اور

چہ تہ کامل رحمت او سلامتیا نازل کړہ پہ دۀ او پہ آل دۀ او پہ اصحابو دۀ او

ضَاعِفِ اللّٰهُمَّ مَحَبَّتِيْ فِيْهِ وَعَرِّفْنِيْ بِحَقِّهٖ وَ

دونی کر اے خدا میری محبت اُن سے اور پہچنوا دے مجھ کو اُن کا حق اور

دوچندکړہ تہ اے خدایہ مینہ زما پہ حق دۀ کښې او پیژندونکے کړہ ما پہ حق دۀ ا

لہ دے دُعا لوستل مخکښې لہ دلائل الخیرات شروع کولو نہ نقل شوی دی لہ شیخ الدلائل سید ع
حریری نہ او اسماء حسنٰی لوستل نہ دی نقل شوی نو چہ دا خوښہ وی او ولولی او کہ نہ یې ولولی
دا یې خپله خوښہ دہ ... چہ لوئی عالم دے ۲ نور محمد ۔ ۳ آل پہ معنی د اهل یعنی اولاد او د اولاد اولاد
آخرہ پورے او صحابہ تابعدار و خلقو تہ هم ویلے شی کہ مشهور دہ من سلك على طريقي فهو آلي
یعنی څوک چہ زما ... چلیږی نو هغہ زما آل دے ۴ ۔ صَحْبٌ جمع د صاحب دہ دلتہ ترے مراد صح
او صحابی هغہ سړے دے چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرہ ئے ملاقات پہ حالت د ایما
کښې شوے وی ... او بیا پہ حالت د ایمان کښې وفات شوے وی هم ۱۲ محشی ۔

رُتْبَتِهٖ وَوَفِّقْنِیْ لِاِتِّبَاعِهٖ وَالْقِیَامِ بِاَدَبِهٖ وَ

رتبے اس کے اور میرا ساماں کر دے ان کی پیروی اور بجالانے ان کے ادب کا اور

په مرتبه دده او سامان کړه زما پیروی دده او او ورپیدل به ادب دده او

سُنَّتِهٖ وَاجْمَعْنِیْ عَلَیْهِ وَمَتِّعْنِیْ بِرُؤْیَتِهٖ وَاَسْعِدْنِیْ

اس کی سنت کا اور اکٹھا کر مجھ کو اس پر اور نفع دے مجھ کو ان کی زیارت سے اور نیک بخت کر مجھ کو

په طریقه دده او جمع کړه زما په ده او نفع مند کړه ما په لیدو دده او نیک بخت کړه ما

بِمُکَالَمَتِهٖ وَارْفَعْ عَنِّی الْعَوَائِقَ وَالْعَلَائِقَ وَ

ان کے ساتھ کلام کرنے سے. اور دور کر مجھ سے روکنے والے اور علاقے اور

په خبرو دده او پورته کړه له ما نه منع کوونکی او علاقے او

الْوَسَائِطَ وَالْحِجَابَ وَشَنِّفْ سَمْعِیْ مَعَهٗ بِلَذِیْذِ

وسائط اور پردے کو اور سنا میرے کان کو ان کے ساتھ مزیدار

ذریعے او پردے او واوره ته غوږونو زما ته چه هم سره دده په خوږه

الْخِطَابِ وَهَیِّئْنِیْ لِلتَّلَقِّیْ مِنْهُ وَاَهِّلْنِیْ

کلام اور مستعد کر دے مجھ کو ان سے ملنے کا اور لائق کر دے مجھ کو

خبرو او تیار کړه ته ما لپاره د ملاقات ده سره او لائق کړه ته ما لپاره

لِخِدْمَتِهٖ وَاجْعَلْ صَلٰوتِیْ عَلَیْهِ نُوْرًا نَیِّرًا

واسطے اس کی خدمت کے اور کر دے میرے درود کو ان پر روشنی چمکتی پوری

د خدمت دده او وګرځوه ته درود زما په ده نور رڼا کوونکے

کَامِلًا مُکَمِّلًا طَاهِرًا مُطَهِّرًا مَاحِیًا کُلَّ ظُلْمٍ

کامل کرنے والی پاک پاک کرنے والی مٹانے والی سب ظلم

کامل پوره کوونکے پاک پاکوونکے ورک کوونکے هر ظلم لره

وَظُلْمَةٍ وَّشَكٍّ وَّشِرْكٍ وَّكُفْرٍ وَّوِزْرٍ وَّاجْعَلْهَا

اور اندھیرے کو اور شک اور شرک اور کفر اور گناہ کو اور کراسکو

او تیارہ لرہ او شک لرہ او شرک لرہ او کفر لرہ او دروغ لرہ او وگرزوہ ئے

سَبَبًا لِّلتَّمْحِيْصِ وَمُرْتَقًى لِّاَنَالَ بِهَا اَعْلٰى مَقَامِ

سبب خالص ہونے اور ترقی کا تاکہ پہنچیں ہم اسکے سبب برتر مقام

دادروسبب دخالص کیدو او دترقئ چہ بیامومہ زۂ پہ دے دروِد بنہ اوچت ځائے

الْاِخْلَاصِ وَالتَّخْصِيْصِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

محبت اور خصوصیت کو یہانتک کہ نہ باقی رہے

داخلاص او دخصوصیت ترد ے چہ پاتے نشی

فِیْ رَبَّانِيَّةٌ لِّغَيْرِكَ وَ

مجھ میں عبادت تیرے غیر کے لیے اور

ماکښی عبادت دپارہ دغیر ستاند او

حَتّٰى اُصْلِحَ لِحَضْرَتِكَ وَاَكُوْنَ

یہانتک کہ لائق ہوں میں تیری بارگاہ کے اور ہوں میں

ترو ے چہ زۂ قابل شم دوربار ستا اوشم زۂ

مِنْ اَهْلِ خُصُوْصِيَّتِكَ مُسْتَمْسِكًا بِاَدَبِهٖ

تیرے خاصوں سے اور چنگل مارنے والا ہوں میں اُن کے ادب کیساتھ

د خلقو دخصوصیتہ ستا کمان جوختونکے پہ ادب د دۂ.

له په نسخه منقول عنها کښې په زور د میم سره دے او مانه په زیر سره ښه مناسب
ښکاریږی ځکه د اصلوة په اَلـهٖ د ترقئ شئ. کما لا یخفیٰ علیٰ اهل النهیٰ.

وَسُنَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اُن کی سنت پر درود خدا کا اُن پر اور سلام

او په سنت د هٔ رحمت کامل و ذکر الله په هغه او سلامتیا

مُسْتَمِدًّا مِّنْ حَضْرَتِهِ الْعَالِيَةِ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ

مطلب کرنیوالا ہوں اُن کی درگاہ برتر سے ہر وقت

مدد غوښتونکے یم له دربار د هغه چه لوئے دے په هر وخت کښې

وَحِيْنَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا حَقُّ يَا مُبِيْنُ (ثَلَاثًا)

اور ہر زمانہ میں اے اللہ اے نور اے حق اے مبین (تین بار ان ناموں کہے)

او په هره زمانه کښې اے الله اے نور اے حق اے مُبین (دا نومونه درے وارے لولئ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت بڑا مہربان ہے

په نامه د خدائے مهربان بخښونکی شروع کلام

له دروده لوستل په حضرت صلعم په هر مکلف مسلمان په عمر کښې یو ځل فرض دی. ځکه چه الله پاک فرمائیلی دی يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا یعنی اے مومنانو درود لولئ په ده او سلام لولئ سلام لوستل او لفظ صلوا و سلموا صیغه امر ده او د اصل په امر کښې وجوب دے. او سلام په ضمن د تشهد کښې هر مانځه کښې واجب دی. او درود پس د التحیات مونځ سنت دے او وطله سعنه په نورو وختونو کښې مستحب دی په صحیح حدیثونو کښې فضائل د درود ډیر نقل شوی دی. بعض له اما بو د مناجات او د دعا نه دا چه اول او آخر ته درود شریف او وائی. رسول الله ﷺ فرمائیلی دی چه څوک په ما یو ځل درود او وائی نو الله به په هغه خپل کامل رحمتونه لیږی او چه څوک لس وارے په ما درود وائی نو الله تعالیٰ په هغه سل وارے درود وائی. او بعض روایتونو کښې راغلی دی چه څوک په ما یو وارے درود وائی نو الله به په هغه لس وارے درود او وائی او لس گناهونه به ورته معاف کړی. او لس درجې به د هغه بلندے کړی. نور روایتونو کښې هم ډیر فضیلت بیان شوید ے.

ابراهیم ۱۲.

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور

او رحمت کامل دِ وُکړي الله په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل دده او

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰىنَا

اصحاب پر اور سلام حمد اس اللہ کیلئے جس نے ہم کو ہدایت دی

په اصحابو دده او سلام ستیا. ثناء خدائے لره چه هغه ښودنه کړیده مونږ ته دایمان

لِلْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

ایمان اور اسلام کی اور درود و سلام

او د اسلام او درود او سلام دِ وي

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن اللہ کا ایسا کر خلاصی دی ہمیں ان کے سبب سے

په سردار زمونږه چه محمد دے پیغمبر دده دا سے سردار چه خلاص کړي یُو په سبب دده

له بعضِ له اُدابو حضرت نه داده چه هر کله نوم مبارک دده په ژبه واخلے یا له چانه په غوږ و واوري نو
صلے الله علیه وسلم دِ وائی کنی گنهگار به شی ترمذی شریف کښی حدیث دے چه رسول الله فرمائیلی دي بخیل سړے
هغه دے چه نزه ذکر شم ده ته او دے په ما درود وا نه وائی نو که د غه وخت کښے هیر شی نو چه کوم وخت کښے
یاد شی درود دِ ولولی ۱۲ درمختار شامی. له د عربو قاعده ده چه هر څه د الله په نامه شروع کوی هم داسے
د حضرتؐ په درود هم شروع کوی ۱۲ نور محمد. له د ایمان معنی ده عقیده او یقین کول په دین
باندے او په هغه څه چه رسول الله د هغه خبر مونږ ته راکړے وي او منول احکام الٰهیه په رښتیا
منل او په ژبه اقرار کول او معنی د اسلام ده. فرمانبرداری کول د الله تعالے او د رسول الله
معنی د صلوٰة ده رحمت او بخښانه غوښتل. او دُعا کول او چه د صلوٰة نسبت الله تعالے ته
وُشی. معنے ئے رحمت ده. او چه ملائکو ته وُشی نو معنی ئے بخښانه غوښتل
دي او چه بندګانو ته وُشی نو معنے ئے دُعا کول دي ۱۲

نور محمد مالک اصح المطابع

مِنْ عِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَ الْاَصْنَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

عبادت سے بتوں اور باطل معبودوں کی اور اُن کی آل

له عبادة دُبتانو او د معبودانو باطلونه او دَ هغه د اولادو او په آل

وَاَصْحَابِهِ النُّجَبَاءِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَاللهُ

اور اصحاب پر جو افضل نیکوکار بزرگ ہیں اور اللہ سے

دده او په اصحابو دده چه غوره نیکوکار عزتمند دی او الله نه

الْمَسْئُوْلُ اَنْ يَّجْعَلَنَا لِسُنَّتِهٖ مِنَ التَّابِعِيْنَ

سوال کرتے ہیں کہ کردے ہم کو اُن کی سنت کی اتباع کرنیوالے

سوال کوؤم چه وګرځوي مونږ د سُنت د پیغمبرؐ تابعداري کونکي

وَلِذَاتِهِ الْكَامِلَةِ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ فَاِنَّهٗ عَلٰى

اور اُن کی ذات کامل سے محبت کرنیوالے اسلئے کہ وہ

او د ذات کامل دده سره محبت کونکي ځکه چه الله په هر شه

له وبعد ما هذا فالغرض في هذا الكتاب ذكر الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم وفضائلها نذكرها محذوفة الاسانيد ليسهل حفظها على القاري وهي من اهم المهمات لمن يريد القرب من رب الارباب وسميته بكتاب دلائل الخيرات وشوارق الانوار في ذكر الصلوة على النبي المختار ابتغاء لمرضاة الله تعالى ومحبته في رسوله الكريم سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم تسليما.

لمه مراد له سنت د قول فعل او سکوت دپیغمبرؐ وا هم دی او د صحابو قول فعل سُنت گنړلے شي نه سکوت ۲ حدیث شریف کښې راغلي دي چه لاحول الخ کنجي د فلاح ده او دا روږه هر مرض وغم دوي ۳ نزهة المجالس په صلوٰة الصيوفه نومې کتاب کښې راوړي دي چه هر کله ته مواجه مار وکول دیو کم سلو مرضونو چه ادنی یکښې لیونتوب دے. شوته او وايه په صفه مرض لاحول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ۴ په حديث شريف کښې راغلي دي چه لولئ تا سو لاحول ولا قوة الا بالله ځکه چه دا يو خزانة د. د خزانو د جنت نه او يو روايت کښې راغلي چه دا يو دروازه ده د دروازو د جنت نه او دا کنه تکول دي. په جنت کښې او دا کلمه دا روي د يو کم سل د رد ونو چه ادنے له هغونه غم دے ۲

ذٰلِكَ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُهٗ وَهُوَ

اس پر قادر ہے نہیں کوئی معبود بغیر اسکے اور نہیں کوئی خیر بغیر اسکے خیر کے اور وہ

قادر دے نشته د معبود بر حق بغیر له ده او نشته خیر بغیر د خیر د ده او دے

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اچھے مولیٰ اور اچھے مدد کرنیوالے ہیں اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ قوت عبادت کی مگر

ښه مولیٰ دے او ښه مدد کوونکے دے او نشته گرځیدل له گناه نه او نه قوت په عبادة

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ وَ

اللہ بزرگ و برتر کے فضل سے فرمایا اللہ عز و جل نے بیشک اللہ تعالیٰ اور

بے له مهربانئ د الله د لوئ پورته او د پیلوئے فرمائیلی دی الله غالب او لوئ بیشکه الله او

مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر تو اے ایمان والو! تم بھی

ملائکے د هغه درود وائی په پیغمبر! نو اے ایمان والو

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط لَبَّيْكَ

درود بھیجو انکی پر اور سلام سلام کہنے سے میں حاضر ہوں

تاسو هم درود وایئ په ده او سلام هم سلام وئیل حاضر یم درود او سلام ته.

له چا تپوس وکړو د دیو بزرگ نه د حال د عظمت د الله تعالیٰ نو هغه او وئیل چه زه به تصحیح وکړم د حال د عظمت د ده - د ډیو بنده سره چه نوم ئے جبرئیل دے د هغه شپږ سوه وزری دی که چرے هغه دوه وزرے خورے کړی نو دا دنیا به تولپه پټه کړی ۲ مزرع الحسنات. ۳ دا دے ایت د نازلیدو نه روستو د حضرت ۴ مبارک له ډیرے خوشحالئ نه سوه شوا و صحابو ته ئے وفرمائیل چه تاسو ماته مبارکیا دی راکړئ چه الله پاک په ما باندے ایت نازل کړو چه ماته دیر گران دے له دنیا نه او له هغه څه چه په دنیا کښی دی ۵ روح البیان ته. د لته د لوستو نکے لپاره غوره گڼل دی او لبیک د وائی و د ربعه د سم حق نو هغه د مبارک حضرت کړی هر یو نوم مبارک نه مخکښی سید نا او روستو صلی الله علیه وسلم وائی ۲

أَسْمَاءُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نام پاک ہمارے سردار اور ہمارے نبی اور ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ

نومونہ د سردار ځمونږ او پیغمبر ځمونږ او مولا ځمونږ محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِائَتَانِ وَوَاحِدٌ وَهِيَ هٰذِهِ

وسلم کے دو سو اور ایک ہیں اور وہ نام سب یہ ہیں

وسلم یو دپاسه دوه سوه دي او هغه دا دي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکت دے اُن پر جن کا

اے خدایه درود او سلام او برکت نازل کړه په هغه چا چه

اِسْمُهٗ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نام ہمارے سردار محمدؐ ہے درود بھیجے خدا اُن پر اور سلام

نوم د هغه د سردار ځمونږ حضرت محمد رحمت کامل د وکړي الله په ده او سلام

سَيِّدُنَا أَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار بڑے تعریف کیے گئے ہمارے سردار تعریف کرنیوالے اللہ کے

سردار ځمونږ حضرت ښه صفت کړے شوے سردار ځمونږ ثناء ویونکے د الله

لہ دهریو نوم نه مخکښ لفظ د سیدنا او وروستو لفظ د صلی اللہ علیہ وسلم په لولی او د پاره د اسلنی مونږه داد وارو لفظونو لیکلو کښې زیات کړه. محمدؐ اسم ذات دے پاتے اسماء صفتونه دد وی ۱۲

لہ مخکښ له رسول اللہؐ د دچا نوم احمد نه وو ۱۲ حیات. سہ ثنا ویونکے د الله په هغه ثنا چه هغه لائق دے. د رسول الله صلی الله علیه وسلم مور مبارکے خوب لیدلے وو. چه حضرت پیدا شو نو دے نے نوم محمدؐ کیښود. نو د ده نوم په کتب حامد دے او په انجیل کښې احمد دے ۱۲ زرقانی او په نهکه کښې محمدؐ دے او د نړے لاندے محمود دے. ۱۲ نوم محمد ..

سَیِّدُنَا اَحِیْدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراہے گئے	ہمارے سردار ایکطرف کرنیوالے
سردار زموږ صفت شوے	سردار زموږ یو طرف کونکے
سَیِّدُنَا مَاحِیْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا وَحِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار یکتا	ہمارے سردار کفر کے مٹانے والے
سردار زموږ بے مثل	سردار زموږ لوکفر ورانونکے
سَیِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مردوں کو اٹھانیوالے	ہمارے سردار سب نبیوں کے پیچھے آنیوالے
سردار زموږ پورته کونکے د مړو	سردار زموږ د ټولو پیغمبرانو نه روستو راتلونکے
سَیِّدُنَا یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا طٰهٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار طالب شفاعت اور ھادی شریعت	ہمارے سردار، سردار بشر کے
سردار زموږ طلبکونکے د شفاعت هادی شریعت	سردار زموږ سردار د ټولو بنی آدمو

له روایت دے له ابن عباسؓ نه چه رسول اللهؐ فرمایلی دی زما نوم قرآن کښ محمد دے او په انجیل کښ احمد دے او په توراة کښ احید دے او زما نوم احید حکه دے چه زه به خپل امت په شفاعت له اور نه برطرف کوم ۱۲ تهذیب. له څوک چه کفر د رسول اللهؐ په وجه نشت شویدے د ومره دبل چا د لاس نه نه دے نشت شوے حکه چه رسول اللهؐ هغه وخت پیغمبر شویدے چه په تمام مځکه تول او سیدونکی کافر وو نو د رسول اللهؐ په برکت تولے د کفر نخښے او کفر نشت وکړے شولے ۱۲ له د ټولو نه مخکښی به رسول الله صلی الله علیه وسلم له خپل قبر مبارک نه راپاڅیږی. نو لیس له هغه نه به نور مخلوق له قبر ونو نه راپاڅیږی او د رسول الله صلی الله علیه وسلم نه روستو به میدان د قیامت ته راځی او هلته به له دګانه طلب د شفاعت کوی. ابراهیم علیه السلام به هم د دغه د نشان حمد لاندے وی بلکه د آدم علیه السلام نه واخله تر آخره پورے ټول مخلوق به د دغه جنډه پناه کښ وی ۱۲ فاسی

سَیِّدُنَا طَاہِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	**سَیِّدُنَا مُطَہِّرٌ** صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار پاک صاف	ہمارے سردار پاک کیے گئے ہر عیب سے
سردار زمونږ پاک صاف	سردار زمونږ پاک کړے شوے
سَیِّدُنَا طَیِّبٌ صلی اللہ علیہ وسلم	**سَیِّدُنَا سَیِّدٌ** صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار پاکیزہ	ہمارے سردار، سردار سب کے
سردار زمونږ ښه پاک	سردار زمونږ د ټولو سردار
سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	**سَیِّدُنَا نَبِیٌّ** صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار رسول تمام مخلوق کے	ہمارے سردار پیغمبر اللہ کے
سردار زمونږ د تمام مخلوق پیغمبر	سردار زمونږ پیغمبر د اللہ
سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	**سَیِّدُنَا قَیِّمٌ** صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار پیغمبر رحمت الٰہی کے	ہمارے سردار تمام اُمت کے اُمور پر
سردار زمونږ پیغمبر د رحمت الٰهی	سردار زمونږ والا په انتظام د اُمت
سَیِّدُنَا جَامِعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	**سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ** صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار جامع کمالات کے	ہمارے سردار پیچھے آنیوالے سب پیغمبروں سے
سردار زمونږ جمع کوونکے د کمالونو	سردار زمونږ له ټولو پیغمبرانو روستو
سَیِّدُنَا مُقَفّٰی صلی اللہ علیہ وسلم	**سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ** صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار پیچھے آنیوالے	ہمارے سردار پیغمبر معرکوں کے
سردار زمونږ روستو راتلونکے	سردار زمونږ پیغمبر د جنګونو
سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	**سَیِّدُنَا کَامِلٌ** صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار پیغمبر راحت بخشنے والے اُمت کے	ہمارے سردار پورے سب کمالوں میں
سردار زمونږ پیغمبر د آرام د اُمت	سردار زمونږ پوره په ټولو کمالونو کښے

سَیِّدُنَا الْاِکْلِیْلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سرتاج انبیاء کے	ہمارے سردار لحاف لپیٹنے والے
سردار زموږ سردار د پیغمبرانو	سردار زموږ جامه کښې ځان انغښتونکے
سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کمل کے جھرمٹ مارنے والے	ہمارے سردار اللہ کے بندے
سردار زموږ کمبل اغوستونکے	سردار زموږ بندهٔ د اللہ.
سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اللہ کے پیارے	ہمارے سردار چنے ہوئے اللہ کے
سردار زموږ دوست د اللہ	سردار زموږ غوره شوے د اللہ
سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہمراز خدا کے	ہمارے سردار خدا سے باتیں کرنے والے
سردار زموږ راز کوونکے سره د اللہ	سردار زموږ خبرې کوونکے سره د اللہ

ك قوله مدثر: رسول الله صلى الله عليه وسلم فرمائيلي دي چه زه غار حرا كښې وم ملګا په ...واز مې واورېدو نبي طرف ته مې وكتل څه مې اونه ليدل بيا مې كس طرف ته اوكتل څه مې اونه ليدل بيا مې وروستو اوكتل څه مې اونه ليدل هركله چه مې پورته اوكتل نو يو فرښته وه چه ما ته راغلے وه كولو او په تخت ناسته وه او دا تخت د زمكے او د اسمان په مينځ كښې وو نو اوبېريدلم او د خديجة كور ته راغلم ورته مې اوويل چه دَثِّرُوْنِیْ دَثِّرُوْنِیْ يعنی ما برستن كښې پټ كړئ ما برستن كښې پټ كړئ. بيا جبرئيل راغے او ... يا ايها المدثر الخ ۱۲ مواهب لدنيه

ك قوله مزمل: يعنی جامه كښې ځان انغښتونكے شرح د دے نومونو مبارکو د حضرت د دے كتاب په حاشيه كښې ځائے كيدے نو چه د چا شوق وی نو هغه دِ كتاب ناصر اللبيب فی شرح اسماء الحبيب وګوري ۱۲ نور محمد. ك قوله حبيب الله: ابوهريره نه روايت دے چه رسول الله وفرمائيل چه الله خليل الله كرے دے ابراهيم او همراز كرے ئے دے موسىٰ او ما ئے خپل حبيب كرے يم او الله فرمائی چه قسم په خپل عزت او لويئ چه غوره به كړم خپل حبيب په خپل خليل او په خپل همراز ۱۲ زرقانی

سیدنا خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار آخر پیغمبروں کے	ہمارے سردار آخر سب رسولوں کے
سردار زمونږ آخر د تمامو پیغمبرانو	سردار زمونږ ختمونکے د پیغمبرانو
سیدنا محیی صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا منج صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار زندہ کرنے والے	ہمارے سردار نجات دلانے والے
سردار زمونږ ژوندے کوونکے	سردار زمونږ خلاصونکے
سیدنا مذکر صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا ناصر صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار نصیحت کرنیوالے	ہمارے سردار مدد دینے والے
سردار زمونږ وعظ کوونکے	سردار زمونږ مدد کوونکے
سیدنا منصور صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار مدد دیے گئے	ہمارے سردار نبی رحمت اور بخشش کے
سردار زمونږ مدد کړے شوے دے	سردار زمونږ پیغمبر د رحمت دے
سیدنا نبی التوبۃ صلی اللہ علیہ وسلم	سیدنا حریص علیکم صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے سردار نبی توبہ قبول ہونے کے	ہمارے سردار حرص کرنے والے تمہارے اسلام پر
سردار زمونږ پیغمبر د توبے دے	سردار زمونږ حرص کوونکے په اسلام ستاسو

ے قوله خاتم: په زور او په زیر دواړو لوستے شي معنی ئے مهر د نبیانو او ختمونکے د رسولانو نو مطلب دا چه حضرت سره او حضرت نه پس څوک نوے نبی یا رسول نه شي کیدلے ۱۲ فا

له قوله نبی الرحمة: حضرت د رحمت د مومنانو یاره هم دین کښ هم دنیا کښ او بیا به مونډے شی رحمت د ده په آخرة کښ هم او حضرت د بعضو کفارو د پاره هم رحمت ده په دے طور چه د ده په سبب آپه عمومی عذاب سپک وه ۱۲ نسیم.

سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار جانے گئے	ہمارے سردار مشہور
سردار زمونږ پیژندلے شوے	سردار زمونږ شهرت کړے شوے
سَیِّدُنَا شَاهِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار گواہی دینے والے	ہمارے سردار گواہ
سردار زمونږ گواهي کونکے	سردار زمونږ گواه سیا شهید
سَیِّدُنَا مَشْهُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار گواہی دیئے گئے	ہمارے سردار خوشخبری دینے والے
سردار زمونږ گواهي شوے دده	سردار زمونږ زیرے کونکے
سَیِّدُنَا مُبَشَّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار خوشخبری دیئے گئے	ہمارے سردار ڈرانے والے
سردار زمونږ زیرے کونکے په جنت سره	سردار زمونږ ویرونکے
سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ڈرسنانے والے	ہمارے سردار نور اللہ کے
سردار زمونږ ویرونکے له دوزخ نه	سردار زمونږ رڼا کونکے
سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار چراغ دوجہان کے	ہمارے سردار چراغ روشن
سردار زمونږ ډیوه دواړو جهانو	سردار زمونږ چراغ روښانه
سَیِّدُنَا هُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَهْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہدایت والے	ہمارے سردار ہدایت دیئے گئے
سردار زمونږ لار ښودونکے	سردار زمونږ ښوونه ورته شوے

سَیِّدُنَا مُنِیْر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار روشن	ہمارے سردار بلانے والا اللہ کی طرف
سردار زمونږ روښانه کوونکے	سردار زمونږ بلونکے اللہ تہ
سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پکارے گئے	ہمارے سردار قبول کرنیوالے
سردار زمونږ بللے شوے	سردار زمونږ قبلونکے
سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار قبول کیے گئے	ہمارے سردار مہربان
سردار زمونږ قبول کړے شوے	سردار زمونږ مهربان

حاشیہ تیرهٔ) لے قوله منیر: - په پیښو دیوا وپه زوره دال ویلے شی - سراپا هدایت ته یعنی کامل هدا
او هدایت په هدایت کښ لهٔ هغه بنه کامل وٌ و حکه چه دینی او دنیاوی او اخلاقی هدایت دهٔ کړیدے
فاسی. لمه قوله داعٍ :- یعنی حضرت اصل اوّل نمبر بلنه کوونکے وٌ د خلقو د دین د خدای ته پاک ته او نور
پیغمبران په دے بلنکښ د حضرت خلیفه گان او نائبان وٌو ۱۲ ماخوذ فاسی را کمه ده - دا راقم الحروف
په نزد علماء مبلغین د حضرت خلیفه گان دی دعوة الی الحق کښ ۱۲ والله اعلم بالصواب -
لمه قوله مدعوٌ :- یعنی حضرت په شپه د معراج بللے شوے وٌ بغیر د واسطے د جبرئیل نه چه اُدنُ
یاخیر البریۃ اُدنُ یا احمد اُدن یا محمد او په ورځ د آخرت به هم بللے شی چه زمونږ شفاعت
وکړه او خطاب به ورته اوشی چه یا محمد ارفع راسک سل تعط یعنی اے محمد سورہ کړه سر له
سجدے نه غواړه څه چه در کړے شی ۱۲ مطالع سله قوله مجیبٌ :- په ورځ د میثاق چه الله تعالیٰ ورته
الست بربکم وفرمائیل نو تولونه اوّل حضرت اوویل چه بلیٰ - بل دا چه حضرت به د هر چا دعوت قبلولو آیا که به
یا مجبور وے یا بد وے بشو دے وے او په طریقه د تواضع به یے لبیک ورته ویلو ۔ ترپایه اخلاق حضرت
فاسی ۔

سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار معاف کرنیوالے	ہمارے سردار خدا کے دوست
سردار زمونږ معاف کوونکے	سردار زمونږ دوست د الله
سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا حق	ہمارے سردار زور آور
سردار زمونږ قول حق	سردار زمونږ زور آور
سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَامُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار امانت دار	ہمارے سردار نڈر کیے گئے
سردار زمونږ امانتگر	سردار زمونږ به امن شوے
سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بزرگ	ہمارے سردار بزرگی دیئے گئے
سردار زمونږ بزرگ یا سخی	سردار زمونږ عزتمند کړے شوے
سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مرتبہ اور دبدبہ والے	ہمارے سردار استوار
سردار زمونږ خاوند د مرتبے او د دبدبے	سردار زمونږ محکم

سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار ظاہر

سردار زمونږ ظاهر ونکے

ﻪ قوله حق د- فرمائیلی دی الله تعالیٰ. حتیٰ جاءهم الحق و جاءکم الحق من ربکم - دلته مراد له حق نه حضرت دے او هم فرمائیلی دی الله واعلموا ان الرسول حق یعنی پوه شئ چه د غه پیغمبر محمد حق دے او حدیث د شفاعت کښې هم راغلی دی چه و محمد حق او محمد حق دے ۱۲ از قرانی .

سَیِّدُنَا مُوَصِّلٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار امیدوار	ہمارے سردار ملنے والے اللہ سے
سردار زمونږ امیدوار	سردار زمونږ رسیدونکی الله ته
سَیِّدُنَا ذُوْ قُوَّةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا ذُوْ حُرْمَةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار صاحب قوت کے	ہمارے سردار صاحب بندگی کے
سردار زمونږ خاوند د قوت	سردار زمونږ خاوند د عزت
سَیِّدُنَا ذُوْ مَکَانَةٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار صاحب بلند مرتبہ کے	ہمارے سردار عزت والے
سردار زمونږ خاوند د مرتبے	سردار زمونږ خاوند د عزت
سَیِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بزرگی والے	ہمارے سردار مانے گئے سب کے
سردار زمونږ خاوند د مهربانۍ	سردار زمونږ حکم منلے شوے
سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار فرمانبردار خدا کے	ہمارے سردار پیشرو نیک
سردار زمونږ حکم منونکے د الله	سردار زمونږ پیشوا د رښتونو

۱ قوله مُوَصِّلٌ: په زبر د میم سره د شد د صاد کسره لفظ په زور او میم ضم لا غلط دے ۱۲ منه

۲ قوله قدم صدق: فرمائیلی دی الله پاک وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ: ترجمه: او زیرے ورکړه ته اے پیغمبره مؤمنانو چه تحقیق شته دے مونږ لره حضرت محمد صلی الله علیه وسلم چه شفاعت به کوی د مغفرت او د جنت کوی د دوی دپاره خپل رب څخه چه رب چه پالونکے

د دوی دے ۲ وزن قلافی

سَيِّدُنَا رَحْمَةٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَيِّدُنَا بُشْرٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراپا رحمت	ہمارے سردار خوشخبری دینے والے
سردار زمونږ تمامي رحمت	سردار زمونږ زیری ورکوونکے
سَيِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار فریاد رس	ہمارے سردار مینہ رحمت کے
سردار زمونږ فریاد ته رسیدونکے	سردار زمونږ باران د رحمت
سَيِّدُنَا غِيَاثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَيِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سراسر فریاد رس	ہمارے سردار نعمت اللہ کے
سردار زمونږ سراسر فریادرس	سردار زمونږ نعمت د خدائے
سَيِّدُنَا هَدِيَّةُ اللّٰهِ[1] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَيِّدُنَا عُرْوَةٌ وُثْقٰى[2] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار تحفہ اللہ کے	ہمارے سردار دستاویز استوار
سردار زمونږ سوغات د الله	سردار زمونږ لاس نیونکے محکم
سَيِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَيِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار راہ خدا کے	ہمارے سردار راہ راست
سردار زمونږ لار د خدائے	سردار زمونږ لار نیغه یا برابره

[1] قوله هَدِيَّةُ الله: د لفظ هدية ترجمه په پښتو ژبه کښې مختلف طرح کيږي. لکه پیشکش، تحفه، د السلام. مګر ما تم الحروف دغه ترجمه د سوغات اختيار کړه ځکه چه په دے لغت ښه صبا اکثر خلق پوهيږي ۱۲ مترجم. [2] قوله عروة. عروه په اصل کښې هغې شي ته وئيلے شي چه په ده باندې لاس وهلے شي د استعمال وخت کښې لکه غوږ یا لاستے د کوزے، مشک

بعض خلق ئے رسئ یا پړئ هم وائي. مګر دا ما ته صحیح نه ښکاري ۱۲ مترجم.

سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سبب یاد الٰہی کے	ہمارے سردار شمشیر برہنہ خدا کے
سردار زمونږ سبب د یاد فکلو د اللّٰہ	سردار زمونږ تورۂ د خدائے
سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار لشکر اللہ کے	ہمارے سردار ستارے چمکتے ہوئے
سردار زمونږ لښکرہ خدائے	سردار زمونږ ستورے ځلید ونکے
سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار چنے ہوئے	ہمارے سردار چنے ہوئے
سردار زمونږ منتخب شوے	سردار زمونږ غوره شوے
سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاک برگزیدہ	ہمارے سردار بن لکھے پڑھے
سردار زمونږ پاک صفا	سردار زمونږ ان پړه
سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اختیار دیئے گئے	ہمارے سردار مزدوری دیئے گئے
سردار زمونږ خاوند د اختیار	سردار زمونږ مزدوری ورکړے شوے

لہ قولہ ذکر اللہ :۔ پہ منقول عنہ کښې ترجمہ شوې دہ چہ سبب د ذکر د اللہ پاک. مگر ما نہ دا ترجمہ ښہ ښکاریږی چہ د یاد ونکے د اللہ ۱۲ ٢ہ قولہ حزب اللہ : پس د نازلیدلو د حکم د جنګ سره د کفار د حضرت ؐ نہ پله سره د لښکر د مسلمانانو د کفار و جنګ لہ تللے دے. او صفاتِ خود ښہ پہ بهلو کښے د کفارو سره ئے جنګ کړے دے اولښی یا انلس واړه. دا سے جنګ نہ چہ حضرت ؐ بہ پہ کښې پخپله شامل وُو غزوہ ویلے شی. او ښکوس یا دی ڼوس واړه خپل بعض صحابہ ؓ د کفار د جنګ نہ لیږلی وی. د داسے جنګونو چہ حضرت ؐ بہ پکښې پخپله شامل نہ وُو. بعوث یا سرایا ویلے شی ۱۲ ٣ہ قولہ اُمّی : اُمی ویلے شی هغہ چاتہ چہ هغہ لہ چا نہ خط لیکل او کتاب لوستل نہ وی زده کړے او د داسے قسم سړی تہ مونږ ان پړه ویلے شی بعضی خلق ورتہ ناخواندہ هم وائی. ۱۲ مترجم

سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار شکستہ حال کو جوڑنے والے	ہمارے سردار باپ حضرت قاسم کے
سردار زمونږ پتنی تلونکے	سردار زمونږ پلار د قاسم
سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاهِرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا اَبُو الطَّيِّبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار باپ حضرت طاہر کے	ہمارے سردار باپ حضرت طیب کے
سردار زمونږ پلار د طاهر	سردار زمونږ پلار د طیب
سَیِّدُنَا اَبُو اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار باپ حضرت ابراہیم کے	ہمارے سردار قبول کیے گئے شفاعت کے
سردار زمونږ پلار د ابراهیم	سردار زمونږ شفاعت ئے قبول شوے
سَیِّدُنَا شَفِيْعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سفارش کرنے والے	ہمارے سردار نیکوکار
سردار زمونږ شفاعت کوونکے	سردار زمونږ نیکی کوونکی
سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُهَيْمِنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار اصلاح دینے والے	ہمارے سردار نگہبان
سردار زمونږ اصلاح کوونکے	سردار زمونږ ساتونکے
سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار سچے	ہمارے سردار تصدیق کیے گئے
سردار زمونږ رښتینے	سردار زمونږ رښتینے گڼلے شوے

له قوله ابوالقاسم: صحیح خبره دا ده چه د حضرت ﷺ درې ځامن وو یو حضرت ابراهیم لدې بی ماریه ؓ نه او دوه ځامن له خدیجه ؓ نه وو. قاسم. عبدالله. ده عبدالله تبطاهر او طیب هم ویلے شو. منبع الحسنات شرح دلائل الخیرات.

سَیِّدُنَا صَدُوقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ[1] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار سراپا راستی — ہمارے سردار سردار سب رسولوں کے

سردار زمونږ تمامی رښتیا — سردار زمونږ سردار د رسولانو

سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

ہمارے سردار پیشوا سب پرہیزگاروں کے — ہمارے سردار بہشت میں لیجانیوالے انکے جنکے ہاتھ پاؤں

سردار زمونږ پیشوا د پرهیزګارانو — سردار زمونږ راښکونکے د جنت ته د هغو خلقو چه وجولے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ[2] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور پیشانی چمکتی ہو — ہمارے سردار دوست اللہ کے

او لاسونه او خپے ئے — سردار زمونږ دوست د الله مهربان

سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا مَبَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نیکوکار — ہمارے سردار نیکی کرنیوالے

سردار زمونږ نیکی کونکے — سردار زمونږ ځائے د نیکئ

سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ — سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خوبصورت — ہمارے سردار نصیحت دینے والے

سردار زمونږ مخور — سردار زمونږ نصیحت کونکے

[1] قوله سید المرسلین:۔ روایت دے چه حضرت صلی الله علیه وسلم فرمائیلی دی چه هرکله زه په شپه د معراج بوتلے شوم نو ورسیدلم دیو ملک ته چه جوړ شوی ځائے ته چه له رڼا نه پرقیدوا وما کړے شوماته د غه ځائے کښی د دے خطاب چه ته سید المرسلین، امام المتقین او قائد الغر المحجلین ئے ۱۲ فاسی۔

[2] قوله خلیل الرحمٰن:۔ مرتبه د خلة کمه ده له مرتبے د محبت نه ځکه چه معنیٰ د خُلة په دے مقام کښی داده چه ځان صرف الله ته وسپارے او معنیٰ د محبت په دے مقام کښی فنا کیدل دی

د دے وجه نه مرتبه د خلة ابراهیم علیه السلام ته ورکړے شوه او مرتبه د

محبت حضرت محمد صلی الله علیه وسلم ته ورکړے شوه ۱۲ تفسیر کاشفی۔

سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار نصیحت کرنیوالے	ہمارے سردار کارگزار اُمت کے
سردار زمونږ خیرخواه د اُمت	سردار زمونږ کارسمونکے د اُمت خپل
سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ**[1] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بھروسہ کرنیوالے خداتعالیٰ پر	ہمارے سردار ضامن اُمت کے
سردار زمونږ توکل کونکے په الله	سردار زمونږ ذمه واره د اُمّة
سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّةِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار مہربان	ہمارے سردار برپا کرنیوالے طریقہ دین کے
سردار زمونږ مهربان په مخلوق	سردار زمونږ سمونکے د لارے د دین
سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پاک کیے گئے	ہمارے سردار جان پاکیزگی کے
سردار زمونږ پاک کړے شوے	سردار زمونږ ساه د پاکیزګئ
سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	**سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ۔ جان حق کے	ہمارے سردار جان عدل کے
سردار زمونږ ساه د حق یاد ربنتیاؤ	سردار زمونږ ساه د انصاف.

[1] قوله کفیل الخ :- د وکیل معنیٰ کارګزارا و کارساز او د کفیل معنیٰ ذمه وار او ضامن ځکه وئیلے شی بعض خلقو چه حضرت ؐ ذمه وار دے د داخلولو د زمانبردارو خلقو جنت ته۔ او حضرت ؐ ته وکیل په دے اعتبار وئیلے شی چه سپارلے شوے دے کار د اُمّت او ولکے د تصرف په اُمّت کښ د هغه په لاس کښ دی۔ او په دے وکیل لفظ کښ اشارت دے تصرف د حضرت ؐ ته په جهان کښ په طریقه د خلافت او نیابت د ده د طرفه د الله نه او حصول د دے نیابت او خلافت حضرت ؐ ته په یو خاص وجه سره دی په نسبت سره غیر د ده ته او غیر د حضرت ؐ ته خلافت په طور د تبع د ده حاصل شوے ځکه چه دے خلیفه اکبر د حق سبحانهٗ وتعالیٰ دے او واسطه د دار و جهانونو دے او رابطه د هر مخلوق دے ۱۲ اللّٰهم ارزقنا اتباعهٗ وشفاعتهٗ. مطالع

سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کفایت کرنیوالے	ہمارے سردار بس کرنیوالے
سردار زمونږ کفایت کوونکے یعنی پوره	سردار زمونږ کړانا کوونکے
سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُبَلِّغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار پہنچنے والے بلند مرتبہ کے	ہمارے سردار پہنچانے والے
سردار زمونږ رسیدونکے لوئے مرتبې ته	سردار زمونږ رسونکے د پیغام د الله
سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار صحت بخشنے والے	ہمارے سردار واصل اللہ سے
سردار زمونږ سبب د شفا د الله	سردار زمونږ رسیدونکے الله ته
سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ[1] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا سَابِقٌ[2] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ملے ہوئے حق سے	ہمارے سردار پہلے سب سے
سردار زمونږ رسولے حق ته	سردار زمونږ مخکښې له هر چا نه.
سَیِّدُنَا سَائِقٌ[3] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا هَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار ہانکنے والے	ہمارے سردار راہ نما
سردار زمونږ بوتلونکے خیر ته	سردار زمونږ لار خودونکے حق ته.

[1] قوله موصول :- رسولے شویدے الله ته په اعتبار د نزدیکت د مرتبې او د لوئی والی د مهد او ما سِوا د حضرت ؐ نه نور خلق د غه مرتبې عهد وته نه دی رسیدلی او دغه رسیدل د حضرت ؐ خاصه ده بلعجا اللہ پکښې نه دخل نشته ۱۲ منه ۔ [2] قوله سابق : یعنی له هر چا نه مخکښې د حضرت ؐ نور الله پیدا کړو او بیا له دغه نور نه ئے نور عالم جوړ کړو ۱۲ ۔

[3] قوله سائق :- یعنی ور وستونکے د اُمت هر خیر ته او دنیا نو جنت ته او د عارفانو معارفو ته او د عبادانو بندګئ ته د الله او د عاشقانو دیدار د الله ته ۔ ___

سَیِّدُنَا مُهْدٍ[1] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار راہ دکھانے والے	ہمارے سردار پیشوا
سردار زمونږ دین خودونکے	سردار زمونږ پیشوا
سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار غالب	ہمارے سردار بزرگ سب سے
سردار زمونږ غالب	سردار زمونږ عزتمن.
سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار بزرگی دیے گئے	ہمارے سردار کھولنے والے دروازے رحمت کے
سردار زمونږ فضیلت ورته ورکړے شوے	سردار زمونږ پرانستونکے
سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ[2] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کنجی اسرارِ الٰہی کے	ہمارے سردار کنجی رحمت کے
سردار زمونږ کنجی د رازونو دالله	سردار زمونږ کنجی د رحمت.
سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ[3] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
ہمارے سردار کنجی جنت کے	ہمارے سردار نشان ایمان کے
سردار زمونږ کنجی د جنت	سردار زمونږ نښان د ایمان

[1] قوله مُهْدٍ: یعنی لار خودونکے حق ته مکرر الفظ لهی صیغه د اسم فاعل له باب افعال نه په دې معنی لمکتوبا غلط دے. اکثر د الفظ لهی په معنی هدیه بیونکے خانه کعبه ته او رسول الله به هم هدیے خانه کعبے ته بیولے میا حضرت نه مهدی په دے وجه ویلے شی چه ده خلقو ته هدیے سوغاتونه د ایمان اود معرفة الٰهی را وړیدی ۱۲ مزرع الحسنات. [2] قوله مفتاح الرحمة: او حاصل شویدے رحمة د ده بعض کفارانو ته هم په سبک کولو عذاب په هغوی په سبب د حضرت صلی الله علیه وسلم ۱۲ [3] قوله مفتاح الجنة: ځکه چه دروازے د جنتونو به اوّل حضرت صلی الله علیه وسلم ته پرانستلے کیږی ۱۲ زرقانی.

سَيِّدُنَا عَلَمُ الْيَقِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار نشان یقین کے — ہمارے سردار رہنما نیکیوں کے

سردار زمونږ نښه د یقین — سردار زمونږ خودونکے د نیکو

سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ[1] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ

ہمارے سردار صحیح کرنیوالے نیکیوں کے — ہمارے سردار درگزر کرنیوالے خطاؤں سے

سردار زمونږ صحیح کونکے د نیکو — سردار زمونږ لرے کونکے د سختیو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ[2] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار درگزر کرنیوالے لغزشوں سے

سردار زمونږ تېرېدونکے له خطاګانو

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب شفاعت کے — ہمارے سردار صاحب مقام محمود کے

سردار زمونږ خاوند د سفارش — سردار زمونږ خاوند د مقام محمود

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ

ہمارے سردار صاحب پیشوائی کے — ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ عزت کے

سردار زمونږ خاوند د پیشوائی — سردار زمونږ خاص شوی دے په عزت پورے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے

سردار زمونږ خاص شوی دے په بزرګئ پورے

[1] مصحح الحسنات :۔ ځکه چه شرط د صحیح کیدو د نیکو اول ایمان راوړل دی په دغه چه دے برحق پیغمبر ګڼړ نئے
[2] قوله صفوح عن الزلات :۔ یعنی حضرت به په اول ځل په ګناه صغیره یا په خطاء چه له چانه به وشوه زر نئے نیولو یا دغه په حق کښی به تېر شه خطائی وشوه نو هدلیه کے تیر نه اخستنه ترځو پورے چه د غه خطا کونکے په ځمرما تو شرمیده

سَيِّدُنَا مَخْصُوصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ[1]

ہمارے سردار خاص کیے گئے ساتھ شرف کے — ہمارے سردار صاحب وسیلہ کے

سردار خصوصی خاص شوے پہ شرافت پورے — سردار خصوصی خاوند د وسیلے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ السَّيْفِ[2] صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب تلوار کے

سردار خصوصی خاوند د تورے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِيلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْإِزَارِ[3]

ہمارے سردار صاحب بزرگی کے — ہمارے سردار صاحب تہبند کے

سردار خصوصی خاوند د فضیلۃ — سردار خصوصی خاوند د لنګ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ[4] صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب دلیل استوار کے

سردار زموږ خاوند د دلیل محکم

ؒ۱ صاحب الوسیلۃ :- روایت دے چہ حضرتؐ فرمائیلی دی چہ هرکله واورئ تاسو آذان لموذن نو چہ هغه وائی هغه تاسو هم ووایئ بیا درود وایئ په ما څوک چہ درود وائی په ما یو ځل نو درود به ووائی الله په هغه لس ځله بیا غواړئ له الله نه زما دپاره وسیله نو هغه یوه مرتبه ده په جنت کښې نه ده مناسب مګر یو بنده د الله دپاره او زه امید لرم چہ هغه بنده به زه یم څوک چہ وغواړی له الله نه زما دپاره وسیله واجب به شی د هغه دپاره زما شفاعت ۱۲ صحیح مسلم. ۲ قوله صاحب السیف :- دا یو صفت دے د حضرتؐ په پخوانو کتابونو کښې د دے معنی ده خاوند د جنګ سره د کفارو او فرمائیلی به د حضرتؐ په اوګو مبارکو توره پرته وه په دے توره به جهاد کولو. فرمائیلی دی حضرتؐ چہ لیږلے شوے یم (په پیغمبری سره) د تورے سره تر دے چہ عبادت شروع شی د الله تعالی او شریک یا نه شی ۱۲ زرقانی. ۳ قوله صاحب الازار :- ازار د پښی لنګ ته وائی حضرتؐ به اکثر لنګ وهلو چہ اوږدوالے د هغه څلور ګزه (په شرعی ګز) او یو لیشت وو. او پلنوالے د هغه دوه ګزه او یو لیشت وو او دا لنګ به د حضرتؐ تر نیم ډیډ وو چہ معنی له دے نه ښکته نه کوله. ۴ قوله صاحب الحجۃ :- مراد له دلیل محکم نه معجزے دی چہ په قول د علماء د دے زره دی او د معجزه معنی داده چہ خلق د ﷺ په کولو کښې عاجزه وی ۱۲

سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ[1]

ہمارے سردار صاحب غلبہ اور قدرت کے — ہمارے سردار صاحب چادر کے

سردار حمونږ خاوند د قدرت غلب — سردار حمونږ خاوند د څادر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب مرتبہ بلند کے

سردار حمونږ خاوند د درجے اوچتے

سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ

ہمارے سردار صاحب تاج کے — ہمارے سردار صاحب خود آہنی کے

سردار حمونږ خاوند د تاج — سردار حمونږ خاوند د ښول (زغره)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب نیزہ حمد کے

سردار حمونږ خاوند د نیزے د ثنا

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيْبِ

ہمارے سردار صاحب معراج کے — ہمارے سردار صاحب عصا اور تلوار کے

سردار زمونږ خاوند د ختو آسمانو ته — سردار حمونږ خاوند د توره

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب براق کے

سردار حمونږ خاوند د براق.

[1] قولہ صاحب الرداء:۔ د حضرت صلعم څادر مبارک
څلور گزه اوږد او دوه نیم گزه پلن وو. زرقانی.

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ

ہمارے سردار صاحب مہرِ نبوت کے — ہمارے سردار صاحب علامت نبوت کے

سردار زمونږ خاوند د مهرِ نبوت — سردار زمونږ خاوند د نښے د پیغمبرئ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار صاحب دلیل استوار کے

سردار زمونږ خاوند د دلیل مضبوط

سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ

ہمارے سردار صاحب بیان روشن کے — ہمارے فصیح زبان

سردار زمونږ خاوند د بیان روښانه — سردار زمونږ فصیح ژبانه

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار پاک دل والے

سردار زمونږ خاوند د پاک زړه

سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ

ہمارے سردار شفیق مہربان — ہمارے سردار سننے والے نیکیوں کے

سردار زمونږ ډیر رحیم او مهربان دے — سردار زمونږ اوریدونکے د نیکو خبرو

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار درست اسلام والے

سردار زمونږ درست اسلام والا۔

[1] قوله رؤف رحیم:- ویلے شویدي چه نه دے جمع کړے الله تعالی له نورو نبیانو خپلو نه دوه نومونه د خپلو نومونه بغیر د حضرت[2] نه نو حضرت[3] رؤف په فرمانبردارو خلقو[4] او رحیم دے په گنهگارانو او رؤف په معنی کښ نهایت دے د رحیم نه ځکه چه رؤف وئیلے شی سخت مهربان ته ۱۲ مدارک و معالم و بیضاوی۔

سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ

ہمارے سردار، سردار دو جہان کے - ہمارے سردار چشمہ نعمت کے

سردار حموږ، سردار دوارو جهانو. سردار حموږ چینه د نعمت

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عَیْنُ الْغُرِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار رئیس قوم شریف کے

سردار حموږ. مشر د قوم شریف

سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ

ہمارے سردار نیکی اللہ کے - ہمارے سردار برکت مخلوق کے

سردار حموږ نیک بخت د الله - سردار حموږ برکت د خلقو

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ[1] صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ہمارے سردار خطبہ پڑھنے والے اُمتوں کے

سردار حموږ خطبه لوستونکے اُمتونو ته

سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکُرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے نشان ہدایت کے - سردار ہمارے دور کرنیوالے غم اور سختی کے

سردار حموږ بیرغ د هدایت - سردار حموږ بیرته کونکے د غمونو.

سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سردار ہمارے بلند کرنیوالے رتبوں کے - ہمارے سردار عزت عرب کے

سردار حموږ پورته کونکے د مرتبو - سردار حموږ عزت د عربو

[1] قوله خطیب الامم :- ځکه چه ټول اُمت د قیامت له هول وهیبت نه عاجز شی او هیڅ پیغمبر لمانځه د شفاعت نه نه وی. نو حضرت به له ټولو پیغمبرانو نه وړاندی شی او د اسے حمد وثنا به د الله او وائی چه دا سے به چانړی و نه ویلے بیا به شفاعت شروع کړی او خلق به د عذاب د دوزخ نه خلاص شی ۱۲ مزرع الحسنات.

سَیِّدِنَا صَاحِبِ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

سردار ہمارے صاحب کشایش ہر کام کے

سردار خموږ خاوند دفراخئ.

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِکَ

اے پروردگار بتصدق حرمت اپنے نبی برگزیدہ کے اور اپنے رسول

اے اللّٰه اے پروردګاره په حرمت دخپل پیغمبر غوره او استا دُ خپل

الْمُرْتَضٰی وَوَلِیِّکَ الْمُجْتَبٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا

پسندیدہ کے اور اپنے دوست چنے ہوئے کے پاک کر دے ہمارے دلوں کو

خوښ کړی شوی او خپل دوست منتخب شوی پاک کړه ته زموږ زړونه

مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاھَدَتِکَ وَ

ان سب خصلتوں سے جو دور پھینکیں ہم کو تیرے دیدار سے اور

له هره خصلته چې لرې کوي موږه ستا د دیدار نه او

مَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ

تیری محبت سے اور مار تو ہم لوگوں کو سنت و جماعت کے طریقہ پر

له مینې ستا نه او مړ کړې ته موږه په طریقه د سنت او د جماعت.

له قوله صاحب الفرج: - یعنی اللّٰه لره کوي تول سختئ او غمونه او مصیبتونه دُنیا کښې او هم آخرة کښې حضرت ﷺ په شفاعة او استغاثة سره او په ټولو ملن د هغه سره او په وسیلې ټولو په هغه سره او په سبب د برکتونو د ټولو په هغه باندې دُنیا کښې ۱۲ فاسی. ته قوله صاحب الفرج صلی اللّٰه علیه وسلم: فرمائیلي دي حضرت شیخ چه دے نامے نور دستوره صلے اللّٰه علیه وسلم دوه وارې دې نه لولي بوخل لوستل کافي دي [illegible]

ته قوله اللّٰهم: د اللّٰهم په میم باندې د اللّٰه بوکم سل نومونه جمع دي نو غوښتونکې چه وبلي اللّٰه یا اللّٰهم سو ملګورا ته بللو هغه اللّٰه په دغه ټولو نومونو سره چه یا اللّٰه الذی له الاسماء الحسنٰی. او وئیلي شویدي چه دا اسم اعظم دے نو څوک چه اللّٰهم او وائي او دعا او کړي نو اللّٰه به دُعا قبوله کړي.

وَالشَّوْقِ إِلَىٰ لِقَائِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور اپنے دیدار کے شوق سے اے صاحب بزرگی

او په شوق ستا ملاقات ته اے خاوند د لویئ

وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور بخشش کے اور درود بھیجے اللہ

او د عزت او رحمت کاملہ نازل کړي الله په

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہمارے سردار اور مولا ہمارے حضرت محمد پر اور ان کی

سردار حُمونږ او په مولا حُمونږ چه محمد دے او په

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ق

آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام اور

آل دده او په اصحابو دده او سلام دِ ولیږي سلام او

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝[1]

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے تمام عالم کا

ثنا ده الله لره چه پالونکے د مخلوق دے .

[1] قوله العٰلمين :- نردے تمامه پورے اُولی بیا به هغه دُ مالولی چه دے صفت د رود ځنه به معلوم لیکل شي . او نسخه سهیلیه کښې د رب العٰلمین نه روستو دومره عبارت نور شته چه بسم الله الرحمٰن الرّحیم صلے الله علے سیدنا ومولٰنا محمد وعلے اٰله واصحابه د تبرک د شروع کولو د صفه د ند مخه مسار کے ۱۲ مطالعه .

هٰذِهٖ صِفَةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

یہ مثال اس روضہ مبارک کی ہے

دا مثال د روضے مبارکے دے

الَّتِیْ دُفِنَ فِیْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

جس میں مدفون ہے جناب رسول اللہ

چہ دفن کہے شوے دے پہ کښې حضرت رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور

رحمت کامل او سلام دِ دی په ده او

صَاحِبَاهُ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

دونو یار آپ کے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر راضی رہے اللہ ان دونوں سے

نبئ مشو پیدی پکښې دوه ملګری ده ابوبکر او عمر راضی شویدے الله له دوارو نه .

لہ قوله صفة ، په مینځ د منبر او د قبر د حضرت ۴ کښې یوه باغیچه ده له باغیچو د جنت نه او دا به آخرة کښې نقل کیدے شی جنت ته ۱۲ زرقانی" ۲لہ قوله الرّوضة :۔ د دے صفت او د دے شکل د جوړولو نه فائده دا ده چه د چا طاقت نه رسیږی چه مونږ حقیقةً د حضرت ۴ د روضے مبارکے زیارت اوکړی نو صفه د دے نقشے د روضے ته وګوری لکه مونږ رښتینې دِ د شوق او محبت نه بنکل کړی . بعض بزرګانو د دے نقشے مبارکے ډیر خاصیتونه او برکتونه ذکر کړی دی چه د ليته نه ځائی او مانفسته د درود شریف نه لمکښی کړے شو چه د درود و بونکی علم یه دے ماشی او یه دا خیال اوکړی چه ګویا که زه د حضرت ۴ روضے مبارکے ته ناست یم او درود شریف لوالم له یارم ده چه شوق مے زیات شی ۱۲ فاسی" بتغیر ما ۱۲

پیر

هٰكَذَا ذَكَرَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ

اسی طرح بیان کیا اسکو عروہ بن زبیر راضی رہے اللہ

داسے بیان کریدے عروہ ځوئے د زبیر رضی اللہ

تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ دُفِنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

برتر اُن سے کہا عروہ نے کہ مدفون ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ عنہ ده ویلی دی چه ښخ کړے شوے دے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّهْوَةِ وَدُفِنَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ

علیہ وسلم چبوترہ میں اور مدفون ہوئے حضرت ابوبکر راضی رہے

علیہ وسلم په چبوتره کښې او ښخ کړے شویدے ابوبکر رضی

اللهُ عَنْهُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اُن سے پیچھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللہ عنہ روستو له رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

قوله دفن رسول الله صلى الله عليه وسلم: روایت کړیدے کعب احبار چه داسے صبا نشته مگر ورېږي اویا زره ملائکه حضرت پیغمبر ته لا کوزیږی. او له وزرو شوق او محبت نه وزرے او ټمانکونه پیروهی او نبه په شوق او په ذوق سره درود وائي تر ماښامه پورے نو دا ملائک آسمان ته وختیږي او نور اویا زره ملائکه ښکته د حضرت له قبر مبارک نه چاپیره شي او له ورځې مینے نه وزرے او ټمانکونه پیروهي او هم په شوق او ذوق درود به حضرت لولي دا دستور تر قیامته پورے به وي تر دے چه حضرت سره اویا زره فرښتو به له قبره روان شي او ملګري به د حضرت په ملوه کښې او بس او تعظيم تکریم به ئے کوي ۱۲ مواهب لدنیه

قوله دفن ابوبكر الصديق:- روایت دے له جابر ځوئے د عبد الله نه چه ابوبکر صدیق رضی الله عنه حکم کړیدے چه وروسته مرګ زما دروازه ته د روضے د حضرت صلعم یوسئ او ونښلئ او ځوړوئ نو که دروازه ځنیله بیرته شوه نو ما هلته روضه کښې ښخ کړئ نو هر کله چه ابوبکر وفات شو، نو صحابو جنازه د روضے مبارکے ته یوړه او دروازه ئے ونښلوله او عرض ئے وکړو چه دا ابوبکر غواړي چه د دغه ښخ کړے شي رسول الله صلعم سره نو دروازه ځنیله بیرته شوه او آواز راغے چه ابوبکر دننه داورئ او په عزت سره ئے ښخ کړئ خلق چه دننه روضے مبارکے ته ننوتل هیڅوک ئے او نه لیدلو چه آواز ئے کړے او دروازه چالرے کړه ۱۲ نفحات.

وَ دُفِنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور دفن کیے گئے عمر بن خطاب راضی رہے اللہ اُن سے

او ښخ کړے شو یدے عمر ځوئ د خطاب رضی اللہ عنه

عِنْدَ رِجْلَيْ أَبِي بَكْرٍ وَبَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ

نزدیک دونوں پاؤں حضرت ابوبکرؓ کے اور باقی رہ گیا چبوترہ پورب کی طرف کا

په نزد د خپو دابوبکر رضه او باقي شو يدۀ چبوتره نوم ختيزه

فَارِغَةً فِيهَا مَوْضِعُ قَبْرٍ يُقَالُ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

خالی کہ اس میں ایک قبر کی جگہ ہے لوگ کہتے ہیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے

وُزګاره چه په هغې کښ ځائے ديو قبر دے دېلے شي او الله ښه عالم دے

أَنَّ عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدْفَنُ

کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام دفن کیے جائیں گے

چه عیسیٰؑ ځوئ د مریم علیها السلام ښخولے به شي

فِيهِ وَكَذَالِكَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ

اسی میں اور اسی طرح آیا ہے حدیث میں

دغه ځائے کښ او همه داسے راغلي دے په حديث کښ چه نقل کولے شي له

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور

رسول الله صلی الله علیه وسلم نه او

له قوله ودفن عمرؓ ـ ابوبکر حضرتؓ د قبر مبارک نه دوستو دفن شو يدے او عمرؓ دابوبکرؓ خپو خنګه مدفون شو يدے او به اولني قبر ليکلي دی قبر نبينا محمد صلی الله عليه وسلم او په دويم باندے قبر ابي بكر الصديق رضی الله عنه او په دريم قبر عمر بن الخطاب رضی الله عنه ١٢ منه .

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَأَيْتُ ثَلٰثَةَ أَقْمَارٍ

فرمایا حضرت عائشہ نے راضی رہے اللہ ان سے کہ دیکھے میں نے خواب میں تین چاند کہ

وئیلی دی عائشے راضی دِ شی الله له هغې نه چه لیدل ما دري سپوږمۍ

سُقُوطًا فِي حُجْرَتِي فَقَصَصْتُ رُؤْيَايَ عَلٰى أَبِي بَكْرٍ

گرے میرے گھر میں پس کہا میں نے یہ خواب اپنا اپنے باپ ابوبکرؓ سے

پریوتے په کوټئ زما کښې نو بیان کړو ما خوب خپل ابوبکر رضه ته

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ لَيُدْفَنَنَّ فِي بَيْتِكِ ثَلٰثَةٌ هُمْ خَيْرُ

پس فرمایا اے عائشہ بیشک دفن کیے جائیں گے تیرے گھر میں تین شخص کہ وہ بہترین

نو هغه او وئیل اے عائشے خامخا ښخولے به شي په کور ستاکښې دري تنه چه هغوئ غوره

أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اہل زمین ہیں پس جب انتقال فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ

د خلقو د زمکے دي نو هرکله چه وفات شو رسول الله صلی الله

ے قوله عائشة: رسول الله صلی الله علیه وسلم ته ځاپټوس وکړو چه ستاسو بیبیانو کښې خوږه اوګرانه خوله ده؟
هغه ورته وئیل عائشة، بیا ترېنه تپوس وشو چه په نارینوکښې ستاسو ته نهایت محبوب او ګران څوک دی؟ نو هغه
ورته وئیل چه د عائشې پلار ۱۲ صحیح بخاري. ۲ے قوله ثلثة اقمار: د ابوبکرؓ خکه او وئیلو چه دې صرف درې
لیدلی وُو او دا ئے بیا په وینته نے تاویل ولیدو. او صلی ؓ به په حال د غیبت دے وفات کیږي چه هغه به
آخرو زمانه وي ۱۲ نور محمد مالک اصح المطابع کراچي. ۳ے قوله عائشة: جبرئیلؑ د عائشې صورت د ښکلو کښېښو
په جامه کښې د حضرت په حضور کښې راوړو او ورته ئے او وئیل چه دا ستاسي به ده دُنیا او آخرة دواړو کښې
۱۲ ترمذي. ۴ے قوله توفي رسول الله: د ټولو علماؤ په دې اتفاق دے چه په ورځ د دوشنبې د دولسم تاریخ د ربیع
الاول په یولسم سال د هجرت په وخت د غرمې کښې حضرت وفات شوے وُو حضرت علیؓ او حضرت عباسؓ ورته غسل
ورکوے وُو. او اسامهؓ او شقرانؓ به د حضرت سر ياني وُو د غسل په کار کښې شریک وُو او کفن ئے د سپینې جامے سحولي نه وُو.
... سحول د یو کلي نوم دے په یمن کښې د سه شنبې د ورځے آخرة حضرت د بي بي عائشهؓ په حجره کښې دفن کړے شو. او شقرانؓ
... رنګے شادر کرخه کړے وه او چه حضرت په خپل ژوندکښې به اغوستو قبر کښې د حضرت د ماتحت د غور و لپاره ۳م

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي بَيْتِي قَال

علیہ و سلم نے اور مدفون ہوئے میرے گھر میں تو فرمایا

علیه وسلم او ښخ کړے شو په کور زما کښې اُو ئیل

لِي أَبُو بَكْرِ الصِّدِّيقُ هٰذَا وَاحِدٌ

مجھ سے میری باپ ابو بکر صدیق رضہ نے کہ یہ ایک چاند ہیں

ماته ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ دا یو سپوږمئ ده له

مِّنْ أَقْمَارِكِ وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللّٰهُ

تیرے تین چاندوں میں سے اور یہ بہترین اُن چاندوں کے ہیں رحمت اللہ کی

سپوږمو ستا نه او هغه دیر بهتر دے له خلقو نه رحمت کامل دوی

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَثِيْرًا

اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بہت بہت

الله تعالی په دوه او په آل د ده او سلامتیا دیره لسه تیره.

له قوله ابوبکرؓ :- حضرت ابوبکر صدیقؓ ته به خلقو عتیق وئیلو له وجے د حُسن نه او

حضرتؐ به ورته عتیق الرّحمٰن وئیلو. یعنی آزاد له اور د دوزخ نه یا له دے

وجے نه ورته عتیق وئیلو چه د ده د مور نه بچی به نه پائیدلو.

نو هر کله چه دے اوپائیدو نو مور ورته عتیق وے۔

یعنی آزاد له مرگ نه ۱۲ حیٰوة الحیوان. ۲ه قوله ابوبکرؓ

فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چه

نه دے خلق نور راوته په پیو تے دے په عمر

له ابی بکرؓ پس له انبیاؤ او له

مرسلینؑ نه یعنی پس له پیغمبرانو نه د ابوبکر

مرتبه له نور و خلقو نه زیاته ده ۱۲

هٰذَا الدُّعَآءُ يُقْرَءُ بَعْدَ الْاَسْمَآءِ الشَّرِيْفَةِ

یہ دعا پڑھی جاتی ہے حضرت کے ناموں بزرگ کے پیچھے

دا دُعا به لوسته شي پس له نومونو مبارکو د حضرت ص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شروع کوم په نامه د الله مهربان بخښونکی.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

تمام تعریفیں خدا کیلئے جو پالنے والا تمام عالموں کا ہے کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا

ثنا ده الله لره چه پالونکی د مخلوقاتو دے پوره دے ما لره خدائے او ښه

الْوَكِيْلُ ۞ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کام بنانے والا ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر خدا ئے

کارساز دے • او نشته گرځیدل له گناه نه او نشته قوة په عبادة بے د توفیق د الله

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَبْرَاُ مِنْ حَوْلِيْ

بزرگ و برتر کی مدد سے اے خدا تحقیق بے زار ہوں میں اپنی طاقت

بو ترلوئی نه. اے الله زه بیزاره یم د طاقت نخپل نه

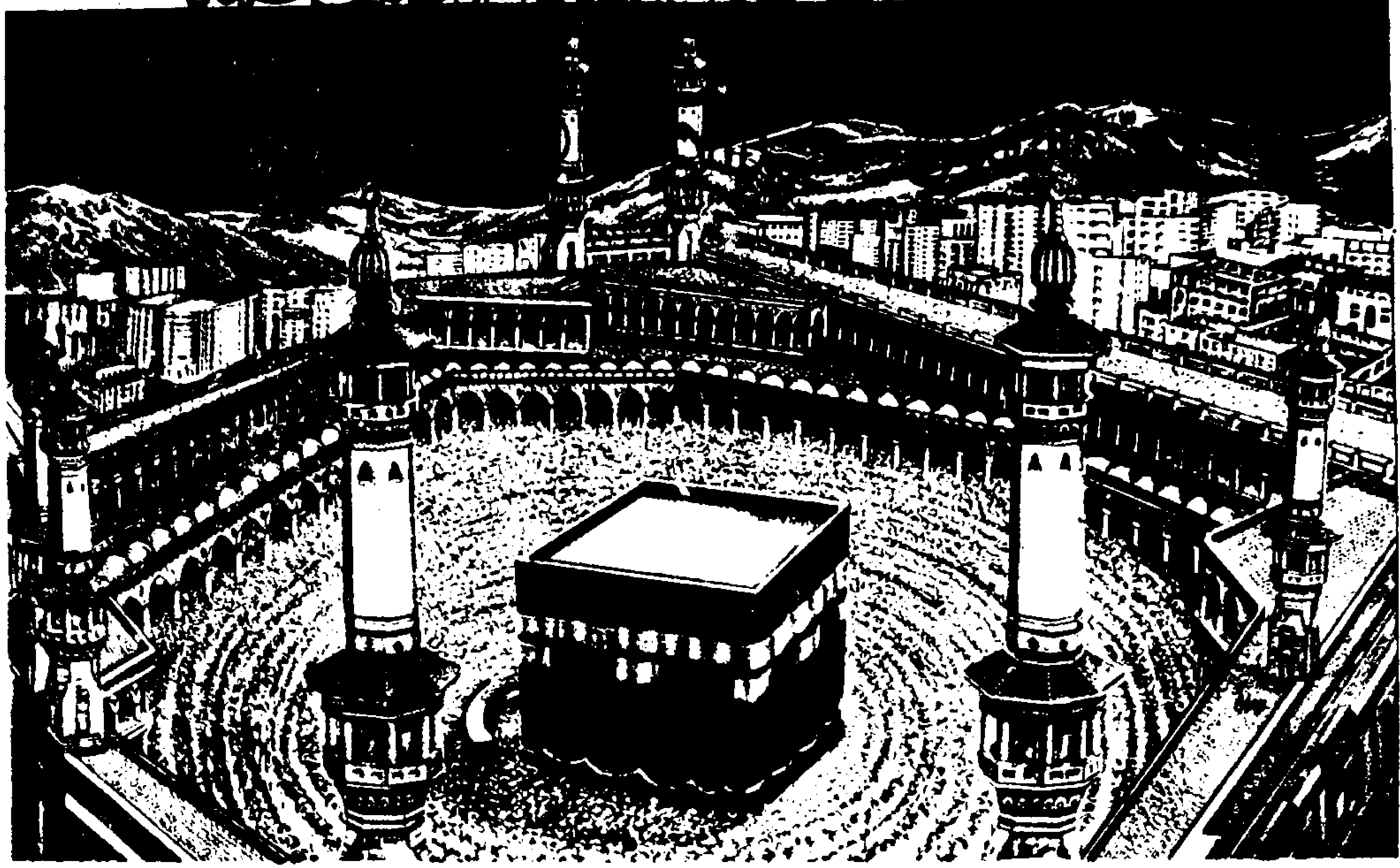
وَقُوَّتِيْٓ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ۞ اَللّٰهُمَّ

اور قوت سے طرف طاقت تیرے اور قوت تیری کے اے اللہ

او د قوة خپل نه مگر څم طاقت ستا ته او قوت ستا ته اے الله!

له قوله الحمد لله رب العالمين :- پس له ختمولو د اسماء مبارکو د حضرت صلى الله عليه وسلم نه به دا دُعا لولی. هُم دا رنگ روایت شوے دے له حضرت شیخ سید علی هجویری مدفنانه رحمة الله علیه ۱۲

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا زِيَارَتَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ





إِنِّي نَوَيْتُ بِصَلٰوتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بے شک میں نے ارادہ کیا اپنے درود سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

اے خدایه! ما قصد کړیدے په درود ویلو خپلو په حضرت پیغمبر صلی الله علیه

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِأَمْرِكَ وَتَصْدِيقًا لِنَبِيِّكَ

فرمانبرداری تیرے حکم کی اور سچا جاننا تیرے نبی

وسلم د غاړه ایښودلو د حکم ستا او د رښتینې کڼلو د پیغمبر ستا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً

ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور محبت اُن کی

سردار زموږ محمد صلی الله علیه وسلم او مینه په حق

فِيهِ وَشَوْقًا إِلَيْهِ وَتَعْظِيمًا لِقَدْرِهِ وَلِكَوْنِهِ

اور شوق اُن کی طرف اور بڑائی اُن کے مرتبہ کی اور ہونا

دده کښې او شوق دده ته او لوئی د مرتبې دده او کیدل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلًا لِذٰلِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا لائق اُس کے

د حضرت صلی الله علیه وسلم لائق له دیاره دده غې

له قوله امتثالاً لامرك ۔ مراد له حکم نه فرمان د الله تعالیٰ دے. یا ایها الذین آمنوا صلّوا علیه وسلّموا تسلیما. اے مؤمنانو درود وایئ په دهٔ او سلام وایئ سلام نو درود شریف ویل په پیغمبر علیه السلام لازم دی په ټولو مسلمانانو بنځو او په نارینو ټولو باندے ځکه چه دا حکم مطلق دے بے د تعیین د شخص نه او بے د تعیین د مکان او زمان نو مسلمانان دې ډیر ډیر درود په حضرت[۲] وائی او دا نیت دې کوی چه دا درود وایم له پاره د فرمانبرداری د حکم د خدائے پاک ۱۲ منه ۔ له قوله وکونه الخ ۔ په نصب سره عطف دے په امتثالاً باندے او په ترکیب کښې مفعول له واقع شوے دے نو معنیٰ دا شوه چه درود ځکه وایم چه بجائے کړم حکم ستا او ځکه حضرت[۲] لائق او مستحق او حقدار د درود او سلام دے ۱۲

فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ

تو قبول کر اسکو اپنی مہربانی اور احسان سے اور دور کر پردہ

نو قبوله کړه دا د مونږ له مانه په مهربانۍ ستا او په نیکیے ستا او لرے کړه پرده د بے

الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ

غفلت کا میرے دل سے اور کر مجھ کو اپنے بندوں نیکوں سے

پرواهۍ له زړه زما نه او وګرزوه ما له بندګانو نیکانو خپلو نه

اَللّٰهُمَّ زِدْهُ شَرَفًا عَلٰی شَرَفِهِ الَّذِیْٓ اَوْلَیْتَهٗ

اے اللہ زیادہ کر اُن کی بزرگی اُن کی بزرگی پر جو تو نے دی ہے اُن کو

اے الله زیات کړه هغه حضرت له جهته د بزرګئ په بزرګئ د ده هغه چه تا ورته ورکړیده

وَعِزًّا عَلٰی عِزِّهِ الَّذِیْٓ اَعْطَیْتَهٗ وَنُوْرًا عَلٰی نُوْرِهِ

اور عزت اُن کی عزت پر جو تو نے بخشی ہے اُن کو اور زیادہ کر نور اُن کے نور پر

او عزت په هغه عزت د ده چه ورکړے دے تا هغه ته او نور په نور د ده

الَّذِیْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ وَاَعْلِ مَقَامَهٗ فِیْ مَقَامَاتِ

جس سے پیدا کیا تو نے اُن کو اور بلند کر مقام اُن کا مقاموں میں

هغه چه له هغه نه پیدا کړے دے تا هغه او بلند کړه ته مقام د هغه په مقامونو د

له قوله واَعْلِ مقامَهٗ :- که څوك شبه وکړي چه د حضرت مقام له ټولو رسولانو نه هم

بهتر نهایت اعلیٰ دے نو دعا د .. سبب د دعا کول تحصیل د حاصل دے او دا خو

باطل دے. جواب دادے شبهې دادے چه دعا عبادت دے لکه په حدیث

شریف کښ راغلي دي چه الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَةِ نو دعا نه یو مقصود

عبادت او دویم طلب د مطلوب خو دلته مراد له دعا نه صرف عبادت

دے نه طلب د مطلوب. فافهم والله اعلم بالصواب ۱۲

بنده گنهگار

الْمُرْسَلِيْنَ وَ دَرَجَتَهٗ فِىْ دَرَجَاتِ النَّبِيِّيْنَ

پیغمبروں کے اور مرتبہ اُن کا نبیوں کے مرتبوں میں

د رسولانو کښې او مرتبه د حضرت ﷺ په مرتبو د پیغمبرانو کښې

وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے خوشی تیری اور خوشی اُن کی اے پالنے والے سب عالموں کے

او غواړم له تانه رضا ستا او رضا د هغه اے پروردګاره د ټولو عالمونو.

مَعَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ

تندرستی ہمیشہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں موت پیروی قرآن شریف

سره د صحت د بدن همیشه او سره د مرګ په قرآن مجید

وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَكَلِمَتَيِ الشَّهَادَةِ عَلٰى

اور مذہب اہل سنت و جماعت پر اور کلمۂ شہادت پر

او په حدیث او په اجماع او په کلمه د شهادت د توحید او د رسالت په

تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ وَّاغْفِرْ لِىْ

اس کی تحقیق پر بے بدلنے اور تغیر کے اور بخش مجھ کو

تحقیق د هغه کلمه بے له بدلولو او بے له تغیر کولو نه او بخښے ماته هغه ګناه

له قوله ورضاه الخ: رضامندي د رسول الله صلى الله عليه وسلم ضروري ده په شان د رضامندي د الله تعالى ځکه چه ناراضي کول د رسول الله ﷺ په سبب د انکار د فرمان د دوئ نه کفر دے او په سبب د پریخودو د حکم د دوئ فسق دے. نو نافرماني له رسول الله ﷺ نه سبب د ناراضه کیدو د هغوئ دے بلکه الله هم ناراضه کیږي. فرمائیلي دي الله تعالى فليحذر الذين يخالفون عن امره ان تصيبهم فتنة او يصيبهم عذاب اليم. یعنی و دې ویریږي هغه خلق چه مخالفت کوي له حکم د پیغمبر ﷺ نه له دے چه و به رسیږي دوئ ته څه تکلیف په دُنیا کښې یا به و رسیږي دوئ ته عذاب دردناک په آخرت کښې لهٰذا دے نه معلومیږي چه مخالفت د حضرت ﷺ نه منع او حرام دے ځکه چه تکلیف او عذاب مرتب کیږي په کولو د هغه کار چه شرعاً منع او حرام وي. الله دې توفیق مسلمانانو له د مخالفت نه خلاص و ساتي. آمین ۲۰ بنده آمرزګار

مَا ارْتَكَبْتُهُ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ

وہ جو گناہ کیے ہیں نے اپنے فضل اور مہربانی سے اے مہربان زیادہ

چہ کړی دی ما په مهربانئ خپلې او په سخا خپلې او په کرم خپل اې ښه رحم کوونکیه

الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

سب مہربانوں سے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل اور

له رحم کوونکو نه او رحمة کامل دې نازل کړي الله په سردار حضرت محمدﷺ دے او په آل د دهٔ او

صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

یاروں پر اور سلام بھیجے سلام اور سب تعریف خدا کے واسطے جو پالنے والا سب عالموں کا ہے

په اصحابو د دهٔ او سلام دې نازل کړي سلام او ثناء ده الله تعالیٰ لره چه پالونکے د مخلوقاتو دے

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ وَجَرِّدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اے اللہ تازہ اور خالص کر اس وقت اور اس زمانہ میں

اے خدایه تازه کړه او خالص کړه په دے وخت کښې او په دے ساعت کښې

مِنْ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ

اپنی رحمتوں پوری سے اور تحفوں پاکیزہ سے

له رحمتونو کاملو خپلو نه او له سوغات صفا خپلو نه

وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ

اور اپنی خوشی بڑی پوری ہمیشہ زیادہ سے

او له رضا ستانه چه ښه لوئے ده پوره همیشه

لہ قوله ورضوانك الاكبر: په تولو نعمتونو د الله کښې ښه لوئے نعمت بلکه اصل د تولو نعمتونو صفت رضامندی د الله ده چه عقله بندہ ته لیمن شی نو بیا بنده له هر قسم خوشالئ د دیے وی هم دا وجه ده چه الله فرمائی رضوان من الله اکبر او رضاء الله ﷻ ښه لوئے نعمت دے له تولو نعمتونو نه او بل نعمة په حق کښې لفظ کبیر یا د اکبر نه دے مستعمل شوے فافهم ۱۲ بنده آمرزگار.

عَلٰى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِىْ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ بَنِىْٓ اٰدَمَ

کامل زیادہ بندے اپنے پر | اس دنیا میں | اولاد آدم سے

په هغه کامل بنده ستا | په دے جهان کښې | له بنی آدمونه

الَّذِىْ اَقَمْتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَائِجِ خَلْقِكَ

جس کو ٹھہرایا تونے اپنا سایہ | اور کیا تونے اس کو واسطے حاجتوں اپنے خلق کے

هغه بنده چه قائم کړے دے تا هغه خپل رحمة او کړځولے دے تا هغه لپاره دحاجتونو دخپل مخلوق

قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاَقَمْتَهٗ بِحُجَّتِكَ

قبلہ اور محل | اور پسند کیا تونے اپنے لئے | اور قائم کیا تونے اسکو اپنی دلیل کیساتھ

قبله او ځائے | او خوښ کړے دے تا هغه ځان لره | او قائم کړے دے تا هغه په دلیل خپل

وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوٰى

اور ظاہر کیا تونے اسکو اپنی صورت کے ساتھ | اور پسند کیا اُسکو نظارہ

او ښکاره کړے دے تا هغه په صورة خپل | او خوښ کړے دے تا هغه ننداره

له قوله اکمل عبدك :۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ښه کامل بنده دے. فرمائیلی دی حضرت انا سید ولد آدم یعنی زه سردار یم د تمامو بنیادمو نو دلته مراد له بنی آدمونه نوع د انسان مراد دے. نو آدم ہم پکښې داخل دے لکه په دے قول د الله پاک کښې ولقد کرمنا بنی آدم نوع د انسان مراد ده نو په حدیث شریف کښې دا شبهه نه شي پاتے کیدے چه حضرت یوازے په اولاد د آدم علیه السلام فضیلت لري نه په آدم بلکه حضرت په تمام نوع د انسان فضیلت او سیادت لري. فافهم ۱۲ بنده آمرزګار. ۲ه قوله واظهرته بصورتك :۔ یعنی ګرځولے دے تا حضرت ځائے د ظهور د صفات جمالیه او کمالیه خپلو او ورده اطاعت او محبت د خپل اطاعت او محبت ګرځولے دے ترڅے چه فرمائیلی دی الله پاك ان الذین یبایعونك انما یبایعون الله نو دلته الله پاك بیعت سره د رسول بعینه خپل بیعت ګرځولے دے. او دا مراد نه دے چه الله پاك پخپل صورت پیدا کړے دے ځکه چه الله پاك صورت جسمانی نه مبرّا او منزه او پاك دے. هم دا رنګ تاویل شویدے د حدیث شریف ان الله خلق آدم علی صورته فافهم والله اعلم بالصواب.

لِتَجَلِّيكَ وَمَنْزِلًا لِتَنْفِيذِ أَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيكَ فِي

اپنی روشنی کیلئے اور مرتبہ واسطے جاری کرنے اپنے حکموں اور منع کی چیزوں کے اپنے

د دوښنائی خپلې او مرتبه لپاره دجاری کولو د احکامو خپلو او منعیانو ستا په

أَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُكَوَّنَاتِكَ

زمین اور آسمانوں میں اور وسیلہ درمیان اپنے اور درمیان اپنی خلق کے

ځمکه ستا کښې او په آسمانونو ستا کښې او یو ذریعه په مابین ستا او د مخلوق ستا کښې

وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَا إِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ

اور پہنچا سلام اس بندے اپنے کا طرف اسکے پس پہنچے اس پر تجھ سے

او ورسوه سلام د بنده خپل ته چه دائم هغه حضرت ته نو په هغه لره ستا نه

الْآنَ وَمِنْ عَبْدِكَ أَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَأَفْضَلُ

اس وقت اور تیرے بندے سے بہت بڑے درود درودوں سے اور بڑے

اوس او له بنده ستا نه شه مبارک رحمتونه او بنه غوره

التَّحِيَّاتِ وَأَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِي

تحفوں سے اور پاکیزہ زیادہ سلاموں سے اے خدا خبر دار کر اسکو میرے حال سے

سوغاتونه او بنه صفا سلامونه اے خدایه یاد کره حضرت ته ما

لِيَذْكُرَنِي عِنْدَكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ أَنَّهُ نَافِعٌ

تاکہ وہ یاد کریں مجھ کو نزدیک تیرے ساتھ اس چیز کے کہ تو خوب جانتا ہے کہ وہ بیشک نفع دینے والی ہو

چه یاد کړي ما تا څخه په هغه شی سره چه ته بنه پوهه یې پر هغه چه هغه نفعمند

له قوله ذکره بی:۔ یعنی خبر کړه حضرت په حال زما له پاره دد ے چه هغه ما یاد کړي ستا په دربار کښې یعنی زما شفاعت وکړي په هغه شی کښې چه په نزد ستا نفع رسوی ما ته په دُنیا او آخرت دوارو کښې ۱۲

لِيْ عَاجِلاً وَّ اٰجِلاً عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ[1] بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ

مجھ کو دنیا اور آخرت میں بقدر معرفت اسکی کے تجھ اور بقدر اسکے مرتبہ کے

ماله نه دنیا او په دوهم جهان کښې په اندازه د پیژندګلو ده ځه تا لره او په قدر د درجې

لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ عِلْمِيْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِيْ اِنَّكَ بِكُلِّ

نزدیک تیرے نہ بقدر میرے علم کے اور انتہائے فہم میری کے بیشک تو ہر

د هغه تا څخه نه په قدر د پوهې زما او نه په قدر د رسید و د فهم زما بیشکه ته په هر

فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

مہربانی کے لایق ہے اور ہر چیز پر جو تو چاہے قادر ہے اے خدا

فضل سره لائق یې او په هغه څه چه ته غواړې قادر یې اے الله!

اجْعَلْنِيْ فِيْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ وَحَبِّبْهُ فِيَّ

کر مجھ کو دل انسان کامل میں اور دوست کر اسکو میرے نزدیک

وګرځوه ما په زړه د سړي کامل کښې او دوست کړه هغه په زړه زما کښې

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور رحمت کرے خدا ہمارے سردار اور ہمارے مولا محمد پر اور

او کامل رحمت دې وکړي الله په سردار زموږ او په مولا زموږ چه محمد دے او

عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَ

ان کی اولاد پر اور یاروں پر بمقدار گنتی ذرے وجود کے اور

په آل د هغه او په اصحابو د هغه په شمار د ذرو د موجوداتو او

---

[1] قوله على قدر معرفته بك :- یعني خوښه ده الله تعالی حضرت ته خپل معرفت ورکړه او خوښه ده د حضرت مرتبه اوقدر ورسره الله څخه نو په هغه اندازه سره نه په قدر او اندازه د علم او فهم زما ځکه چه دا د وارو شیانو زما ناقص دی ۱۲ بنده امرزکار.

عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللهِ ۞ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ

اور گنتی خدائے تعالیٰ کی معلومات سے اے خدا توفیق دے مجھ کو

او په شمار د اشیاء معلومه الله ته اے الله توفیق راکړے ماته

لِقِرَآئَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ اٰمِیْنَ

درود پڑھنے کی ہمیشگی پر قبول کر

دلوستلو د درود په همیشه قبول کړه دا دعا

یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

اے پالنے والے عالموں کے

اے پروردګاره د مخلوقاتو.

اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پہلا (پیر کے دن کا) منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب رو مبے (دو شنبې دورځې) له حزبونو اوو نه.

فَصْلٌ فِیْ كَیْفِیَّةِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فصل بیچ کیفیت درود بھیجنے کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

دا فصل دے په بیان د کیفیة د درود لوستلو په حضرت صلی اللہ علیه وسلم

قوله الحزب الاول .

پس له ختمولو د دعا نه به دا حزب د دوشنبې (پیر) په ورځ لولی. او لفظ د الحزب الاول او فصل فی کیفیة الصلٰوة علی النبی صلی الله علیه وسلم به نه لولی. او هم دا سے نگه حرف حروف (سرخی یا عنوان) به هم نه لولی ۱۲ آمرزنا کاسا ـــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

په نامه د الله مهربان بخښونکی شروع کوم.

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

درود بھیجے اللہ ہمارے سردار ہمارے مولا جناب حضرت محمد صاحب پر اور اُن کی

کامل رحمت دې وکړي الله په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمد دی او په آل دده

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل اور اُن کے اصحاب پر اور سلام بھیجے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

او په اصحابو دده او سلام اے الله کامل رحمت وکړه په سردار زمونږ

له قوله بسم الله الخ. له دے ځایه نه روسته حزب په شروع کيږی دد وشنبے (پير) په ورځ. ځکه چه د دوشنبے په ورځ اعمال د بندګانو په جناب د حق تعالے کښې پيش کيږی. له دے وجے حضرت ؐ به اکثر د دوشنبے په ورځ روژه نيوله او فرمائيل به ئے چه د زيارت او د دوشنبے په ورځ د بندګانو اعمال د الله په دربار کښې پيش کيږی نو زه خوښوم چه زما اعمال پيش شي او زه روژه دار يم. او د دوشنبے په ورځ حضرت ؐ پيدا شوے هم په دے ورځ پېغمبر شوے هم په دے ورځ له مکے مکرمے نه مدينے منورے ته ئے هجرت کړے او هم په دے ورځ مدينے منورے ته رسيدلے دے او هم په دے ورځ ئے حجر اسود ديوال د کعبے شريفے ته اوچت کړے دے. او هم په دے ورځ ئے له دُنيا نه هغه جهان ته تشريف اوړے دے او هم په دے ورځ ابوبکر صديق رض وفات شوے. او هم په دے د دوشنبه ابولهب باندے د عالم برزخ عذاب سپک کيږی. ځکه چه دے د حضرت ؐ په پيدا کيدو ډير خوشحاله شوے وو. او د بی ثويبه ئے آزاده کړے وه. او هغے بيا حضرت ؐ ته تے (پئ) ورکړے وو. دا هے ذکر شوی دی په احياء العلوم کښې په مواهب لدنيه کښې او په شرح د شفاء کښې ۱۲ صلوٰة مسافری

له قوله سيدنا :- بعض له غور وطريقو دلوستلو د دلائل الخيرات نه داخبره ده چه چرته د نبي پېغمبر ساد نوم مبارک ذکر شي نو هغه ته مخکښې په لفظ د سيدنا ضرور لول اګر که هغه په کتاب کښې نه وی ليکلے شوے ۱۲ نور محمد.

مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

حضرت محمدؐ پر اور اُن کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد پر جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے

چہ محمدؐ دے او پہ بیبیانو دھغهؐ او پہ اولاد دھغه لکہ چہ کامل رحمت دِ کڑے وُ پہ

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار حضرت ابراهیمؑ پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

سردار خپلونږ ابراهیمؑ او برکت نازل کړه پہ سردار خپلونږ چہ محمدؐ دے

وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ

اور اُن کی بیبیوں پر اور اُن کی اولاد پر جسطرح برکت بھیجی تونے آل

او پہ بیبیانو دھغهؐ او پہ اولاد دھغهؐ لکہ چہ برکت نازل کڑے وُو تا پہ آل د

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اے اللہ

سردار خپلونږ ابراهیمؑ بیشکہ تہ صفت شوے لوئے یے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر جسطرح درود بھیجا تونے

کامل رحمت وُکړه پہ سردار خپلونږ محمدؐ او پہ آل دھغه لکہ چہ کامل رحمت کڑے وُ

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صاحب پر

تا پہ سردار خپلونږ ابراهیم باندے او برکت نازل کړه پہ سردار خپلونږ محمدؐ

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح برکت بھیجی تونے آل پر ہمارے سردار

او پہ آل د سردار خپلونږ محمدؐ لکہ چہ برکت نازل کڑے وُ تا پہ آل د سردار خپلونږ

اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیمؑ پر   تمام عالم میں   تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

ابراهیمؑ په تمام نسلونو کښې   په تحقیق ته ستائیلې شوې لوئې یې.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

الٰہی   درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے

اے الله کامل رحمة وکړې په سردار زمونږ محمدؐ لکه چه رحمة کړې دې تا په

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج حضرت محمدؐ پر   اور آل ہمارے سردار

سردار زمونږ ابراهیمؑ او برکت نازل کړې په سردار زمونږ محمدؐ او په آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

محمدؐ پر   جس طرح برکت بھیجی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر   تو ہی ہے سراہا گیا

محمدؐ لکه چه برکت نازل کړې دې تا په سردار زمونږ ابراهیمؑ   په تحقیق ته ستائیلې شوې

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِىِّ الْاُمِّىِّ

بزرگی والا   الٰہی   درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر   جو نبی ہے بے پڑھے

لوئې یې   اے الله رحمة وکړه په سردار زمونږ محمد هغه چه پیغمبر اَن پړه دے

ل قوله اللّٰهُمَّ: چرته چه دے کتاب کښې د اللّٰهُمَّ نه مخکښې یو لفظ وي لکه مجيدٌ شي په دې حالت کښې نو که چرې په هغه لفظ وقف وشي نو د اللّٰهم د الف زبر به لوستې شي او که وقف اونه شي او هغه لفظ تنوين لرلو نو نون د تنوين متحرك به كړے شي يا نون قطني يو حاته تړلې شوے سره د لام د اللّٰهم. لکه مجيدُنِ اللّٰهم شو ۲ -

ل قوله الاُمّي: د اُمّي معنی لغتي نسبت مور ته شوے مورته نو لکه څرنګه چه بچې د مور نه پیدا شي نه به لیکلو پوهيږي اونه به لوستلو په هيڅ. نو دا رنګه حضرتؐ نه د خط په ليکلو پوهيدو او نه ئې په لوستو. او يا د دے وجه نه نسبت ئې اُمّي کړې چه د دے دلسيانو په سيمه کښې پيدا شوے دے لکه چه عرب په دغه زمانه کښې ان پړه وو. بلکه معظم په هغه زمانه کښې ان پړه وو لکه چه نن صبا اکثر پښتانه ان پړه دي. (باقي په بل مخ)

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

او په آل د سردار خموږ محمد ﷺ اے الله رحمت وکړې په سردار خموږ

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حضرت محمد جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں الٰہی درود بھیج

محمد ﷺ بنده ستا او رسول ستا دے اے الله رحمت کامل وکړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جس طرح

سردار خموږ محمد ﷺ او په آل د سردار خموږ محمد ﷺ لکه چه

صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار

رحمت کړې دے تا په سردار زموږ ابراهیم ﷺ باندې او په آل د سردار خموږ

(بقیه د تفسیر) نو رسول الله صلی الله علیه وسلم سره د دے چه اُن پړه و، ومکر خبر بهٔ ورکړلو خلقو ته د کتابونو او اُمتونو بخوانو سره دے چه د مخکې نام ونشان ورک شوے وو نو دا هم دلیل وو د پیغمبرۍ د حضرت ﷺ نو هغه ﷺ اکوکه اُمّی ؤ ولے مکرهامی نه ؤ بلکه لوئے عالم ؤ ۱۲ مواهب لدنیة بتغیر ما

(د دے حاشیه) ۱؎ قوله عبدك :- په بخاری او نسائی کښی دا سے روایت دے . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ۱۲ مناهج الحسنات . ۲؎ قوله محمد :- مشفاء الاسقام کښے روایت دے چه الله تعالیٰ یو قسم فرښتے پیدا کړی دی چه په تمامه دُنیا ګرځی او زیارت کوی د هغه کوم چه ستا خولک پیدا شی او نوم ئے محمد یا احمد وی او په ورځ د آخرت به آوازکیږی شی د ښکاه د اظهار د بلتعُف د مرتبه د حضرت صلی الله علیه وسلم چه د چا نوم محمد یا احمد وی نو هغه به جنت ته داخلیږی نه دوزخ ته . حیرته چه د حضرت ﷺ نوم د ... ښکل کړی نو عذاب به ئے هغه ته نه کیږی شی ۱۲

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی برکت بھیج

ابراهیم بیشکه ته ستایلے شوے لوئے ئے اے الله ته برکت وکړے په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار محمدؐ کی جسطرح برکت بھیجی تونے ہمارے سردار

سردار حمونږ محمدؐ او په آل د سردار حمونږ محمدؐ لکه چه برکت کړے دے تا په سردار حمونږ

إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا

ابراهیم او په آل د سردار حمونږ ابراهیمؑ بیشکه ته ئے ستایلے

مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بزرگی والا الٰہی اور رحم کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

شوے لوئی ئے اے الله ته رحم اوکړه په سردار حمونږ محمدؐ او په

له قوله بارك :- معنی د برکت دلته زیاتے د خیر او دکولو دے او بعضو ویلی دی ثبات دے په خیر او بعضو ویلی دی تطهیر او تزکیه ده له کل مالا یناسب بشانه ۱۲ ۔ ۲ے قوله وترحم :- محمد بن عبدالعزیز مکروه ګنړلی چه او ویلی شی درود کښی اللهم ارحم علی محمد وعلی آل محمد ځکه چه له دے نه فهم کیږی د خه قصور صادر یدو ځکه سوال د رحم د هغه چا په حق کښی کیدے شی چه له هغه نه یو داسے امر صادر شوے وی چه هغه پرے د عذاب وړ یا ملامته کولے شی او له حضرتؐ نه داسے امر نه دے صادر شوے چه هغه پرے ملامته یا عذاب کړے شی. او مونږ ته امر شوے دے په تکریم او توقیر د انبیاؤ ترو دے چه ذکره حضرتؐ وشی یعنی د هغه نوم واخستے شی نو درود د صلے الله علیه وسلم او ویلے شی او که نوم د بل پیغمبر مبارک نبے واخستے شی نو علیه السلام د ویلے وی او که نوم د یو صحابی ذکر شی نو رضی الله تعالی عنه د وروسته اوویلے شی. او که نوم د یو امام مجتهد ذکر شی نو رحمه الله د وروسته ذکر شی دا خو محمد بن عبدالعزیز قول دے. لیکن زمونږ په نزد دعا د رحمت د حضرتؐ د پیغلے شانه منع نه ده او نور دعاء د رحمت حضرتؐ ته بے د ذکر د درود نه مکروه او دعاء د مغفرت حضرتؐ په کار نه ده ځکه چه له دے نه وهم د قصور کیږی ځکه چه دعاء مغفرت له پاره د ګناهګار کیږی او حضرتؐ لکنا نه معصوم دے. راقم الحروف ابراهیم چترالی وائی چه د دے قول د الله تعالیٰ په څه جواب کوئی "لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر" فتامل.

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح رحم کیا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

آل د سردار حمونږ محمدؐ لکہ چہ رحم کړیدے تا پہ سردار حمونږ ابراهیمؑ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا بزرگ والا

او پہ آل د سردار حمونږ ابراهیمؑ بیشکہ تہ ستائیلے شوے لوئے

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی اور مہربانی کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ او مہربانی وکړه پہ سردار حمونږ محمدؐ او پہ آل د سردار حمونږ

مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی

حضرت محمد کی جسطرح مہربانی کیا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

محمدؐ لکہ چہ مہربانی کړیده تا پہ سردار حمونږ ابراهیمؑ او پہ

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

آل د سردار حمونږ ابراهیمؑ بیشکہ تہ ستائیلے شوے لوئے

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اے اللہ او سلام ولیږه پہ سردار حمونږ محمدؐ او پہ آل د سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح سلام بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

حمونږ محمدؐ لکہ چہ سلام لیږلے دے تا پہ سردار حمونږ ابراهیمؑ

وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

او پہ آل د سردار خپل ابراهیم بیشکه ته ستائیلے شوے لوئی ئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ کامل رحمت وکړه په سردار خپل محمدؐ او په آل د سردار خپل

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد کی اور رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی

محمدؐ او رحم وکړه په سردار خپل محمدؐ او په آل د سردار خپل محمدؐ

وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

او برکت نازل کړه په سردار خپل محمدؐ او په آل د سردار خپل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

حضرت محمد کی جس طرح درود بھیجا تو نے اور رحمت کی تو نے اور برکت اتاری تو نے

محمدؐ لکه چه کامل رحمت او رحم او برکت کړے دے تا

عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰۤی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار

په سردار خپل ابراهیمؑ او په آل د سردار خپل

اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضرت ابراہیم کی تمام عالم میں سے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

ابراهیمؑ په تمام جهان کښې بیشکه ته ستائیلے شوے لوئی ئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی پر اور ان کی بیبیوں پر

اے اللہ کامل رحمة وکرہ په سردار خمونږه محمدؐ غمبر وکړئ نبي او په بیبیانو دهغهٔ

اُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

جو مائیں ہیں سب مومنوں کی اور اُن کے فرزندوں پر اور اُن کے اہل بیت پر

چه میاندے دی دمؤمنانو او په اولاد دهغهٔ او په خلقو دکور دهغه

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

جسطرح رحمت بھیجی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر توہی ہے سراہا گیا

لکه چه کامل رحمت کړیدے تا په سردار خمونږ ابراهیمؑ بیشکه ته ئے ستائیلے شوے

له قوله النبیؑ :- فرمائیلی دی حضرت شیخ چه دلته لفظ دنبي نه روستو د مصنف پخپل لاس لیکلے وو او ددے مطلب علیه السّلام دے راقم الحروف وائي چه دالفظ اهل علم و قرات په ابدال دهمزه په ی سره او په ادغام دے اولی په ے کښے دویمه کښی نبيؑ لیکي او لولی مګر مولانا محمد قمر صاحب په اظهار دهمزه سره لیکلے دے او وائی او ماته هم دا ے حکم شوے وو نو ځکه ما په اظهار دهمزه سره او لیکلو ۱۲ مترجم. ٢ه قوله وذریته :- بیان د اولاد د حضرت محمد صلی الله علیه وسلم دادے چه د حضرتؐ درے ځامن وو. قاسم. عبدالله. ابراهیم. او څلور لونړه وے. یوه زینبؓ چه ابوالعاص ځوئی د ربیع ته ئے په نکاح کړے وه. دویمه رقیهؓ چه عتیبه ځوئی د ابی لهب ته ورکړے شوه په نکاح لیکن نه روستو عثمانؓ ته ورکړے شوه په نکاح. دریمه کلثومؓ چه هغه اول په نکاح د عتبه ځوئی د ابی لهب کښی وه. بیا پس له وفات د رقیهؓ نه عثمانؓ ته په نکاح کړے شوه له دے وجے حضرت عثمانؓ ذوالنورین ویلے شی څلورمه فاطمهؓ چه بی بی وه د حضرت علی کرم الله وجهه دا څلور واړه صاحبزادګئ د خدیجة الکبریٰ لونړه وے روښنی درے واړه د حضرتؐ په ژوندانه وفات شوے وے. او بی بی فاطمهؓ د حضرتؐ د وفات نه شپږ میاشتے پس وفات شوے وه. او د اهل بیت نه مراد بیبیانے د حضرتؐ دی او د آل نه مراد علیؓ او عباسؓ او د دے دواړو اولاد دے او د آل العباس نه مراد صرف حضرت علیؓ. فاطمهؓ او حسنؓ او حسینؓ دی ۱۲

سه قوله امهات المؤمنین :- روایت دے چه یو سړی د عرب و د ستوما په وجه ویلی وو چه د حضرتؐ له وفات نه روستو به عائشهؓ زما په نکاح اخلم نو دا آیت کریمه نازل شو. چه بیبیانے د حضرتؐ د مؤمنانو میاندے دی نو ځکه چه د مور سره نکاح روا نه ده دا رنګ د حضرتؐ بیبیانو سره هم نکاح روا نه ده ۱۲

مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

بزرگی والا الٰہی برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

لوئے اے اللہ برکت نازل کړه په سردار ځمونږ محمدؐ او په آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح برکت نازل کی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر

سردار ځمونږ محمدؐ لکه چه برکت کړے دے تا په سردار ځمونږ ابراهیمؑ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ[2]

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی بچھانے والے فرش زمینوں کے

بیشکه ته ستائیلے شوے لوئی ئے اے الله خوره ونکے د زمکو

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ[3] عَلٰى

اور پیدا کرنیوالے بلند آسمانوں کے اور بزور بنانیوالے دلوں کے

او پیدا کوونکے د آسمانونو او په زور جوړونکے د زړونو په

فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ

ان کی خلقت پر بدبخت کو اُن کے اور نیک بخت کو اُنکے نازل کر اپنے بزرگترین

پیدا ئښت د هغوی بد بخت د هغوی او نیک بخت د هغوی وګرځوه بنه لوئے.

---

[1] قوله محمدؐ: روایت مرفوعه دے ابن مسعودؓ نه چه چا مونږ وکړو او درود ئے په مونږه (محمدؐ) او ځمونږ په اهل بیتو ئے نه دے نو هغه مونږ به ئے قبول نشي ۱۲ مواهب لدنیه. [2] قوله داحي المدحوات: الله تعالیٰ چه ملغلره شنه پیدا کړے وه او په نظر هیبت ئے ورته کتلی و او نو هغه ویلی شوه او ورنه پیدا له او دغه غالب کړو نو جوش کښې ئے غله نوله هغه نه زمکه او برابس (لوګے) پیدا شو نوله زمکه نه ئے زمکه پیدا کړه او له لوګی نه ئے آسمان جوړ کړو ۱۲ عین المعاني. [3] جبار القلوب: سري سقطيؒ نه نقل دے چه طالب المولیٰ د پاره زهر قاتل ملګرتیا د غفیانو سره او دا سے نور د دنیادارو سره نودا زړه وثق نوکته شي نو بیا سره هغه دانی او هغه کوي چه زړه ئے غواړي او نه ویره پکښې نه وي د الله تعالیٰ او نه طمع د شفاعت د رسول الله ۱۲ سبع سنابل

صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى

درودوں کو اور بڑھنے والی اپنی برکتوں کو اور اپنی بخشائش کی مہربانی کو

رحمتونہ خپل او غتیدونکی برکتونه او سختے مهربانئ د پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو بندے تیرے اور رسول تیرے کھولنے والے ہیں اس چیز کے

سردار محمود محمدؐ چہ بندہ دے ستا او استازے دے ستا پرانستونکے دهغه شی

أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ

جو بند کی گئی ہے اور ختم کرنیوالے اس کو جو گزرد اور ظاہر کرنیوالے دین اسلام کے۔

چہ بند شوے وی او ختمونکے دے دهغو چہ تیرشوی دی او څرګندونکے دے د دین اسلام

بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ كَمَا

ساتھ راستی کے اور توڑنے والے لشکروں باطل کے جسطرح

پہ رښتیا او ماتونکے دے د لښکرو د دینونو باطلو لکه څرنګه

حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا

اٹھائے گئے تھے اُن کے توڑنے کو پس مستعد ہوگئے تیرے حکم سے تیری بندگی میں جلدی کرنیوالے

پورہ کرے شوے وو تیار شوے په حکم ستا په عبادت ستاکښې تلوار کوونکے.

فِیْ مَرْضَاتِكَ وَاعِیًا لِوَحْیِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ

تیری خوشنودی کی طلب میں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے نگاہ رکھنے والے تیرے قول کے

په رضا ستاکښې ساتونکے د وحی ستا. یادلرونکے دلوظ ستا

مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسَ الْقَابِسِ

اوقات گذارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے پر یہاں تک کہ روشن کردیا آپ نے شعلہ نور اسلام کا واسطے روشنی لینے

تیریدونکے په جاری کولو د حکم ستا تر دے چه بل کړه د نور د اسلام د پاره لمبے بلونکے

اٰلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِیَتْ

والے کے نعمتیں اللہ کی مہیا کرتے ہیں واسطے اہل اس شعلہ کے اسباب وصول کو اسکے آپ ہی کے باعث راہ دکھائے گئے

نعمتونه د الله رسوی له یاره د اهل د دے سببونو د هغے ته په سبب د حضرت هدایت

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَ

دل بعد ڈوب جانے دلوں کے کفر کے فتنوں اور گناہ میں اور

بیاموندو زړونو پس له ډوبیدو نه په فتنو د کفر کښې او د گناه کښې او

اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ

خوبی دی آپ نے ظاہر کرنیوالی نشانیوں کو دین کی اور اس کے چمکنے والے حکموں کو

ښکلے کړے حضرت سرگندونکے نښے د اسلام او رڼا کونکی د حکمونو.

لـه قوله لوحیك: وحی اصل کښې په معنی د کلام راتلو او دا وحی په حق د پیغمبرانو کښې په څو قسمه وه نو بعض پیغمبرانو ته کلام د الله تعالی بے د څه واسطے نه کله موسیٰ یا کله پیغمبر نبی محمد په شپه د معراج کښې او دویم قسم کلام په واسطه د فرښتے دے او دا قسم وحی ریښتیا وه په پیغمبرانو کښې او دریم قسم الهام دے یعنی زړه کښې څه خبره اچول او دا م

وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ

اور چمکتے ارکان اسلام کو پس آپؐ امین ہیں تیرے امن دیئے گئے

او ځلیدونکی رکنونه د اسلام نو هغه امانتګر ستا دے په امن کړے شویدے

وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ

اور نگہبان تیرے علم پوشیدہ کے اور گواہ تیرے دن

او جمع کونکے دے د علم پټ ستا او ګواه دے ستا په ورځ

الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

قیامت کے اور تیرے بھیجے ہوئے محض نعمت اور تیرے رسول برحق محض رحمت

د بدلے ورکولو او لیږلے شوے نعمة ستا دے او استازے ستا دے په رښتیا د پاره د رحمة

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِىْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

الٰہی کشادہ کر اُن کی جگہ اپنی بہشت میں اور بدلہ دے اُن کو دوچند

اے الله فراخی وکړه ده ته په جنت خپل کښی او بدله ورکړه ده ته دویے دوچنده

له قوله نعمة:- وئیلی دی ابن عباسؓ په تفسیر د دے قول د الله تعٰ کښی. الذين بدلوا نعمة الله كفرا چه ما خلق چه تبدیل د نعمت د الله کړیدے په نعمة د کفر نو دوئ کفار د قریش دی او محمدؐ نعمة د الله دے ۱۲ زرقانی ۲ه قوله رحمة:- د دے لفظ معنٰی خو مخکښی تیره شویده لیکن د لته د پاره د محمد بن عوفؒ تشریح نو محمد کړیده چه حضرت رحمة وُو د ګنهګار امت د پاره چرته د ۱۲ امت نه دے هیر کړے نه په مکه مکرمه او نه په مدینه منوره کښی او نه په حوامات کښی او نه په حجره کښی هم ملائکه حضرت یاد کړے وُو د ۱۱ امت په مقام د قاب قوسین کښی. چه دلته ئی فرمائیلی وُو السلام علینا و علی عباد الله الصالحين او په قیامت کښی به په مقام محمود بستر د شفاعت او غوړوی او وائی به اُمتی اُمتی ۱۲ کشف الاسرار ۳ه قوله رحمة:- رسول کریم رحمة دے د تمام جهان د پاره او وئیلے شویدی چه رحمة دے د پاره د پیریانو او د بنیادمو. نو د مؤمنانو د پاره رحمت د هدایت دے او د منافقانو د پاره رحمة د امن دے له قتل نه او په روستو کولو د عذاب. او کفارو لره رحمت دے په پناه ورکولو سره له مسخ کیدو نه او له ښخیدو نه په زمکه کښی او له عذاب د بیخ ویستلو د بیخ نیا کښی ۱۲ نو محمد. ۴ه قوله عدن:- په زور وندی د دال وئیلے شی مطلق جنت ته او اصل معنٰی د ده د کور د همیشه او سیدلو ۱۲

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ[1] مُهَنَّاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ

نیکیوں کا اپنے فضل سے کہ خوشگوار ہوں آپ کو بے کدورت ہوں

دَ نیکیو لہ مہربانئ خپلې نہ پہ منزے تیریدونکے دہ لرۂ چہ نہ وی خرے شوے ۔

مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ

تیرے ثواب کے ساتھ فتحیابی سے جو اُتارا گیا ہے اور بزرگ بخششوں سے تیری

لہ کامیاب ثواب نہ دَ ے چہ راپریوتے دے اوُ لہ لوئے بخشش ستانہ

الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ[2] عَلٰى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَ

جو پے در پے آنیوالی ہیں الٰہی بلند کر آدمیوں کی منزل پر آپ کی منزل اور

چہ برلہ پسے دے اے خدایہ اوچت کرہ پہ ودانو دَ نورو خلقو ودانئ دده او

اَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ[3] وَ اَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ

بزرگ کر آرامگاہ آپ کی اپنے پاس اور مہمانی اُن کی اور تمام کردے نور آپ کا واسطے آپ کے

عزتمند کرہ ځائے دده تا سرہ اوُ میلمستیا دده او پورہ کرہ نور دَ دہ

وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَ

اور جزا دے ان کو واسطے مبعوث کرنے کے تیرے اُن کو درحالیکہ مقبول ہے گواہی اُن کی اور

اوُ ثواب ورکرہ دہ لہ دَ لیکلو ستانہ (پیغمبر کولو) دہٗ لرہ قبولہ شوے گواهی دده اوُ

[1] قولہٗ مِن فضلِكَ ۔ پہ مقابلہ دَ نیکیو دَ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبنی او پہ مقابلہ دَ سختو دہ کبنی چہ پہ تبلیغ دَ اسلام کبنے تیرے کریدی ۱۲ مزرع الحسنات ۱۲

[2] قولہ اعل ۔ دے نہ مراد بلندی دَ مرتبے دَ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا تر دے نہ مراد واقعی اوچتوالے او لوے والے دَ مکان دَ استوګنے دَ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دہ پہ جنت کبنی ۱۲

[3] قولہٗ ونزلہٗ ۔ نزل معنٰی میلمستیا او میلہ شی چہ اول حل میلمہ تہ کیښودے شی د معنٰی منہ والے او ډیر والے دلیل دے د ډیر تکریم او عزت کولو د میلمہ ۱۲ مزرع الحسنات ۔

پنجر

مَرْضِیَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ

موافق تیری مرضی کے ہے بات اُن کی صاحب سچی بولی کے اور صاحب ایسی شان کے کہ جدا کردے حق کو باطل سے

او خوبنه شوے خبرہ دہ خاوند دوینا رښتینې او دشان دحق او

وَّبُرْهَانٍ عَظِیْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ

اور صاحب دلیل بزرگ ہے بیشک اللہ اور سب فرشتے اسکے درود بھیجتے ہیں

د دلیل لوئے بیشکه الله او ملائک دهغه درود وائي

عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ

حضرت نبی پر سو اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو اُن پر اور

پیغمبر اے هغه کسانو چه ایمانداره یئ درود وایئ پدده او

سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْكَ

سلام بھیجو سلام حاضر ہوں میں تیری خدمت کیلئے خداوندا اے پروردگار میرے اور مدد کرتا ہوں تیرے پاک کی

سلام وایئ آده سلام. حاضریم خدمت لهٔ اے خداونده پروردګار ځما او مدد کوم ددین ستا

له قوله مرضی المقالة:- یعنی دین دحضرت وریپسوو الملاف دجهان ته او غالب کړه ییندر په بے دینو باندے ۱۲ ے قوله ذا منطق:- یعنی په وخت د شفاعت او د شهادت کښ د حضرت وینا برابر وي او هغه کله چه تناوي نو دا سے تناوي چه خولے هغوښان تا نه شي ويلے ۱۲ مزرع الحسنات. ته قوله خطة فصل:- په پیښو مخے ویلے شي کارا و مال ته ۷ نسیم الریاض. که دا یؤ لسم درود شریف دے ذکر شوے دے په شفا کښ له حضرت علیؓ نه روایت دے چه پس له وفات د حضرت صلی الله علیه وسلم نه هرکله چه اهل بیتی د جنازے کولو اراده وکړه نو معلومه نه وه چه څرنګه درود شریف ویکښ ولولو نو ابن مسعودؓ نه ئے تپوس وکړو هغه او ویل چه له علیؓ نه تپوس وکړئ چه

له هغه نه تپوس وشو نو هغه وفرمائیل چه ولولئ ان الله الخ ۲

فاسئ. ۵ه قوله صلوا علیه:- یعنی سوال کوئ له

الله تعالٰی نه چه اے الله درود ولیږه په

حضرت ۱۲ کشاف.

صَلَوٰتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

درود اللہ احسان کرنیوالے مہربان کے اور مقرب فرشتوں

درود وی د اللہ احسان کوونکی بخښونکی او د فرښتو نږدې کړے شوو

وَالنَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اور نبیوں اور سچے لوگوں اور شہیدوں اور نیک کام کرنیوالوں کے

او پیغمبرانو او د رښتینو او د شهیدانو او د نیکانو

وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى

اور درود اس چیز کی کہ تسبیح کرے تیری ہر موجود سے اے پروردگار تمام عالموں کے نازل ہو

او د هغه څیز چه صفائی بیانوی ستا هر څیز چه وی اے پالونکیه د مخلوقاتو په

قوله الصدیقین :- صادق هغه دے چه په خپله خبره کښې رښتینے وی. او صدیق هغه دے چه رښتینے وی په ټولو قولونو، افعالو او احوالو خپلو کښې. او وئیلی دی ابو عمرو زجاجی چه زما مور مړه شوے وه او هغې له میراث نه ماته پنځوس اشرفۍ پاتې شوې ... او وجه ته روان شوم نو چه بابل مقام ته ورسیدم نو یو ما کوپیتی شو وئیلے تاسره څه دی؟ ما زړه کښې فکر وکړو چه رښتیا وئیل ښه دی. و مې وئیل چه ما سره پنځوس اشرفۍ دی هغه وئیل راکړه ما ورکړے په تهیلی کښې چه هغه وشمارلے نو موده پنځوس او څه نو بیا ئې اشرفۍ په تهیلی کښې واچولے او ماته ئې واپس راکړے او هغه او وئیل چه ما رښتیا وئیل دی نو ... نه اخلم. او هغه خپلے سورلۍ نه کوز شو وئیلے سور شه ماتر نه انکار وکړو خو هغه ونه منلو او خوړ دا چه زه سور شوم او هغه زما غلامی خوښه کړه ان تر دے چه مرشو ارسائیر

له قوله: وما سبح :- پوهه شه دے چه ټول مخلوق د الله تعالیٰ تسبیح وائی.

نو بعض په ژبه قال سره او بعض په ژبه حال

سره خپله خپله ژبه کښې د الله تعالیٰ پاکی

بیانوی. او تعریف ئې کوی. ۱۲

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمد حضرت عبداللہ کے بیٹے پر کہ آخر سب انبیاء کے ہیں اور

سردار ځمونږ محمد ځوئی د عبدالله دوستی د نورو پیغمبرانو او

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ

سردار رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور رسول

سردار د رسولانو او امام د پرهیزګارانو او استازی

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ

پروردگار تمام عالم کے گواہ خوشخبری دینے والے بلانے والے تیری طرف

د رب د ټول مخلوق ګواه زیری کوئنکی بلونکی تاته

بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

تیرے حکم سے چراغ روشن اور اُن پر ہو سلام

په حکم ستا چراغ رڼا کوونکی او وی دِ په ده سلام

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

الٰہی نازل کر درود اپنے اور برکتیں اپنی اور رحمت اپنی

اے خدایه وُکرځه درودونه دِ او برکتونه دِ او مهربانیٔ دِ

له قوله ابن عبدالله . ځمونږ د پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی الله علیه وسلم د پلار نوم عبدالله وو چه پیدا شوے وو لا کیدے دنا ملے نو د عمر نه چه دا او له بی بی د عبدالمطلب وو حضرت عبدالله عمر مبارك پنځویش کاله وو د حضرت محمد ﷺ پیدا کید ونه دوه میاشتے مخکښ په مدینه منوره کښ وفات شوے وو . او په شرح د سفرالسعادة کښ لیکلی دی چه د حضرت عمر دوه کاله غلو میاشتے نو حضرت عبدالله د کجورو اخستو د پاره مدینے منورے ته روان شو نو په لاره کښ قضاء الٰهی سره وفات شو ۱۲ والله اعلم بالصواب .

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ[1] وَخَاتَمِ

سب رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور خاتم

پہ سردار د رسولانو او امام د پرهیزگارانو او ختمونکی

النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ[2]

انبیاء ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول پیشوا

د پیغمبرانو چه سردار زمونږ محمدؐ بنده ستا دے او استازے ستا دے پیشوا

الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ

نیکیوں کے اور کھینچنے والے نیکیوں کے اور رسول رحمت کے ہیں الٰہی اُن کو قائم کر

د نیکئ او راخکونکے د نیکئ او پیغمبر د رحمة اے خدایه ولیږه دے

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا[3] يَّغْبِطُهٗ[4] فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ پر اس مقام میں سب پہلے اور پچھلے لوگ

مقام محمود ته چه غیرت کوی په ده هلته د ومبنی خلق او وروستنی خلق

---

[1] قوله المتقین:۔ نقل دے چه د حضرت امام اعظم ابوحنیفهؒ په نهاد کښ د یا چلی ودکه شوے وه داخبر امام صاحبؒ ته اورسید و نو هغه لخلقونه تپوس وکړو چه د چیلئ عمر څومره وی خلقو اوویل چه اوسطا اووه کاله وی نو امام صاحبؒ لدیے پرهیزگاری نه اووه کاله د چیلئ غوښه یا خوړوا او نه خورله ۱۲ فتاوی برهنه.

[2] قوله امام الخیر:۔ حضرتؐ د نیکو مجسّم وو په دنیا کښ چه څه قسم نیکیانے الله پیدا کړی دی نو هغه ټولے نیکئ حضرتؐ کښ موجود وے ۱۲ [3] قوله مقام محمود:۔ د قیامت په ورځ به رسول اللهؐ ته شنه قیمتی جامه واغستولے شی او هغه او اُمت به ئے د عرش ښی طرف ته په یولوئے مقام ودریوی او حضرتؐ به د الله تعالٰی د ډیر بلیغ تعریف او ثنا صفت اوکړی او په دغه مقام به سیل د حضرتؐ نبل څوک نشی قائم کولے او هُم دا مقام محمود دے د دیند روستو ټول خلق به دا ارمان کوی چه افسوس دا مونږ ته رسیلی وے او یا مونږ د دے پیغمبر امت کښ وے. حضرتؐ به په دغه ورځ سید الناس وی. او نشان د حمد به ئے په لاس کښ وی او نور ټول پیغمبران به ورپسے وی. نو بیا به د جنت دروازه به رضوان پرانیزی او اول به ئے ورپسے نور جنتیان به داخل شی ۱۲ سیرت محمدیه.

[4] قوله یغبطه:۔ غبطه ویلے شی آرزو کول دیو شی چه چا سره وی بے له دے چه د هغه نه زوال غواړی خلق به

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمة وکړه په سردار زموږ محمدؐ او په آل د سردار زموږ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت محمد کی جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر تو ہی ہے

محمدؐ لکه چه رحمة کړے دے تا په سردار زموږ ابراهیمؑ بیشکه ته یے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سراہا گیا بزرگی والا الٰہی برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

ستائلے شوے لوئی څښتن اے اللہ برکت نازل کړه په سردار زموږ محمدؐ او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح برکت اتاری تونے ہمارے سردار

آل د سردار زموږ محمد لکه چه برکت کړے دے تا په سردار زموږ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت کاملہ نازل فرما

ابراهیمؑ بیشکه ته یے ستائلے شوے لوئی څښتن اے اللہ کامل رحمة وکړه

(د تیرے حاشیه) آرزوګانی حمعا جمع حاجت مونږ ته ملاؤ شوے او حسد پیدا والی چه آرزو کوی د ملاوید و دبو شی د حاجبا آرزو کوی دلیے کید د نعمة لپاره نو ضبط منع نه دے او حسد منع دے ۲

(د یے لخ حاشیه) له قوله اللهم صل۔ دا صفر د درود شه چه په ما نځه کښ وئیلے شی نو په کښ لفظ دسیدنا زیاتول یا پریښودل دواړه رواړی. لیکن دا حکم بحث راقم الحروف ماننيا نے ولیکلو تحکمه نن صباا هل الطريقة د الاسو فوق الادبہ پروا نه لری او ما نه حکم هم د اسے شوے دے ۱۲ له قوله اللهم صل۔ حسن بصریؒ نه روایت دے چه څوک دا غواړی چه ما نه وکه کاسه ملاؤ شی لحوض کوثر د حضرتؐ نو هغه له دے پکار دی چه دا درود شریف دے لولی ۷ شفاء قاضی عیاضؒ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور اُن کے یاروں پر اور اُنکی اولاد پر

په سردار ځمونږه محمدؐ او په آل دده او په ملګرو دده او په اولاد دده

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ[1]

اور انکی بیبیوں پر اور فرزندوں پر اور اُن کے گھر والوں پر اور اُن کے سسرال کنبہ والوں پر

او په بیبیانو دده او په ځېلوانو دده او په خلقو د کور دده او په سخرانو دده

وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا

اور انکے یاری دینے والوں پر اور اُن کے پیرو اور دوستداروں پر اور اُن کی اُمت پر اور ہم لوگوں پر

او په مددګارانو دده او په تابعدارانو دده او په مینه کوونکو دده او په اُمت دده او په مونږه

مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اُن سب کے ساتھ اے بڑے رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے الٰہی

سره د دوی په ټولو باندې اې ډېر مهربانه خدایه له نورو مهربانی کوونکو اې الله

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَيْهِ[2]

رحمت کاملہ نازل کر ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار انکے کہ درود بھیجا انہوں نے اُن پر

درود ولیږه په سردار ځمونږه محمدؐ په شمار د هغه چا چه درود وائی په ده[3]

[1] قوله واصهاره:- اصهار جمع د صهر دی. صهر سخرونه ویلې شی. او خلیل ویلي دی چه د ښځې اهل بیت ته ویلې شی او ازهری ویلي دی چه د ښځې بره خپلوانو ته ویلې شی لکه مور او پلار او رونړه او د دوی اولاد او ترۀ او ماما ګان دا خلق اصهار دی له دیاره د خاوند ښځې او دا خلق د خاوند د طرف نه اصهار دی له پاره د ښځې د دغه. او ابن سکیت ویلی دی چه د خاوند پلار او رونړه او ترۀ احمار دی د ښځې له پاره او د ښځې پلار او رونړه او ترۀ ئې اختان دی خاوند د پاره او اصهار دی خلقو له شامل دی ۱۲ نسیم الریاض. [2] (داپه بل نوکښې ولوری)

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

اور رحمت کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اُن کہ نہ درود بھیجا اُنہوں نے

او رحمت کامل وکړه په سردار خمونږ محمد[2] په شمار د هغه چا چه درود نه وائی.

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ

اُن پر اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر جسطرح کہ حکم کیا تو نے ہم لوگوں کو درود بھیجنے کا

په ده[2] او درود ولیږه په سردار خمونږ محمد[3] لکه چه حکم کړیدے تا مونږ ته په درود

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اُن پر اور درود بھیج اُن پر جیسا کہ دوست رکھتے ہیں وہ کہ درود بھیجا جائے اُن پر الٰہی درود بھیج

وئیلو په هغه او درود ولیږه په هغه لکه چه ده ته خوښوی چه درود او وئیلے شی په ده اے الله رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی

په سردار خمونږ چه محمد[2] دے او په آل د سردار زمونږ محمد[2] دے

كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّىَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جیسا کہ حکم کیا تو نے ہم لوگوں کو کہ درود بھیجیں اُن پر الٰہی درود بھیج

لکه چه حکم کړیدے تا مونږ ته چه درود او وایو په ده[3] اے الله رحمت نازل کړه

---

[1] قوله عدد من صلی ـ نقل دے چه امام شافعیؒ یو سړے په خوب کښې اولیدلو تپوس ئے ترینه وکړو چه الله تاسره څه اوکړه؟ هغه اووئیل چه ما له ئے بخښلے یم. امام صاحب اوفرمائیل تا څه عمل کړے وو هغه وئیل ما به هغه کلمه د درود لوستلے له هغونه څلور کلمے دادی: اللهم صل على سيدنا محمد عدد من صلى عليه تر كما يجب ان يصلى عليه پورے. او پنځمه کلمه داده چه وصل على سيدنا محمد كما ينبغي الصلوة عليه. صلوة ناصری کښې لیکلی دی چه دا درود شریف ډیر مقبول دے او څوک چه دا درود استعمال د وظیفے کوی نو به ځینی هغه عمل مقبول دی. چه هیڅ په دے امت کښی هغه عمل نه ځیږی او په امن بروی لرښونو او ځایونو هلاکت نه خاصکر چه دا سرے وی په دا ئے مقام کښې چه هلته ویره یې د لار د هونکو حرامیانو ۱۲ منور محمد.

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

پہ سردار خمونږه محمدؐ او پہ آل د سردار خمونږه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد کی جیسا کہ وہ لائق ہیں اس کے

اے الله کامل رحمت ؤکړه پہ سردار خمونږه محمدؐ لکه چه دے اهل د هغه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جیسا کہ دوست رکھتا ہے

چه محمد دے او پہ آل د سردار خمونږه چه محمدؐ دے لکه چه تہ خوښوے

وَتَرْضَاهُ لَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور راضی ہوتا ہے تو اس سے ان کے واسطے الٰہی اے پروردگار ہمارے سردار حضرت محمد

هغه د پاره اے خدایه برکت ؤکړه پہ سردار خمونږه چه محمد دے

وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آل ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے درود بھیج ہمارے سردار

او پہ آل د سردار خمونږه چه محمد دے اے الله رحمت ؤکړے پہ سردار خمونږه

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَيِّدِنَا

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی اور دے ہمارے سردار

چه محمد دے او پہ آل د سردار خمونږه چه محمد دے او ورکړه تہ سردار خمونږه

مُحَمَّدَ اِۨلدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

حضرت محمد کو درجہ اور وسیلہ

چه محمد دے هغه درجه او هغه وسیله

فِي الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

بہشت میں الٰہی اے پروردگار ہمارے سردار حضرت محمد اور آل

په جنت کښې اے خدايه اے پروردګاره د سردار ځمونږ محمد او د آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہمارے سردار حضرت محمد کے جزادے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ

د سردار ځمونږ محمد بدله د نيکۍ ورکړه سردار ځمونږ ته چه محمد دے صلی اللہ علیه

وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وسلم کو جس جزا کے وہ لائق ہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

وسلم هغه شے چه دے اهل د هغه دے اے الله کامل رحمت وکړه په سردار ځمونږ محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی اور اُن کے اہل بیت پر

او په آل د سردار ځمونږ محمد او په اهل بيت د ده.

لہ قوله في الجنة:۔ روایت دے له انس رضہ نه چه حضرت فرمائيلي دي زه به راشم دروازے د جنت ته په قيامت کښې يو ځاے به يې پرانيزم هلته دروازې به وائي چه ته څوک ئې زه به او وايم چه محمد يم نو دغه دروازې به وائي چه زه دلته خاص تا د پاره ناست يم چه دروازه درته پرانيزم او دا د روازې به او چت شي دروازه به پرانيزي او او به وائي چه له تا نه مخکښې م هيڅ يو ته نه دے پرانستے او نه به ستانه روستو چا د پاره دا او چت شم او د حضرت صلی الله عليه وسلم بل خصوصيت دا هم دے چه د جنت خازن به د حضرت محمد نه سوال جاته نه او چتيږي ۱۲ مواهب لدنيه. سه قوله اللهم يا رب:۔ څوک چه دا درود شريف لولي نو اويا ملائکې به د هغه عمل په دفتر کښې مره ورځ نيکي به ليکي ۱۲ سه قوله اللهم صل:۔ څوک چه دا درود شريف سل ځله اولولي نو الله به د هغه سل حاجتونه ديني او دنيوي پوره کړي. ديرش به په دُنيا کښې او اويا به په آخرة کښې او روايت دے له ابن عمر رضہ نه چه خلقو يو سړے راوست حضرت ته او ګواهي ئې ورکړه چه دا لعنه په کړيدي نو حضرت د هغه د لاس د پريکولو حکم وکړو نو هغه سړي لاړ او دا درود شريف ئې لوستلو اللهم صل على محمد حتى لا يبقى من صلوتك شئ و بارك على محمد حتى لا يبقى من بركاتك

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ وَّارْحَمْ

حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ باقی رہے درود سے کچھ بھی اور مہر کر

چه محمد دے تر دے چه پاتے نه شی له درود نه څه شے او رحم وکړه

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ

په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے تر دے چه پاتے نه شی

يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

باقی رہے مہر سے کچھ بھی اور برکت بھیج ہمارے سردار

له رحمت نه څه شے او برکت وکړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ باقی رہے

چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے تر دے چه پاتے نه شی

(بقیه د تیر مخ) شئی وسلم علی محمد حتی لا یبقی من سلام علیه شئی. نو بعضو او بنیکو پیا شوا چه اے محمده! نژادے مسری نیم پته کړے نو حضرت وفرمائیل چه خوک شته چه دغه سړے ماته راولی نو او یاکسد له اهل بدر صحابو نه منلا کړه او دغه سړے ئے راوستلو د حضرت تر نه تپوس وکړو تا دے وخت کښی کومه دعا ولوستله نو دغه سړی ورته دا دعا (درود شریف) وخودلو. حضرت وفرمائیل ما ولیدل مدینه منوره چیلکومے ئے ملائیکو نه یکے شوے او قریب وے چه پرانسا په مینځ کښی ما ظلے شوے وے او پرلینو دو دغه سړی حضرت او بنزرع الحسنات کښی لیکلی دی چه دا دعا (درود) په طریقه د مبالغے سره دے لکه خلق وائی چه بلونسا فلانکی ته تول خیر او بخشش کړه تر دے چه خیر نعمت ځانی ختم نه شی. معنی دا چه بلونسا فلانکی ته دولت ورکړو چه ورته ئے حاجت نه وی

مِنَ الْبَرَكَةِ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

برکت سے کچھ بھی اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

د برکتہ نہ څه شے او سلام ولیږه په سردار خپل زمونږ چه محمد دے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی یہانتک کہ نہ باقی رہے

او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے تر دے چه باقے نه شی له

السَّلَامِ شَیْءٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سلام سے کچھ بھی الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر

سلام نه څه اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے

فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

پہلوں کے درمیان اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر پچھلوں کے درمیان

په رومبنو کښ او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په روستنو کښ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر تمام انبیاء کے درمیان اور درود بھیج

او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په نبیانو کښ او رحمت نازل کړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

ہمارے سردار حضرت محمد پر سب رسولوں کے درمیان اور درود بھیج

په سردار زمونږ چه محمد دے په رسولانو کښ او رحمت نازل کړه په

له اللهم - څوک چه دا درود شریف درے ځله صبا او درے ځله ماښام لولی. نو د برکات او فضیلت به ورته حاصل شی ۱۲ جزو ۶ الحسنات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر گروہ برتر فرشتوں کے درمیان قیامت کے دن تک

سردار خمونږ محمدؐ په جمع پاسنئ کښې (پتھولے د فرښتو) تو ورځے د قیامت پورے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

الٰہی دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور بزرگی

اے خدایه ورکړه سردار خمونږه ته چه محمدؐ دے وسیله او بهتری

وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور بلندی قدر کی اور درجه بڑا الٰہی میں

او بزرگی او مرتبه لویه اے الله بیشکه ما

اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلَمْ اَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ

ایمان لایا ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے حالانکہ میں نے نہ دیکھا اُن کو پس نہ محروم رکھ مجھے

ایمان راوړیدے په سردار خپل چه محمدؐ دے او ما نه دے لیدلے نو مه بے نصیبه کوه ما

فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِيْ

بہشتوں میں زیارت سے اُن کی اور عنایت کر مجھے صحبت اُن کی اور مار تو مجھے

په جنتونو کښې له دیدار د هغه او روزی کړه نه ما ملګرتیا د ده او مړ کړے

له قوله یوم الدین :- د اورځ د بدلے د اعمالو ده اعمال قولی وی او که فعلی وی او که تصوری وی چه خاطری وی ۱۲ مترجم. او ماخوذ دے د دین نه د اقول د اهل ادب کما تدین تدان تحریکه چه ته کار او کړے هغے به جزا بدله بیلموے ۱۲ بیضاوی علہ قوله رؤیته :- روایت دے چه رسول کریمؐ فرمائیلی دی خوشحالی دا هغه چا له چه لیدلے ئی یم زه او ووه ځله. خوشحالی دی هغه چا له چه بے له لیدلو زما ئے په ما ئے ایمان راوړے وی ۱۲ مشکوٰة لیدله د حضرتؐ لوئے خیر دے له تولو خیرونو نه خو کچه ترینه محروم کنی نوله تولو خیرونو نه بے نصیب ۱۲
لله قوله صحبته :- په بعضو نسخو کښې محبته دے یعنی روزی کړه ما ته محبت د حضرتؐ مګر مشهور صحبت دے یعنی نصیب کړه ما ته ملګرتیا د حضرتؐ په جنت کښې چه همیشه ئے د یده کوم ۱۲ فاسیٌ.

عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِيًّا

اُن کے دین پر اور پلا تو مجھے حوض سے اُن کے پینا سیراب کرنیوالا گہرے سے

په مذهب د دهٔ او څښکوه ما ته اوبه د حوض کوثر ښکولې مړونکې.

سَائِغًا هَنِيْئًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى

ایسی طرح اترنیوالا گوارا ہونیوالا کہ پیاسے نہ ہوں ہم بعد اسکے کبھی تو ہی ہے

په مزه تیریدونکې هضمیدونکې چه نه شو تږی مونږ پس له هغه نه همیشه په تحقیق ته په هر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر چیز پر قادر - الٰہی پہنچا ہمارے سردار حضرت محمد کی روح کو

شی باندے قادر ئے اے خدایه ورسوه ته روح د سردار څمونږ چه محمد دے

مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ

میری طرف سے دعائے خیر اور سلام الٰہی اور جس طرح ایمان لایا میں

له ما نه درود او سلام اے الله او لکه څنګه چه ایمان راوړیدے

بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ

حضرت محمد پر اور نہ دیکھا میں نے اُن کو پس نہ محروم رکھنا مجھے بہشت میں

ما په حضرت اونه م دے لیدلے هغه نو مه بے نصیبه کوه ما په جنتونو کښې.

له قوله فی حوضه :- دلیل دی قرطبی چه د حضرت د پاره دوه حوضه دی یو به مخکې د اودریدو د موقف کښې مخکښې له صراط نه او بل به جنت کښې مګر صحیح خبره داده چه د حضرت به یو حوض وی مخکښې له میزان نه نورا او به وُنی خلق له قبرونو نه تږی او راځی به حوض ته به طرف د میزان دا رنګه هر یو پیغمبر له به یو حوض وی په دغه موقف کښې او پیغمبران به خپلو کښې فخر کوی چه کوم یو ځیا په حوض به خلق ډیر وی حضرت فرمائیلی دی زه اُمید لرم چه زما به حوض به خلق له تولونه زیات وی ۲ فرمائیلی دی حضرت چه زما د حوض مقدار د سفر یو میاشتے دے او بوداوالے او پلنوالے نے برابر دے او اوبه ئے له پیونه سپینے دی او بوئی ئے له مشکو نه زیات خوشبوداره دے. او کوزی نے د آسمان د ستورو په شان دی او هر چا چه ترینه یو ځل اوبه وڅښلے بیا به تږے نشی ۱۲ بخاری

رُؤْيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُن کے دیدار سے اے خدا قبول کر بڑی شفاعت ہمارے سردار حضرت محمد کی

د دیدو ده خه اے خدایه قبول کړه شفاعت دده سردار حضور زمونږ چه محمد دے

اِلْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ

اور بلند کر مرتبہ اُن کا کہ بلند ہے اور دے تو اُن کو مراد اُن کی

شفاعت لوئے او بلند کړه مرتبه لویه د هغه ورکړه هغه ته سوال د هغه

فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ سَيِّدَنَا اِبْرٰهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى

آخرت اور دنیا میں جس طرح دی تو نے ہمارے سردار ابراہیم اور سردار ہمارے موسیٰ کو

آخرت او په دنیا کښې لکه چه درکړې تا سردار حضور زمونږ ته چه ابراهیم دے او سردار حضور زمونږ ته چه موسیٰ دے

د دفضل شفاعته: طاؤس یانی له ابن عباس نه دا سے روایت کړید ے چه خولے په حضرت د آدم درود لولي نو حضرت د الله تعالیٰ نه سوال کوی چه د دے درود لوستونکی او د ده خپلوانو و ستا نو په حق شفاعت قبول کړه ۱۲ ے قوله في الاولیٰ:۔ دنیا نه اولیٰ حکه وائی چه دا ړومبئ ده. لا آخرة نه او آخرة ته حکه آخرة وائی. چه هغه روستو دے له دنیا نه ۱۲ نسیم الریاض. ے قوله موسیٰ:۔ په حدیث شریف کښې راغلی دی چه دا سے ویره روو وایئ په موسیٰ حکه چه له ده نه زیات مهربانه په دے اُمت نما بل نبیؐ نه دے کلید ما و ویل اے محمد مهربانه په د دے اُمت او ویر غوړ په نبیانو لیس نو حه سنه مهربانه د موسیٰ په تاسو باندے حکه نه راکوی یدم (په شپه د معراج) فو په ابراهیمؑ تیر شوم. نو هغه ما ته هیڅ او نه ویل. بیا چه په موسیٰ راغلم نو هغه له ته او ویل چه الله تعالیٰ ستا په اُمت څه مقرر کړل؟ ما ورته او ویل پنځوس وخته مونځ هغه اُوئیل واپس ورشه سوال د کمی او کړه ستا اُمت د پنځوسو مونځونو طاقت نه لری نو بیا الله څخه لاړم او سر مې په سجده کینبود او عرض مې وُکړو چه اے خدایه زما په اُمت باندے اسانے وُکړه (د مونځونو کښې) نو پنځه وخته ئے کم کړه له پنځوسو نه نو چه موسیٰ څخه راغلم. نو بیا ئے تپوس وُکړو چه څو مونځ کم شو نو ما ورته او ویل چه پنځه وخته کم شو هغه او ویل واپس ورشه ستا اُمت د دے طاقت نه لری سوال د نور کمی وُکړه نو دا سے تلم او راتلم او پنځه پنځه کمیدل تر دے چه پنځه پاتے شو نو بیا موسیٰ ویل ورشه سوال د نور کمی وُکړه ما ورته او ویل چه له خدایه زه شرمیږم نو د کے نه تر شم نو بیته او سنه په رضا د الله راضی یم او د خپل اُمت کار مې الله تعالیٰ ته حواله کړید ے بیا هر کله چه تا راروان شوم نو منادی ندا وُکړه چه دا پنځه مونځونه دی او ثواب ئے د پنځوسو مونځونو دے ۱۲ روح البیان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ درود ولیږه پہ سردار خمونږ محمدؐ او پہ آل د سردار خمونږ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

حضرت محمد کی جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

محمدؐ لکہ چہ رحمت کړے دے تا پہ سردار زمونږ ابراهیمؑ او پہ

اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی اور برکت بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

آل د سردار خمونږ ابراهیمؑ او برکت نازل کړه پہ سردار خمونږ محمدؐ او پہ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی جسطرح برکت اتاری تو نے ہمارے سردار

آل د سردار زمونږ محمدؐ لکہ چہ برکت کړے دے تا پہ سردار زمونږ

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حضرت ابراہیم پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیم کی تو ہی ہے

ابراهیمؑ او پہ آل د سردار زمونږ ابراهیمؑ بیشکہ تہ ئے

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود اور سلام بھیج اور برکت اتار

ستائیلے شوے لوئی ئے اے اللہ رحمت نازل کړه او سلام او برکت پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمد پر جو تیرے نبی اور رسول ہیں اور سردار ہمارے

سردار خمونږ محمدؐ پیغمبر ستا دے او استازے ستا دے او پہ سردار خمونږ

إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوسَى

ابراہیم پر جو تیرے دوست اور برگزیدہ ہیں اور سردار ہمارے موسیٰ پر

ابراهیمؑ چه دوست ستا دے او غوره شوے ستا دے او سردار ځمونږ موسیٰؑ

كَلِيمِكَ وَنَجِيِّكَ وَسَيِّدِنَا عِيسَى رُوحِكَ وَكَلِمَتِكَ

جو تیرے ہم کلام اور ہمراز ہیں اور سردار ہمارے عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرے کلمہ ہیں

چه خبرے کوونکے ستا دے او خلاص کړے شوے ستا دے او سردار ځمونږ عیسیٰؑ چه روح ستا دے او کلمه ستا دے

وَعَلَى جَمِيعِ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَ

اور اپنے سب فرشتوں اور رسولوں اور نبیوں اور

او په ټولو ملائکو ستا او په رسولانو ستا او په پیغمبرانو ستا او

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَخَاصَّتِكَ

اپنے برگزیدہ لوگوں پر اپنی مخلوق سے اور اپنے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے خاصوں پر

په بهترو ستا له مخلوق نه دے او په غوره کړے شوو ستا او په خاصو خلقو ستا.

[1] قوله کلیمك :- روایت کړیدے امام احمد بن حنبلؒ چه الله تعالیٰ خبرے کړیدی موسیٰؑ سره په یو لاکه شل زره دیرش سوه دیارلس کلمو سره او الله تعالیٰ به کلام کوؤ او موسیٰؑ به اوریده او موسیٰؑ به ځپلو سترګو نه لیده او ده وجه نه عرض ئے وکړو چه یا الله دا ته په خپله خبرے کوے که بل څوك دے نو الله وفرمائیل چه دا زه په خپله خبرے کوم زه او ستا په مینځ کښې بل څوك نشته دے ۱۲ مطالع المسرات. [2] قوله روحك :- مراد له روح کیدو د عیسیٰؑ نه دا خبره ده چه دے پیدا شوے دے محض په ایجاد د الله تعالیٰ بے د واسطے د پلار او مراد له دے نه چه عیسیٰؑ کلمه د خدائے ده دا چه الله تعالیٰ دے پیدا کړیدے په خپل قدرت بے د واسطے د پلار نه په یوه کلمه د کن سره او حضرت عیسیٰؑ په دویم آسمان کښې وسیږی سره د ملائکو نه څه خوری او نه څه څښی او نه اوده کیږی مګر چه دے کړ ځیدلے دے په صفتونو د ملائکو څرنګه چه صفتونه دی هم دا دے ۱۲ جمل حاشیه جلالین شریف. [3] قوله خلقك - جمادات وی که نباتات وی او که حیوانات وی جسمونه وی او که عرضونه وی که ایمان وی که اعراض وی. او که جواهر وی که اجناس وی که انواع وی که افراد وی او که موجود وی او که معدوم وی ۱۲

پیر

وَاَوْلِيَائِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ وَصَلَّى

اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین پر رہتے ہیں اور آسمان پر رہتے ہیں اور درود بھیجے

او پہ دوستانو ستا لہ خلقو دزمکے ستا نہ او دخلقو دآسمان ستا او رحمت دے

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار خوشنودی

وکړی اللہ پہ سردار ځمونږ چہ محمد دے پہ شمار د مخلوق خپل او پہ مقدار د رضا خپلے

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

اپنی ذات کے اور برابر وزن اپنے عرش کے اور مقدار سیاہی اپنی باتوں کے اور

او پہ مقدار د تول د عرش خپل او پہ مقدار د سیاهو د کلمو خپلو ۹۱

كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

جسطرح کہ وہ لائق اسکے ہیں اور جب کہ یاد کریں اس کو یاد کرنے والے

ځرنگ چہ هغہ لائق د دے دے او هروارے چہ یاد کړی هغہ لہ یاد ونکی

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ

اور غفلت کریں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے اور

او هر وارے چہ بے پرواہ شی لہ یادِ ود هغہ غفلت کوونکی او

لہ قولہ وسمائك، ذا اوه آسمانونہ او اوه زمکے د کرسی پہ مقابلہ کښی داسے دی لکہ یو کړی پہ میدان کښی پرتہ وی او کرسی پہ مقابلہ د عرش کښی هم دغسے حیثیت لری ۱۲ مزرع الحسنات . لہ قولہ ومداد کلماتہ مراد لہ مقدار د سیاهو د کلمو د اللہ تعالیٰ نہ د بے نہایتوالے دے ځکہ چہ کلمے د خدائے پاک نہ ختمیږی لکہ اللہ تعالیٰ پخپلہ د سورة کهف پہ آخر کښی فرمائیلی دی قل لو كان البحر مدادا لكلمت ربي لنفد البحر قبل ان تنفد كلمت ربي، ترجمہ: او وایہ تہ اے پیغمبرہ کہ شی سمندر سیاهی د پارہ د لیکلو د خبرو د رب ځما نو خامخا تمام بہ شی دریاب او تملے بہ نہ شی کلمے د رب ځما یادا کلمات اشارت دے کلمو د علم د اللہ تعالیٰ تہ چہ انتهائے نشتہ دے ۱۲

عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ

اُن کے اہل بیت پر اور اُن کی اولاد پاک پر اور سلام بھیجے

او په خلقو دکور دهغه او د هغه په پاك اولاد باندے او سلام ولیږه

تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

سلام الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

په هغه سلام اے اللّٰه رحمت نازل کړه په سردار خپل محمدؐ او په

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ

اُن کی بیبیوں پر اور اُن کی فرزندوں پر اور تمام نبیوں اور

بیبیانو دده او په اولاد دده او په ټولو پیغمبرانو او

له قوله على اهل بيته: ـ اهل بيت په درے قسمه دی یو قسم اصل اهل بیت دی چه هغه نهه بیبیانے او خلور لونړه د حضرتؐ دی دویم قسم داخل په اهل بیتو کښې دی چه هغه علیؓ حسینؓ او حسنؓ دی او دریم قسم لاحق په اهل بیتو پورے دی. د اهغه خلق دی چه الله پاك دوئ لره له ګناه او له پلیتئ نه پاك کړی دی او کمال طهارت تزکیهٔ نفس او تقوٰی ورته نصیب کړی وی که هغه سیدانو نه وی او که نه وی لکه سلمان فارسیؓ شو چه حضرتؐ دده په حق کښې فرمائیلی دی. سلمان منا اهل البیت یعنی سلمان زمونږ د اهل بیتو نه دے ۱۲ سبع سنابل. ـ ۲ه قوله وعترته: ـ مراد له دے نه د تیږداری خلق دے. او هم نزدے خپلوان دی او حیاوئیلی دی مراد تری نسل دے وسری او اولاد وسړی او دلیل پرے قول د الله دے ومن ذریته داؤد وسلیمان. تر د قوله بورے چه وعیسٰی. او عیسیٰؑ حکه وشمیرلے شو چه اولاد د ابراهیمؑ کښې چه دده مور د بنی اسرائیلو نه وه چه مریمؑ ده ابن معروفه په دے دلیل نیولو سره اعتراض کړے دے چه کوم تے چه ثابت کیږی په حق د هغه چا کښې چه پلار ئے وی نو لدے نه د (انه الذهبی) چه هغه دے ثابت شی په حق د هغه چا کښې چه پلار ئے نه وی مطلب دا چه عیسیٰؑ په اولاد د ابراهیمؑ کښې داخل نه دے ځکه چه اعتبار په نسبونو کښې نارینه لره دے نه ښځو لره ۱۲ فاسیؒ. ـ ۳ه اللهم صل على سيدنا محمد: له دے درود نه پس دُعا قبلیږی لکه روستو راشی چه مصنفؒ لیکی ثم تدعوا بهذه الدعاء فانه مرجو للاجابة. نو ښکاره ده چه دغه دُعا ولی

نو ځکه ئے په ترتیب دا درود ولیکلو ۱۲

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ

رسولوں اور فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور سارے

رسولانو او په ملائکو او په نژدیو او په ټولو

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ[1]

بندگان خدا پر کہ نیکوکار ہیں بشمار ان سب قطروں کے کہ برسائے آسمان نے

نیکو بندګانو د الله په شمار د څاڅکو چه ورولی آسمان

مُنْذُ بَنَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ[2] عَدَدَ مَا

جب سے بنایا ہے تو نے آسمان اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان سب چیزوں کے

د هغه وخت نه چه جوړ کړې دې تا. او درود ولېږه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه

اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى

کہ اگائی ہیں زمین نے جب سے بچھایا ہے تو نے اسے اور درود بھیج

څيزونو چه زرغونې وې زمکه له هغه وخت چه خوره کړې ده تا او درود ولېږه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ستاروں کے جو آسمان میں ہیں سو تو ہی نے

سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د ستورو و په آسمان کښې نو تا

[1] قوله امطرت السماء. اګرکه سائنس والو په نزد باران او وریځ د زمکے له بخار نه کیږی. لیکن دا سببونه دی د باران او په حقیقت کښې باران او وریځ کیږی محض د الله په حکم لکه د قرآن او حدیث نه ثابته ده او دے کښې نه دی منع د آسمان نه اول هغه وریځ پیدا کیدل د باران سامان دے او د الله تعالی د قدرت نمونه ده ۲ نو محمد. [2] قوله محمد. ویلی دی بعض عالمانو چه د عقل نه چغنے دی یو کم له حقے رسول الله صلی الله علیه وسلم کښې دی. او بیو حصه نور د خلقو کښې شوی چه د رسول الله د عقل نقصه او د هغے خلانه او د متانت معلوم مول شوی نو کتابونه د سید و مطالعه کړی ۲ ناصر.

أَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

معلوم کیا ہے شمار اُن کا اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

معلوم کړي دي شمار دغې او رحمت وکړه پر سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د ساه

تَنَفَّسَتِ الْأَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَهَا وَصَلِّ عَلَىٰ

سانس لینے سب جاندار روحوں کے جب سے پیدا کیا ہے تو نے اُن کو اور درود بھیج

اخستلو د ځناورو له هغه وخت نه چه پیدا کړې دې تا او درود ولیږه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے جو پیدا کر چکا اور بشمار اسکے کہ اب پیدا کرتا ہے اور بشمار اُن کے

سردار خپل محمدؐ چه شمار د هغه څیزونو چه پیدا کړي دي تا او هغه چه پیدا کوے ا

أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ ذٰلِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ گھیرا ہے اُسے علم نے تیرے اور دوگنا ان سب چیزوں سے الٰہی درود بھیج

په شمار د هغه چه کیر کړي دي علم ستا او په دوچند له هغه نه اے خدایه رحمت وکړه

عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ

اُن سب پر بشمار اپنی مخلوق کے اور

په هغوی بے شمار د مخلوق ستا او

له قوله تنفست الارواح :- ارواح جمع د روح ده مراد ترینه روح د بنی آدم او د نورو ځناورو دے او کلمه د ارواح کله صیغه د جمع له پاره د یو هم راځي د دې معنی یاد ۱۲ فاسی ٢ له قوله خلقت وما تخلق :- دا عبارت دے په حذف د عائد سره تقدیر د عبارت داد دے چه خلقته وما تخلقه یعنی په شمار د هغه څیز ونو چه تا پیدا کړي دی او په شمار د هغه څیزونو چه بیا پیدا کوے جوهر وی که عرضی وی بسیط وی او که مرکب علوی وی که سفلی وی جمادات وی که نباتات وی حیوانات ناطقه وی او که غیر ناطقه وی د تیر زمانے نه تر موجوده زمانے پورے او بیا تر اتلونکے زمانے کښې هم په اعتبار د وخت د طلب دي ۱۲ مطالع ٣ له قوله صل علیهم :- په ضمیر د جمع سره چه بیخې دے عباد صالحین ته او خو مکتبی درود دیه تخصیص د حضرت سره وی او اوس په تعمیم سره ټولو نیکو نیکو بندګانو لره دا هم احتمال دے چه دا ضمیر د جمع راجع وی

پیر

رِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

خوشنودی اپنی ذات کے. اور برابر وزن اپنے عرش کے اور بمقدار اپنے

خوشحالئ د ذات ستا او په وزن د عرش ستا او په مقدار د

كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَآيَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کلموں کے سیاہی کے اور منتہی اپنے علم کے اور اپنی نشانیوں کے الٰہی درود بھیج

سیاهی د کلمو ستا او په مقدار د علم ستا او د نښو ستا اے الله درود ولیږه

عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ

اُن سب حضرات پر. ایسا درود کہ بلند اور بزرگ ہو مرتبہ میں درود سے

په هغوی داسے درود چه دپاسه کیږی او زیاتیږی په درود

الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ

والوں کے جو درود بھیجتے ہیں اُن حضرات پر تمامی مخلوقات سے مثل تیری بزرگی کے

د درود ویونکو په هغوی له مخلوق ټیلو نه په شان د فضل ستا

عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

تیری تمام مخلوقات پر الٰہی درود بھیج اُن حضرات پر ایسا درود

ټول مخلوق ستا اے خدایه درود ولیږه په هغوی داسے درود

قوله ورضاء نفسك . یعنی تر هغه پورے درود ولیږه چه ته خوشحاله شے او رضا شې ده چه ته دا حمی کیږے ... محبوب لره ملکو به نیات کامل مردود ۱۲ شرح دلائل الخیرات. قوله مبلغ علمك . یعنی په اعتبار د ... علق د علم ستا سره د مولوموجودا تو بالفعل کنی دالله د علم څه نهایة نشته بامراد له دے عبارت نه مبالغه ده ۱۲۵
قوله صل علیهم . لفظ صَل په اصل کښی صیغه د امر ده مراد ترینه نزول د رحمة دے لهٔ اسمانه په حضرت او په ... بابو باندی نو څکه متعدی شویدے په کلمهٔ علی سره په طریقه د فائدے د تحقیق په ژبه د حضرت چه افصح العرب والعجم ... نو څکه کلمه علی غواړی استعلاء نو نه وارد یږی سوال چه کلمهٔ علی د پاره د ضرر استعمالیږی او د امناسب نه ده د مقام د نبوة ... څکه چه علی د پاره د ضرر هله کیږی چه واقع شی په مقابله د لام کښی لکه په دے فرمان د الله: لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ.

دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ

ہمیشہ ہو ہمیشہ جاری رہو برابر جاری رہنے راتوں

چہ همیشه وی همیشه جاری وی همیشه په تیریدو د شپو

وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا

اور دنوں کے برابر ملا ہو ہمیشہ اسطرح پر کہ نہ نہایت ہووے اس درود کو

او د ورځو پیوست همیشوالی چه نه وی خلاصیدل د دغه

وَلَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَ

نہ انقطاع اوپر طریق جاری رہنے راتوں اور دنوں کے بشمار

نه شلیدل د دغه په تیریدو د شپو او د ورځو په شمار

كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

ہر مینہ اللہ اور اوس کے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ اپنے نبی

د هر باران او د هر پرخه اے خدایه درود ولیږه په سردار زمونږ چه محمدؐ پیغمبر

له قوله مستمرة. درود لوستل په قعده اخره کښی سنت دی په نزد د امام ابوحنیفهؒ او د نورو علماؤ
په نزد د امام شافعیؒ فرض دی ۱۲ مفتاح الصلوٰة. ۲ه قوله محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایږدے پاک نوم کښی څلور حروف دی میم. ح
دال. او بیا وړه چه برابر شی د نوم د الله تعالیٰ سره ځکه چه د دغه په نوم کښی څلور حرفه دی. ا. ل. ل. ه. ا
د خواص د دے اسم مبارک نه دا هم کیدے شی چه څرنګه په لفظ د الله کښی څه نقطه نشته دے نو هم دا سے
لفظ د محمد رسول کښی څه نقطے هم نشته او بعض له کرامات هغوی چه انسان په شرف شوے هغه دا چه
د انسان په شکل د محمدؐ دے یعنی رو مینځ میم په شان د سر د انسان او ح په شان د لاسونو او دویم
م په شان د کونا تیا و دال په شان د خپو شو ۱۲ نام الحبیب فی اسماء الحبیب. ۳ه قوله نبیك:- د هرا
په رواړو شونډو دی ملائکه مقرب دی د هغوی نوم څه کار نشته
صرف د دے انسان د درود لوستلو نګهبانی
کوی ۱۲ سیرت محمدیه.

پیر

وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ

اور سردار ہمارے حضرت ابراہیمؑ اپنے دوست پر اور تمام انبیاء

او په سردار مخلوق چې ابراهیمؑ دے دوست ستا او په ټولو پیغمبرانو ستا

وَاَصْفِيَائِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ

اور برگزیدوں پر جو رہنے والے تیری زمین اور تیری آسمان کے ہیں

او په خوښو شوو ستا له خلقو د زمکے ستا او د آسمان ستا

عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

بشمار اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن اپنے عرش کے

په شمار د مخلوق ستا او په مقدار د رضا د ذات ستا او په مقدار د وزن د تخت ستا

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ

اور بقدر سیاہی اپنے کلموں کے اور باندازہ اپنے علم بے نہایت کے اور برابر وزن

او د سیاهو د خبرو ستا او په اندازه د پوهے ستا او په قدر د تول

جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَا

اپنی تمام مخلوق کے درود پیہم ہمیشہ بشمار اسکے

د ټول مخلوقات ستا درود بیابیا همیشه په شمار د

علیه السلام فرمایلي دي نبي علیه الصلوٰة والسلام چه ابراهیم علیه السلام سره زیات مشابه وو زما سره په صورت او په سیرت کے. تشبیه انبیا

له قوله ابراهیم. خاص شوے له نورو پیغمبرانو علیهم السلام نه په ذکر سره ځکه چه د حضرت تیه شپه د معراج کښ فرمایلي وو چه زما سلام خپل اُمت ته اورسوه لهٰذا وجے نه حضرت دے په درود او په سلام کښ شریک کړ. و ۲ شامي حاشیه در مختار .

له قوله وسمائك. سره د نیا آسمان جوړ شوے له موج نه چه منع شوے له بهیدو او له بریکیدو نه . دویم آسمان له سپینو مرغلرو نه دے او دریم له اوسپنے نه دے او څلورم له تانبے دے او پنځم له سپینو زرو دے او شپږم د سرو زرو دے او اووم له سرو یاقوتو نه دے او کرسي له سپینو یاقوتو نه ده او عرش د رب العالمین له سرو یاقوتو نه دے او دواړه د آسمان له سرو زرو وی او کښي پکے اسم اعظم دے ۱۲ معراج القلوب ۱۲

أَحْصٰى عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ وَأَضْعَافَ

گھیرا اسکو تیرے علم نے اور بمقدار پُری اُس چیز کے کہ گھیرا اُس کو تیرے علم نے اور دوگنا

د نهاية د معلوماتو ستا او په قدر د ډکوالي د هغه شي چه نهاية ته ئې رسيکې ده علم ستا او په قدر

مَا أَحْصٰى عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ

اس سے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے ایسا درود کہ زیادہ ہو اور بلند ہو اور بزرگ ہو تیرے

د هغه چیز و چه ئې را ګیر کړیدی هغه لره علم ستا داسې درود چه زیاتیږي او پاسه کیږي او غوره کیږي

صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ

اُن لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے ہیں اُن حضرات پر سب مخلوق سے

له درود د هغه خلقو نه چه درود وائي په هغوئ باندې چه بعض خلق دي تمام

كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

مانند تیری بزرگی کے تیری سب مخلوق پر

په شان د هغې والي ستا په ټول مخلوق ستا

ثُمَّ تَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ مَرْجُوُّ الْإِجَابَةِ إِنْ

پھر دعا مانگے ساتھ اس دعا کے کہ بیشک وہ دعا اُمید قبولیت کی رکھتی ہے اگر

بيا به لولې ته دا دُعا را تلونکه حکه چه اُمید دے د قبليد ود دې دُعا کہ چرے

له قوله واضعاف ما احصى علمك . حديث شريف كښې رسول كريمؐ فرمائيلي دي ملأ السموٰت او بل ځائې فرمائيلي دي ملأ الارض نو دا قسم كلام تمثيل او تقريب دے او د كلام اندازه په ميكائيلؑ او موازين ريا او كو په تلو نشي او په ظرو فوا او په لوښو كښې نشي كيدے بناء په دے مراد له دا سې كلام نه ډيروالے او احتمال لري چه مراد تري نه اجرا و ثواب دے چه الله تعالىٰ په خپل فضل وكرم سره په مونږ كښې كار انو عنايت فرمائي وما شئ . له قوله ثم تدعوا الخ اللهم صل على سيدنا محمد وعلى ازواجه وعلى جميع النبيين من ترعلى جميع خلقك چونكه تولي منويا به دا دُعا اولي چه اللهم اعطني من لدنك . حضرت عمرؓ نه روايت دے چه بغير له درود لوستلو نه دُعا اسمان او زمكے په مينځ كښې ځوړند وي او د بنايد وبله ته نه پورې بناء په دے له هر دُعا نه وړاندي او وروستو درود شريف لوستل لازم او ضروري دي بلكه حتمي دي .

شَاءَ اللهُ تَعَالٰى بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاہا اللہ برتر نے بعد درود کے حضرت نبی صلی اللہ علیہ و سلم پر

خوښه وه د الله تعالی روستو له درود لوستلو په نبی علیه الصلوٰة والسلام

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ لَزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا

اے اللہ کر دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ لازم کر لیا ہے انہوں نے مذہب تیرے نبی ہمارے سردار

اے الله وګرځوه ما له هغه چا نه چه جوخت ئے نیولے دے دین د پیغمبر ستا سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بزرگ رکھا ہے اُن کے بڑے مرتبہ کو

محمد صلے الله علیه وسلم او لوئے گنڑلے وی عزت د هغه

وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَ

اور بزرگی دی ہے اُن کے کلمہ کو اور نگاہ رکھا ہے اُن کے عہد اور پیمان کو اور

او عزت ئے کړے وی د خبرے د هغه او ساتلے وی وعده د هغه او لوظ د هغه او

نَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَكَثَّرَ تَابِعِيْهِ وَ

مدد کی اُن کے لشکر کی اور اُن کے اللہ کی طرف بلانے کی اور بڑھایا اُن کے پیروں کو اور

مدد ئے کړے وی د ډلے د هغه او د دین د هغه او ډیر کړی وی تابعداران د هغه او

فِرْقَتَهٗ وَوَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ

ان کے گروہ کو اور موافقت کی اُن کی گروہ کی اور نہ مخالفت کی اُن کی

فرقه د هغه او وفا ئے کړی وی د ټولی د هغه سره او مخالفت ئے نه وی کړے

سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

راہ کی اور اُن کے طریقہ مستقیمہ کی خداوندا بتحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

د لارے د هغه او د طریقے د هغه اے خدایه زه غواړم له تانه

الْإِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْإِنْحِرَافِ

حصول آنحضرت کے طریقہ کا اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے روگردانی ہونے

تینگول په طریقه دهغه حضرت اوپناه نیسم په تاپوره له گرځیدو له هغه تیږدونو

عَمَّا جَآءَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ أَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ

اس سب چیزوں سے کہ لائے ہیں انہیں حضرت الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بہتر چیز

چه راوړی دی حضرت اے خدایه زه غواړمه له تانه بعض د هغه خیر

مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِیُّكَ وَ

کہ مانگیں تجھ سے وہ چیزیں ہمارے سردار حضرت محمد تیرے نبی اور

چه غوښتلے وو له تانه هغه له سردار زمونږ محمد پیغمبر ستا او

رَسُوْلُكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ أَعُوْذُبِكَ

تیرے رسول نے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے

اسنانه ستا صلی الله علیه وسلم اوپناه نیسم په تاسره

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَیِّدُنَا

بدی سے اُن چیزوں کی کہ پناہ مانگی ہے تیری اُن سے ہمارے سردار

له بدئ شرنه چه پناه نیولے په تاسره له هغه سردار زمونږ

له قوله الاستمساك: استمساك وئیلے شی منګلے لګول ته په شی دپاره دتینګولو. دلته مراد دا دے چه اے الله ته ما ته توفیق راکړه د نیکو عمالو او افعالو برابر سره د سُنت پیغمبر روایت دے له انس خوئ د مالك نه چه رسول الله فرمائیلی دی چه ما پریښے دی تاسو ته دوه څیزه چه تر څو تاسو پرهغه تینګ کړئ نو هرګز به ګمراه نه شئ او هغه قرآن او سُنت دے موطا امام مالك رح نه قوله بسنته: فرمائیلی دی حضرت خوك چه عمل وکړی په سُنت زما په وخت د خرابید د اُمت زما کښی نو هغه دپاره ثواب د سلو شهید نو دے ۱۲ مشکوٰة نه قوله من خیرما سالك: روایت دے له ابی هریره نه چه فرمائیلی دی رسول الله چه د هر یو نبی یوه دُعا قبلیږی د هغه اُمت په حق کښی او ما روستو کړیده دُعا خپله په حق د اُمت خپل کښی شفاعة د دوئ ته په قیامت کښی پس ما شفاعة به قبول شی ان شاء الله د هغه سړی دپاره چه هغه دا مه نه وی او چه م

مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت محمدؐ تیرے نبی اور تیرے رسول نے درود بھیجے اللہ

چه محمدؐ دے پیغمبر ستا دے او رسول ستا دے صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ

اُن پر اور سلام الٰہی بچا تو مجھے

علیه وسلم اے الله وساته ما له

شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْمِحَنِ

بُرائی سے فساد کی اور محفوظ رکھے مجھے ساری محنتوں سے

شر د فتنو نه او روغ وساته ما له تولو محنتو نه

وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ

اور سنوار تو میرا ظاہر اور باطن

او نیه کړے زما ظاهر او باطن

له قوله محمدؐ: . روایت دے له عبدالله ځوی د عمروؓ ځوی د عاص نه چه رسول اللهؐ ولوستلو قول د اللهؑ چه را غلے دے پشان د ابراهیم په کښې چه فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ او بل دا قول د اللهؑ چه په شان د عیسیٰؑ کښې نازل شویدے. ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفرلهم فانك انت العزیز الحکیم د دوا وچت کړل حضرتؐ لاسونه خپل او وے وئیل چه اللّٰهم امتی امتی او بیا حضرتؐ وژړل. نو وُفرمائیل الله تعالےٰ جبرئیلؑ ته چه اے جبرئیلؑ ورشه محمدؐ څخه ورته وایه چه ولے ژاړے؟ حال دا دے چه رب د بنده پوهیږی. نو جبرئیلؑ لاړے او وے وئیل چه ولے ژاړے؟ حضرتؐ وُفرمائیل چه د خپل اُمت د بخښنے د پاره ژاړم نو جبرئیلؑ دا سبب د ژړا عرض کړو الله ته نو الله پاک وُفرمائیل چه اے جبرئیل ورشه محمدؐ څخه ورته وایه نو دے ده دا چه راضی به کړو مونږ تا لره په حق د اُمت ستا کښې او تا به نه خفه کړو ۱۲ صحیح مسلم. له قوله من شر الفتن . کوم څیز چه بنده له خدائے نه منع کوی هغه فتنه ده او غفلة له یادو د خدائے تعالیٰ نه مینه د مال او د اولاد ده. لکه چه فرمائیلی دی الله تعالےٰ انما اموالکم واولادکم فتنة د .

وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ

اور پاک کر تو دل میرا کینہ اور بدخواہی سے

او صفاکړه زړه زما د کینې نه او له بدخواهئ نه

وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً لِاَحَدٍ

اور نہ کر تو مجھ پہ ڈانڈ کسی کا

او مه کړه زوره په ما طلب د حق د هیچا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ

الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق بہترین

اے الله زه سوال کوم له تا نه د نیولو د ښه ښکلے

مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّئٍ مَا تَعْلَمُ

اُن چیزوں کی کہ جانتا ہے تو اور چھوڑ دینا اُن سب برائیوں کا کہ جانتا ہے تو

هغه څیزو ونو چه ته ئے پیژنے او د پریخودلو د بدو د هغه څیزونو چه ته ئے پیژنے.

له قوله من الحقد والحسد: یوه ورځ حضرت صلی الله علیه وسلم ناست وُو وے فرمائیل چه اوس به یو جنتی راشی. نو یو انصاری ځوان راغے بله ورځ بیا حضرت ﷺ جُومات کښے ناست وُو وے فرمائیل چه په دے ساعت به جنتی راشی نو هم هغه انصاری ځوان راغے نو عبدالله ځوئے د عمرؓ د ریاضت وُکړو. نو هغه بغیر د ینځه وخته مانځه او د کسب حلال نه نور څه عبادت نه کول نو عبدالله نزد د حضرت ﷺ د هغه فرمان تپوس وُکړو چه ته څه نیک عمل کوے چه حضرت ﷺ تا ته جنتی وائی هغه ځوان اووئیل چه زه حسد نه کوم نو عبدالله اوژړل او وے وئیل چه ستا خبره به سیوا له تا نه بل چا ته حاصله نه شی ۱۲ سبع سنابل. ملخصًا۔

وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ تیری روزی دینے پر اور زہد

او سوال کوم لہ تا نہ د بھروسے د رزق سنالو د زهد په

الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَ

قدرِ ضرورت میں اور نکلنا ہر شبہ سے بسبب ظاہر ہونے امرِ حق کے اور

روزئ د ورځے ورځے او د وتلو په سبب د ظاهریدو د حق د هر یو شک څخه او

الْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالْعَدْلَ فِي

فتحمندی امرِ حق کی ہر حجت میں اور میانہ روی

د بری موندلو په کار د حق په هر حجة کښې او د انصاف په

الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِي

غصہ اور خوشنودی میں اور قبول کرنا اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے

غصه کښې او په خوشنودۍ کښې او منلو د هغه حکم چه جاری وی

بِهِ الْقَضَاءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى

اُس پر حکم تیرا اور میانہ روی افلاس اور تونگری میں

په هغه فیصله ستا او د میانه روئ په حال د غریبئ او د تونګرئ کښې

لہ قوله والتكفل بالرزق: - د تکفل معنی ذمه واری ده او دلته مراد له ذمه وارئ د روزئ نه داچه فراغت او بې فکره او په عزت او بې مشقته روزئ راکړې. او رزق هغه دے چه شرعے د هغے د خوړلو فتوی ورکړی او طیب هغه روزی ده چه زړه دمتقی د هغه د خوړلو فتوی ورکړی ۱۲ سبع سنابل. ٢ه قوله الرضاء: - لفظ د رضا په مده الف سره د همزه نه اسم منقوص ۱۲.

٣ه قوله القضاء: روایت دے چه رسول الله فرمائیلی دی چه الله تعالی لره د آدم خویه نه قسم کوم په خپل عزت او لوئیئ چه نه کیږم راضی څه په هغه څه چه مایلی دی په قسمت ستا کښې منو نه به تا خوشحاله کړم او نه به تا بیخودی هم څه. او که راضی نه شے په هغه څه چه مایلی دی په قسمت ستا کښې نو ارته به کړم منه د دنیا په تا چه پرو زغلے او ورګرز ے پسے د صحرائی ځناورو بیا سره ود ے نه د به نه رسیږی تا نه مګر هغه چه لیکلی شوی وی په قسمت ستا کښې. او یو روایت دے چه الله تعالی چه نیک بختیاء بنی آدم

وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِي

اور فروتنی بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی ہر

او د عاجزی په دینا او په کار کولو کښې او د رشتیا و په

الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِي ذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي

تحقیق کی باتیں اور مذاق کی بات میں الٰہی بتحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے

حقیقة دش کښې او په ټوقه کښې اے الله بے شکه ما لره گناهونه دی په مینځ زما او

وَبَيْنَكَ وَذُنُوبًا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ خَلْقِكَ

اور تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

او ستا کښې او گناهونه دی په مینځ زما او د مخلوق ستا کښې

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو اُن گناہوں سے بخشدے تو اُسے اور جو اُن گناہوں سے ہو

اے خدایه هغه گناهونه چه د سے ستا په ماله د غه گناهونو نه وبخښه هغه مات او هغه چه دی اُکناهونو

لہ قوله فیما بینی وبینك :۔ لکه پرېښودل د روژے زکوٰة وغیره چه حکم شوے وی په کولو د هغے سره او لکه څښلو د شراب وغیره چه حکم شوے وی په نه کولو د هغے سره ۱۲ یو ورځ سفیان ثوریؒ او امام شیبانی یو ځائے وُو نو تهوله شپه سفیان وژړل نو شیبانیؒ ورته اوونیل چه دومره دِ ولے اوژړل که د گناه نه وجه نه وی نو د الله نه نافرمانی مه کوه نو سفیانؒ اوونیل له و بیرے د بدے خاتمے نه زا یم حکه چه ما او نورو ډیرو سره لیدلی دی مجتهد نه خلوبنت کاله علم حاصل کړے وُو او هغهٔ شپیته کاله د خانه کعبے مجاوری کړے وه آخره عمر کښې ئے له ژبے نه الفاظ د کفر او وتل او خاتمه ئے په خیر نه شوه . امام شیبانیؒ اوونیل چه د الله شامته د گناهونو هغه عالم به وو مجتهد به وُو مکر کسی کار د غم وُو . نو تهٔ هم له الله تعٰ نه مخالفت مه کوه نو خاتمه به دِ ښه شی ۱۲ سبع سنابل .

عہ قوله وبین خلقك :۔ لکه وژل او وهل کتل بے عزته کول غیبت کول چغلی کول دروغ ترل مال اخستل نفقه د مستحق نه ورکول ۱۲

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ

تیری مخلوق سے پس اُٹھا لے تو اس کو مجھ سے اور بے پروا کر دے تو مجھ اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے

د مخلوق ستا نو اوبت کړه هغه له مانه او بې پرواه م کړه په فضل خپل بیشکه ته

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ

بہت بڑی بخشش والا الٰہی روشن کر دے علم سے دل میرا اور کام میں لا

فراخ (ډیر) بخونکے یې. اے خدایه روښانه کړه په علم زړه زما او ولګوه په

بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ

اپنی بندگی کے بدن میرا اور خالص کر دے سب فتنوں سے باطن میرا

عبادت د صورت زما او خالص کړه له فتنونه باطن او خیال زما

وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ

اور لگا دے عبرت پکڑنے میں فکر میری۔ اور بچا مجھے بدی سے

او مشغول کړه په عبرت نیولو فکر زما او وساته ما له شر

وَسَاوِسِ[1] الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَا

وسوسوں کی شیطان کے اور پناہ دے مجھے اس سے اے

د وسوسو د ابلیس نه او خلاص کړه ما له هغه نه اے

رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

بڑے مہربان تاکہ نہ ہووے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

مهربانه خدایه ترڅو چه نه وي د شیطان ما باندې غلبه او قدرت

[1] قوله وساوس:۔ مونږ محمد والي چه حضرت شیخ صاحب فرمائیلي دي چه څوک دا درود (دعا) په رکابۍ مثلاً ولیکي بیا ئې په اوبو ونرموي بیا د باران یا په جاري اوبو او بیا وې څښي نو زړه نه به ئې د شیطان وسوسې دفع شي ۱۲.

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب دوسرا ساتوں حزبوں میں سے

داحزب دویم دے لہ حزبونو اوو نہ (په ورځ د دوشنبې)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ

الٰہی بتحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

اے الله زه غواړم له تانه خیر د هغه څیز چه ته ئې پیژنې او پناه نیسم په تا سره

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ

برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اُن سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے

له بدو د هغه څیز چه ته ئې پیژنې او بخښنه غواړم له تانه له هغه ګناه نه چه ته ئې پیژنې

اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے تو بڑا جاننے والا ہے سب چھپی چیزوں کا

بیشکه ته ئې پیژنې او زمونږ نه پیژنو او ته ډیر ښه پوهیدونکے یې په پټو څیزونو

لہ قوله په ورځ د دوشنبې: په دے ورځ چه خوک سوکونه پریکوی نو همت به له هغه نه تختی او ناجوړتیا
به پکښې داخلیږی. او خول چه په دے ورځ غسل کوی نو عمر به ئې لمبیږی ۱۲ عقول عشره. روایت دے
له انس نه چه له رسول الله نه تپوس وشو له نیهٔ د ورځے یعنی د دوشنبې نو حضرت وفرمائیل چه دا
د وینو ورځ ده په دے ورځ د حوا حیض شوے وو او هم په دے ورځ آدم ځوئ خپل ورور مړکړے وو.
وئیلی دی مقاتل چه څوارلسو پیړو د آدم سره اُنس اُلفت لرونو مرکله چه قابیل هابیل لره
مړکړو نو تبدیل له آدم نه تمول پرنده درنده او نور وحشی ځناور او ازنې داسے شوے بعضې ونې او
ترخے شوے میوے او بدبوئی شوے یا پیکه شوے او به اودوره شوه زمکه ۱۲ کله قوله واستغفرك.
روایت دے چه ابلیس علیه اللعنة وئیلی دی ما ته مړ کړه شاد بنی آدم په ګناهونو او دوی زما ماته کړه په توبوا و په استغفار
موظام کړوه دی له پاره داسے ګناه چه دوی ترینه توبه او نه باسی او هغه ګناه عملئه کول دوی ده دی په عبادة کښې ۱۲ ترجمه کلمه
الحق. استغفار لګناه کبیره نه کبیره نشی پاتے کیږی او توبه لکناه صغیره نه او له اصرار نه په ګناه صغیره صغیره نشی پاتے کیږی
تله قوله ولا نعلم. یعنی هغه څیز نه چه ما ته علم نشته مګر الله ته ئې علم شته دے ۱۲ نور محمد. کله قوله علام الغیوب. م

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَ اِحْدَاقِ

الٰہی نگاہ رکھ مجھ میرے اس زمانہ سے لعد گھیر لینے سے

اے اللہ وساتہ ما لہ د شرہ زمانے زمانہ چہ دادہ او وساتے مالہ گیروَلو

الْفِتَنِ تَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَيَّ وَ

فتنوں کے اور ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور

د فتنونہ مالوہ او وساتے مالہ ظلم دذ زورونہ پہ ما باندے او

اسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ

کمزور سمجھنے سے اُن لوگوں کے مجھ کو خداوندا کر دے تو مجھے اپنی طرف سے

وساتے مالہ کمزور وکنڑلو دوی مالہ اے خدایہ وگرزوہ ما پخپل طرف

عِيَاذٍ مَنِيْعٍ وَحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِنْ جَمِيْعِ[1]

پناہ استوار میں اور قلعہ مضبوط میں اپنی ساری

پہ پناہ محکمے کبنی او پہ قلعہ محکم کبنی لہ شرہ دستول

خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى[2]

مخلوقات سے یہاں تک کہ پہنچا دے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک درحالیکہ ہوں میں عافیت دیا گیا

مخلوق ستانہ ترڅو چہ ورسوے تہ مالہ نیټے د مرگ ځمپلے تہ روغ ۔

[1] قولہ من جمیع خلقک :- یعنی لہ ټول مخلوق نہ پیریان وی کہ انسان وی دشمن وی کہ دوست وی خو پخپل حفاظت او حراست کنبی م وساتہ څکہ چہ لہ دے مخلوق نہ بسی دضرری ظاهری او باطنی نہ څہ فائدہ نشتہ ۱۲ خاشی. [2] قولہ معافی :- ترڅو ځایہ پورے بہ وظیفہ د ورځے د وشپے یعنی دغلورے پاو پیر سیا دگل پہ وخت تسوے بیا بہ دوسہ شپے پہ ورځ لہ حزبہ شروع کوی ۔ دغہ معمولہ وظیفہ د عام مشائخ دہ ۔ مگر د شیخ محمد حمزہ پہ نزد علم دم بہ کوے لہ دے قول د حزب اول نہ م اللهم انی اسالک الاخذ باحسن ما تعلم الخ ۱۲ ابراهیم۔

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ فِیْ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ

تیسری منزل دوشنبہ کی یعنی پیر کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ

اے اللہ مجھ پر تو مہربانی فرما تاکہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ کیلئے گناہوں کو چھوڑ دوں

وَارْحَمْنِیْٓ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور مجھ پر رحم فرما کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں جو میرے مطلب کے نہ ہوں اور

حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ

مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرما جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں

اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے اے بزرگی اور بخشش

وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْاَلُکَ یَااَللّٰہُ

والے اور ایسی عزت والے جس کے حاصل ہونیکا کسی کو وہم و گمان بھی نہیں ہو سکتا اے اللہ

یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُلْزِمَ

اے حد سے بڑھ کر مہربان میں تیری بزرگی اور تیرے روئے انور کا واسطہ دیکر تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں

قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْٓ

جیسا تو نے مجھے اپنی کتاب مقدس کا علم عنایت فرمایا ہے ایسی ہی میرے دل کو

أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي

اس کا حفظ کرنا بھی نصیب کرے اور مجھ کو اس کی تلاوت کرنی اسطرح میسر فرمائے جس سے تو

اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

خوش ہو جائے، اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانیوالے، اے بزرگی و بخشش والے۔ اور ایسی

وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

عزت والے جسکا وہم و گمان بھی کسی کو نہیں ہو سکتا، اے اللہ اے سب سے بڑھکر مہربان میں

بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ

تیری بزرگی کا واسطہ دیکر تیرے روئے انور کا واسطہ دیکر یہ مانگتا ہوں کہ تو اپنی کتاب سے میری آنکھیں

بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ

منور کر اور میری زبان پر اسکو جاری کرے اور اسکی برکت سے میرے دل سے

عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ

غم دور کرے اور میرا سینہ کھولدے اور میرے سارے بدن کو

تَسْتَعْمِلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ

اس پر عمل کرنے میں لگادے کیونکہ صحیح بات میں سوا تیرے میری مدد کوئی نہیں کریگا

غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہ اسکو سوا تیرے کوئی اور دے گا نہ مجھ میں بھلائی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

مگر صرف اللہ بلند و برتر کی توفیق سے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنَ الْمَعَاصِیْ لَآ اَرْجِعُ

اے اللہ میں تیری جناب میں اپنی تمام نافرمانیوں سے توبہ کرتا ہوں اب

اِلَیْھَآ اَبَدًا ۞

کبھی پھر ایسا نہیں کروں گا

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُکَ

اے اللہ تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ

میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

اے اللہ تیرا نام "عفو" یعنی بڑی بخشش کرنیوالا تو معاف کرنا پسند کرتا ہے لہٰذا ہم سب کو معاف کر دے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ

اے اللہ حرام کے بدلے تو مجھے میری ضرورت کے مناسب حلال روزی عطا فرما اور اپنے

اے اللہ حرام

بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ

اے اللہ فکر کے دور کرنے والے، رنج کو زائل کرنیوالے، مجبوروں کی پکار سننے والے

الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا

اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کھانے والے

أَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ

بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا تو ہی مجھ پر ایسی رحمت فرمادے کہ تیرے سوا مجھے

رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار پوشیدہ اور کھلے کے جاننے والے

الشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے پکا وعدہ کرتا ہوں اس بات پر کہ میں دل سے گواہی دیتا ہوں

الدُّنْيَا اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں بس تو ایک ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

تیرا کوئی شریک نہیں اور دل سے گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى

بس تو مجھکو میرے نفس کے سپرد نہ فرما کیونکہ اگر تو مجھکو خود میرے نفس کے حوالہ کر دے گا

نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ

تو یقیناً (اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ) برائی کے قریب

وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ

اور بھلائی سے دور ڈال دے گا مجھے بس تیری ہی رحمت پر بھروسہ ہے اس لئے

عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اپنے یہاں بخشش اور رحمت کا عہد فرما جسکو قیامت کے دن پورا فرمانا یقیناً تو وعدہ خلاف

الْمِيْعَادَ

نہیں کرتا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں جس کے سوا معبود کوئی نہیں اور

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

خود زندہ رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اے میرے پروردگار مجھکو بخشدے اور میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ تیرا نام تواب اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی

وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ

بزدلی اور سخت بڑھاپے مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب اور

فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ

اسکی آزمائش سے قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے مالداری

فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

کی ازمائش سے کے شر سے اور فقیری کی ازمائش کے شر سے یعنی نہ مال کی ازمائش میں پڑوں

الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَ الْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ

اور تنگدستی کی) اور تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت کے اور حد درجہ احتیاج اور ذلت وخواری سے

بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَ الْفُسُوْقِ وَ الشِّقَاقِ وَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے، کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور

السُّمْعَةِ وَ الرِّيَآءِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ

شہرت اور دکھاوے کیلئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے سے اور گونگے ہونے سے،

وَ الْبَرَصِ وَ الْجُنُوْنِ وَ الْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

جسم پر سفید داغ پڑنے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی خراب بیماریاں ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے

اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَ الْجِنُّ

اس بات سے کہ تو مجھکو گمراہ کردے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے) سوا جنات

وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

ہوں یا انسان سب ایکدن مرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ازمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے

الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ؀

کہ مقدرت کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہوں اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جنکو میں جانتا ہوں اور

شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ؀

ان کی برائی سے بھی جنکو میں نہیں جانتا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے عمل کے برے نتیجے جو میں نے کیا ہے اور

شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری

عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیرے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے تمام غصہ کے اسباب سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کے برائی سے اور

شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ

آنکھ کی برائی سے اور زبان کی برائی سے اور قلب کی برائی سے (یعنی غیبت سننے) بدنظری ناجائز

شَرِّ مَنِيِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ

اور اپنی منی کی برائی سے" کہ اس کی ہیجان سے زنا کی رغبت ہوں" اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے

بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ

یا میں مکان وغیرہ سے گروں" اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے

وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ

اور سخت بڑھاپے سے، اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان

عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ

مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں اور تیری پناہ لیتا ہوں

مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ

تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، اور برے اعمال سے،

وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ

نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں اور ان تمام بری بری

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ

تیری پناہ لی ہے تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے تیرا کام حق پہنچا دینا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر دکسی بھلائی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے پڑوسی سے اپنے سکونت کے گھر میں

الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَمِنَ الْجُوْعِ

کیونکہ دیہی سفر) کا پڑوس تو چلا جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا رہا ہوتا ہے اور بھوک کی شدت سے

فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

کیونکہ وہ بستر کی بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کے اندرون کی بری خصلت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے

لَا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ

جو کہ رب سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ ؞

بھرے غرض ان چاروں باتوں سے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں

اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا

واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْۤءِ وَمِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن اور

لَيْلَةِ السُّوْۤءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْۤءِ وَمِنْ صَاحِبِ

بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی

السُّوْۤءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْۤءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ

سے اور اپنے سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے نفاق سے اور

سُوْۤءِ الْاَخْلَاقِ

تمام برے اخلاق سے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَاۤئِیْ وَ

اے اللہ میرے سب گناہ بخشدے خواہ وہ بیں نے گناہ کرنیکے ارادے سے کیے

عَمَدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ

ہوں یا ہنسی مذاق میں بھول چوک کر کے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى

اے اللہ اے دلوں کے پھیر دینے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری

طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَ

کیطرف پھیر دے اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری پاکبازی اور تیرے ماسواء سے بے نیازی کا

الْعَفَافَ وَالْغِنٰی رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَ

طالب ہوں اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھ کو کامیاب کر اور

انْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْ لِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ

میرے دشمن کو مجھ پر کامیاب نہ کر میرے لئے خفیہ تدبیر فرما اور میرے مخالف کیلئے تدبیر نہ فرما

وَاهْدِنِی الْهُدٰی وَيَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی

مجھے ہدایت دے اور میرے لئے ہدایت کا راستہ آسان کردے اور

مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا

جو شخص مجھ پر ظلم کریں اس کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ اے میرے پروردگار مجھ کو بنالے مبالغہ کے

لَكَ رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا

ساتھ اپنی یاد کرنیوالا اپنا بڑا شکرگذار اپنے سے بہت ڈرنے والا، اپنا بہت فرمانبردار

مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ

اپنی طرف گڑگڑانے والا اور آہ وزاری کیساتھ متوجہ ہونے والا، اے میرے پروردگار میری توبہ قبول

دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ

کرلیں میرے گناہ دھوڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت مضبوط کردے میری زبان کو سیدھا رکھ،

قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ

میرے دل کو راہ راست پر لگا اور میرے دل کی سوزش (یعنی کینہ) نکالدے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا

اے اللہ ہمکو بخشدے اور ہمپر رحم فرما ہمسے راضی ہوجا ہمارے اعمال قبول فرما

وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ اَصْلِحْ لَنَا شَانَنَا كُلَّهٗ

اور ہمکو جنت میں داخل کرا اور ہمیں عذاب دوزخ سے نجات دے اور ہماری ساری حالیتں درست کردے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ اَسْاَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے دین پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے کا طالب ہوں اور نیکی پر پختہ

عَزِیْمَةَ الرُّشْدِ وَ اَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ

ارادہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت پر شکر گزاری اور تیری عبادت کو حسن و خوبی

عِبَادَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّ

کے ساتھ ادا کرنے کا طالب ہوں اور سچی زبان شکوک و شبہات سے پاک صاف دل اور

خُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْاَلُكَ

مستقیم عادتیں مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جنکو تو جانتا ہے اور تجھ سے مانگتا ہوں

مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ

ان باتوں کی بھلائی جنکا تجھ کو علم ہے اور جو گناہ تیرے علم میں ہوں ان سے بخشش کا طالب ہوں

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

یقیناً تو پوشیدہ باتوں کا پورا پورا جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَ

اے اللہ تو ہمارے دلوں میں باہم محبت پیدا کر دے اور ہمارے آپس کی رنجشوں کی اصلاح فرمادے اور

اهْدِنَا سُبُلَ السَّلٰمِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

ہمکو سلامتی کے راستے دکھلا اور نور عطا فرما کر تاریکیوں سے نجات

النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَ

دے اور بے حیائیوں سے ہمکو بچالے جو ائمیں کھلی ہوئی ہیں اور جو پوشیدہ ہے اور

بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَ

ہمارے کانوں میں اور آنکھوں میں اور دلوں میں اور ہماری بیبیوں میں اور بچوں میں برکت عطا فرما

اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری توبہ قبول کر کیونکہ تو ہی سب سے بڑا توبہ قبول

الرَّحِيْمُ ۝ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ

کرنیوالا اور مہربان ہے اور ہمکو اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ان پر تعریف کرنیوالا اور اس کا

بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا

قبول کرنے والا بنادے اور ہمارے اوپر اپنی نعمت پوری فرمادے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا

اے اللہ ہمیں نصیب فرما اپنا اتنا خوف جسکی وجہ سے تو ہمارے درمیان اور اپنی نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے

وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ

اور اپنی اتنی فرمانبرداری عطا فرما جس کے سبب تو ہمکو اپنی۔

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ

جنت تک پہنچا دے اور وہ یقین دے جسکی وجہ سے تو دُنیا کی مصیبتوں کا

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ

جھیلنا ہمپر آسان کردے اور جب تک ہمکو زندہ رکھے ہمارے کانوں میں اور ہمارے آنکھوں اور ہمارے قوت سے ہمکو

اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا

فائدہ اُٹھانے کا موقعہ عطا فرما اور ہماری زندگی تک ان کو قائم رکھ کر ہمارا وارث بنا اور ہمارا بدلہ صرف اُن لوگوں میں دائر

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

کردیں جو ہمپر ظلم کریں اور ہماری مدد فرما ان لوگوں کے مقابلے میں جو ہمسے دشمنی رکھیں اور ہماری مصیبت

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

ہمارے دین پر نہ ڈال اور دُنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اسکو ہمارے

عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

علم کی انتہا پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اسکو ہمپر مسلط نہ فرما

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَ

الٰہی ہمکو بہت دے اور کم نہ کر اور ہمیں عزت دے اور ذلیل نہ کر اور محروم نہ رکھ اور ہمکو ترجیح

وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا

دے اور ہمپر دوسروں کو ترجیح نہ دے اور ہمکو اپنے سے راضی کردے

عَنْكَ وَارْضَ عَنَّا

اور تو ہم سے راضی ہو جا۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ

الٰہی میری بھلائی میرے دِل میں ڈالدے اور مجھ کو میرے نفس کی بدی سے بچالے

نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ

الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اچھے کاموں کا کرنا اور برے

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ

کاموں کا چھوڑ دینا اور مسکینوں کی محبت اور یہ بات بھی کر تو مجھکو بخشدے اور مجھ پر رحم فرما

وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

اور جب تو کسی قوم کی ازمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھ کو اٹھا لے بغیر ازمائش میں ڈالے اُٹھا لینا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ

اے الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اُس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت

وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ

رکھتا ہوں اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَاَهْلِيْ

الٰہی میرے دِل میں اپنی محبت اپنی جان، اپنے گھر والے، اور ٹھنڈے پانی کی

وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

محبت سے بھی زیادہ پیاری بنادے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ

الٰہی مجھ کو اپنی محبت دے اور اسکی محبت دے جس کے ساتھ محبت میرے لئے تیرے دربار میں کارآمد ہو

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً

الٰہی جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطا فرمائے تو اب ان کو تو ایسے

لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ

کاموں کے ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنا دے جو تجھ کو پسند ہوں

اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا

الٰہی جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے خیال سے بھی

لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگا دے جو تجھ کو پسند ہوں اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ

اپنے دین پر جمائے رکھ، الٰہی میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ چھوٹے اور اس نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ

وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

ہو، اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت چاہتا ہوں جنت

اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

کے سب سے اونچے درجے میں جو ہمیشہ رہنے کی جنت ہے

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ

اے اللہ جو تو نے مجھ کو سکھایا ہے اس سے تو مجھ کو بھی نفع بھی دینا اور وہ علم سکھلانا

وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ

جو مجھ کو نفع ہی نفع دے اور مجھ کو اور زیادہ علم عطا فرما، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہے ہر حالت میں اور میں

بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ

اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں دوزخیوں کے حال سے ۔ الٰہی اپنے علم غیب کی برکت سے اور

وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِىْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا

اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھکو زندہ رکھنا اس

لِّىْ وَتَوَفَّنِىْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّىْ وَاَسْاَلُكَ

وقت تک جب تک تو میرے لیے زندگی میرے لیئے بہتر جانے اور مجھ کو اٹھالینا اُس وقت جب

خَشْيَتَكَ فِى الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ

تو میرے لیئے مرنا بہتر جانے ۔ الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرا ڈر غائب اور حاضر ہر حالت میں

فِى الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِى الْفَقْرِ

اور اخلاص کی بات خوشی میں بھی اور غصہ میں بھی ۔ اور تجھ سے میانہ روی کا طالب ہوں، تنگدستی میں بھی اور

وَالْغِنٰى وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا

دولتمندی میں بھی، اور تجھ سے مانگتا ہوں وہ نعمت جو ختم نہ ہو اور آنکھ کی وہ ٹھنڈک جو

تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ

زائل نہ ہو اور تجھ سے تیرے حکم پر خوش رہنا، اور مرنے کے بعد آرام کی زندگی

بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ

مانگتا ہوں تیرے روئے (انور) کے دیدار کی لذت اور تیرے ملاقات کے

اِلٰى لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّ

شوق کا طالب ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو

فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ

یسے فتنے سے جو گمراہ کر دے الٰہی میں تجھ سے ہر بھلائی مانگتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو

عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَعُوْذُ

اور جو دیر میں ملنے والی ہو اور جسکو میں جانتا ہوں اور جسکو نہیں جانتا اور تجھ سے تمام

بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

برائیوں سے پناہ لیتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہو ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جسکو میں جانتا

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ہوں اور جسکو نہیں جانتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

الٰہی میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور ہر وہ قول و عمل جو مجھ کو اس سے قریب کر دے

اَوْ عَمَلٍ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

اور تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب

اَوْ عَمَلٍ وَّ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّیْ خَيْرًا وَّ

کر دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی میرے حق میں فرما چکا ہو بہتر کر دے اور

اَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا

تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جو فیصلہ بھی میرے حق میں فرما چکا ہو تو اس کا انجام بہتر بنا دینا

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا

الٰہی ہمارے تمام کاموں کا انجام بہتر فرما اور ہمکو دنیا کی

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دینا

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِي

الٰہی میری نگرانی فرما اسلام پر تمام رکھ کر جب میں کھڑا ہوں اور میری نگرا

بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا

فرمانا، اسلام پر قائم رکھ کر جب میں بیٹھا ہوں اور جب سوتا ہوں اور مجھ پ

لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا

کسی دشمن یا حاسد کو ہنسی اڑانے کا موقع نہ دینا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر قسم کی بھلائی سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں

بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُ

اور تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزا

بِيَدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ

تیرے ہاتھ میں ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے بھی

آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ

جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً وَّمِيتَةً

الٰہی میں تجھ سے چاہتا ہوں صاف زندگی اور آسان موت

سَوِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ

اور ایسی لوٹنے کی جگہ جہاں نہ رسوائی ہو نہ خواری،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ

الٰہی میں کمزور ہوں تو اپنی رضا جوئی میں

ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ

میری کمزوری کو قوت سے بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل

وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ

اور اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ

الٰہی میں تو کمزور ہوں تو مجھے قوی بنا دے میں تو

ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ

ذلیل ہوں تو مجھے عزت والا بنا دے میں تو

فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ

محتاج ہوں تو مجھے رزق عطا فرمانا

اَلْحِزْبُ الثَّانِیْ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَۃِ

حزب دوسرا ساتوں حزبوں میں سے

دا حزب دویم دے له حزبونو اوُوو نه (پدورځے د شنبے)

وَاَسْأَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بھروسہ تیری روزی دینے پر اور زہد خرچ روزمرہ میں اور نکلنا

او سوال کوم له تانه د بهروسے په رزق ستا او د زهد په روزئ دورځے ورځے. او د وتلو په سبب

بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِي كُلِّ حُجَّةٍ

ہر شبہ سے بسبب ظاہر ہونے امر حق کے اور فتحمندی امر حق کی ہر حجت میں

د ظاهریدو د حق د هرے شک نه او د بری موندلو په کار حق په هر حجة کښی

وَالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَآءِ وَالتَّسْلِيمَ لِمَا يَجْرِي بِهِ

اور میانہ روی غصہ اور خوشنودی میں اور قبول کرنا اس چیز کا کہ جاری ہوا ہے اُس

او د انصاف په غصه کښی او خوشنودئ کښی او د منلو هغه حکم چه جاری وی پرے

الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى

حکم تیرا اور میانہ روی افلاس اور تونگری میں.

فیصله ستا او د میانه روئ په حال د غریبئ او د توانګرئ کښی.

لـه قوله والتكفل بالمرزق ۱۔ د تکفل معنی ذمه واری ده. او دلته مراد له ذمه وارئ د روزئ نه دا چه فراغت او بخکوئ په عزت او بے مشقته روزی راکړې. او رزق هغه دے چه شرع د هغے د خوراک فتویٰ ورکړی، او طیب هغه روزی ده چه نه منع د هغه د خوراک فتویٰ ورکړی ۱۲ اسیع سنابل ۲ـه قوله الرضآء ۱۔ لفظ د رضا په مد د الف بے د همزه نه اسم منقوص ۱۲ ۳ـه قوله روایت دے چه رسول الله ﷺ فرمائیلی دی چه الله فرمائی لـه د آدم خویه: زه قسم کوم په خپل عزت او لویئ چه ته که چرے راضی په هغه شه چه ما ایکلے دے په قسمت ستا کښی نو زه به تا خوشاله کړم، او ته به محمود هم شے. او که راضی نه شے په هغه شه چه ما لیکلے دے په قسمت ستا کښی نو اُرته به کرم زه دُنیا په تا چه پروګر غلے او ګرزے پښان د صحرائی ګناور بیا سوا د دینه ځبه نه رسیږی مګر هغه چه لیکلی شوی وی په قسمت ستا کښی. او بل روایت دے چه الله فرمائی چه نیکبختیا د بنی آدم داده چه راضی شی په هغه شه چه الله لیکلی وی په قسمت

وَالتَّوَاضُعَ فِى الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِى

اور فروتنی بات کہنے اور کام کرنے میں اور راستی ہر

او د ماجزئ په وینا او په کار کولو کښې او د رشتیا وُ په

الْجِدِّ وَالْهَزْلِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِىْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِىْ

تحقیق کی باتیں اور مذاق کی بات میں الہٰی بتحقیق میرے بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے

حقیقة دښی کښې او په ټوقه کښې اے الله بے شکه مالره گناهونه دی په مینځ زما او

وَبَيْنَكَ وَ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ

اور تیرے ہیں اور بہت ایسے گناہ ہیں جو درمیان میرے اور تیری مخلوق کے ہیں

او ستاکښې او گناهونه دی په مینځ زما او د مخلوق ستا کښې

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا

پس اے خدا جو گناہ کہ تیرا ہو اُن گناہوں سے بخشدے تو اُسے اور جو ان گناہوں سے ہو

اے خدایه هغه گناهونه چه د ستا په باره کښې گناهونو نه وی بخښه هغه ماته او هغه چه دی ان گناهونو

له قوله فیما بینی وبینک :- لکه پریښودل د روژے زکوٰة وغیره چه حکم شوے وی په کولو د هغی سره او لکه څښلو د شراب وغیره چه حکم شوے وی په نه کولو د هغی سره ۱۲ بیهقی ورح سفیان ثوریؒ او امام شیبانی یو ځائے وُو نو توله شپه سفیان ؒ ژړل نو شیبانیؒ ورته اووئیل چه دومره د ولے ژړل کړ د گناه د وجے نه وی نو د الله نه نافرمانی مه کوه نو سفیانؒ لو وئیل له وبیره د بدے خاتمے نه ژاړم ځکه چه ما او نورو د یرو سره له یو شیخ مجتهد نه خلوبنت کاله علم حاصل کړے وُو او هغهٔ شپیته کاله د خانه کعبے مجاوری کړے وه آخر د عمر کښ ئے له ژبے نه الفاظ د کفر او ختل او خاتمه ئے په خیر نه شوه. امام شیبانیؒ او وئیل چه د اله شامته د گناهونه هغه ماتم به د ولجتهد بد و منکر کښیکار ضمیمه. ستو نه ضمر له الله تعالىٰ نه مخالفت مه کوه نو خاتمه به د دِ بنه شی ۱۲ سبع سنابل.

ه قوله وبین خلقک :- لکه وژهه وهل کښل بے عزته کول غیبت کول چغلی کول دروغ ترل مال اخستل نفقه د مستحق نه ورکول ۱۲

لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ

تیری مخلوق کا پس اُٹھالے تو اس کو مجھ سے اور بےپروا کردے تو مجھ اپنے فضل سے بیشک تو ہی ہے

د مخلوق ستا نو ذمہ واری کړه له ما نه او بے پرواه م کړه په فضل خپل بیشکه ته

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ

بہت بڑی بخشش والا الٰہی روشن کردے علم سے دل میرا اور کام میں لا

فراخ (پیر) بخونکے یے. اے خدایه روښانه کړه په علم زړه زما او ولګوه په

بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ

اپنی بندگی کے بدن میرا اور خالص کردے سب فتنوں سے باطن میرا

عبادت د صورت زما او خالص کړه له فتنو نه باطن او خیال زما

وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ

اور لگادے عبرت پکڑنے میں فکر میری اور بچا مجھے بدی سے

او مشغول کړه په عبرت نیولو فکر زما او وساته ما له شر

وَسَاوِسِ[1] الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ يَا

وسوسوں کی شیطان کے اور پناہ دے تو مجھے اس سے اے

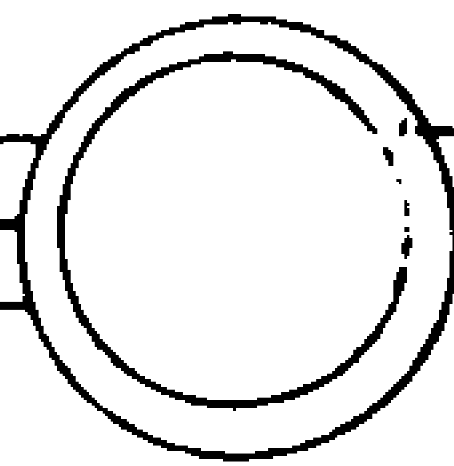
د وسوسو د ابلیس نه او خلاص کړه ما له هغه نه اے

رَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ

بڑے مہربان تاکہ نہ ہووے اس شیطان کا مجھ پر کچھ زور اور غلبہ

مهربانه خدایه تر دے چه نه وی د شیطان ته ما له غلبه او قدرت

[1] قوله وساوس. مولوی محمد وائی چه حضرت شیخ صاحب فرمائیلی دی چه څوک دا درود (دعا) په رکابی مثلاً ولیکی بیا ئے په اوبو د زمزم سیا د باران یا په جاری اوبو او وینځی بیا ئے وڅښی نو زړه نه به ئے د شیطان وسوسے دفع شی ۱۲



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ

الٰہی بتحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

اے الله زه غواړم له تا نه خیر د هغه څیز چه ته ئے پیژنے او پناه نیسم په تا سره

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ

برائی سے اس چیز کی کہ تو جانتا ہے اور بخشش چاہتا ہوں میں تجھ سے اُن سب چیزوں سے کہ تو جانتا ہے

د بدئ د هغه څیز چه ته ئے پیژنے او بخښنه غواړم له تا نه له هغه ګناه نه چه ته ئے پیژنے

اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو بڑا جاننے والا ہے سب چھپی چیزوں کا

بیشکه ته ئے پیژنے او زمونږ نه پیژنو او ته ډیر پوهیدونکے یے په پټو څیزونو

لہ قوله په ورځ د سه شنبے: په دے ورځ چه خوک سلوکونه پهیکوی نو صحت به له هغه نه تښتی او نا جوړتیا به پکښې داخلیږی. او خوک چه په دے ورځ غسل کوی نو عمر به ئے کمیږی ۱۲ عقول عشره. روایت دے له انس نه چه له رسول الله نه تپوس وشو له نحس د ورځے یعنی د سه شنبے نو حضرت وفرمائیل چه دا دوېنو ورځ ده په دے ورځ د حوا حیض شوے و او آدم په دے ورځ آدم څخه خپل ورور مړ کړے وو ویلی دی مقاتل چه بخوا د رنده و بیندو د آدم سره اُنس الفت لرو نو هر کله چه قابیل هابیل له مړ کړو نو تبدیل له آدم نه شول پرنده درنده او نور وحشی څناور او ازغی دارے شوے بعه. ونې او ترے شوے میوے او بدبوئے شوے یا پیکه شوے او به او دوړنه شوه زمکه ۱۲ کله قوله واستغفرك:-
روایت دے چه ابلیس علیه اللعنة ویلی دی ما ته مړ کړه بنی آدم په ګناهونو او دوی زما متاماته کړه په توبه او په استغفار نو ظاهر مې کړو دوی له پاره داسے ګناه چه دوی ترینه توبه او نه باسی او هغه ګناه د عملونو کول دی دوی دی په عبادت کښ ۱۲ ترجمه کلمه الحق. استغفار له ګناه کبیره نه کبیره نشی بلکه کیږی او توبه له ګناه صغیره نه او له اصرار نه په ګناه صغیره صغیره نشی باقی کیږی
کله قوله لا نعلم. یعنی هغه څیزونه چه مونږ ئے علم نشته مګر الله ته ئے علم شته دے ۱۲ نور محمد کله قوله علام الغیوب. م

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَ اِحْدَاقِ

الٰہی نگاہ رکھ مجھے میرے اس زمانہ سے لد گھیر لینے سے

اے اللہ وُساتہ مالہ ترو زمانے زمانہ چہ دادہ او وُساتے مالہ گیرولو

الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْأَةِ عَلَيَّ وَ

فتنوں کے اور ظلم سے دلیروں کے مجھ پر اور

د فتنو نہ مالرہ او وُساتے مالہ ظلم دذ زورونہ پہ ماباندے او

اسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ

کمزور سمجھنے سے اُن لوگوں کے مجھ کو خداوندا کر دے تو مجھے اپنی طرف سے

وُساتے مالہ کمزور وکنڑلو د دوئی ما لہ اے خدایہ وُگرزوہ ما پخپل طرف

عِيَاذٍ مَنِيْعٍ وَحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ[1]

پناہ استوار میں اور قلعہ مضبوط میں ہر سا ری

پہ پناہ محکمہ کبنی او پہ قلعہ محکمہ کبنی لہ شر د ټول

خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى[2]

مخلوقات سے یہانتک کہ پہنچادے تو مجھ کو میری موت کی مدت تک درحالیکہ ہوں میں عافیت دیا گیا

مخلوق ستا نہ تردے چہ وُرسوے تہ ما لرہ نیټے د مرگ خپلے تہ روغ .

[1] قولہ من جمیع خلقک :- یعنی لہ ټول مخلوقاتو نہ پیہمان وی کہ انسان وی دشمن وی کہ دوست وی خو پخپل حفاظت او حراست کبنی مو وُساتہ حکہ چہ لہ دے مخلوق نہ پسلی د ضرری ظاہری او باطنی نہ څہ فائدہ نشتہ ۱۲ فاتح. [2] قولہ معافی :- تردے ځایہ پورے پہ وظیفہ د ورځے د دوشنبے یعنی د ګلور ے باو پیرسیا د ګل پہ ورځ رسوے بیا بہ د سہ شنبے پہ ورځ لہ حزب نہ شروع کوی. د دہ حصولہ وظیفہ د عام مشائخو دہ. مگر د شیخ محمد عمر پہ نزد شروع بہ کوے لہ دے قول د حزب اول نہ چہ اللھم انی اسالک الاخذ باحسن ماتعلم الخ ۲

ابراہیم.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پر

اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ محمدؐ او په آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

سردار ہمارے حضرت محمد کی بشمار اُن لوگوں کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپؐ پر اور رحمت نازل فرما

سردار زمونږ محمدؐ د په شمار د هغه چا چه درود وائی په دهٔ اور رحمة نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار۔ حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

په سردار زمونږ محمدؐ او په آل د سردار زمونږ محمدؐ په شمار

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُنکے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپؐ پر اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

د هغه چا چه درود ئے نه دے ویلے او رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے

له قوله عدد من صلى عليه. روایت دے چه امام شافعیؒ پس له وفات نه چا خوب کښې اولیدو او تپوس ئے ترې نه اوکړو چه الله تعالیٰ تا سره څه معامله اوکړه نو امامؒ ورته اووئیل چه زۀ ئے بخښلے يم نو څه سړي ورته اووئیل چه په څه سبب ئے بخښلے ئې. امام شافعیؒ ورته اوئیل چه په دغه پنځه کلمو درود شریف چه ما به همیشه همیشه دغه لوستلے ١٢ تحفة المقامل. ٢ له فضیلة درود شریف په رسول کریم صلی الله علیه وسلم. روایت دے چه یوه ورځ حضرتؐ ناست وو د صحابو سره په دې کښې یو سوال راغے حضرتؐ ورته وفرمائیل چه ابی بکرؓ نه پاس کینه نو ابوبکرؓ په فکر کښې شو او د نورو صحابو دا خیال وو چه ګویا که دا به حضرتؐ وی کن په صحابو کښې دا سے مرتبه والا څوک نشته چه له ابی بکرؓ نه به زیات وی. نو حضرتؐ ابوبکرؓ ته مخ کړو او ورته ئے وفرمائیل چه دا څوک په ما درود دومره ډېر وائی چه دومره بل څوک نه وائی نو ابوبکرؓ اووئیل چه دا خوان خوراک څښاک سره په څه تعلق نه لری. نو حضرتؐ ورته وفرمائیل چه هم خوراک کوی، او به څښی او هم کار کښې مشغول هم وی لیکن بیو عمل د ورځے او بیو عمل د شپے دا درود چه په دے ئے لیکلے شوے دے ١٢ تحفة الذاکرین

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِى الصَّلٰوةُ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح کہ چاہیے درود بھیجنا

او پہ آل د سردار زمونږ محمدؐ لکہ چہ ښائیږی درود ویل

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اُن پر اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

پہ هغه او رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږ محمدؐ او پہ آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

حضرت محمدؐ کی جسطرح کہ واجب ہے درود بھیجنا اُن پر اور رحمت نازل فرما

محمدؐ دے لکہ چہ واجب دی درود ویل پہ هغه او رحمت نازل کړه پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح حکم کیا تو نے

سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے لکہ چہ حکم کړیدے تا

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

کہ درود بھیجا جاوے اُن پر اور رحمت نازل فرما سردار ہمارے حضرت محمدؐ پر اور

د درود ویلو پہ هغه او رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

آل پر سردار ہمارے حضرت محمدؐ کی ایسے محمدؐ کہ نور اُن کا اصل ہے سب نوروں کی

آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے داسے محمدؐ چہ نور د هغه اصل د نورونو دے

[a] قوله نوره من نور الانوار - یعنی اللہ تعالیٰ د ټولو نه مخکښ د حضرتؐ نور پیدا کړو او بیا ئے د هغه نور نه ټول مخلوقات علویه او سفلیه پیدا کړهٔ - نو د حضرتؐ تعظیم پہ ټول مخلوق واجب دے ځکہ چہ دے باعث د وجود د دوی دے ۱۲

وَأَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْأَسْرَارُ اللّٰهُمَّ صَلِّ

اور روشن ہو گئے آپؐ کے بھید کی چمک سے سب بھید الٰہی رحمت نازل فرما

او روښانه شو بیدے په شغلو د راز دده رازونه اے الله رحم وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور اُن کے اہل

په سردار زمونږ چې محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ په محمدؐ دے او په اهل

بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِيْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیت نیکو کاروں سب پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

بیتو دهغه چه نیکان دی درود دی وی په ټولو اے الله رحم نازل کړه په سردار زمونږ محمدؐ دے

وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ

اور اُس کی آل پر جو دریا ہیں تیرے نوروں کے اور کان ہیں تیرے بھیدوں کے

او په آل دهغه چې محمد چه دریاب دنورونو ستا دے او کان د رازونو ستا دے

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

اور زبان تیری وحدانیت کی حجت کے اور دولہا تیرے ملک کے

او ژبه د دلیل د وحدانیة ستا دے او ښائست د ملک ستا دے .

لے قوله علٰى سيدنا محمدؐ ۔ مخذله بنده خوبیونو د حضرتؐ نه دا دوه چه د هر بیمار تپوس لره به تشریف وړلو که هغه بیمار به مالدار وو که به غریب وو آزاد به وو او که به غلام وو د مسلمان به وو او که کافر به وو خپل به وو او که پردے به وو. په صحابو کښې به که څوک بیمار شو نو عیادة له به حضرتؐ ورتلے ورته به یے وفرمائیل لا بأس طهور. او کله به یے وفرمائیل کفارة طهور یعنی پروا مه لره دا بیماری کفاره ده د ګناهونو او پاکوی به انشاء الله تعالیٰ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلینؐ ۱۲ ـ کے قوله عروس مملکتك : ویلی دی بعض علماؤ په تفسیر د دے قول د الله تعالیٰ کښې لقد رأى من آيات ربه الكبرىٰ . چه حضرتؐ لیدلے وو په عالم ملکوت کښې صورة د ځان خپل چه د دے ښائست د تمام ملک د دے ۱۲ مواهب لدنیه

وَإِمَامِ[1] حَضْرَتِكَ وَخَاتَمِ[2] أَنْبِيَائِكَ صَلٰوةً

اور پیشوا تیرے دربار کے اور ختم کرنیوالے تیرے انبیاء کے ایسا درود کہ

او پیشوا د دربار ستا دے او ختموونکے د نبیانو ستا دے دا سے رحمة

تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

ہمیشہ رہے تیرے ہمیشہ رہنے تک اور باقی رہے ساتھ تیرے باقی رہنے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھے

چہ همیشہ وی تر همیشوالی ستا پورے او پاتے کیږی تر پاتے کیدو ستا پورے داسے رحمة چہ خوشحالہ کوی تا

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور خوش کرے اُن کو اور خوش ہو جاوے تو اُس کے باعث ہم سے اے بڑے مہر کرنیوالے سب مہر کرنیوالوں سے

او خوشحالہ کوی هغه لره او تہ راضی کیږے په هغه رحمة له موږه نه اے رحم کوونکیہ له ټولو رحم کوونکو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ[3] الْحِلِّ وَالْحَرَامِ[4] وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اے خداوند پروردگار حلال اور حرام کے اور اے خداوند مشعر حرام کے

اے خدایہ خاوندہ د حلالو او د حرامو او خاوندہ د مشعر حرام (مزدلفہ)

[1] قوله امام حضرتك :- یعنی چہ خوك ستا دربار تہ رسیږی نو د حضرت په وسیله سره رسیږی او چا تہ چہ ستا قرب حاصلیږی نو د حضرت په پیروی سره حاصلیږی ۱۲ [2] قوله وخاتم انبیائك :- روایة مرفوعہ دے لہ ابی هریرة نہ چہ زہ (حضرت) وم مې یم لہ پیغمبرانو په پیدا ښت کښی او روستنے یم په بعثت کښی یعنی په پیغمبر کیدو کښی ۱۲ [3] قوله رب الحل :- روایة دے لہ محمد خوئی د وضاح نہ چہ کوم یو سړے چہ وُلول پس لہ مازیگرنہ د زیارت په ورځ اللّٰهم رب الشهر الحرام والركن والمقام اقرأ محمدا منى السلام . نو الله تعالیٰ به یو فرښته پیدا یعنی مقرر کړی او د حضرت په حضور مبارك کښی به عرض کوی چہ فلانی تا سو تہ سلام کوی ۱۲ فاسئ [4] قوله والحرام :- حرم ځکه د مقررہ ځایپره د مکه شریفہ نہ همدارنگہ ځایپره د مدینے منورے نہ مگر غالبًا او اکثر ویلی شی ځکے د مکے شریفے تہ . الله تعالیٰ حرام کړیدے لہ پارہ د بزرگئ د دے مکے شریفے هغه ځیزونه چہ په بل ځائے کښی نہ دی کړی لکه ښکار کول وُنه سپریکول جگړه کول قتل کول . او د دے حرم د پارہ حدود دی چہ د هغه د پیژندلو د پارہ هر طرفته منارے جوړے کړے شوی دی سوا د جدہ او جعرانہ د طرفونو نہ چہ هلتہ منارے نشته ځکه چہ اتفاق د منارو جوړونکو په یو خاص حد نہ وُو نہ شلے -

(باقی پہ بل مخ)

وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ

اور اے خداوند بیت الحرام کے اور اے خداوند رکن اور مقام کے

او خاوندہ د کعبے عزتمندے او خاوندہ د رکن او د مقام

اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ

پہنچا ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ کو ہمارا سلام

ورسوہ تہ سردار ځموږ تہ او مولا زموږ تہ چہ محمد دے لہ موږ نہ سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

اے خدایہ! رحمت نازل کرہ پہ سردار ځموږ او مولا زموږ چہ محمد دے

سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سردار اگلوں اور پچھلوں کے ہیں الٰہی رحمت نازل فرما

سردار دے د وړومبنو او روستنو اے خدایہ رحمت نازل کرہ پہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں

سردار زموږ او پہ مولا زموږ چہ محمد دے پہ ہر وخت کښې او پہ ہر زمانہ کښې

(د نیم مخ حاشیہ) او حدود د حرم لہ هر طرف نہ برابر نہ دی او ډیر نژدے حد پکښې تنعیم دے د مدینے منورے لہ طرف نہ او سوا د حرم نہ نور ټولے زمکے تہ زمین حل ویلے شی ۱۲ منہ ع الحسنات.

(دے مخ حاشیہ) لہ قولہ سیدنا - حدیث شریف د ترمذی کښې دی چہ انا سید ولد آدم او پہ حدیث د شفاعت کښې دی. انطلقوا الی سید ولد آدم نو مراد لہ ولد آدم نہ نوع انسانی دہ او قول د حضرت چہ آدم فمن دونہ من الانبیاء یوم القیمۃ تحت لوائی. گواہ دے پہ سردار کیدو د حضرت صلے اللہ علیہ وسلم د ټول نوع انسانی ۱۲ منہ محمد.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر درمیان گروہ بلند تر فرشتوں کے

اے اللہ رحمت نازل کرہ په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمد دے په خلقو دتولی برهٔ کښی

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ولا قیامت تک الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

تر ورځے د قیامت پورے اے خدایه رحمت نازل کرهٔ په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے

حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ

یہانتک کہ وارث ہو تو زمین کا اور جو اُس پر ہے اور تو ہی ہے اچھا سب وارثوں کا

تر دے چه په میراث واخلے زمکه او هغه خلق چه وی په هغه زمکه او ته چه ئے بنه غوره د میراث خوروونکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو ایسے نبی ہیں کہ کسی سے پڑھا نہیں۔ اور

اے خدایه رحمت نازل کره په سردار زمونږ محمدؐ[2] دے پیغمبر دے اُمی دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار

په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے لکه چه رحمت نازل کړے دے تا په سردار زمونږ

له قوله محمدؐ: بعض له خاصیتونو د نوم مبارک نه دا چه د نوح علیه السّلام کشتئ جاری شوے وه په برکت د دے نوم مبارک او هغه هم په برکت د دے نوم روغ کوز شوے وُو لکه چه حضرت وُو په صلب د سام بن نوحؑ کښی او بعض له خاصیتونو نه دا هم ده چه آدم علیه السلام نه به په جنت کښی آواز کولے شی چه یا ابا محمدؐ نه د بل چا په نامه ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب۔

له قوله وعلٰی آل سیدنا: وئیلے شوید ے چه درود نه قبلیږی تر څو چه سره آل د درود ونه وئیلے شی ۱۲

تفسیر احمدی۔

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى

حضرت ابراہیم پر توہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور برکت نازل فرما

ابراهیمؑ باندے بیشکه ته ستائینه شوے لوئی شوے او برکت نازل کړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمدؐ امی پر جسطرح برکت بھیجی تو نے

سردار خمونږ چه محمدؐ دے پیغمبر امی دے لکه چه برکت کړے تا په

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر توہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت نازل فرما

سردار زمونږ ابراهیمؑ باندے بیشکه ته صفت کړے شوے لوئی یے اے الله رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار خمونږ چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

بشمار اسکے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے

په شمار د هغه چه گیر کړیدے هغه لره علم ستا.

لـه قوله انك حميد مجيد :- لفظ د ربنا به تحكمنى له انك حميد مجيد نه لولى او كه وے لوستونوځه بدى

پکښې نشته مگر موږه نه لوستل دی چه په حدیثو کښې نه دے ذکر شوے او په یرغوږه داده چه

د حضرتؒ د الفاظو محافظة وکړے شی بے له زیاتی او کمی نه ۱۲ غنیة المتملی ۲ه قوله النبی الاُمّی :- د نبی اُمی معنیٰ دا

ده چه پیغمبر د لیکلو او لوستلو الله حضرتؒ نه د علمونو ظاهرو او باطنو تعلیم ورکړے وو. نور محمدؐ. ۳ه قوله محمدؐ ابو

هریرهؓ نه روایت دے چه صحابو عرض وکړو یا رسول الله پیغمبری تاته کله ملاؤ شوید؟ نو حضرتؐ وفرمائیل چه هغه

وخت ما نبی وم چه د آدمؑ به مینځ د روح او د بدن کښې. راقم الحروف ته حدیث دا سے یاد دے کنت نبیا وآدم بین

الماء والطین. مطلب ئے ظاهر دے ۱۲

وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَ

اور شمار اسکے کہ لکھا اُس کو تیرے قلم نے اور شمار اسکے کہ پہلے ہو چکا ہے ساتھ اُسکے ارادہ تیرا اور شمار اسکے

او جاری شویدے پہ هغہ باندې قلم ستا او مخکښې شویده پہ هغہ باندې اراده ستا او درود وي

عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

اُن پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود کہ ہمیشہ رہنے والا ہو ساتھ ہمیشہ رہنے تیرے

دے پہ هغہ ملائکو ستا داسې درود چہ همیشہ وي پہ همیشوالي ستا.

بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلَى اَبَدِ

باقی رہے تیرے فضل اور تیرے احسان سے ابد

باقي وي پہ فضل ستا او پہ احسان ستا تر همیشہ

الْاَبَدِ اَبَدًا لَانِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ

الآباد تک کہ نہ نہایت ہووے اسکی ہمیشگی کی اور نہ فنا ہووے

همیش پورې داسې همیش چہ نہ وي نهایة همیشوالي د هغہ لره او نہ فنا وي.

لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُس کی ہمیشگی کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

همیشوالي د هغہ لره اے خدایہ رحمة وکړې پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے

او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار د هغہ چہ گیر کړې دے هغہ لره علم ستا.

لہ قولہ جری بہ قلمک ۱. مراد د اجرا نہ تحریر دے لوح محفوظ کے ۱۲ فرمائیلي دي حضرتؓ چہ الله تعالیٰ پیدا کړیدے لوح محفوظ سپینو زرو نہ او صفحې (مخونہ) د هغې دي لہ سرو یاقوتو نہ او قلم ئے د نور نہ دے او لیک ئے د نور دے ۱۲ از قاني.

وَاَحْصَاہُ کِتَابُكَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ وَ

اور ضبط کیا اُس کو تیری کتاب نے اور گواہی دی ساتھ اُس کے تیرے فرشتوں نے اور

او نہایتہ رسولے دے هغه لره کتاب ستا او گواهي کړیده په هغه ملائکو ستا او

وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

راضی ہو جا اُن کے سب یاروں سے اور مہر کر ان کی اُمت پر تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا

راضی شه ته اے خدایه له اصحابو هغه حضرت نه او رحم وکړے په اُمت هغه بیشکه ته ئے صفت کړے شوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور سب

اے خدایه رحمة نازل کړه په سردار زمونږ محمد[۱] او په آل د سردار زمونږ محمد[۲] دے او په ټولو اصحابو

اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

یاروں پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

د سردار زمونږ چه محمد دے اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ محمد[۲] دے او په آل د

[۱] قوله کتابك :- دلته مراد له کتاب نه لوح محفوظ دے چه د ټول عالم احوال پکښې لیکلے شویدی ځکه چه فرمائیلی دی الله تعالیٰ ولا رطب ولا یابس الا فی کتٰب مبین. یعنی او نشته څه لوانده او نه څه وُچه مګر لیکلے شویدے په کتاب ظاهرونکی کښې ۱۲ [۲] قوله ملائکتك:- مراد له دے فرښتو نه کراماً کاتبین دی چه بندګانو ټول اقوال او افعال لیکی. یا فرښتې حفاظت کوونکی دی. فرمائیلی دی الله تعالیٰ. ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید. یعنی و نه ویونکے نه دُبا سی له خولے نه څه خبره مګر وی ده څخه ساتونکے سخت ۱۲ د راقم الحروف په نزد کرام الکاتبین او رقیب عتید یو شے دے. فتدبر وتامل ۱۲ [۳] قوله وعلٰی آل سیدنا محمدؐ:- په آل کښې اختلاف دے چه له آل نه مراد څوک دی؟ بعضو ویلی دی چه مراد ترینه هغه خلق دے چه زکوٰة پرحرام دے لکه بنی هاشم او بنی عبدالمطلب شو او حضرت فاطمهؓ او حسینؓ او علیؓ شو. او بعضو ویلی دی چه مراد ترینه هر مؤمن پرهیزګار دے. او شیخ عبدالحق محدث دهلویؒ ویلی دی چه د حضرت بیبیانےؓ په آل کښې شامل دی. او آل په معنیٰ د پیروی کوونکو یعنی تابعداری کوونکو هم راځی او دے معنیٰ له په دے مقام کښې ترجیح ورکړیده مالکؒ او زهریؒ ۱۲

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ اللّٰ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت نازل کر خدا

سردار محمونږ محمد ؐ باندے لکہ چہ رحمۃ کړیدے تا پہ سردار زمونږ ابراهیمؑ باندے او برکت نازل کړو تہ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح برکت اتاری تو

پہ سردار زمونږ محمد ؐ او پہ آل د سردار زمونږ محمد ؐ لکہ چہ برکت کړیدے تا پہ

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کی درمیان تمام عالم کے تو

سردار زمونږ ابراهیمؑ باندے او پہ آل د سردار زمونږ ابراهیمؑ د پہ تمام مخلوقات کښی بیشک

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْ

سراہا گیا بزرگی والا اے خدا ساتھ عاجزی قلب کے نزدیک تیرے سجدوں کے

ستائیلے شوے لوئی. اے اللہ پہ وسیلہ د عاجزئ د زړه پہ وخت د سجدے کښ

لہ قوله بخشوع القلب ۔ دا دُعا پہ وخت د مصیبت او ویرہ کښی د ے کله به لولی او بغیر له دے نه به یو ځل لولی
لفظ دیا اللہ بہ اَتہ ځله لولی ۲ دا دُعا پہ بعضو نسخو کښی پہ دے مقام کښی شته. او پہ بعضو اکثرو نسخو کښ
نشته لہ دے وجہ ما د خیر و فراخی وُ نکړه. او وئیلی دی پلار زما چہ زما یو حاجت وُو د اللہ تعالیٰ د
جانب کښی چہ پوره دیرش کاله ما به دے سوال کولو او سره د دے نا اُمیده نه وُم له درګاه د اللہ تعالیٰ نه نو
شپه او وه وُم خوب ټم وُلیدو چہ خوک را ته وائی. اے ابوالحسن نه قسمونه ورکړه خلائے ته په حاجت
خپلو کښی به هغه قسمونو سره چه ستاه سره لا نه دی. نو سمدستی را ویښ شوم او هغه قسمونه
بو د بی کښی ما بیا مونده. او قسم په خدائے تعالیٰ چه ما هغه قسمونه چاته نه دی ورکړی څه حاجت خپ
کښ مګر هغه حاجت ئې پوره شو. او دا ئے ما هم معلومه کړیده دا دُعا ۱۲ فاسیُّ. او بعض علما ؤ چه هو
وه دا دُعا لیکلے شوے لا نه د سرخیل نو د حروف بیل بیل پہ دے طور ب خ ش و ع ال ق ل ب تر
وح ی د پوره چه د هغه تمام خط د پیوستون دا دے بخشوع القلب تر توحید پورے. دا ئے لیدلی دی ما
پہ بعضو کتابونو کښی او هم ما اورید لی دی له مشرانو خپلونه ۱۲ مولوی یٰسین سلمہ اللہ

لَكَ يَا سَيِّدِي بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَا اَللّٰهُ يَا

اے سردار میرے بے انکار اور تیری مدد سے اے خدا اے

تاته له سرداره حُما بې له انکار نه او په وسیله ستا اے الله اے

جَلِيْلُ فَلَا شَيْئَ يَدَ انِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَ

بزرگ پس کوئی چیز نہیں قریب تیرے ہوتی عہدوں و عدوں مضبوط میں اور

لوبه نو هشته څه څیز چه نزدے کوي تا ته په سخت لوظونو کښې او

بِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ

اور واسطے تیری کرسی جڑاؤ نور سے عرش

وسیله د کرسۍ ستا چه جړاؤ ده په نور سره تر عرش ستا پورے

الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا

عظیم بزرگ تک اور بوسیلہ اس چیز کے کہ نیچے تیرے عرش کے ہے

چه لوئ دے حسم کښې لوئ دے په موتبکښې او په وسیله د هغه څیز دنو چه وو لاندے د عرش ستا ثابت

قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ لَكَ

پہلے پیدا کرنے آسمانوں سے اور واسطے آواز رعدوں کے اس لئے

خکښې له پیدا کولو ستا نه آسمانو نو لره او په وسیله د آوازونو د ملائکو تا ته

قوله عرشك :- عرش د ټولو آسمانونو د پاسه دے او د هغه د پاسه بیا لامکان دے. صحیح حدیث کښې راغلي دي چه رسول الله صلے الله علیه وسلم فرمائيلي دي کان الله ولم یکن شیء قبله وکان عرشه علی الماء ثم خلق السمٰوت والارض. یعنی وو الله موجود بیواځے او نه وو خوك مخکښې له ده نه او وو عرش د ده په اوبو بیا پیدا کړه الله آسمانونه او زمکه له دے حدیث نه صاف معلومیږي چه له ټول مخلوق نه اول اوبه او بیا عرش پیدا شوې دے او له دوی نه روستو بیا آسمانونه او زمکه پیدا شوي دي ۱۲ محمد رشید.

إِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيـ

کہ تھا تو اور مثل تیرا نہ تھا ہمیشہ کوئی معبود پہچانا گیا تو ساتھ یکتائی کے

کله ته ئے بے مثله او همیشه ئے بے هم زماد خدائے پیژندلے شوې ته په یووا

فَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ الْوَ

پس کر مجھ کو دوست رکھنے والوں دوست رکھے گیوں سے اور نزدیک عاشقوں سے

نو وګرزوه ما له محبت کوونکو نه له محبت کړ وشوو نه له نزدے کړے شوو نه له مینه کوو

لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُو

تیرے لئے اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا

ستا دپاره یا الله یا الله یا الله یا الله یا الله یا الله یا الله یا الله

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ گھیرا ہے

اے الله رحمة وکړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ محمد چه په شمار د هغه چه راګیر کړیدے

له قوله عدد ما احاط به علمك :- د الله علم په ټولو شیزونو احاطه کوونکے دے یو ذره ترینه بیهله نه
حدیث شریف کښې راغلی دی چه حضرت صحابو ته وفرمائیل تاسو پوهیږئ ستاسو دلاندینه څه دی صحا
عرض وکړو چه الله پلاره او پیغمبرے ښه پوهیږی حضرت وفرمائیل چه زمکه ده او بیائے ترینه تپوس
وکړو چه د زمکے لاندینه څه دی؟ صحابو ټولو د غه جواب ورکړو حضرت وفرمائیل چه بله زمکه ده او د دوا
مینځ کښې د پنځه سوه کالو فاصله ده تر دے چه حضرت ۱۴ اووه زمکے وشمارلے او بیا حضرت وفرمائیل
چه قسم په هغه ذات چه نفس د محمد د هغه په لاس کښې دے چه که چرے تاسو لاندینه زمکے ته رسئ زورنده کړه
هغه به الله تعالے باندې کوزه شي او بیائے دا ایت ولوستو هو الاول والاخر والظاهر
والباطن . مطلب دا چه د الله تعالے خزانه علم په هر طرف باندې محیط دے هم دا رنګه په لا
بله هم محیط دے ترڅو چه دُواړه زمکو ته رسئ زورنده شي نو د الله تعالے
علم پوره سیزې خلاصه د مقام دا چه د الله تعالے د علم او قدرة نه هیڅ شیز
بهر نه دے ۱۲ مولانا محمد رشید صاحب

عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

علم تیرے الہٰی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

علم ستا اے خدایہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه او مولا زمونږ چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

بشمار اسکے کہ ضبط کیا اس کو تیری کتاب نے الہٰی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

په شمار د هغه چه شمار کړیدي هغه لره کتاب ستا اے خدایه رحمة نازله کړه په سردار زمونږ او

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ

مولا ہمارے حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ جاری ہوئی ساتھ اسکے قدرت تیری

مولا زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چه جاري شویدي په هغه قدرت ستا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

الہٰی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

اے الله رحمة نازله کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چه

خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

خاص کیا ہے اسکو تیرے ارادے نے الہٰی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

خاص کړیدي هغه لره اراده ستا اے خدایه رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَ

ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ متوجہ ہوا اُس کی طرف امر تیرا اور

په مولا زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چه مخ کړيدے هغه ته حکم د کولو ستا او

نَهْيُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

نہی تیری خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

حکم د منعے ستا اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰ

بشمار اسکے کہ پہنچ گئی ہے اس تک شنوائی تیری الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

په شمار د هغو چه ځائے کړے دے هغے لره غوږ ونوستا اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا ز

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ گھیرا اُسے تیری بینائی نے الٰہی رحمت نازل فرما

چه محمدؐ دے په شمار د هغو چه را ګیر کړیدی سترګو ستا اے خدایه رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ یاد کیا اُن کو یاد کرنیوالوں نے

په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغو چه ذکر کړیدے هغه لره یاد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار اُسکے کہ

اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغو چه

لے قوله ذکره الذاکرون ۔ له علامو د محبت د رسول الله ؐ نه یو داخبره ده چه ډیر ذکر دهٔ کوي څ
چه ډیر ذکر دهٔ له لوازمو د محبت نه ده. لکه چه ویلے شویدی من احب شیئا اکثر ذکره او فی الواقع چ
شیه او ورځ په ذکر د حضرتؐ کښی خولے تر وي نو حضرتؐ به ئے یاد وفرمائی ځکه چه حضرتؐ
خوشحالیږي نیکو او په خوبیونو د الله تعالیٰ او الله فرمائیلی دی چه اذکرونی اذکرکم او درود شریف
چه نبه نزدے وسیله ده په حصه دیا د حضرتؐ ده او بعض له علامو د محبت د حضرتؐ نه تو قیرا و تعظیم
د حضرتؐ دے په وخت د ذکر د حضرتؐ کښی په د علطوں چه په وخت د ذکر د حضرتؐ کښی خشوع او
خضوع به ظاهروي او صحابو چه به د حضرتؐ ذکر لیں له هغه نه کولو سنو تر لے به ئے او ډیر عجز او
انکسار به ئے ظاهر ولو او د دوي تعظیم کولو نه د هیبت په وجه عوف به ئے په بدن ښکیک ښکار اود
او ابو ابراهیمؒ ویلی دی چه واجب دی په هر مومن باندے چه هغه ذکر کوي د حضرتؐ یا ذکر
شي د هغه چه دے د عاجزي او انکساري ظاهر کړي او جلال او هیبت کښی اوشي او اوداسے
ادب کوي لکه چه د حضرتؐ په حضور کښی ئے ذکر کوي ۱۲ مدارج النبوۃ۔

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

غافل ہوئے اُن کے ذکر سے غفلت کرنیوالے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

غفلت کریدے لہ ذکرہ حضرتہ بے پرواہی کونکو اے اللہ رحمۃ نازل کرے پہ سردار زمونږ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بےشمار قطرے مینہ کے الٰہی رحمت نازل فرما

او پہ مولا زمونږ چہ محمدؐ دے بےشمار دڅاڅکو د بارانونو اے اللہ رحمۃ وکرہ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بےشمار پتوں درختوں کے

پہ سردار زمونږ او پہ مولا زمونږ چہ محمدؐ دے بےشمارہ پانړو دونو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بےشمار جانوروں

اے اللہ رحمۃ نازل کرے پہ سردار زمونږ او پہ مولا زمونږ چہ محمدؐ دے بےشمار دځناورو

الْقِفَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

جنگل کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور

دصحرایانو اے اللہ رحمۃ نازل کرے پہ سردار زمونږ او

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَابِّ

ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بےشمار جانوروں

پہ مولٰی زمونږ چہ محمدؐ دے بےشمار دځناورو

لہ قولہ غفل الخ: ابوالحسن شافعیؒ حضرتؐ پہ خوب کښې ولیدہ او تپوس ترې وکړو چہ یا رسول اللہؐ څہ بدلہ ورکړے شوہ شافعیؒ ته ستا له طرفنه چه په کتاب رساله کښې لیکلی دی وصلی الله علی محمد کلما ذکره الذاکرون وکلما غفل عن ذکره الغفلون. نو حضرتؐ ورته وفرمائیل چه زمونږ د طرفنه داورته بدله ورکړے شوه چه ورځ د اخرة به د حساب د پاره نشی ودرولے ۱۲ احیاء

الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

دریاؤں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مولا ہمارے حضرت محمد پر

د دریابونو اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولٰی زمونږ چه محمد دے

عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

بشمار پانی دریاؤں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

په شمار د اوبو د دریابونو اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولٰی زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ ٢ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ

حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

چه محمد دے په شمار د هغه څیزونو چه تیاره کړی دی په هغو باندې شپې او روښانه کړے دی

النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر

په هغو ورځ اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولٰی زمونږ چه محمد دے

بِالْغُدُوِّ ٣ وَالْاٰصَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

صبح اور شام کے اوقات میں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

په وختونو د سبا او د بیگاه کښې اے خدایه رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او د مولٰی زمونږ

ل قوله البحار:- د دریابونو اووه دی روایت دے له عبدالله ابن عباس رضی الله عنه نه رسیدلے دے ماته دا خبره په مسافة د ننیکے د پنځوسو کالو لار ده او د مُنکلوا و د میدانونو مسافة د سلو کالو لار ده ۱۲۶ از رقانی. ٢ قوله اللیل:- بعض له خصائصو د حضرتؐ نه دا خبره چه ملائکو به دے جولئ کښې زانګوه او خوشحالوا و سپوږمۍ به ورسره خبرے کولے او کوم پلو ته چه به ده اشاره کوله نو دا به تیبتیدله او دریځ به په حضرتؐ سورے کولو او د هٔ نے سورے به د زمکه نه پرېوته څکه چه کرنیله شپې ته وړے سملاستو او سحر به سوړ راپاسید والله تعالی به ورته له جنة خواړه خښاك ورکول ۴ انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب. ٣ قوله بالغدو:- غدو وخت زمانه د مچې په منځ د غتو وصبا او د غتود نمر کښې دی او آصال جمع د اصیل ده په معنی د بیگاه ی او دا وخت زمانه ده چه د زوال د نمر نه پادماز نګر

(باقی په بل مخ)

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

حضرت محمدؐ پر بشمار ریتوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

چہ محمدؐ دے پہ شمار د شگو اے اللہ رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ او پہ مولا زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ وَالرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ پر بشمار عورتوں اور مردوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

چہ محمدؐ دے پہ شمار د ښځو او د نارینو اے خدا پہ رحمت وُکړہ پہ سردار زمونږ

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رِّضَآءَ نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر باندازہ خوشی اپنی ذات کے الٰہی رحمت نازل فرما

او پہ مولا زمونږ چہ محمدؐ دے پہ اندازہ د خوشئ د نفس ستا اے خدا پہ رحمت نازل کړہ پہ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر باندازہ کلام اپنے کے الٰہی

سردار زمونږ او پہ مولا زمونږ چہ محمدؐ دے پہ اندازہ د سیاھو د خبرو ستا اے اللہ

(بقیہ د تیر مخ) وی نو پہ بیتو د ښو بوئے مکرد لہ مرلو لہ دوارونہ دوام او تجدد د درود دے پہ تولو وختونو کښې ۱۲ مطالع المسرات

ادرے حاشیہ ہلہ قولہ النساء:. تپوس شوے وُو لہ ابن سیرینؒ نہ پہ باب د ښځو کښې نو هغه وئیلی وُو چہ او فتنو د دروازو دیارہ کنجیانے دی او خزانے د غم دی کہ د رسرہ احسان وُکړې نو همیشہ بہ د ر باندِ ضبا طے او ناز بہ د ِخورہ وِی. او خوشے بہ پرید ی وینا ستا او سیلان او مینہ بہ کوی غمہ ستا سرہ ۱۲ وُئیلی شوید ی چہ ښځہ کشالودہ ښیځہ او ازنے دمہ دورخے ۱۲ ابو حکیم تہ چا او وئیل دښمن د مرشو نو هغه او وئیل چہ دلتے زیرہ دی ښہ ولو چہ هغہ وادہ وُکړو. وئیلی شویدی چہ لہ جهل نہ زیات لوئی مصیبت نشتہ او لہ ښځے نہ زیات بل شر نشتہ ۱۲ حیوٰة الحیوان. ؎ قولہ سَیِّدِنَا. پہ درود او پہ سلام سرہ زیات نزدیکت کیږی ځکہ چہ پہ دے دُرود او سلام د حضرتؐ مرتبے لوئیږی نو د ازیاتے هم د ے پہ مرتبو د اُمتؐ ځکہ چہ مرتبہ د تابع وی تابعہ د مرتبے د متبوع.

صلوٰۃ بر تو آرم کہ فزون باد قربت. چہ بقرب کل بگرد و ہمہ جزو ہا مقرب

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے آسمانوں اور

رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او مولا زمونږ چه محمدؐ دے په ډکیدو د آسمانونو او

أَرْضِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ

زمینوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر برابر وزن عرش اپنے کے

د ځمکے ستا اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے په اندازه د تول د عرش ستا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار مخلوقات اپنی کے

اے الله رحمة وکړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د مخلوق ستا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ[1]

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بزرگترین

اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے ښه غوره

صَلَوَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ

درودوں سے اپنے الٰہی رحمت نازل فرما نبی رحمت والے پر الٰہی

رحمة د رحمتونو ستا نه اے الله رحمة نازل کړه په پیغمبر د رحمت اے خدایه

[1] قوله افضل صلواتك ۔ یعنی په ټولو درودونو کښې زیات وی د جهته د خیر او د برکت نه په یوه نسخه کښې پس له دے درود نه دا درود لیکلے شوے دے چه اللهم صل علٰی سیدنا ومولانا محمد الی صلوتك مگر نورو نسخو کښې ما نه دے موندلے دا عبارت ۱۲ فاسی. شافعیه وائی چه غوره قسم وکړی چه ښه غوره درود به وائی نو هغه دی دا وُلولی چه اللهم صل علٰی محمد کلما ذکره الذاکرون وکلما غفل عن ذکره الغافلون ۱۲ نسیم الریاض. ۲ سبحان الله د حضرت رحمة کیدلو د تام مخلوق دپاره داشان دے چه ابولهب غوندی کافر ته عذاب سپک کیږی د هره د ورځے په شپه حکه چه د حضرت ۲ پیدا کیدو په خوشحالئی کښې آزاده کړے وه خپله وینځه چه نوم ئے ثوبیه وه لکه په احیاء العلوم کښې په مواهب لدنیه کښې او په ما ثبت بالسنة کښې او شفاء کښې په منوب وکتابونو کښې ذکر شوے دے ۲ صلوٰة ناصری.

صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ اَللّٰهُمَّ

درود بھیج امت کے شفاعت کرنیوالے پر الٰہی رحمت نازل فرما دکھ کے دور کرنیوالے پر الٰہی

رحمۃ نازل کرہ پہ شفاعت کوونکی د اُمت خپل اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ لرےکوونکی د غم سخت اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُجَلِّى الظُّلْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِى النِّعْمَةِ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما کفر کی تاریکی دور کرنیوالے پر الٰہی رحمت نازل فرما نعمت کے دینے والے پر الٰہی

رحمۃ وکرہ پہ رنڑا کوونکی د تیرے دکفر اے اللہ رحمۃ وکرہ پہ ورکوونکی د نعمۃ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُؤْتِى الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ

رحمت نازل فرما رحمت کے دینے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب حوض

رحمۃ نازل کرہ پہ ورکوونکی د رحمۃ اے اللہ رحمۃ وکرہ پہ خاوند د تالاب

الْمَوْرُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

کوثر پر کہ جس پر ساری امت اترے گی الٰہی رحمت نازل فرما صاحب مقام محمود پر

چہ راتلل بہ کوئلے شی هغہ تہ لہ خدایہ رحمۃ نازل کرہ پہ خاوند د هغہ ځاۓ چہ صفت بہ شوے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نیزہ گرہ دار پر الٰہی

اے خدایہ رحمۃ نازل کرہ پہ خاوند د نښان تړلی شوی اے اللہ

لہ قوله شفیع الأمة :۔ رسول کریمؐ بہ خپل شفاعت سرہ خپل ټول اُمت بہ لہ دوزخ نہ راوباسی ترد ے چہ یو اُمتی د دوی بہ هم پہ دوزخ کښې پاتے نہ شی بلکہ د بعضو کفارو شفاعت بہ هم کوی لکہ ابوطالب او ابو لهب شو لپارہ د دے چہ عذاب ئې سپک او آسان شی ۱۲ ٢ہ قوله الغمة :۔ یعنی لرے کوی غم لہ هغہ چا چہ بہ د ہ سرہ وسیلہ اونیسی پہ دُنیا او آخرۃ دوارو کښې ۱۲ مزرع الحسنات ٣ہ قوله لوآء المعقود :۔ یعنی خاوند د هغہ نښان د جامے چہ تړلے شی پہ نیزہ بوچے او هوا لہ خوزوی او د جنګ پہ وخت کښې وړاندے او فرز ورلے شی لپارہ د دے چہ معلومہ شی چہ فوځ راغے او خرګندہ هم نہ د دے لواء نہ لواء د حمد دے چہ د قیامۃ پہ ورځ بہ حضرتؐ تہ ورکوئلے شی ۱۲ قاسمیؒ۔

صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رحمت نازل فرما صاحب مکان پر کہ آپ حاضر کیے گئے وہاں شب معراج میں الٰہی رحمت نازل فرما اُن حضرت پر

رحمت نازل کړه په خاوند د هغه ځائے چه شاهدي پرِ شوے اے الله رحمت نازل کړه

الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ کرم اور بخشش کے الٰہی رحمت نازل فرما

په هغه ذات چه صفت ئے شویدے په نیکئ او په سخا اے الله رحمت نازل کړه په

مَنْ هُوَ فِى السَّمَآءِ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ وَّفِى الْاَرْضِ

اُس پر جس کا نام آسمان میں محمود ہے اور زمین میں

هغه چا چه نوم ئے په آسمان کښې محمود دے او په مځکه کښې

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ ہیں الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی مہر نبوت پر

سردار زمونږه محمدؐ دے اے خدایه رحمت نازل کړه په خاوند د مهر نبوة د

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانی پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایه رحمت نازل کړه په خاوند د نښے د نبوة اے الله رحمت نازل کړه

[1] قوله الجود:۔ حضرتؐ دومره سخی وُو چه هیڅکله سوالګری ئے بې ئے رېږه نه . وَلِه که شے به موجود
وُو نو همغه ئے به ورکړو او که به موجود نه وُو نو بیا ئے به روستو ورکړو او ځان ئے به ئے لږه پر
نقد نه ساتلو چه څه به ورته وُو نو ماښام نه به ئے نه پرېښود . هغه سړے سخی دے چه ځپله هم خوری
او بل ته هم ورکوی. او جواد معنی جدات هغه سړے دے چه ځپله نه
خوری او بل ته ئے ورکوی ۱۲

مدارك التنزيل حنفی ۱۲

عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُن پر جو تعریف کیے گئے ہیں ساتھ بزرگی کے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

په هغه ذات چه صفت ئې شوے په کرامة سره اے خدایه رحمت نازل کړه په

الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جو خاص کیے گئے ہیں ساتھ ریاست کے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ

هغه ذات خاص شوی په حکومت پورے اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه چا چه

كَانَ تُظَلِّلُهُ الْغَمَامَةُ[2] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ

سایہ کرتی تھی جن پر بدلی الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ

سورے پرے کاوُو په هغه باندے ورېځے اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه چا چه

[1] قوله الموصوف بالكرامة :- د جود او کرم فرق تیر شویدے خو په دے د وارو صفتونو هیڅوك حضرت ﷺ ته نه شو رسیدے بیله الله تعالی نه چه خوك اجود وو نو هغه زمونږ حضرت ﷺ وو چه دے اجود الاجودین وو. وئیلی دی ابوعلی دقاق رحمه د حضرت ﷺ جود کرم سخا ایثار دغه جانه په مخلوقاتو کښې نشی کیدے حتی چه په ورځ د قیامة به ټول پیغمبران به نفسی نفسی وائی او حضرت ﷺ به اُمتی امتی وائی ۱۲ ناصر المحسنین ملخصًا. [2] یعنی همیشه به د کرمئ په موده کښې ورېځې په حضرت ﷺ سورے کولو. او د حضرت ﷺ سورے به په زمکه کښې نه پریوتو ۱۲ د دے باره کښې دیر حدیثونه راغلی دی او دا سورے کول د ورېځې په حضرت ﷺ باندے د دے بارہ د تاسیس د نبوة مگر دا مخکښې د نبوة نه او دا خبره پس له نبوة د محفوظ نه ده ۱۲ فاسی.

[2] قوله الغمامة :- هرکله چه حضرت ﷺ د دولسو کالو شو نو د خپل تره ابوطالب سره ئے شام ته تشریف بوړه هرکله چه بُصری مقام ته اورسیدل نو بحیره نوم راهب حضرت ﷺ ولیدلو چه سپینې ورېځې پرے سورے کولو او هرکله چه هغه وُنے ته نزدے شو چه خلق به د ونې د لاندے کیناستو نو وُنے سورے د حضرت پلو ته را متوجه شو نو بحیره د حضرت ﷺ لاس ونیولو و ئیلے دا سید المرسلین دے رحمة للعالمین دے. ابوطالب ته ئے اووے چه دے روم ته مه بوزه که

هغوئ ته معلومه شی نو مړ به ئے کړی نو هغه ابوطالب

واپس مکے شریفے ته راوستلو ۱۲

يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دیکھتے تھے اپنے پیچھے کے لوگوں کو جس طرح دیکھتے تھے اپنے آگے کے لوگوں کو الٰہی رحمت نازل فرما

لیدو مېنے هغه چا لره چه وروسته ودرېدلي وو لکه چه لیدو به ئې هغه خلق چه ورته مخکښې ودرېدلي وو اے خدایه رحمت نازل کړه

عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

شفاعت کرنیوالے پر جسکی شفاعت قبول ہے قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما

په سفارش کونکی چه منظور دے سفارش د هغه په ورځ د قیامت اے خدایه رحمت نازل کړه په

صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ

عجز و زاری کرنے والے پر تیرے حضور میں الٰہی رحمت نازل فرما صاحب شفاعت پر

په خاوند د زارئ کولو تا ته اے خدایه رحمت نازل کړه په خاوند د سفارش

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب وسیلہ پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایه رحمت نازل کړه په خاوند د وسیلے اے خدایه رحمت نازل کړه

لـه قوله خلفه :۔ په حدیث شریف کښې خَلْفَهٗ او اَمَامَهٗ منصوب دی په دے چه من موصوله دے او مکسور هُم کیدے شی په دے چه من جاره شی او دلته په رعایت د سجع سره منصوب به لوستے شی سو د حضرت لیدل شا ته مالیدل وُو په سترگو سره او دا مذهب صحیح دے ځکه چه لیدل کتل په شعاع او په مقابله موقوف نه دی ځکه چه موقوف نه دی په اله باندِ چه سترگے دی او چا وئیلی دی چه مالیدل په بصیرت سره وُو نه په بصارت سره. او دا هُم صحیح کیدے شی. او چا وئیلی دی چه مراد دے نه علم دے په وحی سره یا په الهام سره او دا قول ضعیف او خلاف د ظاهر دے او چا چه وئیلی دی چه د حضرت شا ته دوه سترگے وے ورے په مثل د ضُم د ستنے د تار وئو نو دا وینا بالکل فلطه ده ۱۲ ـلـه صاحب الشفاعة ،۔ ځکه چه حضرت به رغبت کوی الله ته په قیامت کښې په کار د خلقو کښې او په زر کولو د حساب کښې او په سا تطولو د عذاب کښې کفارو ته نو قبول به شی دا رغبت او عزت به ورکړے شی د حضرت نهایت عزت به دے لمے چه وئیه وئیلے شی دوئ ته چه تا سو شفاعت کوئ قبول به کړے شی شفاعت ستاسو ۱۲ زرقانی

صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ

صاحب بزرگی پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب درجہ بلند پر

خاوند د فضیلت اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ خاوند د مرتبے اوچتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهِرَاوَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب عصا پر الٰہی رحمت فرما صاحب نعلین پر

اے خدایہ رحمۃ وکرہ پہ خاوند د همسا اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ خاوند د پیزار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل قاطع پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیل روشن پر

اے اللہ رحمۃ وکرہ پہ خاوند د دلیل قاطع اے خدایہ رحمۃ وکرہ پہ خاوند د دلیل ظاہر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب غلبہ پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ خاوند د غلبے اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ خاوند

التَّاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

تاج پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب معراج پر الٰہی رحمت نازل فرما

د تاج اے خدایہ رحمۃ وکرہ پہ خاوند د معراج اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ

لہ قولہ صاحب المعراج :۔ معراج یوہ اندیایہ دہ د پارہ د جنۃ چہ پہ هغے لس دندے وی یوہ د سرو زرو او بلہ د سپینو زرو او د دوارو طرفونو او بدہٴ بازوگان چہ و د غو یو سرو یاقوتو او بل د سپینو یاقوتو وو او د پاسہ پرے ملغرے چاوڑے او د اسے نور جواہر پرے هم وو نو ودرولہ داجبرئیل د بیت المقدس پہ کانڑی تر عرش پورے ترد یوے دندے نہ تر بلے دندے پورے د وسرہ فاصلہ وہ لکہ د زمکے تر اسمان پورے نو د تولو د ندو نہ ښکتہ دنده اولنی اسمان تہ نزدے وہ او دویمہ دنده د ویم اسمان تہ نزدے وہ علیٰ هذا القیاس اومہ دنده اووم اسمان تہ نزدے وہ او اتمہ دنده سدرة المنتہیٰ تخت دہ او نهمہ دنده کرسی تخت وہ او نهمہ عرش تخت وہ نو هرکلہ چہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم د ختو ارادہ وکرہ نو را کوزہ شوہ رحمینی دنده نو حضرت

صَاحِبِ الْقَضِيْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ

صاحب عصا پر — الٰہی رحمت نازل فرما اصیل اونٹنی کے سوار ہونیوالے پر

په خاوند د همسا — اے الله رحمت نازل کړه په سوریدونکي د اوښه اصیلې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما براق کے سوار پر — الٰہی رحمت نازل فرما ساتوں آسمانوں کو

اے الله رحمت نازل کړه په سوریدونکي د براق — اے الله رحمت نازل کړه په څیرونکي

السَّبْعِ الطِّبَاقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ

کو پھاڑ کر گزرنے والے پر — الٰہی رحمت نازل فرما تمام مخلوق کے شفاعت کرنیوالے پر

د اوو آسمانونو پرله پسې باندې اے الله رحمت نازل کړه په سفارش کونکي د ټولو مخلوق.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ اَللّٰهُمَّ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ تسبیح کی اُن کی ہتھیلی میں کھانے نے — الٰہی

اے الله رحمت وکړه په هغه چاچه تسبیح ویلې وه په ورغوي د هغه کښې خوراک اے الله

صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ

رحمت نازل فرما اُن پر کہ رویا اُن کی طرف ستون حنانہ اور نالے کیے اُس کی جدائی سے

رحمت وکړه په هغه چاچه ژړلي وو هغه ته ستنې او آواز ئې وکړه د وړاندې فراق د هغه

(بقیه د تیر مخ) په وُختو آسمان ته منوهُم په دے طور عرش ته ۲ فتوحات الٰهیه. ۳ قوله صاحب المعراج:- حضرت ۴ په شپه د معراج له مکے شریفے نه تر بیت المقدس پورے په بُراق تشریف وړے دے. او له بیت المقدس نه تر آسمان رومبنی پورے په اندازه سپایه د معراج او له دے آسمان نه تر اوُوم آسمان پورے په وزرو د ملائکو او له هغه ځائه نه تر سدرے پورے په وزرو د جبرئیل ۴ او له سدرے نه تر عرش پورے په رفرف باندے او بیا مې کوز شوے هُم په دے ترتیب وو. ۱۲ روح البیان.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ وسیلہ بنایا اُن کو جنگل کے پرندوں الٰہی رحمت نازل فرما

اے اللہ رحمت نازل کړه په هغه چاچه وسیله نیولے وه پهغه سره مرغانو د بیابان اے اللہ رحمت نازل کړه

عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اُن پر کہ تسبیح کی اُن کی ہتھیلی میں سنگریزوں نے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ

په هغه چاچه تسبیح ویلې وه په ورغوي د هغه کښې کیتهو اے اللہ رحمت وکړه په

مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ الْكَلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

طلب شفاعت کی اُن سے ہرنی نے بہت فصیح بولی میں الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

هغه چاچه طلب کړے و د سفارش له هغه[۱] وسئ په ښه فصیح کلام سره اے اللہ رحمت وکړه په

مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ

کہ باتیں کی اُن سے گوہ نے جہاں آپ تشریف فرما تھے ساتھ اپنے یاران بزرگ کے

هغه چاچه خبرے کړے وے ورسره سمسرے په مجلس دده کښې سره د ملګرو دده چه ښه نامتو دو

[۱] قوله طير الفلاة: روایت دے چه عبدالله بن مسعودؓ ویلی دی چه مونږ یو سفر کښې د حضرت سره وو دیوے چنچرے دوه بچي مونږ له ونه راکوز کړه نو هغه سره چنچره حضرت څخه راغله او تیلے وزرے وته په ځکښې خوره کړے نو حضرتؐ وفرمائیل چه دده دوه بچي چا نیولي دي؟ مونږ او ویل چه مونږ راخستي دي حضرتؐ وفرمائیل چه هغه دواړه بچي د مرغۍ نه پخپل ځائے کیږدئ ۱۲ مطالع المسرات. [۲] قوله في مجلسه: روایت دے که حضرت عمرؓ نه چه رسول اللهؐ په یو مجلس کښې سره د اصحابوؓ ناست وو چه یو اعرابي د بني سلیم قبیلے راغے او یوه سمسره ښکار کړے یه دستونړي کښې راوړه چه کوټه یو سم ورته کړم او خوړم نو چه د اصحابوؓ ولیده سره د رسول اللهؐ تپوس ئے وکړو چه دا سړے څوک دے نو اصحابو او ویل چه دا رسول اللهؐ دے نو هغه دا سمسره د حضرتؐ په مخکښې ارتاوه کړه و ویلے قسم دے په لات او په عزٰی ایمان به راندوړم ترڅو چه دے سمسرے ایمان نه وي راوړے نو سمسرے په صاف ژبه سره چه ټولو خلقو واوریدل او ویل: لبيك وسعديك يا زين من وافى القيامة. بيا حضرتؐ ترینه تپوس وکړو چه څوک د عبادت کوله لاندو سے ؟ سمسرے او ویلې چه هغه ذات چه په آسمان باندې عرش دے او په زمکه د هغه بادشاهي ده او په دریاب کښې د هغه لاره ده او جنت کښې د هغه رحمت دے او دوزخ کښې د هغه عذاب دے بیا حضرتؐ ورته وفرمائیل چه زه څوک یم ؟

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما خوشخبری دینے والے ڈرانے والے پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے اللہ رحمة نازل کړه په زیری کوونکی ویروونکی اے اللہ رحمة وکړه په

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ شَكٰى اِلَيْهِ

چراغ روشن پر الٰہی رحمت نازل فرما اُنپر کہ شکایت کی اُن سے

په هغه ډیوے رونبنانی کوونکی اے خدایه رحمة وکړه په هغه چا چه ګیله کړے وه هغه ته

الْبَعِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ

اُونٹ نے الٰہی رحمت نازل فرما اُنپر کہ بہا اُن کی انگلیوں

اوښ اے خدایه رحمة نازل کړه په هغه چا چه بهیدلے وے له مینځ د

اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے درمیان سے پانی صاف الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

ګوتو د هغه اوبه صافے اے خدایه رحمة وکړه په

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ

کہ پاک ہے اور پاک کیے گئے الٰہی رحمت نازل فرما نوروں

هغه پاک بنه پاک شوی اے خدایه رحمة وکړے په رڼا

الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے نور پر الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

د رڼا ګانو اے اللہ رحمة نازل کړه په

(بقیه تبرغ) سمستر ورته او ویل چه ته رسول د رب العلمین او خاتم النبیین نے فلاح بیا موند هغه چا چه ستا تصدیق نے وکړو . او بے نصیبه هغه څوک چه ستا تکذیب کوی نو لیس لہ بے نه هغه اعرابی مسلمان شو غایة ما فی الباب دا چه دا حدیث ضعیف دے او موضوعی نه دے ۱۲

مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ

کہ دو ٹکڑے ہو گئے اُن کیلئے چاند — الٰہی رحمت نازل فرما اوپر خوش بو

هغه چا چه بیله شوه وه هغه ته سپوږمۍ اے الله رحمت نازل کړه په بنده صفا

الْمُطَيَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ اَللّٰهُمَّ

پاکیزہ کیے گئے — الٰہی رحمت نازل فرما رسول مقرب پر اپنی بارگاہ کے الٰہی

بنه صفا کړے شوی اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه پیغمبر نزدے کړے شوی اے الله

صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ

رحمت نازل فرما اوپر صبح کی روشنی پھیلانے والے کے — الٰہی رحمت نازل فرما ستارہ چمکدار پر

رحمت وکړه په هغه صبا رڼا کوونکي اے خدایه رحمت وکړه په هغه ستوری ځلیدونکي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ

الٰہی رحمت نازل فرما دستاویز محکم پر — الٰہی رحمت نازل فرما ڈرانے والے پر اہل زمین کے

اے خدایه رحمت وکړه په هغه رسۍ یا غړۍ محکمے اے خدایه رحمت وکړه په ویرؤونکی د خلقو د ځمکے

له قوله انشق القمر: سوا د حضرت بل چا ته سپوږمۍ نه ده چاودلے دا معجزه د حضرت د لویو معجزو نه ده. مفسرینو په دے اجماع کړیده چه دا انشقاق القمر خاص دے په حضرت پورے کفارو د قریشو حضرت تکذیب کړے نو الله تعالیٰ د حضرت د تصدیق دپاره دا معجزه عظیمه ظاهره کړه ځکه چه سوا د الله تعالیٰ نه بل څوک قادر نه دے په دا سے کار او دا دلیل دے په دے چه دا معبودان د خلقو نمر سپوږمۍ وغیره باطل العبادة معبودان نه څه ضرر رسولے شي او نه څه نفع او دا انشقاق د قمر د هجرت نه قریبا پنځه کاله مخکښې شوے و ۱۲ مواهب لدنیه. ۲ه قوله الفجر. سورة فجر کښې چه والفجر ذکر شویدے چا وئیلی دی چه مراد له دے والفجر حضرت دے ځکه چه دا جهان ختل په ده سره خلق ته حاصل شوی ۱۲ ۳ه قوله النجم الثاقب وئیلی دی سلمی چه سورة والطارق کښې له النجم الثاقب نه مراد حضرت دے ۱۲ زرقانی. ۴ه قوله اهل الارض. حضرت ویرؤونکے دے د ټولو ملقو د دنیا بنی آدم وی او که پیریان وی ځکه چه حضرت لیږلے شویدے ټولو ملقوته او دا خاصه صرف د حضرت ده. او بنا په مذهب صحیح حضرت لیږلے شویدے ملائکو ته هم او تخصیص ظاهری په بنی آدمو او پیریانو چه دے ځکه دے چه له دواړو نه گناه صادریږی نه له ملائکو نه ځکه چه دوی گناه نه کاری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما شفاعت کرنیوالے پر قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایہ رحمت وکرہ پہ ھغہ شفاعت کونکی پہ ورځ د قیامت اے خدایہ رحمت نازل کرہ

السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ

لوگوں کے پلانے والے پر حوض کوثر سے الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نیزۂ حمد پر

پہ اوبو ورکونکی خلقو تہ لہ حوض (تالاب) اے خدایہ رحمت وکرہ پہ خاوند د نیزے د حمد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَفْرِغِ

الٰہی رحمت نازل فرما اپر آستین چڑھانے والے کے بازو کے کوشش سے الٰہی رحمت نازل فرما اور عمل کرنیوالے پر

اے خدایہ رحمت وکرہ پہ ھغہ لستونړی رانغښتونکی لہ مټے د کوشش نہ اے خدایہ رحمت وکرہ پہ ھغہ عمل کونکی

فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ[2]

طلب خوشنودی میں تیری اپنی نہایت طاقت کیساتھ الٰہی رحمت نازل فرما نبوت کے ختم کرنیوالے پر

د پارہ د رضا ستا پہ بے حدہ کوشش سرہ اے خدایہ رحمت وکرہ پہ نبی ختم کونکی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتَمِ[3] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما اس رسول پر جو آخر رسول ہیں الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایہ رحمت وکرہ پہ ھغہ استاذی ختمکونکی اے خدایہ رحمت وکرہ پہ

---

[1] قولہ ساعد الجد :- یعنی لکہ یو سړے چہ لستونړے سرہ کارکوی نو دے اول جنګ او نغاړی اولمن او چتہ ... نو دا رنگہ حضرت پہ رسولو د پیغام کښی خلقو تہ جلتی او اخلاص کولو او پہ کولو د فرمان الٰہی کښی ... ذرہ سستی بہ ئے نہ کولہ ۱۲ مزرع الحسنات بالتغیر [2] قولہ الخاتم :- پہ خاء معجمہ سرہ معنیٰ ئے روښنے لہ ... پیغمبرانو نہ او پہ حاء معجمہ سرہ یعنی حاتم معنیٰ ئے لازمو نکے قبول د دین د اسلام لرہ پہ خلقو ۱۲
[3] قولہ الرسول الخاتم :- ممکن خاتم سرہ لفظ د نبی ولګوا و د روستنی سرہ لفظ د رسول ولګو لہ ... چہ معلومہ شی چہ نبوۃ مقدم دے پہ رسالت باندے ۱۲

غاشیہ.

الْمُصْطَفٰى الْقَائِمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِى الْقَاسِمِ

اپنے برگزیدہ پر جو تیری فرمانبرداری میں قائم ہیں الٰہی رحمت نازل فرما اپنے رسول ابو القاسم پر

هغه غوره شوی ولاړ په فرمان ستا اے خدایه رحمة وکره په پیغمبر ستا چه پلار د قاسم دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب

اے خدایه رحمة وکره په خاوند د نښو د پیغمبری اے خدایه رحمة وکره په خاوند

الدَّلَالَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ

رہنمائیوں پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب اشارات پر

د لارے ښودنے اے خدایه رحمة وکره په خاوند د اشاراتو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب کرامتوں پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایه رحمة وکره په خاوند د کرامتونو اے خدایه رحمة وکره په

صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ

صاحب نشانیوں نبوت پر الٰہی رحمت نازل فرما صاحب دلیلوں روشن پر

خاوند د علامو د نبوت اے خدایه رحمة وکره په خاوند د دلیلونو روښانو

له قوله المصطفى. یعنی صاف خالص له تمامی صفات ذمیمه بشریه نه او یا په معنی د غوره شوی او غوښکره شوی د الله تعالى په تمام مخلوق کښی او له یاره د بے اندازے نزدیکت ځکه چه اصطفاء عبارت دے له لیم حلہ نزدیکت الله تعالى فرمایلی دی حضرت چه ان الله اذا احب عبدًا ابتلاه فان صبر اجتباه. وان رضی اصطفاه ۱۲ ۲ قوله ابی القاسم دا مشهور اسم کنیه د حضرت دے او د شان سره مناسب هم دے ځکه چه فرمایلی دی حضرت ۱۲ انما قاسم والله یعطی زه قسمت کوونکے یم او الله ورکوی او له ابو هریرة نه روایت مرفوعه دے چه زه ابو القاسم یم الله ورکوی او زه تقسیمونکے یم داځکه چه حضرت په رسوله هر مانه د هغه حقه مقرر په غنیمت کښی به و او که په صدقاتو کښی به و غرض داچه چاته څه رحمة حاصل شوے د دنیا کښی یا په اخره کښی څه قسم رزق وی د دکرے شوے وی ظاهر کښی یا باطن کښی د علمونو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما صاحب معجزات پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے اللہ رحمت نازل کړه په خاوند د معجزو اے اللہ رحمت نازل کړه

عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ[2] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صاحب اُن افعال پر جو عادتوں کے خلاف ہیں الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

په خاوند د هغه کارونو چه مخالف وي له عادت نه اے اللہ رحمت نازل کړه په هغه

مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ[3] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ سلام کیا اُن پر پتھروں پر الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

چا چه سلام کړے دے په هغه کانړو اے اللہ رحمت نازل کړه په

مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ[4] اَللّٰهُمَّ

کہ سجدہ کیا اُن کے سامنے درختوں نے الٰہی

هغه چا چه سجده کړے وه په مخ د ده کښې وُنو اے اللہ

---

[1] قوله المعجزات :- فرمائیلي دي حضرت شیخ مرحوم نه چه معجزے د رسول الله ﷺ څلور زره دي ۱۲ نور محمد معجزے د رسول الله ﷺ به همیشه پاتے وي تر قیامته پورے او د نورو پیغمبرانو معجزے د نوسو پیغمبرانو ختم شویدي په ختمیدو وخت باندے پس نه دے پاتے شوے مګر خبر له هغوئ او کلام الله همیشه حجة قاطعه دے او معارضه و رسره نشي کیدے ۲ مواهب لدنیه . [2] قوله خوارق العادات یعنی دا هغه کارونه حضرت نه صادر شویدي چه هغه به له رسم نه او د عادت د زمانے نه برخلاف وو لکه اوبه د اخوتکیدل د ګوتو نه او چاودل سپوږمۍ او دا هسے نور کارونه وغیره ۱۲ ناسخ بعضے له معجزو د حضرت نه دو ځایه کیدل د سپوږمۍ دي او سلام کول د کانړي دي حضرت ته او ژړا کول د ستنے دي حضرت پسے او خوټکیدل د اوبو دي د ګوتو د حضرت نه او د ارنګ معجزے له نورو پیغمبرانو نه دي ثابتے شوي ۱۲ مواهب لدنیه . [3] قوله الاحجار :- روایة دے له حضرت علی رض نه ده وئیلي دي چه یو ورځ زه د حضرت سره روان وم په یو طرف د مکے شریفے چه څه ونه یا کانړے به مخے له را غلے نو وئیل به یے السلام علیکم یا رسول الله! روایت دے له جابر رض نه چه نه به تیریدلے حضرت په څه ونے یا کانړي باندې مګر هغه ونے یا کانړي به سجده کوله هغه ته ۲ مواهب لدنیه [4] قوله الاشجار :- شجر هغه بوټي ته وائي چه ساق (پنډۍ) لري او نجم هغه چه

صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِهِ الْاَزْهَارُ

رحمت نازل فرما اُن پر کہ نکلے ہیں اُن کے نور سے شگوفے

رحمۃ وکړه په هغه چا چې راوتلي شوي دي له نوره د هغه غوټۍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ پختہ ہوئے اُن کی برکت سے پھل درختوں کے

اے خدایه رحمة وکړه په هغه چا چې خوږه شوي دي په برکت د هغې میوې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ

الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ ہرے ہوگئے اُن کے وضو کے پانی سے

اے الله رحمة وکړه په هغه چا چې شنې شوې دي په پاتې شوي اوبو د اودس د ده

الْاَشْجَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ

سب درخت الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ ظاہر ہوئے اُن کے

ونې اے الله رحمة وکړه په هغه چا چې فیض بهیدلے دے له

نُوْرِهِ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

نور سے سب نور الٰہی رحمت نازل فرما اُس پر کہ جن پر درود بھیجنے سے

نوره د هغه نه ټولو نورونو اے الله رحمة نازل کړه په هغه چا چې په سبب د درود

ل قوله الازهار:- خوره چې د حضرت صلی الله علیه وسلم د خوشبویئ شوقي وي نو هغه د ګلاب بوټي هګه چې دے پیدا سوي د هغه څاڅکي د خولې نه چې پریوتي وه له بدن د حضرت صلی الله علیه وسلم نه په شپه د معراج لیکن په نزد د بعض محدثینو دا حدیث ضعیف دے. والله اعلم. ۲ قوله الانوار:- یعنی هر قسم نورونه که هغه حسي وي او که معنوي وي که هغه د پیغمبرانو وي او که د فرښتو وي "

الماسي"

عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ

جن پر درود بھیجنے سے گرادیئے جاتے ہیں گناہ الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

په درود وئیلو په هغه کمولے شي ګناهونه اے الله رحمت نازل کړه په هغه چاچه

عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

کہ جن پر حاصل کیے جاتے ہیں مرتبے نیکوکاروں کے الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر

په هغه موندلے شي مرتبے د نیکانو اے خدایه رحمت وکړه په هغه چاچه

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ اَللّٰهُمَّ

درود بھیجنے سے مہر کیے جاتے ہیں سب بڑے اور چھوٹے الٰہی

په درود وئیلو په هغه مهرباني کیدے شي په لویو او په وړو اے خدایه

ل قوله تحط الاوزار. روایت دے له ابی بکر صدیق رض چه په درود وئیلو په حضرت ص نیست کیږي ګناهونه لکه چه نیست کیږي په یخو اوبو باندے اور. او سلام لوستل په ده غوره دي له مرئي آزادولو نه ۱۲ شفا تام. بیان فرمائیلي دي حضرت ص چه زه خلاصے موندونکے له سختو د آخرت نه هغه څوک یم چه دے ډیر زیات درود وئیونکے وي په ما له نورو خلقو نه ۱۲ روایة دے له عبد الرحمٰن څخه د سمره نه چه یو ورځ حضرت ص باهر تشریف وړے وو نو وے فرمائیل چه بیګاه شپه م یو عجیبه خوب لیدلے دے چه یو سړے زما د امت نه په پل صراط باندے لړزان په پریوتو په وچتید و تیریدو نو کوم درود چه ده په ما وئیلو هغه راغے او دے ئے د لاس نه ونیولو او له پل صراط نه ئے روغ تیر کړو ۱۲ معارج النبوة. ۲ د حق تعالیٰ یو فرښته ده چه یو څانګ ئے په مشرق دے او بل څانګ ئے په مغرب دے. پښے ئے په اووم ځمکه دي او سر ئے عرش څخه پیوست دے په شمار د ټولو مخلوقاتو ملائکو د پیریانو د بنی آدم او د ځناورو د ربابونو او د وچو او د څانګو د بارانونو او د پانړو د ونو او د شګو د بیابانونو او د ستورو د آسمانونو. په دغه فرښتے بنړے دي. نو څوک اُمتی د حضرت ص په درود په ده او وائي. نو الله پاک هغه فرښتے ته حکم وکړي چه په دریاب د نور کښي چه عرش سره جوخت دے غوپه شي چه بهر راووځي څان وڅنډوي. نو له هر څاڅکي نه یو فرښته پیدا شي او دا هره یوه فرښته تر قیامته پورے هغه درود وئیونکي له بخښنه د ګناهونو د ده له حق تعالیٰ نه غواړي ۱۲ نزهة الریاض.

صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ نَتَنَعَّمُ فِیْ ہٰذِہِ الدَّارِ

درود نازل فرما اُن پر کہ جن پر درود بھیجنے سے بہرہ ور ہوتے ہیں ہم لوگ اس خانہ دنیا میں

رحمۃ وکړه پہ هغه چاچه پہ درود ویلو پہ هغه مونږ نعمت مومو پہ دے کور د دنیا کښ

وَفِیْ تِلْکَ الدَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ بِالصَّلٰوۃِ

اور اس خانہ آخرت میں الٰہی رحمت نازل فرما اُن پر کہ بسبب درود بھیجنے کے

او پہ هغه کور د آخرت کښ اے خدایه رحمۃ وکړه پہ هغه چاچه پہ درود ویلو

عَلَیْہِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اُن پر حاصل کی جاتی ہے رحمت خدائے غالب بخشنے والے کی. الٰہی رحمت نازل فرما

پہ هغه موندلے شی رحمۃ د هغه ذات غالب ډیر بخښونکے د ګناهونو اے اللہ رحمۃ وکړه پہ

الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَیَّدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ

یاری دیئے گئے قوت دیئے گئے پر الٰہی رحمت نازل فرما برگزیدہ. بزرگی دیئے ہوئے پر

پہ هغه ذات مدد کړے شوی محکم شوی اے خدایه رحمۃ وکړه پہ هغه غوره شوی لوئی کړے شوی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما

اے خدایه رحمۃ نازل کړے پہ سردار زموږ او پہ مولا زموږ چہ محمدؐ دے اے خدایه رحمۃ وکړه

عَلٰی مَنْ کَانَ اِذَا مَشٰی فِی الْبَرِّ الْاَقْفَرِ

اُن پر کہ جب وہ چلتے ہوتے خالی میدان میں

پہ هغه چاچه ورو هغه چہ تللو پہ ډګ دالهٔ بیابان بامیره کښ

تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ

تڑپٹ جاتے تھے جانوران وحشی

نښتل بہ صحرائی ځناور

بِأَذْيَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰىٓ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ان کے دامنوں سے الٰہی رحمت نازل فرما ان پر اور ان کے آل اور اصحاب پر

په لمنو ددہ پورې اے اللہ رحمت نازل کړه په ده او په آل دده او په اصحابو دده

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سلام بھیج سلام اور سب تعریف اللہ کیلئے جو پالنے والا ہے تمام عالم کا

او سلام سلام او ثنا دہ خاص اللہ لره چه پالونکے دے د مخلوقاتو

كَمُلَ الرُّبْعُ الْاَوَّلُ

پورا ہوگیا ربع پہلا

پوره شوه څلوړمه برخه اولنۍ

وَيَتْلُوْهُ الثَّانِيْ

اور اسکے بعد یہ دوسرا ہے

او وروسته راځي هغه دویمه

له قوله باذياله :- روایت کړیدے طبرانی او بیهقی له ام سلمهؓ نه چه حضرتؐ یو ځنګل کښې روان ؤ یو هوسئ ورته آواز وکړو چه یارسول اللہ صلی اللہ علیک نو رسول اللہؐ لخ وارو ؤ وچه ګورای یو هوسئ بنده دہ او یو اعرابی هلته اوده دے حضرتؐ نرئ تپوس وکړو چه ته څه وائے هغه اوئ چه نه دے اعرابی ښکار کړےیم او ماسره دوه بچي دی په دے غرځ کښې ته ما خلاصه کړه چه زه هغوئ ته پئ ورکړم بیابه راشم حضرتؐ ورته وفرمائیل چه بیشکه به ته راځې هغے اوویل هو. نو حضرتؐ خلاصه کړه لاړه خیلو بچوته ئے پئ ورکړه بیا راغله حضرتؐ بیاؤتړله په دیکښې اعرابی راویښ شو حضرتؐ ئے ولیده تپوس ئے وکړو چه څه ارشاد لره تاسو تشریف راوړےدے حضرتؐ ورته وفرمائیل چه دا هوسئ پریږده هغه اعرابی پریښوده او هغه ورانه شوه او وئے ویل اشهد ان لا اله الا الله واشهد انک رسول الله. دا حدیث په مختلفو روایتونو سره نقل شویدے نو په دے وجه ده ته ابن حجر عسقلانیؒ صحیح وئیلی دی ۱۲ الکلام المبین. له قوله وصحبه :- په انموذج کښې لیکلی دی چه اصحاب حضرتؐ په شمار د انبیاؤ دی. الفیه کښې هم لیکلی دی چه حضرتؐ له دنیانه رحلت وکړو نو یو لکه څلیرشت زره صحابهؓ پریخودی وو ۱۲ سه کمل الخ :- قاری به دا حروف جلیه په وظیفه کښې نه لولی ۱۲

أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى

سب تعریف اللہ کو ہے اس کے حلم پر بعد اسکے جان لینے کے اور اسکے

ثناء اللہ لره په صبر دده پس له پوهے دده او په

عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

معاف کردینے پر بعد اسکے قادر ہونے کے الٰہی باتحقیق میں پناہ مانگتا ہو تجھ سے

عفوه کولو دده پس له قدرة دده اے الله زه پناه نیسم په تا سره

مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا

محتاجی سے مگر تیری ہی طرف اور خواری سے مگر

د فقیرئ نه مگر تانه او نه خوارئ نه مگر

لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

تیرے ہی واسطے اور کسی سے ڈرنے سے مگر تجھ سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے

تا د پاره او له ویرے نه مگر له تانه او پناه نیسم په تا سره

اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰى فُجُوْرًا اَوْ اَكُوْنَ

اس امر کی کہ کہوں میں جھوٹ یا یہ کہ کروں میں بدکاری کو یا یہ کہ ہوں میں

له وئیلو د دروغو نه یا د کولو د بدکار نه یا زه شم

ـه قوله الحمد لله .. د عرش حاملانو ملائک اته دی څلور د اتسبیح وائی سبحانك وبحمدك على علمك او څلور وائی سبحانك وبحمدك على عفوك بعد قدرتك ١٢ فاسیٌ . ـه قوله من الخوف الا منك د حضرت لس صحابهؓ و چه هغوی ته عشره مبشره وئیلے شی نو هغوی هر څو مره چه یقین لره په خاتمه بالخیر کید د باندې مګر بیو د خپریت د خاتمه بالخیر ئے نه کوله بلکه همیشه به لخدائے نه ویریدل او د املامه د خاتمه بالخیر د ١٢ ٤ امیر المؤمنین ابوبکر صدیقؓ وئیلی دی چه که چرسے په ورځ د قیامت دا ښے حکم وشی چه ټول اُمتیان به د حضرتؐ جنت ته ځی مګر یو سړے به نه ځی نو زه ویریږم ترده ـه هغه چه الله د نه کړی هغه یو زه یم ٢

سجـ سنابل

بِكَ مَغْرُوْرًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ

بسبب تیرے کرم کے فریب دیا گیا اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے دشمنوں کی خوشی سے میرے رنج پر اور

په تا غولیدلے او پناه نیسم په تاسره له خوشحالیدلو د دشمنانو نه په مصیبت زما او

عُضَالِ الدَّآءِ وَخَيْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ

سخت بیماری سے اور نہ پانے سے اُمید کے اور جاتے رہنے سے نعمت کے

له سختې بیمارۍ نه او له موندلو د اُمید نه او له لرې کیدو د نعمت نه

وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

اور یکایک پہنچ جانے عذاب کے خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر اور سلام بھیج

او له ناڅاپه راتللو د عذاب نه اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے او سلام

عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ حَبِيْبُكَ (ثَلٰثًا)

اُن پر اور جزا دے اُن کو ہم سب کی طرف سے کہ لائق اُن کے ہو اور وہ دوست تیرے ہیں (یہ تین بار پڑھے)

وَلیږه په هغه او په بدله کښې ورکړه ته د ده ته هغه چه هغه مستحق د هغه دے او هغه اللہ حبیب دے ستا. (درې ځله ولولئ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت ابراہیم اور سلام بھیج اُن پر

اے اللہ رحمت وکړه په سردار زمونږ چه ابراهیم دے او سلام وَلیږه په هغه.

له قوله مغرورا: مراد له غلید ونه داچه زه په گناه کولو څیکره وشم یا گناه لره گناه نه گنړم یا بی له گناه نه توبه نه او باسم په دے چه نن الله غفور رحیم دے او کریم دے نو دا تول شان د غلیدو دے ۱۲ حدیث شریف کښې راغلی دی چه که چرے بخښش د الله نه ربه نو انسان ټرونه به د یوبریج وو. او که چرے وعید د حق تعالیٰ نه وے نو تول خلق به دده په بخښش متکبر شوی وو او له عمل نه به پاتے شوی وو نو اُمید د بخښش ئه پیښان د رسیدو کاری او ویره له عذاب نه پیښان د کوښے نے شری ۱۲ نور محمد. ۲ے قوله الاعداء: شیطان د انسان دشمن دے هر کله چه دے گناه کوی نو شیطان خوشحالیږی او دا شیطان د بنیادم په خوارئ ذلت باندے هم خوشحالیږی ۱۲ نور محمد. ۳ے قوله ثلاثا: یعنی دا دعا درے ځله قاری لولی هم دا رنگه دا دویم ثلاثا چه

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَلِيْلَكَ (ثَلٰثًا)

اور جزا دے اُن کو ہماری طرف سے کہ لائق ان کے ہو جو تیرے دوست ہیں (یہ تین بار پڑھے)

او جزا ورکړه حضرته زمونږ نه هغه جزا چه هغه اهل دے چه دوست ستا دے. (درې ځل ووایه)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح رحمت نازل کی تونے اور مہر کی تونے

د سردار زمونږ چه محمدؐ دے لکه چه رحمت کړے دے تا او مهربانی کړے وه تا

وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

اور برکت دی تونے حضرت ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں بے شک تو ہی ہے

او برکت کړے دے تا په سردار زمونږ په ابراهیم علیه السلام په ټولو مخلوق کښې بیشکه ته یې

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ

سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنی ذات کے

ستائیلے شوے لوئی لرے په شمار د مخلوق ستا او په مقدار د رضا د ذات ستا.

ابعیدہ: تنبیه: د دې درود دهم درې ځله ویل سنت دي او په دویم کښې د حبیبك او په دویم لام دخلیلك کسره ضمه دواړه لوستل جائز دي. کما لا یخفی علی اهل النهی ۱۲ نور محمد. ته قوله ابراهیم: ویلی دي جمهور علماؤ چه جائز نه دي بیا خو درود لوستل په غیر د انبیاؤ چه دا خاصه علامه د پاره د پیغمبر دی نو نه شي ویلې چه ابوبکر صدیق صلی الله علیه وسلم او نه علی صلی الله علیه وسلم دے. لکه چه د الفاظ د عز وجل شعار د ذکر د الله دے مواهب لدنیه. (د ذیح حاشیه) قوله آل: اکثر علماء په دے قائل دي چه اهل د قرابت د حضرت هغه خلق دے چه په هغوی صدقه حرامه وي او بعضو ویلي دي چه آل د حضرت کل امت د اجابت دے او میلان کړے دے ملک او خوښه کړیده محققینو د اهم دا دے ویلي دي قهستانی ۱۲ رد المحتار حاشیه در المختار.

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور برابر وزن اپنے عرش کے اور برابر اپنی باتوں کے الٰہی رحمت نازل فرما

او په مقدار د تول د عرش ستا او په اندازه د سیاهئ د کلمو ستا اے خدایه رحمت وکره په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ درود بھیجا ہو آپؐ الٰہی

سردار خمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه درود یې ویلے په دهٔ[1] اے خدایه

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ[2]

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُن کے کہ نہ درود بھیجا ہو آپؐ پر

رحمة وکره په سردار خمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه درود ئې نه دے ویلے په هغهٔ[2]

[1] قوله صل علی :- درود په حضرتؐ په تمول عمر کښې یو ځل لوستل فرض متفق علیه دے نو که یو بالغ په مانځه کښې پس له تشهد نه اللهم صل آه . دا درود ولولی نو فرض ئے له ذمې نه ساقط شو. اختلاف دے په وجوب د درود کښې په هغه چا چه واوری ذکر د حضرتؐ. او مختاره په نزد د طحاوی تکرار د وجوب دے په نزد د تکرار د ذکر د حضرتؐ په یو مجلس کښې او په نزد د بعض علماء تکرار د درود په وخت د تکرار د ذکر د حضرتؐ کښې مستحب دی او په دے فتوی ده ۱۲ در المختار. حق تعالٰی یو فرښته نوم ئے عزرائیلؑ پیدا کړے دے په ورځ د قیامت به هغه په پل صراط خپل ځانګ وغوړوی او آواز به وکړی چه چا به دنیا کښې په خواجهٔ دوعالمؐ درود ویلے وی . نو هغه به زر ځانګ خپلے نیولے کیږدی او تیر به شی[؟] معارج النبوة. خبر کښې دی چه د الله تعالٰی د عرش لاندې یو فرښته ده او د هغه دیرے نه لکه دی. چه په عرش باندے راګیر ده دی او د هغه په تندی لیکلی دی سیوری او د دے فرښتے بشنته مګر لیکلے شویدی په لا اله الا الله محمد رسول الله نو چه یو بنده مومن په حضرتؐ یو ځل درود ولولی نو د هغه د تمام بدن ویښته طلب د بخښنے کوی له یاره د هغه بنده تر هغه وخت د مبالغه ورځ پورے ۱۲ صلوٰة ناصری.

[2] قوله لم یصل :- غرض له دے شمار مقدار د ټولو خلقو دے ځکه سری له دوه حالونه نه خالی کیږی. یا به درود په حضرتؐ لولی او یا به نه لولی. یا به ئے لوستلے وی او یا به ئے نه وی لوستلے خو په شمار د ټولو دے درود دوی په حضرت محمدؐ ۱۲ منه محمد.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلّٰى

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُس کے کہ رحمت نازل کی گئی

اے خدایه رحمت وکړه په سردار ځمونږ چه محمدؐ دے په شماره هغه چه درود ویلے شویدے

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آپؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

په هغهٔ اے خدایه رحمة وکړه په سردار ځمونږ چه محمّد دے

اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ[۱]

دوچند اس درود سے جو بھیجا گیا آپؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما

ډیر دوچند د هغې چه درود ویلے شویدے په هغهٔ اے خدایه رحمة وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت پر جس درود کے وہ لائق ہیں الٰہی

په سردار ځمونږ چه محمّد دے لکه چه هغه اهل د هغه رحمة دے اے خدایه

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے تو اور راضی ہے تو واسطے آپ کے

رحمة وکړه په سردار ځمونږ چه محمّد دے څنګه چه ته خوښوے او راضي کېږے پرے

له قوله صل علی:- د امام طحاوي په نزد غوره خبره داده چه هر څو مره په یو مجلس کښې د حضرتؐ نوم څوک واوري یا ذکر کړي هغه هو مره درود لوستل پرے واجب دي او که یې پریږدي نو مستحق د عذاب دے ځکه چه صحیح قول داده چه امر مقتضي د تکرار دے په وجه د تکرار د سبب سره چه هغه سبب په دے مقام کښې ذکر د حضرتؐ دے نو په ترک کولو لازمیږي قضا په شان د مانځه ځکه چه دا حق د بنده دے په شان د جلب د پر بجي په خلاف د ذکر د الله تعالیٰ نه چه مکرر شي په یو مجلس کښې نو کافي کیږي یو ځل ثناء ویل او زیاتي مستحب دي ۳

صلوٰة ناصري ملخصاً

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ فِیْ یَوْمِ الثُّلٰثَاءِ

چوتھی منزل سہ شنبہ کی (یعنی منگل کی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَآءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب سے اچھا سوال اور اچھی دعا

وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَ

اور عمدہ سے عمدہ کامیابی اور نیک عمل اور عمدہ ثواب اور

خَیْرَ الْحَیٰوةِ وَخَیْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ

عمدہ سے عمدہ زندگی اور اچھی سی اچھی موت اور یہ بات کہ مجھے ثابت قدم رکھ اور

مَوَازِیْنِیْ وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَتَقَبَّلْ

میری نیکیوں کا پلڑا بھاری کر دیں اور میرا ایمان مضبوط فرما اور میرا درجہ بلند کر اور میری

صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی

نماز قبول فرما اور میرے گناہ بخش دے اور تجھ سے جنت کے اونچے اونچے درجوں کا

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْن

طالب ہوں۔ آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نیک عمل کی ابتدائیں اور اس کی انتہائیں اور

جَوَامِعَهٗ وَكَوَامِلَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ

اس کے خلاصے اور اسکی پورا اور کامل کرنیوالی چیزیں اور اس کا اول اور اس کا آخر اس کا ظاہر اور اس کا باطن

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

اور جنت کے اونچے اونچے درجے۔ (آمین)

اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ

اے اللہ دوزخ کی آگ سے مجھے نجات عطا فرما اور مجھے بخشش دے اور ایسی بخشش جو رات میں بھی ہو

وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلِ الصَّالِحِ مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

اور دن میں بھی اور جنت میں بھی عمدہ مکان نصیب فرما۔ (آمین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَلَاصًا مِّنَ النَّارِ سَالِمًا وَّاَنْ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں چھٹکارا دوزخ کی آگ سے سلامتی کے ساتھ اور یہ

تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا ؕ

بات کہ مجھکو جنت میں داخل فرما دنا یعنی بغیر عذاب دیئے، (آمین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِيْ وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی اپنے کردار اور اپنے ہر فعل اور عمل کی اور

خَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَ

جو چیزیں پوشیدہ ہیں اور جو ظاہر ہو چکی ہیں اور

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

بلند درجے جنت کے، آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما اور میرے گناہ (میری گردن سے)

وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ

اتار دے اور میرے کام درست فرما اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری شرمگاہ کو

وَتُنَوِّرَ لِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ

محفوظ رکھ) اور میری قبر کو منور کر دے اور میرے گناہ بخش دے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

جنت کے بلند درجے آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھ کو برکت عطا فرما میری سماعت میں

وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ

میری بصارت میں، میری روح میں، میری شکل وصورت میں، اور میری عادت میں،

وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ مَالِیْ وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ

میری بیوی بچوں میں، میرے مال میں اور میری زندگی میں، میری موت میں

وَفِیْ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْاَلُكَ

اور میرے عمل میں، اے اللہ میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِیْنَ

جنت میں اونچے اونچے درجوں کا طالب ہوں (آمین)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ

اے اللہ میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے بڑھاپے اور میری

وَانْقِطَاعِ عُمْرِيْ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا

آخر عمر میں مقدر فرمائے اے وہ ذات جسکو آنکھیں نہیں پاتیں اور

تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ

جسکو خیالات نہیں پاسکتے اور نہ بیان کرنے والے اسکی حمد وثنا بیان کرسکتے ہیں اور نہ زمانے کے

الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَآئِرَ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ

حوادث اسمیں کوئی اثر پیدا کرسکتے ہیں اور نہ وہ گردش زمانہ سے ڈرتا ہے پہاڑوں کے

الْجِبَالِ وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ

وزن، دریاؤں کے پیمانے بارشوں کے قطرے

وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ

اور درختوں کے پتے سب اس کے علم میں ہیں جو ان سب چیزوں کو جانتی ہے جنپر رات کی

وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَآءٌ

تاریکی چھاتی ہے اور دن روشنی ڈالتا ہے جس سے آسمان دوسرے آسمان کو چھپا نہیں سکتا

سَمَآءً وَّلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا بَحْرٌ مَّا فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا

اور نہ زمین دوسری زمین کو اور نہ سمندر اس چیز کو چھپاسکتے ہیں جو ان کی تہہ میں ہے اور

جَبَلٌ مَّا فِيْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرَهٗ وَ

نہ پہاڑ جو ان کے پتھریلے جگر میں ہے میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور

خَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ اَيَّامِي يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيهِ

اور میرے سب سے اچھے عمل خاتمے کے وقت مقدر فرمائے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا دن وہ بنائے جس میں

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ ثَبِّتْنِي بِهِ حَتّٰى اَلْقَاكَ

تجھ سے ملوں (یعنی قیامت) اے اسلام اور اہل اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اپنا غنا اور اپنے متعلقین کا غنا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل فرمائے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِي شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِي فِي

اے اللہ مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گزار بندہ بنا دے اور مجھے اپنی نظروں میں

عَيْنِي صَغِيْرًا وَّفِي اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّي

چھوٹا اور دوسروں کی نظروں میں بڑا بنا دے اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا

مانگتا ہوں وہ علم جو فائدہ دے اور ایسا عمل جو مقبول ہو اور وہ رزق جو حلال ستھرا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَاَسْتَهْدِيكَ لِمَرَاشِدِ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور اپنے معاملہ میں کامیابی کی

اَمْرِي وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

راہوں کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں

فَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ

تو میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ یقیناً تو ہی میرا پروردگار ہے

اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ إِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ

اے اللہ تو میرے دل کی رغبت اپنی ذات پاک کی طرف کردے اور مجھے قلبی غنا بخشدے

صَدْرِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ

اور جو رزق تو نے میرے مقدر فرما دیا ہے اس میں برکت عطا فرمادے اور مجھ ناچیز کا عمل قبول فرمالے

إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ عَلَى

کیونکہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ اے وہ ذات جس نے خوبیاں سب پر ظاہر کردیں اور میری برائیاں

الْقَبِيْحِ يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ

چھپالیں۔ اے وہ ذات جو ہر جرم پر گرفت نہیں کرتی اور پردہ دری نہیں فرماتی۔ اے بڑے معاف

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

کرنیوالے۔ اے سب سے بہتر اور درگزر کرنیوالے۔ اے بڑی مغفرت فرمانے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى

اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھوں کو پھیلانیوالے۔ اے سرگوشی کے جاننے والے

يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ

اے ہر شکایت کیلئے آخری بارگاہ۔ اے بڑے درگذر فرمادینے والے۔ اے بڑے احسان فرمانے

يَا مُبْدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا

والے۔ اے نعمتوں کے استحقاق کے بغیر اپنی طرف سے نعمت فرمانے والے اے ہمارے پروردگار

وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا أَللهُ أَنْ

اے ہمارے سردار اے ہمارے مالک اور اے ہماری خواہش کا مقصود اور اے میرے خدا

لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ ۞

تجھ سے بس یہ مانگتا ہوں کہ میرے جسم کو آگ میں نہ جلانا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا

اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت اور تیرے فضل کا طالب ہوں کیونکہ اس کا مالک

يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ

سوائے تیرے کوئی نہیں اے اللہ تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میرے اخلاق بھی اچھے بنا دے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْأَقْوَمَ

اے اللہ بخش دے اور رحم فرما دے اور سب سے صحیح راستہ نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے

اِغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَأَذْهِبْ عَنِّيْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَأَجِرْنِيْ

گناہ بخش دے اور میرے دل سے غصہ کی عادت نکال دے اور جب تک مجھے

مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا

زندہ رکھ گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّبًا وَاسْتَعْمِلْنِيْ طَيِّبًا

اے اللہ مجھے رزق حلال دے اور مجھے اچھے عملمیں لگائے رکھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تجھ سے کسی سبب کے بغیر بھلائی کا طالب ہوں اور ناگہانی شر سے

مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ ۞

تیری پناہ لیتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ

اے اللہ تیرا نام سلام ہے اور سلامتی تیری ہی جانب سے آتی ہے اور تیری ہی

السَّلَامُ اَسْاَلُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

طرف لوٹتی ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں اے بزرگی اور بخشش والے یہ بات کہ تو ہماری دعا قبول فرمالے

لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا

اور ہماری آرزوئیں تو ہی پوری فرمادے اور اپنی مخلوق میں سے

عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ

جسکو ہمارا محتاج نہیں کیا ہمکو بھی اس سے بے نیاز فرمادے اے رب جسدن تو اپنے بندوں کو قبروں سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اٹھائیگا اسدن مجھے اپنے عذاب سے بچالینا۔

اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَفِی الصَّحِيْحِ كَانَ اَكْثَرُ

اے اللہ تو ہی میرے لیے پسند فرما اور تو ہی جو بہتر ہو مجھے چھانٹ کر دیدے اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی

دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی تھی۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھلائی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ

عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے ہمکو بچالے میری جان پر اللہ تعالے کے نام پاک

وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ

کی برکت نازل ہوئی اور میرے مال پر بھی اور میرے دین پر بھی برکت نازل ہو

اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِیْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا قُدِّرَ لِیْ

اے اللہ اپنی قضا پر مجھکو راضی کردے اور جو چیز مقدر ہو چکا ہے اس میں مجھے برکت عطا فرما تاکہ

حَتّٰی لَآ اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا

جو چیز تونے مؤخر فرمادی ہے اسکی جلدی نہ کروں اور جسکو تونے فی الحال مقدر کردیا ہے اسکی تاخیر کی تمنا نہ کروں

عَجَّلْتَ ۞ اَللّٰهُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الْاٰخِرَةِ

اے اللہ بس عیش تو آخرت کا عیش ہے

اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّاحْشُرْنِیْ

اے اللہ مجھے جیتا رکھ تو مسکین خاکسار جیتا رکھ اور اٹھا تو خاکسار اٹھا اور جب میرا حشر ہو تو

فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاکِیْنِ

خاکساروں کی جماعت میں ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَآ اَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا

اے اللہ مجھے ان بندوں میں سے بنا لے جو نیکی کریں تو خوش ہوں

وَإِذَا أَسَاءُوا اِسْتَغْفَرُوا

اور جب برا کام کریں تو مغفرت مانگیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ

اے اللہ میں تجھ سے خاص رحمت مانگتا ہوں کہ جس سے تو میرے دل کو ہدایت نصیب

بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعْثِيْ وَ

فرمائے اور میرے کام کو جمع کرے اور میرے پریشان حالی کو دور فرمائے اور میرا

تُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ

دین سنوارے اور میرا قرض ادا فرمائے اور جس کی وجہ سے تو میری غیر حاضری کے معاملات

وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ

کی نگہبانی فرمائے اور میری موجودگی کے حالات بلند کر دے اور میرے چہرے کو نورانی کرے

بِهَا عَمَلِيْ وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِيْ

اور میرے عمل کو (شرک و ریا سے) پاک کرے اور میری مقصد کی ہدایت میرے دل میں ڈال دے

وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ

اور میری الفت پھیر دے اور مجھ کو ہر برائی سے بچالے

اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ إِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهُ

اے اللہ مجھے وہ ایمان نصیب فرما جو زائل نہ ہوسکے اور ایسا یقین دے جس کے بعد

كُفْرٌ وَّرَحْمَةً أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کفر نہ ہو اور وہ رحمت عطا فرما جس کے سبب میں دنیا و آخرت میں تیری عطا کردہ بزرگی،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم میں مراد پانا اور شہیدوں کی مہمانی

وَعَیْشَ السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْۢبِیَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَی

اور خوش نصیبوں کی زندگانی اور پیغمبروں کا ساتھ اور دشمنوں پر فتحمندی

الْاَعْدَآءِ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ

بیشک تو دعاؤں کا بڑا سننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْیِیْ

اے اللہ میں اپنی حاجت تیرے سامنے پیش کرتا ہوں اگرچہ میری عقل کوتاہ ہے اور

وَضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَاَسْأَلُكَ یَا

میرے عمل کمزور ہیں میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس

قَاضِیَ الْاُمُوْرِ وَیَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ

اے مرادوں کے پورا کرنے والے اور دلوں کے شفا دینے والے میں تجھ سے مانگتا ہوں

الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ

کہ جس طرح تو نے فاصلہ کر رکھا ہے سمندروں میں ایسا ہی فاصلہ پر رکھ۔ مجھ کو دوزخ کی

دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ؁

آگ سے اور اس بات سے کہ دوزخ کی تکلیف سے واویلا کروں اور مجھ کو پناہ دے قبروں کی آزمائش سے

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْیِیْ وَضَعُفَ عَنْهُ عَمَلِیْ وَلَمْ

اے اللہ جس بھلائی تک میری عقل کی رسائی نہ ہو سکی ہو اور میرا عمل اس سے کوتاہ رہا ہو اور میں

تُبَلِّغُهٗ مُنْيَتِيْ وَ مَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَعَدْتَهٗ أَحَدًا

اس کا سوال اور آرزو نہ کرسکا ہوں اور تو نے اپنی مخلوق میں کسی بندے اس کا

مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيْهِ أَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ

وعدہ فرمایا ہو یا کوئی ایسی بھلائی ہو کہ اسکو تو اپنے بندوں میں کسی کو دینے والا ہو تو میں بھی تجھ سے اس بھلائی کا خواہشمند

فَإِنِّيْ أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيْهِ وَ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ

ہوں اور اس کو تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت کے وسیلے سے اے

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْأَمْرِ الرَّشِيْدِ

تمام جہانوں کے پالنے والے اے اللہ مضبوط عہد والے اور نیک کاموں کے مالک

أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ

میں تجھ سے امن کا طالب ہوں عذاب کے دن اور جنت کا جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے

مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ

ان لوگوں کے ہمراہ جو تیرے مقرب اور حضوری والے بندے ہیں رکوع اور سجدہ میں

بِالْعُهُوْدِ إِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

پڑے رہنے والے ہیں اور عہدوں کو پورا کرنے والے ہیں بے شک تو بڑا مہربان اور بہت محبت فرمانے والا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَالِّيْنَ وَلَا

اے اللہ تو ہمکو بنا دے دوسروں کو ہدایت کرنیوالا اور خود ہدایت یافتہ نہ ایسا کہ خود بھی گمراہ ہوں

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّأَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّأَعْدَآئِكَ

اور دوسروں کو بھی گمراہ کرنیوالے ہوں تیرے دوستوں کیلئے صلح اور تیرے دشمنوں کیلئے مجسم جنگ،

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِكَ

جو تجھ سے محبت رکھے اس سے تیری محبت کی خاطر محبت رکھیں اور جو تیری مخالفت

مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ

میں تیرا مخالف ہوں اُسکے دشمن بن جائیں تیری دشمنی کیوجہ سے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ

اے اللہ یہ دُعا کرنا ہمارا کام ہے اور قبول فرمانے کا تیرا وعدہ ہے یہ ہماری کوشش ہے

وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ

اور بھروسہ تیری ذات پر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَ

اے اللہ میرے دلمیں نور ڈالدے اور میری قبر میں نور اور

نُوْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا عَنْ

میرے سامنے نور میرے پیچھے نور میرے دایئں

يَمِيْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًا

نور میرے بایئں نور میرے اوپر نور

مِّنْ تَحْتِیْ وَنُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَصَرِیْ وَنُوْرًا

اور میرے نیچے نور کردے اور میری سماعت میں نور اور میری آنکھوں میں نور

فِیْ شَعْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ

میرے رونگٹے رونگٹے میں نور میرے پوست میں نور میرے گوشت میں نور

وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ وَنُوْرًا فِیْ مُخِّیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ

اور میرے خون میں نور اور میرے دماغ میں نور میری ہڈی ہڈی میں نور کر دے

اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا

اے اللہ میرے نور کو اور بڑا کر دے، مجھکو نور عطا فرما، میرے لئے نور مقدر فرما

وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَزِدْنِیْ نُوْرًا وَزِدْنِیْ نُوْرًا سُبْحَانَ الَّذِیْ

اور میرے لئے اور بڑھا دے نور اور بڑھا دے نور پاک ہے وہ ذات

تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْمَجْدَ

عزت جسکی چادر ہے اور عزت اس کا فرمان ہے اور بزرگی جسکا لباس ہے اور بزرگی جسکی

وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا يَنْبَغِی التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ

بخشش ہے پاک ہے وہ ذات کہ ہر عیب سے پاک صرف اس کے شایان شان ہے

سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جس کے علم میں ہر چیز ہے پاک ہے وہ

ذِی الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ سُبْحٰنَ ذِی الْمَنِّ وَالنِّعَمِ

ذات جو بڑے فضل بخشش والی ہے پاک ہے وہ ذات جو بڑے احسان اور انعامات کی مالک ہے

سُبْحٰنَ ذِی الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ سُبْحٰنَ ذِی الْجَلَالِ

پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف وکرم والی ہے اور پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال

وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

واکرام کی مالک ہے اے اللہ تو مجھے پلک جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کرنا

وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ أَعْطَيْتَنِيْ

اور جو عمدہ بات تو نے مجھکو عطا فرما دی ہے اسکو مجھ سے نہ چھیننا

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَبِيْدُ

اے اللہ تو وہ خدا نہیں ہے جسکو ہمنے خود تراش لیا ہو اور نہ وہ رب ہے جسکا ذکر

ذِكْرُهٗ اِبْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَ

ناپائیدار ہو اور ہم نے اسکو ایجاد کیا ہو اور نہ تیرے کوئی شریک کار ہیں جو تیرے ساتھ

لَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلٰهٍ نَلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَآ

فیصلے کرتے ہوں اور نہ تجھ سے پہلے ہمارا کوئی معبود تھا جسکی ہم پناہ لیتے ہیں اور تجھ کو

اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ

چھوڑ دیتے ہوں اور نہ ہمارے پیدا کرنے میں کسی اور نے تیری مدد کی ہے تاکہ اسکو تیرا شریک کریں

وَتَعَالَيْتَ فَنَسْأَلُكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ اغْفِرْ لِيْ

تو بڑی برکت والا ہے بہت بلند و برتر ہے تو ہم تجھ سے مانگتے ہیں معبود کوئی نہیں سوا تیرے اسلئے ہمکو بخشدے

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ

اے اللہ تو میری بات سن رہا ہے اور میری جگہ دیکھ رہا ہے اور میرے پوشیدہ

وَعَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا

اور ظاہر کو جانتا ہے میری کوئی بات تجھ سے چھپی نہیں اور میں

الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ

سختی میں مبتلا ہوں محتاج ہوں فریاد اور پناہ کا طلبگار ہوں ڈر رہا ہوں ۔ لرز رہا ہوں

الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِي اَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِينِ وَ

اپنے گناہوں کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں ۔ تجھ سے مانگتا ہوں میں مسکین کیطرح اور

اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيلِ وَاَدْعُوكَ دُعَاءَ

تیرے سامنے گڑگڑاتا ہوں ایک ذلیل مجرم کیطرح اور تجھ کو پکارتا ہوں

الْخَائِفِ الضَّرِيرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ

جیسا کہ ایک مصیبت زدہ ڈرنے والا پکارتا ہے اور اسکی طرح پکارتا ہوں جس کی گردن تیرے سامنے جھکی ہوئی

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهُ

ہو اور جس کے آنسو جاری ہوں اور جسکا سارا جسم تیرے سامنے ذلیل پڑا ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ لِي رَءُوفًا

اے اللہ تو مجھکو اس مانگنے میں محروم نہ فرمانا اور میرے لیے بڑے مہربان اور بڑے

❁ رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ

رحیم ہو جانا اے ان سب سے بہتر جنسے سوال کیا جاتا ہے اور ان سب سے بڑھ کر جو دینے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَهَوَانِي

اے اللہ میں اپنی کمزوری کا گلہ اپنی بے تدبیری اور لوگوں کی نظروں میں اپنی ذلت کی

عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِي اِلٰى

شکایت تیرے ہی سامنے پیش کرتا ہوں ۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے تو مجھکو کس کے حوالہ

عَدُوٍّ يَتَجَهَّمُنِي اَمْ اِلٰى قَرِيبٍ مَلَّكْتَهُ اَمْرِي اِنْ لَمْ

کریگا اس دشمن کے جو مجھ سے بیزار ہوگا یا ایسے دوست کے جس کے ہاتھ میں دے گا میرا فیصلہ اگر تو

تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا أُبَالِيْ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ

مجھ سے ناراض نہ ہو تو اس کے بعد مجھکو کسی بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے لیکن پھر بھی تیری جانب سے

أَوْسَعُ لِيْ أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ أَضَاءَتْ

عافیت میں مجھے بہت بڑی گنجائش ہے ذبہر حال اسکی ضرورت ہے میں تیری اس کریم

لَهُ السَّمٰوٰتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ أَمْرُ

کے نور کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگاتے ہیں اور سب تاریکیاں روشن ہے ا

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَتُنْزِلَ عَ

جس کیوجہ سے دُنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو

سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور خفا ہونا تجھ کو زیبا ہے یہانتک کہ تو راضی ہو جائے تیری مدد کے بغیر ہم میں نہ کچھ

إِلَّا بِكَ

سے نہ طاقت

اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ ؕ

اے اللہ اس طرح حفاظت فرما جیسے بچہ کی حفاظت فرماتا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا أَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ دِل مانگتے ہیں جو خوب آہ وزاری کرنے والا ہو خوب گڑگڑانے والا ہو

سَبِيْلِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ

اے اللہ تیری راہ میں متوجہ ہونیوالا ہو اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں

يَقِينًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ

رنج جائے اور وہ سچا یقین کریں خوب جان لوں کہ جو بات تو نے میری تقدیر میں لکھدی ہے بس وہی مجھکو پیش

لِىْ وَرِضًا مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ

آسکتی ہے اور رضامندی مانگتا ہوں اُس زندگانی پر جو تو نے میرے لیے تقسیم فرمادی ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ

اے اللہ تیری تعریف ایسی جیسی خود تو نے فرمائی اور اس سے بہتر جو ہم تیری تعریف کریں

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ وَاِلَيْكَ

اے اللہ میری نماز اور میری عبادت میری زندگی اور میری موت سب تیرے لیے ہے

مَاٰبِىْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِىْ

اور اے اللہ میرا ٹھکانا تیری ہی ذات ہے اور میری وراثت تیری ہی ملک ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ

اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں

الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ

سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِىْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تجھ سے وہ خیر مانگتا ہوں جو ہوائیں لیکر آلاتی ہیں اور تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِىْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ

پناہ لیتا ہوں برائیوں سے جو ہوائیں لیکر لاتی ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ

اے اللہ مجھے تو ایسا بندہ سے کہ خوب تیرا شکر کیا کروں تیری یاد کیا کروں اور

نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ

مانوں تیری نصیحت اور یاد رکھوں تیرے حکم کو

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْ

اے اللہ ہمارے دل ہماری پیشانیاں اور ہمارے سب اعضا تیرے ہی ہاتھ میں

مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا

ان میں سے کسی کا تو نے ہمکو مالک نہیں بنایا ہے پھر جب تو نے ہمکو ایسا بے بس پیدا فرمایا ہے تو آپ

اهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ

ہمارا کارساز بن جا اور ہمیں سیدھے راستہ کی ہدایت فرما

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ

اے اللہ مجھے اپنی محبت سب سے زیادہ پیار کر دے اور اپنا

خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ

خوف ہر چیز کے خوف زیادہ بڑھا دے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطا فرما کر

حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ

دنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دنیا وال

اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِیْ

دنیا سے کر ان کے آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا ۔

مِنْ عِبَادَتِكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے

وَالْبَعِیْرِ الصَّئُوْلِ ؔ

حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ

اے اللہ میں تجھ سے تندرستی اور پاکدامنی کا طالب ہوں اور امانتداری اور اچھے

الْخُلُقِ وَالرِّضَاءِ بِالْقَدَرِ

اخلاق کا اور قضاء و قدر پر راضی رہنے کا طالب ہوں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا

اے اللہ تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں شکر کیساتھ اور تیرے ہی لیے احسان بے نقل کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ

اے اللہ میں تجھ سے ایسے عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند کے ہوں اور تیری ذات پر

وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ

سچا بھروسہ اور تیری ذات سے نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَكَ

اے اللہ میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسول کی

وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن پر عمل کرنا مجھے نصیب فرما دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ

اے اللہ مجھے ایسا بندہ بنا دے کہ تجھ سے اس طرح ڈرا کروں جیسا کہ تجھ کو

وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِيْ

اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں اور مجھکو تقویٰ کی سعادت نصیب فرما اور اپنی نافرمانی کی وجہ

فِيْ قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ

مجھکو بدبخت نہ بنا اور پسند فرما دے میرے لئے اپنے حکم میں اور مجھے ایسی برکت عطا فرما

تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ

تاکہ جو بات تو نے بعد میں رکھدی ہو اسکی جلدی نہ کروں اور جو اب تو نے دیدی ہے اس کے بعد میں ہونے کی تمنا نہ کروں

غِنَائِيْ فِيْ نَفْسِيْ

اور میرے جی میں بے نیازی پیدا فرما دے

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ

اے اللہ تو مہربانی فرما مجھ پر ہر مشکل کے آسان کرنے میں بیشک ہر مشکل کا آسان کرنا تیرے

عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَاَسْاَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَ

لیئے بالکل آسان ہے اور میں تجھ سے آسانی اور معافی کا طالب ہوں دنیا میں بھی اور

الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

آخرت میں بھی، اے اللہ مجھ کو معاف فرمائیے کیونکہ تو بڑا درگزر فرمانیوالا ہے اور بخشش کرنے والا ہے

الحِزْبُ الثَّالِثُ مِنَ الأَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب تیسرا ساتوں حزبوں میں سے (بدھ کے دن)

حزب دریم له حزبونو اووَنه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

الٰہی رحمت نازل فرما روح پاک پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے درمیان

اے خدایه! رحمت وکړه په روح د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په

الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْأَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ

ارواح کے اور جسم پاک پر ان کے درمیان جسموں کے اور قبر پاک پر انکی

روحونو کښې او په بدن دده په بدنونو کښې او په قبر دده

فِى الْقُبُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

درمیان قبروں کے اور ان کی آل پر اور اُن کے یاروں پر اور سلام بھیج الٰہی

په قبرونو دده او په آل دده او په اصحابو دده او سلام ولیګه لے خدایه.

له قوله الحزب الثالث يوم الاربعاء: - اربعاء وَسُلے شی چهارشنبے ته. د چهارشنبے ورځ بلکه دهرے میاشتے روستنۍ چهارشنبه. بیا خاصکر د صفرے روستنۍ چهارشنبه ډیره منحوسه ورځ ده. ومن غسل يوم الاربعاء ناوله الدولة نقل مشره.

ٹه قوله اللّٰهمّ صلّ اه: خوښ د فاکهانی روایت کړے دے چه څوک دا درود شریف هره شپه اویا ځله تر الغافلون پورے لولی. نو په خوب کښې به د حضرت صلی اللّٰه علیه وسلم سره ملاقات شی. او بنا ئیږی چه د ځلا ستو په وخت بنه سنبال او تیار دی لکه چه هرے د امیرانو کبرانو ملاقات له سنبال او تیار په بنه د ول د ال ځی. ۱۲ کذا قال الشیخ.

ٹه قوله وعلٰی قبره: روایت دے له رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم نه چه څوک ولولی دا چه اللّٰهمّ صلّ علٰی روح محمّدٍ فی الارواح وصلّ علٰی جسد محمّدٍ فی الاجساد وصلّ علٰی قبر محمّدٍ فی القبور اللّٰهمّ ابلغ لروح محمّدٍ منی تحیّةً وسلامًا. نو او به وینی هغه مالره په خوب کښې ۱۲ مطالع المسرات.

زیارت د قبر شریف د حضرت صلعم له نبوغورو مستحبونه دے ۱۲ فتاوی عالمگیریه. زیارت د قبر شریف د حضرت صلعم قریب دے واجبو ته د چا چه طاقت رسیږی نو په هغه لازمیږی. ۱۲ مناسک القاری

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جبکہ یاد کرے آپ کو یاد کرنیوالے

رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمّد دے هرکله چه ذکر کوي ده لره ذکر کوونکي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر جبکہ غافل ہوں

اے خدایه! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمّد دے. هرکله چه غافله کیږي

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

آپکے ذکر سے غفلت کرنیوالے الٰہی رحمت نازل فرما اور سلام

له ذکر دده نه غفلت کوونکي اے خدایه! رحمت وکړه او سلام ولیږه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ[1] وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَا

ہمارے سردار محمدؐ نبی امّی پر اور ان کی بیبیوں پر جو مائیں

سردار زمونږ چه محمّد دے پیغمبر دے اُمي دے او په بیبیانو دده چه میندې

[1] قوله الاُمّي : عرب د قریش اصل ته اُم وائي. لکه چه مکے معظمے ته اُم القریٰ وائي. ځکه چه اصل د ټولو ښهرونو او کلو دے. هم داسے حضرت محمّد رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلّم اصل د ټول مخلوق دے ۱۲ بحرالرائق ۱۲.

[2] قوله امهات المؤمنین:- بیبیانے دحضرت صلی اللّٰه علیه وسلّم میندے دي دمؤمنانو په بعضو احکامو کښې چه وجوب د تعظیم او د احترام دوئ دے. او حرمت د نکاح دے سره ددوئ. او په نورو احکامو کښې په شان د اجنبیو (پردو) ښځو دي. ځکه خو عائشه‌ؓ د بلې دي - چه مونږه بیبیانے دحضرت صلی اللّٰه علیه وسلّم د خلقو میندے نه یو بلکه په خلقو د میندو پشان واجب الاحترام او حرام النکاح یو ۱۲.

تفسیر کشاف بتغیر یسیر ۱۲

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّ

سب مسلمان مردوں کی اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و

مؤمنانو دے او پہ اولاد دہ او پہ خلقو دکور دهغه داسے درود او سلام

سَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا

سلام کہ ضبط نہ ہو سکے گنتی ان دونوں کی اور نہ منقطع ہو کے زیادتی ان دونوں کی

چہ نہ خلاصیگی شمار دداوارو او نہ بندیگی کومک (زیاتے) دداوارو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار اسکے کہ گھیرا

اے خدایہ! رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ چہ محمد دے پہ شمار دهغه خیز ونو چہ گیر

بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

اسے تیرے علم نے اور ضبط کیلئے تیری کتاب نے ایسا درود کہ ہو تیرے لئے سبب خوشنودی کا

کړی دی هغو لره علم ستا او ضبط کړی دی هغو لره کتاب ستا داسے رحمت چہ تہ پرے راضی کیږے

وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

ان کے حق کی ادائیگی کا اور دے ان کو وسیلہ اور بزرگی اور

او حق دهغه اداکوو او ورکړہ هغهٔ تہ وسیلہ او فضیلت او

لہ قولہ واہل بیتہ: دا قول د اللہ تعالیٰ چہ لیذھب عنکم الرجس اہل البیت دلیل دے پہ دے چہ بیبیانے دحضرت لہ اہل بیت نہ دی ۱۲ مدارک التنزیل وحقائق التاویل

لہ قولہ صلوٰۃً: غرض لہ دے درود بے انتہا دے حکہ چہ اشیاء موجودہ او معدومہ دواړہ لوح محفوظ راگیر کړیدی او هغه بے انتہا دے حکہ فرمایلی دی اللہ تعالیٰ لا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین ۱۲ محمد یٰسین۔

الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

درجہ بلند اور اُٹھا تو اُنکو الٰہی مقام محمود میں

مرتبه اوچته او ولیکه هغه اے خدایه! هغه ځائے صفة کړی شو

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰی

کہ وعدہ کیا تونے ان سے اور جزا دے تو ان کو ہم سب کی طرف سے وہ جزا کہ لائق اُن کے ہو اور

ته هغه ځائے چه تا ئے وعدا کړے ده سره او جزا ورکړه هغه ته له مونږ نه هغه شے چه هغه ئے لائق

جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

رحمت بھیج انکے سب بھائیوں پر کہ وہ نبیوں اور سچے لوگوں اور

دے او رحمت وکړه په ټولو رونړو د هغه چه نبیان دی او صدیقان دی او

له قوله المقام المحمود : وئیلی دی مجاهد چه مقام محمود کیناستل د حضرت صلعم دی په عرش باندے او روایت دے له عبد الله بن سلام نه چه مقام محمود کیناستل د حضرت صلی الله علیه وسلم دی په کرسی باندے . او وایم مقام محمود د هغه یو مرجع ځائے دکمید و د ے حضرت صلعم ته د باره د شفاعت او یو مرجع د ټولو د مقلبات ده او ځائے د ظهور د تمام اسماء الٰهیه دے . او هغه خلق ځائے دے د باره د حضرت صلی الله علیه وسلم او باب د شفاعت به دلته پرانستلے کیږی ۱۲ فتوحات مکیه

له قوله اخوانه : حضرت صلی الله علیه وسلم مؤمنانو ته رونړه وئیلی دی لکه چه فرمائیلی دی چه زه خوښوم چه اووینم رونړه خپل نو صحابو ورته او وئیل چه آیا مونږه ستا رونړه نه یو هغه؟ نو هغه ورته فرمائیل . چه تاسو زما اصحاب یئ . او رونړه زم هغه دی چه ځنما نه روستو به راځی ۱۲ مطالع المسرات

له قوله من النبیین : نبی هغه انسان دے چه هغه ته وحی لیږلے شوے دی . برابره خبره ده چه حکم د تبلیغ د رسالة ورته شوے وی یا نه شوے . او رسول هغه دے چه هغه ته حکم د تبلیغ د رسالة شوے دی ۱۲ موضح المعانی .

الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

شہیدوں اور نیکوکاروں میں سے ہیں الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

شهیدانو دی او نیکانو دی اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حضرت محمد ﷺ پر اور اتاران کو ایسی فرودگاہ میں جو نزدیک ہو قیامت کے دن

چه محمد ﷺ دے او کوزکړه هغه په منزل مقرب کښې په ورځ د قیامت کښې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر خداوندا پہنا ان کو تاج

اے خدایه رحمت وکړه په سردار خمونږ چه محمد ﷺ دے اے خدایه واغونده هغه ته تاج

الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا

عزت اور خوشنودی اور بزرگی کا الٰہی دے ہمارے سردار

د عزت او د خوشحالئ او د بزرگئ اے خدایه ورکړې ته سردار خمونږ ته

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا

حضرت محمد ﷺ کو بزرگ ترین ان چیزوں کا کہ سوال کیا انہوں نے تجھ سے اپنی ذات کیلئے اور دے ہمارے سردار

چه محمد ﷺ دے غوره هغه چه غوښتلي دے دې لتانه لپاره د ځان خپل او ورکړې ته سردار خمونږ ته

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

حضرت محمد ﷺ کو بزرگ تر اس چیز کا کہ سوال کیا تجھ سے اس کا کسی نے تیری مخلوق سے

چه محمد ﷺ دے بهترینه هغه شے چه غوښتلي دے لتانه د دۀ د پاره د مخلوق ستا نه

وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ

اور دے ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو بزرگ تر اس چیز کا کہ سوال کیا گیا ہے تو

او ورکړه سردار زمونږ ته هغه چه محمد ﷺ دے ښه غوره هغه څیز چه غوښتلې شوې لتا نه

لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اسکے واسطے قیامت کے دن الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

د یاٰ د هغه تر ورځے د قیامت پورے اے خدایه رحمت اوکړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ[1] وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى[2] وَ

حضرت محمد پر اور آدم ؑ اور نوح ؑ اور ابراہیم ؑ اور موسیٰ ؑ اور

چه محمد دے او په سردار زمونږه چه آدم ؑ او ابراهیم ؑ او موسیٰ ؑ دی او

عِيْسٰى[3] وَ مَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

عیسیٰ ؑ اور ان لوگوں پر جو درمیان انکے ہیں تمامی انبیاء اور رسولوں سے

عیسیٰ ؑ او په هغو چه په منځ د زمانے د دوی کښې وو چه نور پیغمبران او رسولان دی

[1] قوله اللهم صل محمد وادم ؑ: له آدم ؑ نه تر پیغمبر کید د حضرت نوح ؑ پورے پنځه زره او اته سوه کاله وو او په یو روایت کښې شپږ زره نهه نیم سوه کاله زمانه تیره شوے ۱۲ روضة الاحباب. سوے د حضرت آدم ؑ دا نور پنځه پیغمبران اولوالعزم رسولان دی. هم په دے وجه مخصوص بالذکر شو ۱۲ د حضرت نوح ؑ او د حضرت ابراهیم ؑ په منځ کښې یو ولس سوه او دوے څلویښت کاله زمانه تیره شویده ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری. [2] قوله وموسیٰ ؑ: حضرت موسیٰ ؑ غنم رنګے او اوږد قامت والا وو او په بدن ئے ویښته ډیر وو او دومره سخت ویښته وو. چه که د ده قمیص به ئے واغوستل خو هغه به بهر راوتل. او چه چرے به غصه شو نو د سر ویښته به ئے له خولئ نه بهر راوتل او له ډیرے غصے نه به دا خولئ سوزیدله تفسیر مدارك التنزیل. [3] قوله عیسیٰ ؑ: د حضرت محمد صلی الله علیه وسلم او د حضرت عیسیٰ ؑ په منځ کښې شپږ نیم سوه کاله فاصله ده او حضرت عیسیٰ ؑ ژوندے آسمان ته اوچت کړے شوے دے روایت دے له قتاده نه چه حضرت عیسیٰ ؑ خپلو اصحابو ته اووے چه تاسو کښې څوك شته چه څما په شان شی. او څما په ځائے قتل شی نو یو سړی پکښې او ویل چه زه یم نو هغه او د ترلے شو او حضرت عیسیٰ ؑ الله تعالیٰ آسمان ته اوچت کړو وزرے ورشولے او جامے د نور ورته واغوستلے شی. او د خوراك څښاك خوند پرے بند شو. او د فرښتو سره الوتی او گرزی او د عرش نه چاپیره د فرښتو سره اوسیږی ۱۲ زرقانی.

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا)

درود اللہ کے اور سلام اسکا اُن سب لوگوں پر (یہ تین بار پڑھے)

رحمتونہ د اللہ او سلام د اللہ دِ وی پہ دے ټولو پیغمبرانو (دا درے وارے وایہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حواؑ پر مثل تیرے درود بھیجنے کے

اے خدایہ رحمت وکړہ پہ پلار زمونږہ چہ آدمؑ دے او پہ مور زمونږ چہ حواؑ دہ پشان د

مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا

اپنے فرشتوں پر اور دے ان دونوں کو خوشنودی یہانتک کہ خوش کرے تو اُن دونوں کو

رحمت ستا پہ ملائکو ستا او ورکړہ دواړو تہ خوشحالی ترڅو چہ تہ خوشحالہ کړے دواړہ

وَاجْزِهِمَا اللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا

اور جزا دے ان دونوں کو خداوندا افضل اس سے کہ جزا دی تونے ساتھ اس کے کسی کے باپ اور ماں کو

او جزا ورکړہ دواړو تہ اے خدایہ بنہ غوره هغہ څیز چہ جزا کښی ورکوی هغہ پلار او مور تہ

عَنْ وَّلَدَيْهِمَا (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

دونوں بیٹوں سے ان دونوں کے (یہ تین بار پڑھے) الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار

له دوه بچو د هغوی نه (درے وارے وایہ) اے خدایہ! رحمت وکړہ پہ سردار زمونږ چہ جبرائیلؑ دے

جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَ

جبرائیلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ اور عزرائیلؑ اور

او میکائیل دے او اسرافیلؑ دے او عزرائیلؑ دے او

حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

عرش کے اُٹھانے والوں پر اور فرشتوں پہ اور مقربان درگاہ پر اور

پہ پورتہ کونکو د عرش او پہ ملائکو او پہ مقربانو او

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

سب انبیاء اور مرسلین پر درود اللہ کے اور

ټولو پیغمبرانو او په رسولانو رحمتونه دالله تعالیٰ او

سَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلٰثًا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سلام اسکا ان سب پر (یہ تین بار پڑھے) الٰہی رحمت نازل فرما

سلام دالله تعالیٰ دې وي په دې ټولو باندې (درې ځلې دا ووایه) اے خدایه رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

ہمارے سردار محمدؐ پر بشمار اُسکے جو جانا تو نے اور بمقدار بھری اسکے جانا تو نے

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د معلوماتو ستا. او په مقدار د هغې چه ته ئې پېژنې

وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور بوزن اسکے کہ جانا تو نے اور باندازہ باتوں اپنی کے الٰہی رحمت نازل فرما

او په مقدار د تول د هغه څیز و نو چه ته ئې پېژنې او په اندازه د کلمو ستا اے خدایه رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ ملا ہوا ہو ساتھ زیادتی کے الٰہی

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے رحمت چه پیوست وي سره د زیات اے خدایه

(د نور مخ حاشیه) له قوله ابینا : دالفظ ابینا قائم دے په مقام د سید نا نوله دے وجه ذکر مناسب نه دے.

له قوله حملة العرش، معالم التنزیل کښې ذکر شوی دی. چه حاملان د عرش اته کسه فرښتې به وي

په ورځ د قیامة په صورة د بزکوهی (غرڅه) چه د هغوی د نوکو نه تر زنګونو پورې به مقدار د مسافت په اندازه

د مسافت د مینځ د زمکے او اسمان وي ۱۲ تفسیر حسیني.

(د دے مخ حاشیه) له قوله ثلاثًا. په بعضو نسخو کښې دالفظ د ثلاثًا پشته او په بعضو کښې

شته نو مونږ لیکے د ثبوت نه ترجیح ورکړه په نسخه د عدم

ثبوت ۱۲ منه محمد عفی عنه

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ[1] اَبَدَ الْاٰبَادِ[2]

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ منقطع نہ ہووے آخر زمانے تک

رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمّد دے داسے رحمة چه نه بند یږی تر همیش همیش

وَلَا تَبِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوتِكَ[3]

اور فنا نہ ہووے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر مثل اس رحمت کے

پوهے او نه فنا کیږی اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمّدؐ دے رحمت ستا

الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ

کہ بھیجا تونے اس پر اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر مثل اس سلام

هغه چه نازل کړے دے تا په هغه او سلام ولیږه په سردار زمونږ چه محمّد دے پشان د سلام ستا

[1] قوله لاتنقطع: روایت دے چه عبد المطلب د حضرت صلعم د پلار پلار (نیکه) د حضرت صلعم د پیدا کید و نه مخکښ یو خوب لیدلی وو چه ګویا که د سینی زړه یو زنځیر دده د شانه او د تلو چه یو طرف ئے په زمکه کښ دے او بل طرف ئے په مشرق کښ او بل طرف ئے آسمان کښ دے او له دے نه رستو هغه زنځیر یوه ونه شوه او په هره ونه دلته نور دے چه له نمر نه او یا د رڼا زیات چمکدار دے او داسے نور ما چرته نه دے لیدلے. او د هغه نور رڼا او اوچت والے او عظمت ساعت په ساعت زیاتیدو او د مشرق او د مغرب خلق په دغه ونه کښ خواره دی. او عرب او عجم ټول ورته سجده کوی. او څه خلق د قریشو د هغے سره زور پښه دی. او بعض قریش د هغه د ماتول غواړی. نو چه دے ونے ته نزدے راشی نو یو ښکلے ځوان خوشبوئی والا دهغوی ونیسی او شا ګانے ئے مات کړی او سترګے ورله او باسی نو عبد المطلب دا خوب د قریشو یو کاهن ته بیان کړو. نو هغے ئے داسے تعبیر بیان کړو چه ستا له شانه به یو هلک پیدا شی چه د مشرق او د مغرب خلق به د هغه مریدان شی او خلق د دے زمکے او د آسمان به د هغه ثنا وائی. نو هر کله چه حضرت محمّد صلعم پیدا شو نو عبد المطلب صاحب د هغه نوم محمّدؐ کینښودو.
[2] قوله ابد الابد: په بعضو نسخو کښ ابد الاباد دے په الف سره لیس. لبه نه ۱۲ مزرع الحسنات
[3] قوله صلوتک التی صلیت علیه: څرګنده خبره ده چه الله تعالیٰ کوم درود په حضرت ؐ لیږلی. نو هغه درود به ډیر نبه یک تول دے وجے نه د هغه په شان درود ئے طلب کړو ۱۲ مزرع الحسنات۔

الَّذِیْ سَلَّمْتَ عَلَیْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

کے کہ بھیجا تو نے ان پر اور جزا دے تو ان کو ہم سب کی طرف سے ایسی کہ لائق انکے ہو

هغه سلام چه تا لیږلے دے په هغه او جزا ورکړه ته هغه ته له مونږه هغه جزا چه هغه ئے اهل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسی رحمت کہ خوش کرے تجھ کو اور

اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد دے داسے رحمت چه راضي کوي تا لره او

تُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

خوش کرے ان کو اور راضی ہو جاوے تو اسکے سبب ہم لوگوں سے اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے ایسی کہ

راضي کوي هغه لره او ته راضي کیږې په هغه رحمت له مونږنه او بدله ورکړه هغه ته له مونږنه

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ

لائق انکے ہو الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر جو دریا ہے تیرے نوروں کے

هغه بدله چه هغه ئے اهل دے اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے دریاب دے د نورستا

عه قوله سیدنا . وئیلی دی بعضو سید په معنٰی د تقیه دے او وئیلی دی بعضو چه په معنٰی د حلیم دے وئیلی دی بعضو چه په معنٰی د مالك دے او وئیلی دی بعضو چه سید معنٰی د موافق الظاهر والباطن دے . او وئیلی دی بعضو چه په معنٰی د سردار د قوم دے . او حضرت صلعم په هره معنٰی سره سید کیدے شی . کمالا یخفٰی ۱۲ او وئیلی دی بعضو چه سید هغه څوك دے چه هغه ته راوړی خلق خپل حاجتونه په سختیو خپلو کښې لپاره دد فتحے د مکاره . روایت کړے دے مسلم له ابی هریرةؓ نه چه فرمائیلی دی رسول کریم صلی الله علیه وسلم چه زه به سردار د بنی آدم یم . په ورځ د قیامت تخصیص ئے په دے وجه پورے حکه وکړو چه په دے ورځ به حضرت صلعم سیادت هر چاته په یقینه ظاهر شی ۱۲ حافظ عالم ابو عبد الحی جناب مولوی عبد الحلیم لکهنوی

له قوله اللّٰهم صل علٰی سیدنا محمد بحر انوارك . فرمائیلی دی شیخ علیه الرحمة او نورو بعضو اولیاؤ چه دا درود تر بارب العلمین پورے د څلورلس زره درودونو سره برابر دے او بعضو ئے ویلی شوی دی په بعضو کتبو په خط تندی سره ۱۲ داسی څوك چه دا درود داوده کیدو په وخت کښې او یا ځله اووائی نو حضرت صلعم به ښخوب کښې اوینی ترتیب لسعادة

وَمَعْدِنِ[1] أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ[2]

اور کان ہیں تیرے بھید ول کے اور زبان ہیں تیری روشن دلیل کے اور دولہا

او کان دے د رازونو ستا او ژبه ده د دلیل ستا او زینت دے

مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

تیرے ملک کے اور پیشوا تیری درگاہ کے اور آرائش تیرے ملک کے

د ملک و بادشاهت ستا او پیشواء دے د دربار ستا او ښکلا دے د ملک ستا

وَخَزَائِنِ[3] رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ

اور خزانے تیری رحمت کے اور راہ تیرے دین کے لذت پانے والے

او خزانے دی د مهربانیو ستا او لاره ده د شریعت ستا خوندا خستونکی دے

بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ[4] فِي

تیری توحید سے پتلی موجودات کی آنکھ کے اور واسطہ پیدا ہونے

په یو گنړلو ستا انسان د سترګو د موجوداتو دے او واسطه دے په پیدا کید

[1] قوله معدن اسرارك. یعنی کان دے په مثال د کان د زرو او د جواهرو په ده کښی رازونه د الله تعالی دی ۱۲ مزرع الحسنات. [2] قوله عروس. یعنی څرنګه چه ناوے د کور په ولاړی او کور واله تول وته خوشحالیږی او لویه هستی نے ګنړی او خدمت ئے کوی او هر ساعت خدمت ته ئے تول تیاروی نو دارنګ حال د حضرت صلعم دے په نسبت سره ټول ملک د خدائے پاک ته. مزرع الحسنات ۱۲

[3] قوله خزائن: یعنی د الله تعالی خه بخشش یا رحمت یا فیض رسیږی چا ته نو د اد حضرت صلعم په واسطه سره کله چه هغه مرجع او مآب د مرحمة دے ۱۲ شرح الدلائل.

[4] قوله السبب: روایت کړے دے ابن عساکر چه را نقل دے جبرائیل علیه السلام رسول الله صلی الله علیه وسلم ته نو وے وئیل الله رب ستا فرمائی چه ابراهیم ما خلیل ود. او ته هم حبیب ئے. ستا نه زیات لوئی په نزد ځما نشته. دنیا او خلق ما دے هم ځکه پیدا کړی چه ستا لویه مرتبه چه ما څخه ده د وئی ته معلومه کړم که ته هم نه وے پیدا کړے نو ما به دنیا هم نه وے پیدا کړے ۱۲ دسمن

كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ

ہر موجود کے آنکھ تیرے بزرگان خلقت کے پہلے ظاہر ہوئے

د هر موجود کښ سترګه ده دغټانو بزرګانو د مخلوق ستا چه ظاهر شوي دي

نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

نور سے تیری تجلی ذات کے ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ تیری ہمیشگی کے اور باقی رہے

نوره د رڼا ستا نه دا سې رحمت چه همیشه به وي په همیشوالي ستا سره او باتې کيږي

بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

ساتھ تیری بقا کے نہ ہو انتہا اسکی سوائے تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ

په باتې کيد و ستا سره چه نه وي خلاصون هغه رحمت لره بغير د علم ستا نه داسې رحمت چه خوشحاله

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اور خوش کرے ان کو اور راضی ہو سبب ان کے تو ہم سے اے پروردگار تمام عالموں کے

تا لره او خوشحالوي هغه لره او ته راضي کيږې په هغې رحمت له مونږ نه اے پالونکيه د مخلوقاتو.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان چیزوں کے جو اللہ کے علم میں ہیں

اے خدایه رحمت وکړه په سردار زمونږ د چه محمدؐ دے په شمار د اشیا د چه وي په علم د الله کښ

ل قوله عين عيان:-
يعنې څرنګه چه لوئ خلق د الله تعالى لکه پيغمبران مقرب ملائکے او نيکان بندګان
دي او د خلقونه غوره دي. او د سترګو غوندے مرتبه لري. نو دا رنګه
حضرت صلى الله عليه وسلم د دے لويو خلقونه غوره او د دوئ د پاره هم د
سترګو حکم لري چه په دے سترګو ليدل کوي ۱۲.
ل قوله اللهم صل: فضائل دي شيخ چه ثواب د دے درود شريف
برابر د دے د ثواب په شپږ د زرو درودونو
سره ۷: حاشيه دلائل الخيرات.

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے الٰہی رحمت نازل فرما

رحمت همیشه په همیشوالي د بادشاهت د الله تعالیٰ. یاالله رحمت وکړه په

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور برکت بھیج

سردار زمونږ چه محمد دے لکه چه رحمت کړے وو تا په سردار زمونږ چه ابراهیم دے او برکت نازل

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جسطرح

کړه په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے لکه چه

بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

برکت دی تونے آل ہمارے سردار ابراہیمؑ کو تمام عالموں میں بیشک تو ہی ہے

برکت کړے وو تا په آل د سردار زمونږ چه ابراهیمؑ دے په ټولو مخلوقاتو کښې بیشکه ته یې

لہ قوله صلوٰة دائمة الخ. وئیلی دی امام سیوطیؒ چه دا یو درود برابر دے د شپږ لاکهه درودونو سره او دے درود نوم دے صلوٰة السعادة ځکه چه وئیلی دی بعض مشائخ چه څوک دا درود هره ورځ زر ځله لولی. نو هغه به د دارین په دواړو جهانو کښې سعادتمند وی ۱۲ له بیاض د سید علی بن یوسف مدنی شیخ الدلائل۔

؎ قوله وعلیٰ آل سیدنا محمدؐ: په بعضو نسخو کښې دا قول چه وعلیٰ آل سیدنا محمد هم شته مګر په نسخه سهیلیه کښې او په نورو کښې نشته ۱۲ فاسی. د آل استعمال کیږی په اشرافو کښې په خاوندانو د لوئی کښې نو نشی وئیلے آل الحجام او آل الکناس ۱۲ حافظ عبدالحلیم لکهنوی۔ ؎ قوله کما بارکت: یعنی تا چه څرنګه برکت اول په ابراهیم علیه السلام کړیے نو هم دارنګ سوال کوم له تانه چه ته برکت نازل کړه په محمد علیه الصلوٰة والسلام ځکه چه کوم خیره ثابته وی فاضل لره نو هغه به ثابته وی افضل لره نو دفع شو هغه اعتراض مشهور چه مشبه به اقوی وی له مشبه نه ۱۲ ارشاد الساری شرح صحیح بخاری. ؎ قوله ابراهیم، د تبلیت په ورځ به اول یو جوړ جامه ابراهیمؑ ته واغوستلے شی ځکه چه دے او د نمرود نه بربنډ غورځولے شوے وو. یا د دے وجه نه چه دے له ټولو اول به دنیا کښې پرتوګ اغوستے وو. او له دے فضیلت دده په حضرتؐ نه لازمیږی ځکه چه حضرت صلعم ته به دوه جوړے واغوستلے شی یا په حضرتؐ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

سراہا گیا بزرگی والا بشمار اپنی مخلوقات کے اور خوشنودی اپنے نفس کے اور بوزن

ستائلی شوے لوئی بہ شمارہ د مخلوق ستا او بہ اندازہ د رضا د ذات ستا او بہ اندازہ د تول

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهِ

اپنے عرش کے اور برابر سیاہی اپنی باتوں کے اور بشمار اسکے کہ یاد کریکی تجھے ساتھ اسکے

د عرش ستا او بہ مقدار د سیاهو د خبرو ستا او بہ شمار د هغه شی چہ یاد کرید ے تا لرو بہ

خَلْقُكَ فِيمَا مَضَى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُونَكَ بِهِ

مخلوقات تیری زمانہ گزشتہ میں اور بشمار اسکے کہ وہ سب تیرا ذکر کرنیوالے ہیں ساتھ اسکے

هغه مخلوق ستا بہ هغه زمانہ تیرہ کښی او بہ شمار د هغه شی چہ دوئ ذکر کوونکی بہ تالرہ بہ هغے سرہ

فِيمَا بَقِيَ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَيَوْمٍ وَلَيْلَةٍ

زمانہ باقی میں ہر سال اور ہر مہینہ میں اور جمعہ اور ہر دن اور ہر رات

بہ هغہ زمانہ باتے کښی بہ هر کال کښی او بہ هرہ میاشت کښی او بہ هرہ جمعہ کښی او بہ هرہ ورځ او بہ هرہ

وَسَاعَةٍ مِنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَنَفَسٍ وَطَرْفَةٍ

اور ہر گھڑی سب گھڑیوں سے اور خوشبو پہنچے دماغ تک اور سانس لینے اور پلک مارنے

شپہ کښی او بہ هرہ ساعت کښی لہ ساعتونو نہ او بہ هر بوی ځل بوبولو کښے او بہ هرہ ساہ کښے او بہ هر رپ کښے

(بقیہ د تیر مخ) جوړہ نیاتہ نفیسہ دی نوشو د انفاست بہ بدل د اولیت کښی یا احتمال دے چہ حضرت ؑ بہ لہ قبر نہل نہ دا ؤخی سرہ د هغہ جلوه بہ ورتہ اچولے شی هغہ بہ جامہ د کرامت دی بہ دے فرهنه چہ حضرت ؑ بہ د عرش بنیے سرہ دی نو دی بہ روغیے والے د جامے د ابراهیم ؑ بہ نسبت سرہ نورو خلقو تہ ۱۲ زرقانی ۱۲

(حاشیہ د دے مخ)

لہ قولہ بقی: یعنی بہ زمانہ د حال او د استقبال کښے او بقی بہ فتحہ د قاف سرہ د دے بہ نسخہ سہیلیہ کښی لیبارہ دد ے چہ موافق شی د ما قبل فقرے سرہ او د الغۃ د ښی طے د دے چہ هغوی ماضی او مضارع د واړہ مفتوح العین لوی بہ ناقص یائی کښی سو وائی بقی یبقی او رمی یرمی ۱۲ فاسی

وَلَمْحَةٍ مِنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَ

اور بہ مقدار نظر کرنے میں ابتدائے زمانہ سے آخر زمانہ تک اور زمانہائے دنیا اور

او پہ مقدار د هر نظر کبن له اوله زمانه نه تر آخره زمانه پورے او زمانے د دنیا پورے او

اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ

زمانہائے دراز آخرت میں اور زیادہ تر اس سے نہ منقطع ہووے

زمانو د آخرة پورے او بنه د هیر له دغه نه چه نه بندیږی

اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اول اس کا اور نہ فنا ہووے آخر اس کا الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

اول دهغه او نه خلاصیږی آخر دهغه اے خدایه رحمة وکړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی محبت کے جو ان سے ہے الہی رحمت نازل فرما

چه محمد دے په اندازه د محبت ستا د ده سره اے خدایه رحمت وکړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بقدر اپنی عنایت کے جو ان کے ساتھ ہے الہی رحمت نازل فرما

سردارے زمونږه چه محمدؐ دے په اندازه د مهربانی ستا په دغه اے خدایه رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ اَللّٰهُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر لائق قدر اور بزرگی کے ان کی الہی

په سردار زمونږه چه محمد دے مناسب د قدر او عزت د هغه سره. اے الله!

له قوله د آباد الدنیا: یعنی د ا کال او میاشت وغیره له اول د زمانے او بدے نه تر آخره زمانے او بدے پورے ۱۲ مزرع الحسنات.

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ بچاوے تو ہم کو بسبب اسکے

رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمّد دے داسے درود چه نه مونږ خلاص شو په برکت د هغے له

جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ

سب خوفوں اور بلاؤں سے اور پوری کرے تو بسبب اسکے سب

ټولو ویرو نه او آفتونو نه او نه پوره کوے په برکت دهغه درود ټول

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُ

حاجتیں ہماری اور پاک کرے ہمکو اس کے سبب سے سب گناہوں سے اور بلند کرے تو

حاجتونه زمونږه او نه پاکوے مونږ له په برکت دهغه درود له ټولو ګناهونه او نه اوچتوے

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

اس کے سبب بڑے درجے ہمارے اور پہنچاوے تو ہم کو اسکے سبب بے سرے نہایتوں پر

مونږ په برکت دهغه درود په ښو لوړو مرتبو نه او نه رسوے مونږه په برکت دهغه درود د پرلے انتها

لہ قولہ صلوٰۃ تنجینا: په روضة الاحباب او په تفسیر روح البیان کښ لیکلی دی. چه یو بزرګ په جهاز کښ سور وو. ناڅاپه یو طوفانی باد راغے. او نزدے وه چه جهاز ډوب شوے وے ټول خلق پریشان شو. او په یو ځل په دوی د خوب پرکالی راغله نو په خوب کښ رسول الله صلعم هغه بزرګ ته اوفرمائیل چه د دے جهاز سوارو ته اووایه چه په ما باندے زر ځله درود تنجینا ولولی هغه بزرګ د خوب نه رابیدار شو او ټولو ته ئے حکم واورولو هغوی سل ځله پورے هم رسیدلی نه وو چه هغه باد طوفانی اودریده. او دوی ټول د غرقیدو نه بچ شو نو څوک چه دا درود په وخت د خوب کښ زر ځله ولولی نو هغه به په خوب کښ د الله په دیدار مشرف شی یا به یو نبی د انبیاؤ ع نه یو هغه کښ یا ګلو سبت وړ کوی کښ به د دے دولت به بختور شی فرمائیلے دی حضرت شیخ چه څوک دا درود هره ورځ زر ځله لولی نو هغه به له ټولو آفاتو بلیاتو نه محفوظ اوسی په برکت د نبی علیه السلام ۱۲ محمد نور محمّد. لہ من جمیع السیّات: د دے لفظه روستو بعض خلق دوه فقرے نورے زیاتوی چه و تغفرلنا بها جمیع الزلات و تکفرعنا بها جمیع الخطیٰات ۱۲ جذب القلوب

لہ قولہ اعلی الدرجات: هم دا رنګے عبارت دے په نسخه سهیلیه کښ او بل نور و اعتبار یو نسخو کښ مګر په بعض نسخو کښ روستو بها عندک دے او مراد په اعلی الدرجات سره هغه مرتبے دی چه هغه په حق کښ صحیح وی او زمونږ لائق وی ۱۲ فاسیؒ.

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ[1] الْمَمَاتِ

تمام نیکیوں سے زندگی میں اور بعد مرنے کے

د ټولو نیکیو په ژوند دُنیا کښې او پس له مرګ نه

اَللّٰهُمَّ[2] صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى

خداوندا رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ تیری رضا کا باعث ہو

اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږه محمد د دے داسے رحمت چه ته لے خوښیږے

وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ[3] رِضَاءَ الرِّضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور راضی ہو جا تو ان کے سب یاروں سے نہایت خوشنودی کیساتھ الٰہی رحمت نازل فرما

او راضي شے د اصحابو د هغه نه ډیر بے حده رضا کیدل لے خدایه رحمت نازل کړه.

[1] قوله وبعد الممات: مطالع المسرات کښې لیکلی دی چه د بعضو اکابرو اولیاؤ نه نقل دی چه کوم بو سړے بیګا د صبا د ا وه لولی نو الله به تر ے نه راضی شی او د هر کار به ئے آسان شی او د هر و بد و به په أمان شی ۔ [2] قوله اللهم صل: سخاوی لیکلی دی چه څوک دا درود یو ځل ولولی نو ثواب د لسو زرو درو دونو به ئے بیامومی ۔ جذب القلوب ۔

[3] قوله اصحابه: زمانه د اصحابو له شروع د نبوة نه تر مرګ د آخری صحابی پورے شپږ شپیته کاله وو. او ټول صحابه د حضرت د انتقال نه پس یو لاکھ څلیریشت زره کسان وو په شمار د کل پیغمبرانو او صحابی هغه چا ته ویلے شی چه صحبت او یو ځائے کیدل ئے شوی وی حضرت سره په حالت د اسلام کښې حقیقة یا حکما او حضرت ئے په سترګو لیدلے وی یا په سبب د روندوالی ئے نه وی لیدلے او خبرے ئے ورسره شوے وی یا نه وی شوے او که ورو کے وی که لوی که نر وی او ښځه آزاد وی او که غلام وی بنی آدم وی او که پیری وی او له حضرت نه ئے روایت کړے وی او که نه وی کړے او یا په حضرت اسلام کښې وفات شوے وی نو داخلیږی په صحابو کښې هغه څوک چه رسول الله د ئے تحنیک کړے وی یا ئے مسح کړے وی سر یا مخ د هغه د یا ئے نو کلی وی په ګُلُد هغه کښې او هغه شیرخوار بچے وی او که د دغه صحبت پو لحه وی نو چاچه حضرت لیدلے وی پس له وفات نه او وړاند ے د دفن کولو نه نو هغه صحابی نه دے هم دا رنګ که حضرت ﷺ په خوب کښې لیدلے وی نو هغه هم صحابی نه دے او که چرے هغه صحبت کوونکے مرتد شی نو په ارتداد کښې مړ شی نو هغه صحابی نه دے هاں بیا که چرے پس له ارتداد نه بیا مسلمان شوے وی نو په هغے کښې دوه قوله دی مګر محدثینو په دے اتفاق کړے دے چه هغه صحابی دے لکما شعث بن قیس الکندی شه ۱۲ مواهب لدینه بتغیر یسیر.

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِۨ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن کا نور سب خلق سے پہلے ہے اور

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے هغه چه مخکښ دے له خلقونه نور دهغه او

رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ

رحمت ہے تمام عالموں کیلئے ظہور ان کا بشمار ان لوگوں کے کہ گزر گئے

رحمت دے خلقو له ظهور دهغه داسے رحمت چه وی په شمار د هغه چاچه تیرشوی

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ

تیری مخلوق سے اور جو باقی ہیں اور جو نیک بخت ہوئے ان میں سے اور جو

له مخلوق ستانه او په شمار دهغه چاچه پاتے وی او په شمار دهغه چاچه نیکان وی له دوئ نه او په

شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ

بدبخت ہوئے ایسا درود کہ گھیرے گنتی کو اور احاطہ کرے درود کی حد کو

شمار د هغه چاچه بدان وی. داسے رحمت چه د ډیری هغه شمار لرے او احاطه کیدونکی وی حد د درود

صَلٰوةً لَاغَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ

ایسا درود کہ اسکی غایت اور نہایت نہ ہو اور نہ تمامی

داسے رحمت چه نه وی پوله هغه له او نه ختمیدل دهغه نه او نه پوره کیدل داسے

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

ایسا درود کہ ہمیشہ ہو ساتھ تیری ہمیشگی کے اور ان کی آل اور اصحاب پر

رحمت چه همیشه وی په همیشوالی ستاسره او په آل دهغه او په اصحابو دهغه.

سه قوله صلوٰة لاغاية لها: یعنے داسے درود چه په حسن او خوبئ کښ دی حد ته رسیدلے وی چه له هغه نه نهایت یا هغه سره برابر په مرتبه کښ بل درود په وهم او خیال کښ نه راځی. له قوله وصحبه: دحضرت صحابه رض از روئ ظاهر کتاب وسنة ټول عادلان دی" په دوئ کښ په محبت نښی کیدے لله د نور او دیانو څه کیدے شی ابواب

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور سلام بھیج سلام مثل اس کے الٰہی رحمت نازل فرما

او سلام ولیگه په هغه سلام په شان د دغه درود اے خدایه رحمت اوکړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَاْتَ قَلْبَهٗ مِنْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جن کے دل کو تونے بھر دیا ہے

سردار زمونږه چه محمدؐ دے هغه چه ډک کړے دے تا زړه د هغه له لوئی خپلے نه

جَلَالِكَ[1] وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ[2] فَاَصْبَحَ فَرِحًا

اپنے جلال سے اور ان کی آنکھ کو بھر دیا ہے اپنے جمال سے پس ہو گئے وہ خوش

او ډک کړی دی تا سترګے د هغه له ښائست خپل نه نو وګرزیدلو خوشحاله

مُؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

مدد پائے ہوئے منصور کامیاب اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور سلام بھیج

مدد کړے شوے بریه موندلے شوے او په آل د هغه او په اصحابو د هغه او سلام ولیگه.

[1] قوله جلالك الخ: وئیلی دی شیخ رحمة الله علیه چه یو صحابی دا درود لوستلے وو په صباد شپے د معراج نو رسول الله صلی الله علیه وسلم واوریدلو او خوښ کے شو ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات.

[2] قوله جمالك: کوم صفات د الله تعالیٰ کښ چه آثار او علامات د لطف او د رحمت وی نو هغے ته صفات جمالیه وئیلے شی او په کوم صفات کښ چه آثار د قهر او د جبروت نو هغے ته صفات جلالیه وئیلے شی. نو بعض پیغمبران خلیٰ مظهر د صفات جلالیه وو لکه نوحؑ او موسیٰؑ شو او بعض پیغمبرانؑ مظهر د صفات جمالیه وو لکه ابراهیمؑ او عیسیٰؑ شو او خو زمونږ پیغمبر محمد رسول الله صلعم مظهر د صفات جلالیه او جمالیه دواړه وو دیکن صفت د جمال پکښ غالب وو ځکه چه دے متخلق دے په اخلاق الٰهیه سره او حدیث قدسی کښ دی چه سبقت رحمتی غضبی او په حضرت ابراهیمؑ او په حضرت عیسیٰؑ کښ صرف صفت جمالیه سره غلبے موجود وو او په نوحؑ او موسیٰؑ کښ صفت د جلالیه سره غلبے موجود وو.

هر گلے را رنگ و بوئے دیگر است حضره لتعالی ۱۲

تَسْلِيمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سلام اور سب تعریف اللہ کو ہے اس بات پر الٰہی رحمت نازل فرما

پہ څه سلام او ثناء د خدائے تعالیٰ لره په دغه درود او سلام اے خدایه رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر بشمار پتوں زیتون

په سردار زمونږ او په مولا زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د پاڼو د خونډانو

وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اور سب پھلوں کے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولا

او د ټولو میوو اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ او په مولا زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ

حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ ہو چکا اور جو کہ ہوتا ہے یا ہوویگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک

چه محمدؐ دے په شمار د هغه چه وو او د هغه چه وی به او په شمار هغه چه تیاره کو

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن الٰہی رحمت نازل فرما

په هغه باندے شپه او رڼا کوی په هغه باندے ورځ اے خدایه رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر اور آپکی آل اور ان کی بیبیوں اور

په سردار زمونږ او مولا زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د هغه او په بیبیانو د هغه او

لے قوله وعلی آله :- په راوړلو د کلمے د علی په لفظ د آل مذهب د اهل سنت محکم کیږی او په دے کښ سرکو
ردده په شیعه و باندے ځکه چه دوی نقل کوی یو حدیث چه من فصل بینی و بین آلی بعلی لم ینله شفا
یعنی څوک چه فرق وکړی په منځ ځما او په منځ د آل ځما کښ په علی سره نه به رسیږی (باقی په بل مخ کے

ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ

ان کی اولاد پر بشمار سانسوں کے ان کی اُمت کے خدایا درود بھیجنے کی برکت سے

او په اولاد د هغه بے شماره ساهونو د اُمت د هغه اے خدایه په برکت د درود په هغه

عَلَيْهِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَ عَلٰى

اُن پر کر ہم لوگوں کو ان پر درود بھیجنے میں کامیابی پانے والوں میں سے اور

وګرزوه مونږ په درود ویلو په هغه د کامیابیدونکو نه او په

حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَ بِسُنَّتِهٖ وَ

ان کے حوض پر اُترنے والوں میں سے پانی پینے والوں میں سے اور ان کے طریقہ اور

حوض کوثر د هغه د راتلونکیو نه چه څکونکے به وي او په طریقه او په عبادت

طَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ يَوْمَ

فرمانبرداری کیساتھ عمل کرنے والوں میں سے اور پردہ نہ ڈال درمیان ہمارے اور درمیان انکے قیامت

د هغه د عمل کونکو نه او پرده مه اچوه په مابین زمونږه او د هغه کښې په ورځ

(دنیرم حاشیه) هغه ته شفاعت زما. مونږ جواب کوو چه دا حدیث ثابت نه دے او که ثابت شی نو مراد ترے نه علی بن ابی طالب دے یعنې چه څوک فرق وکړي په مابین زما او د آل زما کښې په علیؓ سره به دے طور چه علیؓ څما د آل نه ګڼړي . نه نو مونږ نه به رسیږی هغه ته شفاعت زمانو په دے حدیث کښې تعریض دے په شیعه ماندے په غیرو ۱۲ روح البیان. یا دا جواب کوو چه مطلب د حدیث دا دے چه څوک فرق وکړي په دے طور چه علی او ذري څما په نوم یاندے نه په آل څما نو نه به رسیږی هغه ته شفاعت څما. مولوی محمد حسین رحمه الله علیه .

(دویم حاشیه) قوله وبسنته: یوه شے چه مخالف د سنت او شریعت نه منع کوی بزرګی او صفائی لره یعنې ظاهره صفائی نه کیږی بے د متابعت د شریعت نه او باطنی صفائی نه کیږی بے د پرهیزه د تعلق د دُنیا نه مخالفت د شریعت او د دُنیا محبت دواړه حجابونه دی له پاره د نزدیکت د لمبارک د الله پاک ۱۲

الْقِيٰمَةِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا

کے دن   اے پروردگار تمام عالموں کے   اور بخش دے ہم کو   اور ہمارے ماں باپ کو

دقیامت   اے پالونکیه دمخلوقاتو   او بخښه موږته   او پلاروته زموږه

وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سب مسلمانوں کو   سب تعریف اللہ کو ہے   جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

او ټول مسلمانان   ټول ثنا الله دپاره ده چه پالونکے دټولو مخلوقاتو دے

اِبْتِدَآءُ الثُّلُثِ الثَّانِيْ

(یہاں سے ابتداء دوسرے ثلث کی ہے)

شروع ده په دریمه حصه دویمے.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما   اور سلام   اور برکت   اتار ہمارے سردار حضرت محمدؐ   پر

اے الله! رحمت نازل کړه   او سلام   او برکت   په سردار زموږه چه محمدؐ دے   ا

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ

آل پر   ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے   جو بزرگتر تیری مخلوق کے   اور چراغ

په آل د سردار زموږه چه محمد دے   بنده نیک د مخلوق ستانه   او چراغ

سه قوله وَاغْفِرْ لَنَا: چونکه انسان اتباع دسنت او په نورو نیک عمل عمان دخلئے پاک د عذاب ته نشی خلا

او په کسب دنیکو اعمالو عمان جنت ته نشی داخلولے او دده هیڅ کوشش بیکار دے نو نشی بے د رحمة او بے د مغفرت

الله تعالی مصنفؒ حکه سوال دالله تعالی د مغفرت شروع کړو. او شروع ئے دعمان نه وکړو حکه چه بنکلے طر

د دعا داده. چه اول دعا کوونکے شروع دعمان نه وکړی بیا دنورو دعا وکړی چه قرآن او حدیث کښی وی او بیا

له هغه نه رو ستو مور پلار ته دعا کوی او بیا عامو مسلمانانو ته هم دعا کوی لکه چه دغه دعا د مصنفؒ وشو

له قوله محمّد: بعض له دلیلونونه دنبوة دحضرت صلعم داخبره ده چه پیچ دحضرتؐ په بدن مبارک او په جامه چ

نه ؤ ناست. ویلی دی بعض عالمانو دعجم چه محمّدؐ کښی څه نقطه نشته حکه چه نقطه مشابه ده دیچ سره (باقی پل ح

أُفُقِكَ وَأَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ

تیرے کنارۂ آسمانی میں اور بزرگتر ہر قائم سے تیرے حق کے لو اکرنے میں بھیجے گئے

د اطراف ستا او بنه غوره قائم په حق ستا لیږلے شوے دے.

بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَ

بسبب تیرے آسان کرنے کے اور تیری نرمی کے ایسا درود کہ پے در پے ہووے تکرار اُس کی اور

سره د آسانتیا کولو ستا او سره د نرمۍ کولو ستا داسې رحمت چه پرله پسې وي تکرار د هغې او

تَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

چمکے سب موجودات پر نور اس کے خداوند رحمت نازل فرما

ځلیږي په موجوداتو نورونه د هغه. اے الله! رحمت نازل کړه

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور سلام اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

(وسلام) او برکت په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَ

ہمارے سردار محمدؐ کے جو بزرگتر ہیں ہر تعریف کیے گئے سے ساتھ تیرے کلام کے اور

سردار زمونږه چه محمدؐ دے بنه زیات صفت کړے شوے په قول او په ژبان ستا.

(د تیرغ حاشیه) ان معوذ وساته الله تعالیٰ نوم مبارک د حضرت صلعم دے مشابهه نه ۱۲ نسیم الریاض
حضرت صلعم له نورو انبیاؤنه بهتر دے نه په دے معنیٰ سره چه له هر یو نبي نه په بیل بیل فضیلت کښ فقط
بلکه په دے معنیٰ سره چه حضرت صلعم ته تنها یوازے په مقابله د ټولو انبیاؤ سره تمامی فضائلو د هغوي
بهتر او فاضلتر له دے ټولو نه دے ۱۲ ؎ قوله وسراج الخ: فرمائیلي الله پاک په حق د حضرت کښې وسراجاً منيرا
یعنې چراغ روښانه لپاره د روښانه کولو د زړونو د مؤمنانو او د عارفانو نو حضرتؐ بحیثیله سراج او د غیره لپاره
منیر نو حضرتؐ سراج کامل وو په اضاءت کښې ۱۲ ؎ قوله اُفقك، دا نوم د ناحیه (څنډے) ظاهر تر نه مراد ئې
طرفونه د آسمانونو دلته مطلب دا دے چه حضرتؐ سراج منیر دے لپاره د ټولو خلقو د اطرافو د زمکو او د آسمانونو

أَشْرَفِ دَاعٍ لِلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتَمِ أَنْبِيَا

بزرگتر ہے بلانے والے سے واسطے چنگل مارنے کیساتھ رسی دین تیرے کے اور خاتم سب انبیا

او مبنه تشریف بلونکے منگلو لګولو ته په رسئ ددین ستا او ختمونکے د پیغمبرا

وَرُسُلِكَ صَلوٰةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ

اور رسولوں کے ایسا درود کہ پہنچاوے تو ہم کو دونوں جہاں میں اپنی عام بخشش

او د رسولانو ستا داسے درود چه رسوی به مونږ په دواړو جهانو کښ عامے مهربانئ ستا ته

وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور کرامت رضامندی اپنی کی اور وصال اپنے کے الہی رحمت نازل فرما اور سلام

او کرامة د رضا ستا ته او عزت د وصل ستا ته اے خدایه رحمة وکړه او سلام ولیږه

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور برکت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

او برکت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے

أَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ مِنْ عِبَادِكَ وَأَشْرَفِ

جو بزرگتر سب بزرگترین بندوں تیرے کے ہیں اور بزرگتر

ښه عزتمند له عزتمندو بندګانو ستا نه او ښه شریف

له قوله رضوانك: رضا یولوئ باب دے د الله تعالیٰ او د وصال دے د دنیا او بنده راضی کیدے نه شی له الله تعالیٰ نه

تر څو چه الله تعالیٰ د هغه نه راضی شوے نه وی ځکه چه الله تعالیٰ فرمائیلی دی رضی الله عنهم ورضوا عنه. موسیٰ ع یو ځل وئیل

وئے اے الله! ما ته وښایه هغه د ایسے عمل چه د هغه په کولو سره ما نه راضی کیږے له الله نه ورته ارشاد وشو چه اے موسیٰ

ته د هغے طاقت نه لرے نو موسیٰ ع په سجده پریوت او ډیر عجز ئے خپل ظاهر کړو نو الله تعالیٰ ورته وحی اولیږله چه

رضا زما په دے کښ ده چه ته زما په قضا راضی شے ١١ رساله قشیریه. له قوله اکرم: یعنے ښه عزتمند په نزد د الله له ټولو

عزتمندو نه چه انبیاء دی او رسولان دی او ملائیک دی او صدیقین دی او شهداء دی او صالحان دی ١١ فاسی

حضرت صلی الله علیه وسلم ټولو بهتر او ښه بهتر دے په نص د قرآن مجید سره ځکه چه الله فرمائیلی دی كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ

پکارنے والوں سے تیری ہدایت کی راہوں پر اور چراغ تیرے کناروں زمین کے

د بلونکیو نه لارو د هدایت ستا نه او نبه چراغ د اطرافو د زمکے ستا

وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا

اور تیرے شہروں کے ایسا درود کہ فانی اور نیست نہ ہووے ایسا درود کہ پہنچا دے تو ہمکو بسبب اسکے

او د ښهرونو ستا داسے رحمة چه نه فنا کیږی او نه نیست کیږی او نه ورسوے مونږه

كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

زیادتی بخشش پر خداوندا درود بھیج اور سلام اور برکت اتار

په هغه سره کرامت د بخشش زیات ته اے الله رحمت وکړه او سلام ولیږه او بارکت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے.

الرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ

چه بلند دے مقام د هغهٔ ضروری دے تعظیم د هغه او عزت د هغهٔ.

کہ بلند ہے مقام اُنکا واجب ہے تعظیم ان کی اور بزرگی ان کی

(بقیه د تیرے) ځکه چه خیریت د امة مستلزم دے خیریت د نبیؐ لره او نبی د دے اُمت حضرت محمدؐ دے نو چه امت د ده غوره شوله نو د و اُمتونو[1] او غوره دے له فرښتو مقربو نه حتی صرا روح الامین نه هم ۱۲ مواهب، زرقانی. ؎ قوله واشرق المنادین: مراد له بلونکو نه پیغمبران علیهم الصلوٰة والسلام دی چه مخلوق د خدائے تعالیٰ دین ته رابلی او خلقو ته تعلیم او تعلیم د امر حق کوی نو نه مونږه پیغمبر محمدؐ له دے ټولو بلونکو نه اشرف او افضل دے۔ حاشیه دلائل الخیرات.

[1]= نو دے غوره شوله ټولو رسولانو د اُمتونو نه

صَلوٰةً لَا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّ لَا

ایسا درود کہ منقطع نہ ہووے کبھی اور فنا نہ ہووے ہمیشہ اور

داسے رحمة چہ نہ بندیږی ہیشہ او نہ فناکیږی مدام او نہ

تَنْحَصِرُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

منحصر نہ ہووے شمار میں الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پہ اور آل

راکیږی نہ په شمار کښې یا الله رحمة نازل کړه په حضرت محمدؐ باندے او په آل دده

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمدؐ پر جسطرح رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور آل پہ

د محمدؐ دے لکہ چہ رحمت نازل کړے تا په ابراهیمؑ او په اولاد

لہ قوله ابراهیم: د حضرت علیؓ نہ روایت دے چہ هر کله نمرود ابراهیمؑ سرہ په شان د الله کښې جګړه وکړه نو وے وئیل چہ تر څو چہ آسمان ته ختلے نه یم، تر هغے پورے به زه جګړه کوم چہ وګورم آسمان کښې څه دی نو نمرود د ګلهٔ څلور بچی ویالل تر دے چہ هغه ځوان شول او یو صندوق ئے جوړ کړو. او هغے کښې ئے دوه دروازے هم جوړے کړے یو آسمان طرفته بل زمکے طرفته او بیا ئے نمرود ځان سره کړو او په دے صندوق کښې کیناسته او بطرف د صندوق کښې څلور ګلهٔ لرګی (د نیزے) ودرولے وُو. او د هغے په سر ئے غوښه تړلے وه او د ا صندوق ئے د هغه څلورو ګلو پښو پورے تړلے وُو. نو هغه څلور واړه مرغان د غوښے په حرص په پورته آسمان طرف ته الوتل تردے چہ یوه ورځ تیره شوه. او په هوا کښې ډیر لرے لاړل. نو نمرود خپل ملګری ته او وئیل چہ بره دروازه لرے کړه چہ شاید آسمان ته به نزدے شوی یو. چہ دروازه ئے لرے کړه او وے کتل نو وے وئیل چہ آسمان خو هم هغه شان دے. بیا نمرود ورته او وئیل چہ ښکته دروازه لرے کړه او اوګوره چہ زمکه څرنګه ده. ملګری چہ دروازه لرے کړه او وے کتل نو زمکه د دریاب په شان ښکاریده او غرونه د لوګی په شان. هغه څلور مرغان یوه ورځ بله هم په پورته الوتل او تیزه هوا ورته حائل شوه نو نمرود ملګری ته او وئیل چہ بره دروازه لرے کړه چہ وے کتل نو آسمان هم هغه شان لیدے شو. نو هغه چہ څه بیا ئے کوز د ننه لرے کړه نو زمکه خالصه تیاره ښکاریده. نو د غیب آواز راغے چہ اے نافرمانه تر څو پورے اراده کوے. عکرمهؓ وئیلی دی چہ نمرود سره یو غلام وُو او هغه د آسمان په طرف د غشو ګذار وکړو نو په دریاب هوا کښې یو ماهی په وینو لګروا ښی د غشے را بیرته نو نمرود وئیل چہ ما د آسمان خدائے واخست بیا په حکم د نمرود هغه لرګی سرے کوز کړے شو نو هغه مرغان په ښکته راکوز ښکیل غرونو چہ آواز د صندوق او د مرغانو نو وریدل او وریدل ګویا که قیامت هم

إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ

حضرت ابراہیمؑ کے درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور رحمت نازل فرما خداوندا

ابراهیمؑ دے په ټولو عالمونو کښې بیشکه ته د صفت کړے شوے لوئي او رحمة وکړه اے الله

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جب تک یاد کریں انکو

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے هر کله چه یاد وي هغه

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ

یاد کرنے والے اور غافل ہوں انکے ذکر سے غفلت کرنے والے الٰہی

یادونکی او هر وارے چه غافل کیږي له ذکر د هغه نه غفلت کوونکی. اے الله!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ[1] وَّ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے اور

رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے او

ارْحَمْ[2] سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى

مہر کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے اور برکت دے

رحم وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے او برکت وکړه په

[1] قوله محمدٌ: جبرائیل علیه السلام اخستې وه خبیره د حضرت محمد صلی الله علیه وسلم او خوشته کړے شوه وه په اوبو د جنت سره او دینځلے شوے وه له هر کثافت او کدورت نه جسم پاك د هغه له عالم علویه نه تو په شان د روح پاك (روح هغه) تفسیر روح البیان.

[2] قوله وارحم: روایت دے له معروف کرخي رحمة الله علیه نه چه څوك روزانه لولي اللهم ارحم امة محمد صلی الله علیه وسلم نو الله تعالی به هغه سړے په ابدالو کښې ولیکي. مواهب لدنیه ۱۲.

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جسطرح رحمت نازل فرمائی تونے اور

سردار حضور زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار حضور زمونږ چه محمدؐ دے لکه چه رحمت کړې تا او

رَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

مہر کی تونے اور برکت دی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور آل کو

او مهربانی کړې تا او برکت کړې تا په سردار حضور زمونږ چه ابراهیمؑ دے او په آل

سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الہی رحمت نازل فرما

د سردار زمونږ چه ابراهیمؑ دے بیشکه چه ته ستائیلے شوے لوئے اے خدایه رحمت وکړه

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ نبی اُمّی پر جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کے آل پر

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے پیغمبر دے امّی دے پاک دے پاک کړے شوے دے او په آل د هغه

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ

اور سلام بھیج الہی رحمت نازل فرما ان پر کہ ختم کی تو نے ان پر رسالت اور

او سلام ولیږه اے خدایه رحمت نازل کړه په هغه چا چه ختم کړې تا په هغه اسناځ کیرنه او

لہ قوله کما: فائده په دے تشبیه کښې تاکید دے یعنے څرنګه چه تا په ابراهیمؑ باندے رحمة لیږلے وو نو هم داسې زمونږ په حضرتؐ باندے رحمة نازل کړه چه هغه د ټولو انبیاؤ نه افضل وو. رد المختار حاشیه در المختار.

ته قوله ابراهیمؑ: اګر که ابراهیمؑ ته مقام د خلة حاصل وو ولکن زمونږ رسول محمدؐ ته مقام د خلة او محبة دواړه حاصل وو. لکه چه روایت کړے دے ابویعلیٰ په حدیث د معراج کښې فقال رب اتخذتك خلیلا وحبیبا مواهب لدنیه. سه اللهم صل: وئیل دی شیخ علیه الرحمة څوک چه دا درود ولولی په وخت د خوړلو د هغه شی کښې چه له هغه نه بدبوئی خی لکه اوګه، پیاز، مولئ وغیره نو په برکت د دے درود شریف له هغه بدبوئی نه به سرې په امن وی ان شاء الله

سه قوله ختمت: پوهه شه چه حضرتؐ جمیع د کل کمالاتو وو نو ځکه په ده نبوة ختم شوله ده نه روستو بل پیغمبر د راتلو ځای ...

حاشیه ولانا المختارات

أَيَّدْتَهُ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قوت دی تو نے ساتھ مدد اور کوثر اور شفاعت کے خداوندا رحمت نازل فرما

مکم کړے دے تا هغه په مدد سره او په حوض کوثر او په شفاعت سره اے خدایه رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ

ہمارے سردار اور ہمارے مولا حضرت محمدؐ پر جو نبی ہیں حکم اور حکمت کے

په سردار زمونږ او مولا زمونږ چه محمدؐ دے پیغمبرؐ د حکم او د حکمت د ے.

السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

چراغ روشن خاص کیے گئے ساتھ اپنی عادت بزرگ کے اور ختم کرنے

چراغ د ے روښنائی کوونکے چه خاص کړے شوے دے په بنه خوی لوئی لوی پورے او په ختمولو

الرُّسُلِ ذِي الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ

رسولوں کے صاحب معراج کے اور ان کے آل اور اصحابؓ اور

د پیغمبرانو پورے چه خاوند د معراج دے او په آل د هغهؐ او په اصحابو د هغه او

له قوله حکمة، مراد له حکمت نه فهم معنے د قرآن دہ چه الله تعالٰی حضرت صلعم ته عنایت کړیدے او احکام شریعه دی چه لهٔ هم معنیٰ حکمة سره الله هغهؐ ته عنایت فرمایلی وو. ۲ له قوله خُلق روایت دے چه چا له حضرت عائشےؓ نه تپوس وکړو د اخلاقو د حضرت صلعم نو هغه کښی جواب کښ ورته اوویل چه اخلاق د حضرت صلعم موافق وو د قرآن مجید سره. د خپل ځان دپاره چا ته نه غصه کیده او نه ئے ځان نه بدل اخستو. روایت دے چه یو اعرابی له حضرت فاطمےؓ نه تپوس وکړو لږ له وفات د حضرت صلعم نه د اخلاق د حضرت صلعم نو هغے ورته اوفرمایل چه ته دا بیان کړه چه دنیا څومره ده او څه څه د نیا کښی دی نو اعرابی او ویل دا به زه څرنګه بیان کړم نو فاطمےؓ ورته اوفرمایل چه ده د نیا بیان نه شے کولے چه د هغے په حقله الله تعالٰی فرمایلی دی متاع الدنیا قلیل. نو زه به څرنګه بیان کړمه شم اخلاق د حضرت صلعم چه هغه ته الله پاک فرمایلی دی وانک لعلٰی خلق عظیم ۱۲ ورمر.
۳ له قوله واصحابه؛ حضرت محمد د یو مړی جنازه راوړلے شوه نو حضرت ۲ پخپله د هغه جنازه ونکړه نو ورته اوفرمایل چه دے سړی د عثمانؓ سره بغض ساتلو نو ته هم د دے سره بغض لرم او الله تعالٰی سره هم بغض لري. ویلی دی مالک بن انسؓ چه څوک هغه شخص چه ذکر د اصحابو د محمد نو هغه کافر دے انتهی شفائی قاضی عیاض.

أَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ فَأَعْظِمِ

پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کی راہ روشن پر جو سیدھی ہے پس معظم کر

په تابعدارانو د هغه چه تلونکي دي په طریقه نیغه د هغه؟ نو لویه کړه

اَللّٰهُمَّ بِهِ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْإِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ

خداوندا بسبب انکے راہ روشن ستارگان دین اسلام کی اور چراغوں

اے الله په سبب د هغه لار د ستورو د اسلام او ډیوے د

الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ

اندھیری رات کے جو راہ پائی گئی ہے بسبب انکے تاریکی میں شبہات کی کہ سخت اندھیری ہے

تیرو چه لار موندے شي په دوی سره په تیارے د شبے د شک کښې چه ډیره توره تیاره

صَلٰوةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً مَا تَلَاطَمَتْ فِي الْأَبْحُرِ الْأَمْوَاجُ

ایسا درود کہ ہمیشہ پے در پے رہے جب تک تلاطم ہوا کرے دریاؤں میں لہروں کا

دي یکښې داسے رحمت چه دائم وي همیشه دي تر څو چه جپې وهي په دریابونو کښې موجونه

وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ

اور جب تک طواف کیا کریں کعبہ شریف میں ہر ایک راہ دور سے آنے والے

او تر څو چه طواف کوي چاپیره د بیت الله بخوانی نه له هرے لارے جوړے نه.

له قوله الداج ۔ یعنی څرنګه چه تورو شپو شپه کښې د هر وسے لار ورکه کړي او حیران شي او په اخوا دیخوا تللو را تللو سره تنګ شي نو دا رنګه مثال د ګمراه د ے مونږ ګمراهي د تکلیف نه به هله خلاص شو چه د ے متابعت اختیار کړي د اصحابو د حضرت م څکه چه هغوی ستوري دي دلارے یقیني او ډیوے دي د کور د دین نو د دوی په متابعت سره به خلاصه موندے شي له تیرو د دوار و جها نو نو فه بایهم اقتدیتم اهتدیتم ۱۲

منه م المسئلت.

الحُجَّاجِ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حاجی لوگ اور بزرگترین درود اور سلام نازل ہو حضرت محمدؐ پر

حاجيان او ډيره غوره درود او غوره سلام دې وي په محمدؐ

رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ[1] وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ[2]

جو اسکے رسول بزرگ ہیں اور برگزیدہ اسکے بندوں میں سے اور شفاعت کرنیوالے

پيغمبر د الله دے نيک پيغمبر او غوره شوے د الله دے له بندګانو نه او شفاعت کوونکے

الْخَلَائِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ

لوگوں کی قیامت میں صاحب مقام محمود اور

د خلقو دے په قيامت کښې او خاوند دے د مقام صفت کړے شوي او د حوض کوثر

الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ

حوض کے کہ جہاں پر لوگ آکے اتریں گے اٹھانے والے بھاری بوجھوں رسالت کے

چه راتللے به شي ورته خلق پورته کوونکے دے بوجونو د رسالت لره.

---

[1] قوله الكريم: يعنې بخښش کوونکې دے او جمع کوونکے د دے قولو اقسامو د خير او شرافت لره او بالا لړونکے د خپل ځان لره ضافت د اسوه الله پاک نه او مراد له دے قول نه چه وانه لقول رسول كريم حضرتؐ دے نه جبرائيلؑ او دا اسراء الهيه نه ده ۱۲ زرقانی، [2] قوله شفيع: شفاعت د حضرتؐ ثابت دے په سنت او په اجماع سره او د حضرتؐ ډير شفاعتونه دي لومړے په معروف کښې شفاعت دے له پاره د تول مخلوق چه آرام د راسيږي د وګړو په موقف کښې دا شفاعت عظمىٰ خاص دے په حضرتؐ پورے ځکه چه دے اعظم الشفعاء دے دويم شفاعت به وي له پاره د خاص يو قوم د داخلولو جنت ته بے حسابه دريم شفاعت به وي له پاره د مستحقينو د دوزخ چه داخل نه کړے شي دوزخ ته. څلورم شفاعت به وي له پاره د ايستلو د دوزخ نه چه ګنهګار مؤمنان وي دا شفاعت تر دے چه باقي نه شي په دوزخ کښې يو مؤمن. پنځم شفاعت به وي له پاره د زياتوالي د مرتبه د بعضو جنتيانو. شپږم شفاعت به وي له پاره د سپکوالي د عذاب د بعض کفارو مطلقاً لكه ابو طالب شو يا مقيد لكه ابولهب شو چه د دوشنبے (پير) په ورځ به يے تخفيف کيږي په دے چه په دے ورځ حضرتؐ پيدا شوے وه د مو جاد ے مخبر شوله د تے خوشحالئ نه يے ثويبه نومے وينځه آزاده کړه. قاسمؒ ۱۲.

وَالتَّبْلِيغِ الْأَعَمِّ وَالْمَخْصُوصِ بِشَرَفِ السَّعَايَةِ

اور پہنچانے احکام الٰہی کے جو عام ہیں اور خاص کیے گئے ساتھ شرف کوشش کرنے کے

او بنه تبلیغ عام لره او چه خاص شوې دے په شرافت پوره کوشش

فِي الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ

بڑی بھلائی میں لوگوں کی رحمت نازل فرمائے اللہ اُن پر اور انکے آل پر

په صلاح بنه لویه کښې رحمت نازل کړی خدائے پاک په هغه او په آل د هغه

صَلٰوةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِي

ایسی رحمت کہ ہمیشہ ہو جاری رہنے والا ہمیشہ جاری رہنے راتوں

رحمت همیشه چه همیشه وی همیشوالے د هغه په تیریدو د شپو

وَالْأَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ[1] الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

اور دنوں تک پس آپ سردار ہیں اگلوں اور پچھلوں کے

او په تیریدو د ورځو نو هغه سردار د وړومبنو او د وروستنو دے

وَأَفْضَلُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَلَيْهِ أَفْضَلُ

اور بزرگتر ہیں اگلوں اور پچھلوں کے ان پر بزرگتر

او بنه غوره د وړومبنو او د وروستنو دے په هغه دې وی بنه غوره .

---

[1] قوله فهو سید الاولین : حضرت محمد صلی الله علیه وسلم بنه عزتمند دے په نزد د الله تعالیٰ له نورو خلقونه نو منرو ئې شو فضیلت د دهٔ له ټولو خلقونه عوام وی او که خواص وی پیغمبران وی او که ملائیک وی حضرت ﷺ فرمائیلی دی انا سید ولد آدم ﷺ او بل ځائے کښې سید الناس یوم القیمة او کما قال . نو هر کله چه حضرت ﷺ سردار شو د ټولو خلقو په ورځ د قیامت کښې نو په دنیا کښې به طریق اولیٰ سردار دے چه مقام آخرت اشرف دے له مقامه د دنیا نه د اد قیامت ورځ ئے ځکه ذکر کړه چه په دے ورځ به د هغه سیادت او سرداری په ټولو خلقونه معلوم شی بغیره جګړه کولو نه او سبب د منادیانو نه په خلاف د دنیا نه چه بلونامانو د کفارو او د مشرکانو به د حضرت ﷺ سره جګړه کوله او منادیانه به ئے ساتله ۱۲ سیرت محمدیه .

صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ وَ اَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَ

رحمت ہو درود پڑھنے والوں کی طرف سے اور پاکیزہ تر سلام ہو سلام بھیجنے والوں کا اور

درود درود ویونکیو او ښه صفا سلام د سلام ویونکیو او

اَطْيَبِ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ وَ اَفْضَلِ[1] صَلَوَاتِ اللّٰهِ

بہت پاک ذکر فکر کرنے والوں کا اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے

زیات ښه ذکر ذکر ویونکو او زیات غوره درودونه د الله تعالیٰ

وَ اَحْسَنِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَجَلِّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

اور نیکوترین درودوں کا اللہ کے اور بزرگترین درودوں کا اللہ کے اور

او زیات ښائسته درودونه د الله تعالیٰ او زیات لوئے رحمتونه د الله پاک او

اَجْمَلِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَكْمَلِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

بہت بھلا درودوں کا اللہ کے اور کامل ترین درودوں کا اللہ کے اور

زیات ښکلی رحمتونه د الله پاک او زیات پوره رحمتونه د الله او

اَسْبَغِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَتَمِّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَطْهَرِ[2]

پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور تمام تر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر

ډیر زیات پوره رحمتونه د الله او ښه تمام رحمتونه د الله او ښه خرګند

[1] قوله وافضل صلوٰة الله: متبادر فهم نه داده چه دا مبتدا ده او دا قول چه وروستو راځي چه صلٰوته علی افضل خلق الله ده دے خبره مبتدا ده او احتمال لري چه معطوف وګڼي په دے قول چه اطیب صلٰوة المصلین معطوف علیه سره د معطوف نه مبتدا موخره علیه خبره تدم او دا قول چه علی افضل خلق بدل شي له جار مجرور نه چه ذکر دي په دے قول کښي چه علیه وصلٰوة المصلین دے ۱۲ فاسیؒ . [2] قوله واظهر په طے منقوطے سره دے په نسخه سهیلیه کښي معنی ئے واضحه ښه قوي له جهته د معنیٰ نه او په بعضو نسخو کښي په طے مهمله سره دے معنی ئے ښه صفا او ښه ستره او ښه پاک له هر قسم ناپاکوالی نه روحانی وي که جسمانی حقیقي وي که حکمي وي ۱۲ فاسیؒ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَعْظَمِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَذْكٰى

درودوں کا اللہ کے اور بزرگتر درودوں کا اللہ کے اور روشن تر

رحمتونہ د اللہ تعالیٰ او بنہ غټې رحمتونہ د اللہ تعالیٰ او بنہ پاک

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَطْيَبِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَبْرَكِ

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے۔ اور زیادہ تر برکت والا

رحمتونہ د اللہ تعالیٰ او بنہ پاکیزہ درودونہ د اللہ او زیات برکتی

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ

درودوں کا اللہ کے اور پاکیزہ تر درودوں کا اللہ کے اور بڑھنے والا زیادہ درودوں کا اللہ کے

درودونہ د اللہ تعالیٰ او زیات صفا درودونہ د اللہ تعالیٰ او زیات غټیدونکی درودونہ د اللہ تعالیٰ

وَ اَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

اور پورا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور بلند تر درودوں کا اللہ کے اور

او زیات پورا درودونہ د اللہ تعالیٰ او زیات اوچت درودونہ د اللہ تعالیٰ او

اَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَكْثَرِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَجْمَعِ

برتر درودوں کا اللہ کے اور زیادہ تر درودوں کا اللہ کے اور جامع ترین

زیات لوئے درودونہ د اللہ تعالیٰ او ډیر زیات درودونہ د اللہ تعالیٰ او زیات جامع

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَعَمِّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ اَدْوَمِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ

درودوں کا اللہ کے اور شامل ترین درودوں کا اللہ کے اور ہمیشہ رہنے والا درودوں کا اللہ کے

درودونہ د اللہ تعالیٰ او زیات شامل درودونہ د اللہ تعالیٰ او زیات ہمیشہ درودونہ د اللہ تعالیٰ

[1] قولہ اعمّ یہ مراد لہ رحمت عام نہ دا دے چہ ھغہ رحمت شامل وی ذات مبارک د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لرہ او آل اطہار وطرح او صحابہ کبار ولرہ او داسے نور تابعدارانو د حضرت سید الابرار لرہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۔

وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزِّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ

اور باقی رہنے والا درودوں کا اللہ کے اور پیارا زیادہ درودوں کا اللہ کے اور

او زیات پاتے کیدونکے درودونه دالله او زیات عزتمند درودونه دالله تعالیٰ او

اَرْفَعِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى

بلند ترین درودوں کا اللہ کے اور بزرگ ترین درودوں کا اللہ کے نازل ہو

او زیات پورته درودونه دالله او زیات لوئے درودونه دالله تعالیٰ دِ وِی په زیات

اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجَلِّ

بزرگ ترین خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق اللہ پر اور بزرگ ترین

بهتر له مخلوق دالله نه او په زیات ښکلی له مخلوق دخدائے تعالیٰ نه او په زیات لوئے

خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ

خلق اللہ پر اور کریم ترین خلق اللہ پر اور نیکو ترین خلق

دخلقو دخدائے تعالیٰ نه او په ښه عزتمند له مخلوق دالله نه او په زیات ډیر ښکلی له خلقو

اللّٰهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَ

اللہ پر اور کامل ترین خلق اللہ پر اور تمام ترین خلق اللہ پر اور

دالله تعالیٰ نه او په زیات کامل له مخلوق له الله تعالیٰ نه او په زیات پوره له خلقو دالله نه او

اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ

بزرگ ترین خلق خدا پر نزدیک خدا کے رسول اللہ کے اور نبی اللہ کے

په زیات لوئے مرتبه کښې له مخلوق دالله تعالیٰ په نزد دخدائے په لیږل شوی دالله او په پیغمبر دالله

له قوله وابقی صلوات الله: یعنے ډیر زیات پاتے کیدونکے په اعتبار د عدم انقطاع ۱۲ ناسخ

له قوله واعز- معنے داعز بزرګ تر مطلب داچه هغه درود دلیږه په حضرت ﷺ مقل دهغه په بزرګئ او په عزت او په کمال موند لوکښې عاجزدی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات از مصنف

وَحَبِيْبُ اللهِ وَصَفِيُّ اللهِ وَنَجِيُّ اللهِ وَ

اور پیارے اللہ کے اور برگزیدہ اللہ کے اور ہمکلام اللہ کے اور

او ته محبوب د خدا الله تعالیٰ او په خوښ شوی د الله او په راز کونکی د الله او

خَلِيْلُ اللهِ وَوَلِيُّ اللهِ وَاَمِيْنُ اللهِ وَخِيَرَةُ

دوست اللہ کے اور ولی اللہ کے اور امین اللہ کے اور برگزیدہ

دوست د الله تعالیٰ او ته ولی د الله او په امانتدار د الله او په نیکانو بهتر

اللهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ وَنُخْبَةُ اللهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللهِ وَ

اللہ کے مخلوق الٰہی سے اور چنے ہوئے اللہ کے خلق خدا سے اور

د الله له مخلوق د الله نه او منتخب شوی د الله له مخلوق د الله نه او

صَفْوَةُ اللهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ اللهِ وَعُرْوَةُ اللهِ

برگزیدہ اللہ کے انبیاء اللہ میں سے اور دستاویز خدا کے

غوره شوی د الله له پیغمبرانو د الله نه او په دستاویز د الله

له قوله خليل الله: مرتبه د خلة کمه ده له مرتبے د محبت نه ځکه چه خلة ځان سپارل دی الله ته او شرط د محبت پناه کیدل دی نو ځکه خلة مرتبه د ابراهیمؑ ده او محبت مرتبه د حضرت ﷺ ده ۱۲ تفسیر کاشفی.

له روایت دے چه حضرت موسیٰؑ د الله پاک سره په مناجات کښې وئیلی وو. چه ته د خلیل کلیم کرم او محمد ﷺ د خپل حبیب کړو نو په کلیم او په حبیب کښې څه فرق دے نو د الله تعالیٰ نه ورته ارشاد او شو چه کلیم هغه دے چه وکړی دا سے کار چه زه پرے راضي کیږم او حبیب هغه دے چه زه هغه کار وکړم چه دے پرے راضي کیږی. اے موسیٰ کلیم هغه دے چه ځما سره ئے دوستی وی او حبیب هغه دے چه ځما ورسره دوستی وی. اے موسیٰ کلیم هغه دے چه ورځے روژه نیسی او د شپے عبادت کوی او چه په دے طور خلوتینت ورځے تیرے کړی نو پس له هغے نه کوه طور ته راشی او ځما سره خبرے او کړی او حبیب هغه دی چه خپل فرش باندے بیغمه اوده وی او جبرائیلؑ ورپسے ولیږم او خپل جناب اقدس ته ئے را او غوارم او داسے مرتبه ئے او رسوم چه هیڅ فهم ادراک د حقیقت د هغے نه شی کولے ۱۲ معارج النبوة.

وَعِصْمَةِ اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ

اور نگاہ رکھتے ہوئے اللہ سے اور نعمت اللہ سے اور کنجی رحمتِ الٰہی کے

او په ساتلے شوی د الله او په نعمت د الله او په کنجی د مهربانئ د الله

اَلْمُخْتَارِ مِنْ رُسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَائِزِ

برگزیدہ رسولوں خدا کے سے چنے ہوئے مخلوقِ خدا سے پہنچنے والے

چه غوره دے له رسولانو د الله نه منتخب شوے دے له مخلوق د الله نه کامیابېدونکے

بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلِصِ فِيمَا

مقصد کے حالت خوف اور امید میں خالص کیے گئے اس چیز میں کہ

دے په مطلب کښې په حالت د ویرے او د امید کښې خالص شوے دے په هغه شی کښې

وُهِبَ أَكْرَمِ مَبْعُوثٍ أَصْدَقِ قَائِلٍ أَنْجَحِ

دی گئی بزرگتر ہر بھیجے ہوئے کے بڑے سچے ہر کہنے والے سے فتح پانیوالے

چه بخښش شوے دے ده ته ښه عزتمند له هر لیږلے شوے نه ښه رښتنے له هر ویونکی نه ښه کامیا

شَافِعٍ أَفْضَلِ مُشَفَّعٍ الْأَمِينِ فِيمَا اسْتُودِعَ

ہر شفاعت کرنیوالے سے بزرگتر ہر مقبول الشفاعت سے امانت اور اس چیز کے کہ امانت رکھی گئی

له هر سفارش کوونکی نه زیات بهتر له هر سفارش قبول شوی نه ښه امانتدار په هغه شی کښې چه ورته

الصَّادِقِ فِيمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ بِأَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ

سچے ان احکام میں جن کو پہنچایا ظاہر کرنے والے حکم پروردگار اپنے کے ثابت قدم رہنے والے

شوے دے ده ښه رښتینے په هغه احکامو کښې چه رسولی دی ده چه ښه ښکاره کوونکے د حکم د رب خپل

له قوله رحمة الله: د حضرت په برکت الله کړے دے رحمت په کل امة مومن وی که کافر وی په دے طور چه مومنان به جنتیان او اخر جنت ته به ځی. او خلوی او کافرانو باندے عذاب عام په دنیا کښې نه راولی لکه مخکښې خمیدل او کافرو ورېدل او رنګونه مسخ کېدل یا له بیخه ورکېدل او منافقانو سره امن وکړے له قتل نه او تاخیر د عذاب کړے ام ...

بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّ اَعْظَمِهِمْ

ساتھ اس چیز کے کہ برا ٹھایا گیا نزدیک تر اللہ کے رسولوں سے اللہ کی طرف وسیلہ میں اور بزرگ تر سب رسولوں کے

ثابت قدم ے هغه شي چه ورته وائل کړے شوے دے زیات نزدے لہ رسولانو د اللہ تعالیٰ نہ اللہ تہ لہ جهته د وسیلے

غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّ فَضِيْلَةً وَّ اَكْرَمِ اَنْبِيَاۗءِ

کل قیامت کے دن اللہ کے نزدیک مرتبہ اور بزرگی میں اور بزرگ زیادہ اللہ کے

او زیات لوئی لہ دوئی نہ صبا قیامت کښې په نزد د اللہ لہ جهته د مرتبے او د خوبۍ والی نہ او زیات عزتمند لہ عزتمند

اللّٰهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى اللّٰهِ

بزرگ نبیوں سے چنے ہوئے اللہ کے نزدیک اور سب رسولوں سے پیارے اللہ کے نزدیک

نبیانو د اللہ پاک نہ دیر گران په اللہ

او زیات محبوب لہ دوئی نہ اللہ تہ

وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَ اَكْرَمِ الْخَلْقِ

اور نزدیک تر ان سے مرتبہ میں اللہ کے نزدیک اور بزرگ ترین خلق کے

او زیات نزدے لہ دوئی نہ مرتبہ کښې اللہ تہ او زیات گران لہ خلقو د په اللہ او زیات گران لہ خلقو د

عَلَى اللّٰهِ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى

اللہ کے نزدیک اور نزدیک زیادہ ان سے اور برگزیدہ ان سے اللہ کے

په اللہ پاک

او زیات برخه والا لہ دوئی او زیات خوښ لہ دوئی نہ په نزد د

لہ قوله وسیلة: خولہ چه حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لرہ د خدائے پاک په جناب کښې وسیله کړی نو هغه به موند و ښکے د مقصود وی. زر تر زره ۱۰ او دیره لویه برخه به بیا مومی ۲ مطالع المسرات.

۲ قوله فضیلة، مراد لہ فضیلة نہ ښیګلی خصلة دے چه په سبب د دغه خصلت حاصلیږی لویه مرتبه د شرافت ما ونه د دغه خصلت نہ په نزد د خدائے یا په نزد د خلقو. فضیلة په نزد د خلقو معتبر نہ دے ترڅو چه موصل نه وی. فضیلت نہ په نزد د اللہ ۱۲ زرقانی. ۳ قوله واحبهم: ټول نبیان د اللہ محبوب دی. مګر زمونږ حضرت محمد صلی اللہ علیه وسلم لہ ټولو نبیانو نہ زیات محبوب دے ۱۲ فاسی

اللّٰهِ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ

کے پاس اور بلند تر سب لوگوں کے قدر میں اور بلند تر ان سے مرتبہ میں اور کامل از روئے

اللہ سرہ او زیات پورته د مخلوقو په قدر کښي او زیات لوئے له دوی نه په مرتبه کښي او زیات پوره له دوی نه

مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ الْاَنْبِيَاءِ دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ

نیکیوں میں اور بزرگی میں اور بزرگ ترین انبیاء سے درجہ میں اور کامل تر اُن سے

په نیکو کښي او په فضل کښي او زیات غوره له ټولو نبیانو نه په درجه کښي او زیات کامل له دوی نه

شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّ

شریعت میں اور بزرگ تر نبیوں سے اصل میں اور زیادہ اُن سے بیان میں اور

په شریعت کښي او زیات شریف له نبیانو نه په اصل کښي او زیات ظاهروونکے له دوی نه په بیان او

خِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا

کلام میں اور بزرگ تر اُن سے جائے پیدائش اور جائے ہجرت میں اور آل اور یاروں میں

خبرو کښي او زیات غوره له دوی نه په ځائے د پیدائښت او په ځائے د هجرت کښي او په اولاد او اصحابو کښي

له قوله واکملهم محاسنًا، مراد له محاسنو د حضرت ؐ نه داچه ټول افعال اقوال د حضرت صلعم نیک وو. او هغه قباحت او نقصان په هغو کښي نه وو ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات. له قوله واکملهم شریعة ؐ الله ضامن شوے دے د پاتے کولو او ساتلو د شریعة د حضرت ؐ تر نزول د عیسیٰ ؑ پورے. تو هغه چه له آسمان نه راکوزیږی نو هم به حکم په شریعت د محمدؐ کوی بیا به قریب قیامت نه روک شی په سبب د مړکیدو د هغه خلقو چه همیشه به په حق باندے قائم وو او غوره به کے نه رسولو هغه الفقیهونه نو راشی امر الله یعنی یو نرم هوا به راوالوزی چه قبض به کړی روحونه د دوی نو پاتے به نه شی په زمکه باندے ویونکے د لا اله الا الله نو پس له هغه نه به قائم کیږی قیامت په دغه شریرو خلقو باندے ۱۲ زرقانی. له قوله وافضلهم مولدًا، زه کړه د اغیره چه زمونږ پیغمبر محمدؐ د مکے شریفے په ښار کښي پیدا شوے وو او د هجرت الله ورځ بیا ورکړے وه د مدینے منورے په اغیره. دغه بعض قسمے بر کړے دے چه لا اقسم بهٰذا البلد وانت حل بهٰذا البلد. او احادیث صحیحه کښي راغلی دی چه یو روژه په مکه کښي برابره ده سل دیولاکو روژو د بغیره مکے کښي. او یو مونځ په مکه کښي برابر دے سل ده دیولاکو مونځونو د بغیره مکے کښي او هم دغه شان خیرات ورکول په مکه کښي برابر دے سل دیولاکو سره په غیره مکه کښي او رنګه قیاس کړه چه هره نیکی په مکه شریفه

وَاَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ

اور بزرگتر لوگوں سے از روئے اصل کے اور شریف تران سے از روئے نسب کے اور بہتران سے

او زیات عزتمند له بنیادمونه په اصل کښې او زیات شریف لهدوئ نه په نسل کښې او زیات بهتر لهدوئ

نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّاَزْكَاهُمْ

نفس میں اور پاکتر ان سب سے از روئے دل کے اور ان سب سے بات کے بڑے سچے اور اُن سب سے ہر کام میں

په نفس کښې او زیات پاک لهدوئ نه په زړهٔ کښې او زیات صادق لهدوئ نه په وینا کښې او زیات پاک لهدوئ نه

فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ

بڑے پاک اور استوارتر اُن سب سے نسب میں اور ان سے زیادہ قول کے پورے اور استوارتر اُن سے

په هر کار کښې او زیات محکم لهدوئ نه په اصل کښې او زیات وفادار لهدوئ نه په لوظ کښې او زیات محکم لهدوئ نه په

مَجْدًا وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ

بزرگی میں اور بزرگتر اُن سے طبیعت میں اور بہت اچھے ان سے نیکی میں اور پاکتر اُن سے

بزرګۍ کښې او زیات کریم لهدوئ نه په طبع کښې او زیات ښکلي لهدوئ نه په جوړولو کښې او ښه پاک لهدوئ نه

(بقیه د تیر مخ) کښې برابره ده سره دیو لاکهٔ نیکو په غیر د مکه کښې په حدیث شریف کښې راغلي دي کوم یو مسلمان چه په مکه کښې مړشي نو د قیامت په ورځ به د پیغمبرانو په ډولګۍ کښې اوچت کړے شي او څوک چه په مکه شریفه کښې مړشو نو ګویا چه هغه په اسمان د دُنیا کښې مړشو او سوا له دے نه نور هم فضائل دي د مکے شریفے ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات از مصنف رح.

(د دے مخ حاشیه) له قوله و اطهرهم قلبا، دا ځکه چه زړهٔ د حضرت سراپا نور وو او اصل د ټولو انوارو وو او خیرونو د سینے او ویستل د زړهٔ او بیا وینځل دا ټول دي له مخصوصیاتو د حضرت نه دي په قولبنه صحیح سره . دیلمي دي ابن مسعود رض چه الله کتلي و زړونو د بندګانو خپلو ته نو بیا ئے موندلو زړهٔ د حضرت بهتر له زړونو د بندګانو نو خوښ ئے کړو حضرت ځان له او خپل پیغمبر ئے کړو ۱۲ له قوله قلبا، الله پاک په قرآن کښې د محمد رسول الله دا اندامونو ذکر فرمائیلے دے . د زړهٔ متعلق ئے فرمائیلي دي ما کذب الفؤاد ما رای . او د ژبے متعلق ئے فرمائیلے دي وما ینطق عن الهوی . او د سترګو متعلق ئے فرمائیلے دي. ما زاغ البصر وما طغی. او د څهرے مبارکے متعلق ئے فرمائیلے دي قد نری تقلب وجهك فی السماء . او د لاسونو او د ګردن متعلق ئے فرمائیلے دي ولا تجعل یدك مغلولة الی عنقك . او د شا او د سینے متعلق ئے فرمائیلي دي الم نشرح لك صدرك و وضعنا عنك وزرك الذی انقض ظهرك ورفعنا لك ذكرك ۱۲ مواهب لدینه.

فَرْعًا وَّ اَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّ اَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّ

اطلاعت میں اور زیادہ اُن سب سے بندگی اور کلام حق کے سننے میں اور بلند تر اُن سے مقام میں اور

په اطاعت کښې او زیات له ټولو نه په فرمانبرداری کښې او د حق په اورېدو کښې او زیات اوچت له ټولو نه په مقام کښې او

اَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكَاهُمْ سَلَامًا وَّ اَجَلِّهِمْ قَدْرًا

اُن سب سے زیادہ شیریں کلام میں اور اُن سب سے زیادہ پاکیزہ تر سلام میں اور بزرگتر اُن سب سے قدر میں

زیات خوږ له ټولو نه په کلام کښې او ښه صفا له ټولو نه په سلام کښې او ښه لوی له ټولو نه په قدر کښې

وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ فَخْرًا وَّ اَرْفَعِهِمْ فِى

اور بلند تر اُن سے فخر میں اور روشن تر اُن سے از روئے فخر کے اور بلند زیادہ اُن سے

او ښه لوئے د ټولو نه په فخر کښې او زیات بلند له ټولو نه په فخر کښې او زیات پورته له ټولو نه په

الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا

گروہ فرشتگان مقرب میں از روئے یاد خدا کے اور ان سے زیادہ عہد کے پورا کرنے والے اور سچے زیادہ تر اُن سے وعدہ میں

لوئی د ملائیکو مقربو کښې د جهته د ذکر نه او زیات وفادار له ټولو نه په عهد کښې او زیات رښتینے له ټولو نه په وعده کښې

وَّ اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا[1] وَّ اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ

اور اُن سے زیادہ شکر گزاری میں اور بلند تر اُن سے فرمان میں اور نیک تر اُن سے صبر میں اور

او ډیر زیات له ټولو نه په شکر کښې او ښه لوئے له ټولو نه په حکم کښې او ښه ښکلے له ټولو نه په صبر کښې

[1] واکثرهم شکرا: یعنې ډیر شکر کوونکے یا په عوض د لږ شي کښې ډیر بدله ورکوونکے نږدے چې په ده د حیا احسان نه دے پاتې شوے او وصف کړے دے حضرت صلی الله علیه وسلم د ځان خپل په شکر کولو وخت چې صحابو رض عرض وکړو چې الله ستا عام ګناهونه ړومبني او روستني بخښلي دي توله په مانځه د شپه (تهجد) دا دومره تکلیف ولې کوې چې خپې دې پړسیدے نو حضرت صلی الله علیه وسلم ورته اوفرمائیل چې ایا زه تهجد پریږدم او بنده شکرگذار نه وُسم ۱۲ زرقانی

أَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّأَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّأَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَّأَعْظَمِهِمْ

ان سب سے اچھے نیکی میں اور نزدیک تر ان سے اللہ کے یہاں آسانی میں اور ان سے بلند تر از روئے مکان کے اور ان سب سے بزرگ

او زیات ښه له دوی نه په ښېګڼه کې او ډېر نژدې له دوی نه په آسانتیا کې او ډېر لرې له دوی نه په مرتبه کې

شَأْنًا وَّأَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّأَرْجَحِهِمْ مِيزَانًا وَّأَوَّلِهِمْ

شان و شوکت میں اور ان سے استوار تر دلیل میں اور غالب تر ان سے از روئے میزان کے اور ان سب سے پہلے

او زیات لوی له دوی نه په شان شوکت کې او ډېر مضبوط له دوی نه په دلیل کې او ډېر درند له دوی نه په تله کې او وړاندې

إِيمَانًا وَّأَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّأَفْصَحِهِمْ لِسَانًا

ایمان میں اور ان سب سے واضح بیان میں اور ان سے زیادہ میٹھی زبان والے

له دوی نه په ایمان کې او ډېر ښکاره له دوی نه په بیان کې او زیات فصیح له دوی نه په ژبه کې

وَّأَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا

اور ظاہر تر ان سے دلیل رسالت میں

او ډېر ښکاره له دوی نه په دلیل پېغمبرۍ کې

له روایت دے له ابی ذر رض نه وائی چې ما رسول الله ته وویل چې څرنګه معلوم شو تاته چې ته نبي یې؟ نو حضرت
او فرمائیل چې ما ته دوه فرښتې راغلې ... او آسمان په مینځ کښ پاتې شو
او یو به ... [illegible]
او ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
په مینځ کښ ... [illegible]

لاسے ۱۲ حیوۃ الحیوان .

۱۔ او زیات ... [illegible]

الْمَنْزِلُ الْخَامِسُ فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ

پانچویں منزل چہارشنبہ کی (یعنی بدھ کی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ

اے اللہ میرے دل پاک کر دے نفاق سے اور میرا عمل ریا سے

وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ

اور میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۞

جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو سینوں میں چھپا ہوا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ

اے اللہ مجھکو ایسی دو آنکھیں دیدے جو آنسو برسانے والی ہوں اور سیراب کریں

بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ

دل کے آنسو بہا بہا کر مارے تیرے خوف کے اس دن سے پہلے کہ آنسو بہتے بہتے خون بنجائیں

الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْأَضْرَاسُ جَمْرًا

اور ڈاڑھیں ٹھیکروں کی طرح (خشک) ہو جائیں

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَأَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ

اے اللہ عافیت بخش اپنی قدرت سے اور مجھ کو داخل فرمالے اپنی رحمت میں

وَاقْفِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ

اور میری عمر کاٹ دے اپنی بندگی میں اور میرا خاتمہ فرمادے اچھے عمل پر

وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ

اور اس کا ثواب جنت بنا دے

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ

اے اللہ مجھے علم دے کر بے نیاز کر دے اور بردباری سے سرفراز فرما کر زینت بخش

بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ

اور تقویٰ نصیب فرما کر بزرگی عطا کر اور عافیت بخش کر مزین فرما

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرْيَانِيْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھے اور

وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ اِنْ رَاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَاٰى

اسکا دل میرے لوہ میں لگا ہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اسکو چھپالے اور برائی دیکھ پائے

سَيِّئَةً اَذَاعَهَا ۞

تو اس کو پھیلاتے پھرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَ التَّبَاؤُسِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزرتی ہوئی تنگدستی سے

اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَلَا يُدْرِكُوْا زَمَانًا لَا يُتَّبَعُ

اے اللہ مجھکو ایسا زمانہ نہ ملے اور نہ دوسروں کو جس میں عالم

فِيهِ الْعَلِيمُ وَلَا يُسْتَحْىٰ فِيهِ مِنَ الْحَلِيمِ قُلُوبُهُمْ

کی پیروی نہ کی جائے اور بردبار آدمی سے شرم نہ رہے اُن کے دل

قُلُوبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ❁

عجمیوں کے سے ہوں اور زبانیں عرب کی سی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبہ سے

وَمِنْ بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور رنڈاپن کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ❁

قبر کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ

اے اللہ میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اسکا خلاف نہ کرے گا اسمیں تو شبہ ہی نہیں

اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُهٗ

کہ میں ایک بشر ہی ہوں تو جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو یا اسکو برا بھلا

اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ

کہدیا ہو یا اسکو کوڑے لگانیکا حکم دیدیا ہو یا بشریت کی بنا پر اسپر لعنت کی ہو تو

اس کے حق میں تو اسکو رحمت پاکی اور اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے ۔

بِهَا اِلَيْكَ

کہ اسکی روح تو اسکو بہا مقرب بنالے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِىْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا

اے اللہ تو نے ہی میری جان پیدا فرمایا ہے اور تو ہی اسکو اٹھائیگا اس کا مرنا بھی تیرے لئے ہے اور

اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

جینا بھی تیرے لئے اگر اسکو زندہ رکھنا ہو تو اس کو بچائے رکھنا ان باتوں سے جنسے تو اپنے نیک بندوں کو

وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ

بچاتا ہے اور اگر موت دینا ہو تو اسکو بخشدینا اور اس پر رحم فرمانا اے اللہ میں تجھ سے عافیت

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِىْ وَيَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ

اے اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ رکھنا اور میری مشکل آسان فرمانا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں پورا پورا وضو کرنا اور پوری پوری نماز ادا کرنی اور

تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ

پوری پوری تیری رضامندی اور پوری پوری تیری بخشش

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ كِتَابِىْ بِيَمِيْنِىْ

اے اللہ میرا عمالنامہ میرے دائیں ہاتھ میں دینا

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِىْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ

اے اللہ جسدن نیکیوں کے چہرے نورانی ہونگے اسدن میرا چہرہ بھی نورانی کرنا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ

اے اللہ مجھے ڈھانک لے اپنی رحمت سے اور اپنے عذاب سے بچالے

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَيَّ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ

اے اللہ جس دن قدم ڈگمگائیں گے اس دن تو میرا قدم جمائے رکھنا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ۞

اے اللہ ہمکو کامیاب بنادے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا

اے اللہ ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھولدے اور اپنی نعمت ہم پر پوری

بِنِعْمَتِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا

فرمادے اور اپنا فضل کامل کردے اور اپنے

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۞

نیک بندوں میں بنالے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

اے اللہ جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں پر فرمائے ہیں وہ مجھکو بھی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّيْ وَجْهَكَ يَوْمَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے م

الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِيْ مُسْلِمًا

اے اللہ مجھکو مسلمان زندہ رکھنا اور مسلمان ہی موت دینا

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَ

اے اللہ کافروں کو عذاب دے اور ان کے دل میں دہشت ڈالدے اور

خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ

ان کے مشوروں میں پھوٹ ڈالدے اور ان پر اپنا قہر توڑ اور اپنا عذاب نازل فرما

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ

اے اللہ کافروں کو وہ اہل کتاب ہوں یا مشرک سب کو عذاب دے جو تیری

يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ

آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے

عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ

دوسروں کو روکتے ہیں اور تیری مقرر کردہ حدوں کو توڑتے ہیں اور تیرے ساتھ دوسرے

اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا

خدا کو پکارتے ہیں اور خدا کوئی نہیں صرف تو ہے بڑی برکت والا اور بہت دور ان باتوں سے

يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

جو نا انصاف لوگ اپنے منہ سے بکتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اے اللہ ہمکو بخشدے اور سب ایماندار مرد اور ایماندار عورتوں اور سب مسلمان مرد

وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ

اور سب مسلمان عورتوں کو بخشدے اور ان کی اصلاح فرمادے اور ان کے باہم معاملات کی اصلاح

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ

فرمادے اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالدے اور ان کے قلوب میں ایمان اور سمجھ کی باتیں بھردے

وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا

اور اُن کو اپنے رسولؐ کے دین پر جمائے رکھ اور اسکی توفیق عطا فرما کہ جو نعمت تونے ان

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ

پر فرمائی ہے اسکا شکر ادا کریں اور تیرا وہ عہد جو تونے ان سے لیا ہے پورا کریں

الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

اور فتح دے ان کو ان پر جو تیرے بھی دشمن ہے اور ان کے بھی

وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْ

اے سچے معبود تیری ذات پاک ہے تیرے سوا معبود کوئی نہیں میرے گناہ

لِيْ ذَنْبِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْٓ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ

بخشدے اور میرے عمل درست فرمادے کیونکہ تو گناہ معاف کر دیتا ہے جس کے

تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْلِيْ يَا تَوَّابُ

چاہے اور تو ہی ہے بڑا معاف کرنیوالا بڑا رحم کرنیوالا۔ اے وہ جسکا نام غفار ہے میری بھی مغفرت

تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِيْ يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ

فرمادے۔ اے وہ جسکا نام تواب ہے مجھ میری توبہ بھی قبول فرمالے۔ اے وہ جسکا نام رحمٰن ہے مجھ پر رحم فرمادے

يَا رَءُوفُ ارْأَفْ بِيْ يَا رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ

اے وہ جسکا نام عفو ہے مجھ سے بھی درگذر فرمادے۔ اے وہ جسکا نام رؤف ہے مجھ پر بھی مہربانی

نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ

ہو جا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تونے مجھ پر فرمائی ہے اس کا شکر ادا کر

يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ

اور قوت عطا فرما اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنیکی۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ وَآتِنِيْ تَشَوُّقًا إِلٰى لِقَائِكَ مِنْ

ہر بھلائی کا، اے رب میرے لیئے بھلائی کا دروازہ کھولدے اور بھلائی پر خاتمہ کرا

غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ وَقِنِي السَّيِّئَاتِ

اپنی ملاقات کی تڑپ دے ایسی مصیبت سے بچاکر جو نقصان رساں ہو اور ہر فتنہ سے محفوظ

وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذٰلِكَ هُوَ

رکھکر جو گمراہ کرنیوالا ہو اور سب برائیوں سے مجھکو بچائے رکھ۔ اور جسکو اس دن تونے برائیوں

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

سے بچالیا اسپر تو بڑا ہی کرم کیا اور یہی بڑی کامیابی کی بات ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ

اے اللہ سب تعریفیں تیری ہیں اور سارا شکر بھی تیرے لیئے ہے اور سب ملک

الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ

تیرا ہے اور تمام مخلوق تیری ہے سب بھلائی تیرے ہی قبضہ میں ہے

وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ

اور ہر معاملہ آخرکار تیرے ہی سامنے آتا ہے لہٰذا میں ہر بھلائی تجھ ہی سے مانگتا ہوں ۲

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اس اللہ کے نام کی برکت سے جس کے سوا معبود

غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

کوئی نہیں ہے۔ اے اللہ میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے

اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِیْ اعْتَرَفْتُ

اے اللہ میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری طرف آتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ

اور جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ میں تیری

الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ

پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے۔ اور آخرت کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِیْ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کردیں اور تیری پناہ لیتا

بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی

اَمَلٍ يُّلْهِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِیْ وَ

امید سے جو مجھ کو غافل بنائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے بھلا دے الله

اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش بنا دے اے اللہ میرے خدا اور

اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جَبْرَئِيْلَ

ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے خدا اور جبرائیل

وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَسْاَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ

اور میکائیل اور اسرافیل کے خدا میں تجھ سے مانگتا ہوں

دَعْوَتِيْ فَاِنَّا مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ

یہ بات کہ تو میری دعا قبول ہی فرما کیونکہ مجبور بندہ ہوں اور میرا دین بچائے

مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَّ

کیونکہ اب میں پھنس گیا ہوں اور دے مجھ کو اپنی رحمت میں کیونکہ میں بڑا گنہگار ہوں اور

تَنْفِيَ عَنِّي الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

میری حاجت دور فرمائے کیونکہ میں بہت ذلیل ہوں اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ عَلَيْكَ

اس حق کے وسیلے سے جو مانگنے والوں کا ہے کیونکہ مانگنے والوں کا بھی تیرے اوپر

حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

حق ہے کہ جو بندے اور جو لونڈیاں خشکی کے رہنے والے ہوں یا تری کے تو نے ان کی دعا

تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ اَنْ

قبول فرمائی ہوں اور ان کی پکار سنی ہو کہ تو ہم کو بھی ان کی ان اچھی دعاؤں میں

تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَاَنْ

شریک فرمائے جو انہوں نے تجھ سے مانگیں اور ان کو

تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ (فِيْهِ) وَاَنْ

شریک فرمائے ان اچھی دعاؤں میں جو ہم تجھ سے مانگتے ہیں اور ہم کو

تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ

بھی عافیت بخش اور ان کو بھی اور ان سے قبول فرما اور ہم سے بھی اور

تَجَاوَزَ عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ

درگزر کر ان سے بھی اور ہم سے بھی کیونکہ ہم اس کتاب پر ایمان لا چکے ہیں جو تو نے

اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

اتاری، اور تیرے رسول کی پیروی کرتے ہیں تو تو ہم کو لکھ لے شہادت دینے والوں میں

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَ ۨالْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ

اے اللہ عطا فرما دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور آپ کی محبت اپنے چنے ہوئے لوگوں میں

مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ

پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر مقربوں میں کر دے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ مجھے وہ ہدایت دے جو تیری خاص ہدایت ہو اور میرے اوپر فضل بہا دے جو تیرا

وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ

خاص فضل ہو، اور مجھ پر اپنی رحمت کامل فرما اور اپنی برکتیں

بَرَكَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ

نازل فرما   اے اللہ میری بخشش فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر کیونکہ

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

کیونکہ تو بڑا توبہ قبول فرمانیوالا اور بڑا رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ

اے اللہ   میں تجھ سے مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی توفیق اور یقین والوں

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ

کے سے عمل   اور توبہ کرنے والوں کا سا خلوص   اور صبر کرنے والوں کی سی ہمت

وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ

اور خوف کرنے والوں کی سی کوشش اور شوق رکھنے والوں کی سی طلب   اور متقیوں کی سی

اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ

عبادت اور اہل علم کی سی معرفت یہاں تک کہ میں تجھ سے جا ملوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے ایسا خوف مانگتا ہوں جو مجھ کو تیری نافرمانیاں کرنے سے روک دے

حَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَ

تاکہ میں تیری فرمانبرداری کیلئے ایسے کام کروں جن سے کہ تیری رضامندی کا حقدار بن جاؤں اور

حَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ

تاکہ تیرے خوف سے تیرے سامنے خالص توبہ کروں اور تجھ سے شرما کر

لَكَ النَّصِيحَةَ حَيَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي

خیر خواہی میں کھوٹ نہ رکھوں اور تاکہ اپنا سب معاملات میں تیری ذات پر

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحٰنَ خَالِقِ النُّوْرِ

بھروسہ کرنے لگوں اور اے اللہ میں تجھ سے تیرے ساتھ نیک گمان رکھنے کا بھی طالب ہوں پاکی ہے م

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا

اے اللہ ہمیں اچانک موت نہ دے اور اچانک ہماری پکڑ فرما اور نہ

تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ

کسی کے حق سے اور کسی کی وصیت سے ہمکو غافل کر

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ

اے اللہ قبر کی وحشت میں میرے لئے انس کا سامان کر دے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ

اور قرآن عظیم کی برکت سے مجھ پر رحم فرما اور اس کو میرا

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

امام اور میرے لئے نور اور ہدایت و رحمت کا سبب بنا دے

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

اے اللہ اس کا جو حصہ میں بھول چکا ہوں وہ مجھکو یاد کرادے اور جسکو نہیں سمجھا اس کا علم عطا فرما

وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَ

اور رات و دن کی ہر ساعت میں اس کی تلاوت نصیب فرما اور

اجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

قیامت میں اسکو میرے حق میں دلیل بنا دے اے سب جہانوں کے پالنے والے

اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں

نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُمَدِّقُ

میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے چلتا پھرتا ہوں تیرے قبضے میں اور تیری ملاقات کو

بِلِقَائِكَ وَ اُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُ وَ

سچا جانتا ہوں اور تیرے وعدہ پر ایمان رکھتا ہوں تو نے مجھکو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی

نَهَیْتَنِیْ فَاَبَیْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ

اور تو نے مجھ کو روکا مگر میں نہ رکا یہ مقام ہے اس شخص کا جو تجھ سے دوزخ کے عذاب سے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ

پناہ کا طالب ہے، معبود کوئی نہیں سوا تیرے تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو اب تو مجھے بخشدے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؛

کیونکہ سوائے تیرے کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ اِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ

اے اللہ سب تعریفیں تیری ہے شکایت تجھ سے ہی ہے اور فریاد تیرے ہی سامنے ہے

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور تجھ سے ہی مانگی جاتی ہے نہ قوت ہے اور نہ طاقت ہے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جو تیرے نبی ہیں

نَبِیِّكَ وَاِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِكَ وَمُوْسٰی نَجِیِّكَ وَعِیْسٰی

اور وسیلے سے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو تیرے خلیل ہیں اور وسیلے سے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی

جو تیرے ساتھ سرگوشی کرنے والے تھے اور عیسیٰ علیہ کے وسیلے سے جو تیری طرف سے بھیجی ہوئی

وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّی

روح اور تیرا کلمہ ہے اور موسیٰ علیہ السلام کے کلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل اور داؤد علیہ السلام

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) وَبِكُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَہٗ اَوْ قَضَآءٍ

کی زبور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن کے وسیلے سے اور ہر اس وحی کے وسیلے سے

قَضَیْتَہٗ اَوْ سَآئِلٍ اَعْطَیْتَہٗ اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَہٗ اَوْ غَنِیٍّ

جو تو نے بھیجی اور ہر حکم کے وسیلے سے جو تو نے دیا یا کسی سائل کو بخشا یا کسی فقیر کو غنی کیا یا غنی کو

اَفْقَرْتَہٗ اَوْ ضَآلٍّ ھَدَیْتَہٗ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

فقیر بنایا یا گمراہ کو ہدایت نصیب فرمائی اور مانگتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلے سے

اَنْزَلْتَہٗ عَلٰی مُوْسٰی وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ

جو تو نے موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل فرمایا اور مانگتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلے سے جو تو نے

عَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلٰی

زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو وہ سیدھے قائم ہو گئے اور

الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِی اسْتَقَرَّبِهٖ عَرْشُكَ

پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑ گئے اور مانگتا ہوں تجھ سے اس نام کے وسیلے سے جس سے تیرا عرش قرار پکڑ گیا

وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِیْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ

اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے اس پاک و پاکیزہ نام کے وسیلے جو تو نے اپنی جانب سے کتاب میں نازل فرمایا

وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ

اور تیرے اس نام کے وسیلے سے جو تو نے دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا اور رات پر رکھا تو تاریک

فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ

پڑ گئی اور تیری عظمت اور کبریائی کے وسیلے سے اور تیری ذات کے نور کے وسیلے سے

اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتُخْلِطَهٗ بِلَحْمِیْ وَ

یہ بات کر تو مجھ کو قرآن نصیب کرے اور میری گوشت میرے خون،

دَمِیْ وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِیْ

میرے کان اور میری آنکھ میں رچا دے اور میرے جسم سے اس پر عمل کرا دے اپنی

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِكَ

قوت اور طاقت کے ساتھ کیونکہ تیری مدد کے بغیر نہ قوت ہے نہ طاقت

بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّاْنِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ

اس اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑی شان والا، بڑی پکی دلیل والا بڑے دبدبہ والا ہے،

السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا۔ میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس شیطان سے جو راندہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ (خَمْسًا

اے اللہ مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی (عطا فرما) یہ دعا

وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً) اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

پچیس ۲۵ مرتبہ پڑھے اے اللہ تو ہمکو اپنی تدبیر سے بے خوف نہ بنا اور اپنی یاد ہم

ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

سے نہ بھلا اور اپنی عیب پوشی کا پردہ ہمارے اوپر سے چاک نہ فرما اور ہمکو

الْغٰفِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ

غافلوں میں سے نہ بنا اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دُنیا کی تنگی سے اور قیامت

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَ

کے دن کی تنگی سے اے اللہ میں چاہتا ہوں تیری عافیت کا جلد آنا اور

دَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ يَا

تیری بلا کا ہٹ جانا اور دُنیا سے نکلنا (یعنی موت) تیری رحمت کیطرف ، اے

مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ يَا اَحَدُ

وہ ذات جو سب کیلئے تنہا کافی ہے اور اسکی جگہ کوئی کافی نہیں ہو سکتا . اے وہ یکتا ذات جس کیلئے

مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ

کوئی اور ذات یکتا نہیں اے وہ ذات جو سب کا سہارا ہے اور اس کا کوئی سہارا نہیں

الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّآ اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى

کوئی اور ذات یکتا نہیں اے وہ ذات جو سب کا سہارا ہے اور اس کا کوئی سہارا نہیں سب سے اُمیدیں ٹوٹ گئیں مگر تم

مَا اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِیْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

جس میں گرفتار ہوں اللہ فرمادے میری اس مشکل کام میں جو مجھ پر آپڑا ہے اپ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ

کریم ذات کے صدقہ میں اور محمد ﷺ کے حق کے صدقہ میں جو تو نے اپنے ذمہ لازم فرمایا ہے (آمین)

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَيْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ

اے اللہ میری نگرانی فرما اپنی اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور پناہ

بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ

میں لے لے اپنی اس طاقت کے جس کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا اور مجھ پر رحم فرمادے

فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآءِیْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا

اپنی اس قدرت سے جو مجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس

عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِیْ بِهَا

تیری ہی ذات سے وابستہ ہے بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے ان کا شکر ادا

قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ

اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کیا کی ہے اور میں نے ان پر کچھ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات

فَلَمْ يَحْرِمْنِیْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِیْ

کہ جب میں نے اس کی نعمتوں کا شکر مطلق نہ کیا تو پھر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا اور جب اس کی آزمائش پ

فَلَمْ يَخْذُلْنِیْ وَيَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِیْ

صبر نہ کیا تو اس نے مجھکو رسوا نہیں کیا اے وہ مہربان کہ جب

يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّيَا ذَا

س نے مجھے خطا کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا، اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا

النَّعْمَآءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْأَلُكَ اَنْ

نہ ہونگی اور اے انعامات فرمانے والے جن کی کبھی شمار نہیں کیا جا سکتی میں

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَ اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ

اے اللہ ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے

وَالْجَبَابِرَةِ ۞

سہارے سے دفع کرتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ بِالدُّنْيَا وَعَلٰى اٰخِرَتِيْ

اے اللہ دنیا عطا فرما کر ہمارے دین میں ہماری مدد فرما اور

بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ

تقوی نصیب فرما کر ہماری آخرت میں مدد کر اور میری غیر حاضری میں میرے معاملات

اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهُ يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ

کی نگران کر اور میری موجودگی کے معاملات میری ذات کے سپرد نہ کر۔

وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِیْ مَالَا یَنْقُصُكَ وَ

اے وہ بے نیاز بندوں کے گناہ جسکا کچھ بگاڑ نہیں سکتے اور ان کو بخشدینا جس کے نقصان کی کا باعث نہیں

اغْفِرْلِیْ مَالَا یَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْاَلُكَ

جو بات تیرے نقصان کی کا باعث نہیں ہوتی وہ مجھے بخشدے اور جس سے تیرا کچھ بگڑتا نہیں ہے وہ

فَرَجًا قَرِیْبًا وَصَبْرًا جَمِیْلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِیَ

مجھے معاف کر دے تو بڑا داتا ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں مال میں کشادگی اور پسندیدہ صبر

مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَاَسْاَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ وَ

فراخت کی روزی اور ہر بلا سے عافیت اور

اَسْاَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ وَ اَسْاَلُكَ الشُّكْرَ

تجھ سے پوری پوری عافیت کا طالب ہوں اور تجھ سے ہمیشہ کی عافیت کا طالب ہو

عَلَى الْعَافِیَةِ وَ اَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ

اور تجھ سے عافیت پر شکر گزاری کا طالب ہوں اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں

النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

سے بے نیاز ہو جانا اور نہ قوت ہے اور نہ طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَارَبِّ

مدد سے جو بہت بلند اور بڑی عظمت والا ہے اے میرے رب

یَارَبِّ یَارَبِّ ؞

اے میرے رب، اے میرے رب۔

اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب چوتھا ساتوں حزبوں میں سے

لا حزب څلورم دے له حزبونو اووو نه .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے بنده دے ستا او پیغمبر دے ستا

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

نبی امی اور آل پر حضرت محمدؐ کی الٰہی رحمت نازل فرما

نبی دے امی دے او په آل د محمدؐ اے الله رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر ایسا درود کہ ہو تیرے لئے سبب خوشنودی کا

په حضرت محمدؐ او په آل د محمدؐ داسے رحمت چه وی سبب د رضا ستا .

قوله الحزب الرابع : دا حزب په لوستے شی د نهایارت په ورځ . مفاخر الاسلام نومے کتاب کښی لیکلی دی په حدیث شریف کښی راغلی دی چه څوک د نهایارت په ورځ په ما لولی دا درود سل ځله نو هغه به چرته محتاج نشی . په احیاء العلوم کښی روایت دے له ابن عباسؓ نه چه فرمائیلی دی حضرتؐ چه څوک د نهایات په ورځ په مابسپخین او دمازیگر کښی دوه رکعته نفل مونځ او کړی په اول رکعت کښے الحمد یو ځل او ایة الکرسی ځله ولولی او په دویم رکعت کښی الحمد یو ځل او قل هو الله احد سل ځله ولولی سل ځل دا درود په کړی الله تعالٰی هغه ته ثواب د هغه چا روژه ونیسی د رجب او د شعبان او د رمضان او ثواب د حج او لیکی الله ده لره په شمار د هر مؤمن یوه یوه نیکی ۲ صلوٰۃ ناصری . ۲ه قوله اللّٰهم صل الخ : نقل کړے دے شیخ ابو طالب او ابو حامد چه کوم سړے او جمعو پورے اووه ځله دا درود شریف ولولی نو شفاعت د حضرتؐ به لازم شی او بیان کړے دے سخاوندی په قول بدیع کښی دا روایة له ابن ابی عاصم نه مرفوعاً ۱۲ فاسیؒ . قوله الامی هغه ته امی ویلے شی چه له خانه نے څه لوستل لیکل نه وی زده کړی او مشغول شوے نه وی په مدارسو سره . مواهب لدنیه .

وَلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَ

اور ان کیلئے جزا اور ہووے حق ان کا ادا اور دے تو ان کو وسیلہ اور

اوٌ دکی هغه لره بدله اوٌ وی ادا دحق دهغه اوٌ ورکړه هغه ته وسیله اوٌ

الْفَضِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَهٗ

فضیلت اور مقام محمود جسکا تونے اُن سے وعدہ کیا ہے

فضیلت اوٌ مقام محمود هغه چه تا ورسره وعده کړیده

اَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَ

جزا دے ان کو تو ہم سب کی طرف سے ایسی کہ لائق ان کے ہو اور جزا دے ان کو بہتر اس جزا سے

جزا ورکړه هغه ته له مونږه چه هغه ئے اهل دے اوٌ جزا ورکړه هغه ته بنه غوره له هغه

جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّ

کردی تونے کسی نبی کو ان کی قوم سے اور کسی رسول کو اس کی اُمت سے

چه جزا ئے ورکړے تا یو نبي ته له طرفه دَ قوم دَهغه نه اوٌ یو رسول ته له طرفه دَ اُمت دَ هغه

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالْمُرْسَ

اور رحمت نازل فرما ان کے سب بھائیوں پر نبیوں اور

اوٌ رحمت نازل کړه په ټولو ورونړو دَهغه چه نبیان دی اوٌ

لہ قوله الوسیلة :-

روایت دے له علی رضی الله عنه نه چه فرمائیلی دی حضرت صلی الله علیه و
چه دعاکوئ نو سوال کوئ زما دپاره دَ وسیلے نو خلقو تپوس وکړو ح
یا رسول الله! په دے وسیله کښ به څوک درسره وی نو وے فرمائی
چه علی، فاطمه، حسن، حسین

رضی الله تعالیٰ عنهم اجمعین ۱۲

" مدارج النبوة ۱۲"

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

نیک کاروں سے ۔ اے بڑے رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں سے الٰہی نازل کر تو

نیکان دی ۔ لے بنه رحمت کونکیه له رحمة کوسنکو نه ۔ اے خدایه وکرځوے

فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ

بزرگترین درود اپنے اور بزرگترین خیر تو بلی اپنی اور بڑھنے والی

خوره رحمتونه د ے ۔ او شریف خیراتونه د ے ۔ اوغتهید ونکی

بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِیَّتِكَ

برکتیں اپنی اور مہربانیاں اپنی بخشائش کی اور رحمت اپنی اور رحم اپنا

برکتونه د ے ۔ او مهربانی او بخشش ستا او رحمت ستا او سلام ستا

وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اور بزرگترین نعمتوں کو اپنی حضرۃ محمد پر جو سردار ہیں رسولوں کے

او بزرگترین نعمتونه ستا په محمد چه سردار د رسولانو د ے

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَآئِدِ الْخَیْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ

اور رسول ہیں پروردگار تمام عالموں کے کھینچنے والے نیکی کی طرف اور کھولنے والے نیکی کے

او رسول د رب د عالمونو دے راکښونکے خیر ته او پرانستونکے د نیکی

له قوله اللهم اجعل ۔

ما درود په ابتداء د حزب رابع کښ یعنی سره د اللهم صل الخ مذکور دی تر ارحم الراحمین پورے کتاب قوت القلوب او احیاء او کفایه د ابن ثابت کښ په هغه درود ونو کښ چه لوستے شی پس له ما خیګره جمع نه سره د اختلاف په بعض الفاظ کښ په نیاتی او په کمی سره ۱۲ فاسی ۲ قوله فضائل صلوٰتك ۔ وئیلی دی کتاب قوت القلوب کښ چه ضد درود اول نه دوستوکه دا درود زیاتی کړے شی نو دا طریقه ماثور ، د له اللهم اجعل نه تر یا رب العالمین پورے ۱۲ فاسی

وَنَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدِ الْأُمَّةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْ

اور نبی رحمت کے اور سردار اُمت کے الٰہی اُٹھا تو ان ک

او پیغمبرِ رحمت او سردار د اُمة اے الله ولیږه هغه

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَیْنَهٗ

مقام محمود میں کہ نزدیک کردے تو بسبب اسکے قرب انکا اور ٹھنڈی کرے بسبب اسکے آنکھ ا

مقام محمود چه نزدے کوے به په سبب د هغه قرب د هغه او یخوے به په سبب د

یَغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْ

کہ رشک کریں اسکے سبب سے سب اگلے اور پچھلے الٰہی دے ان ک

ستر کے د هغه چه پسخیری به هغه ته رومبی خلق او روستنی خلق اے الله ورکره هغه ته فضل

له قوله نبی الرحمة پس کوم کافر ته چه رحمت د حضرت ورته رسیږی نو هغه به دے وجه چه ایمان ئے

دے رادوړے نو دا قصور د حضرت نه دے بلکه د هغه نا قابل شخص قصور دے نو لکه خو الله تعالٰی فرمائیلی

دے په زړه ونه هغوی، نو هغوی خوښ کړے دے کفر لره په ایمان باندے نو مثال د دے داسے

لکه نمر چه را وخیژی او شغلے او نور د هغه په زمکه باندے پریوځی او یو سړے تیاره ته ننوځی په کو

وغیره کښی نو د نمر نرا او شغلے او نور به هغه خړ کے پریوځی، نو دا قصور د هغه سړی د ئے د نو

مواهب لدنیه زرقانی، له قوله وتقربه عینه، په ضمه د تے او په فتحه د نون بنا به دے چه عینه مفعو

د یاء د تقرشی. او داهم روا ده چه د تے فتحه او د نون رفعه (پیش) شی بنا په دے چه عینه فا

تقرشی. نو په دے تقدیر سره ترجمه به داسے شی چه یخه شی په سبب د مقام محمود ستر کے د حض

له قوله یغبطه الاولون: یعنی آرزو به کوی د دے مقام رومبی او روستنی خلق چه داسے حالت مونږ

ملاؤ شوے او دا به نه وائی چه دا دے د نه وړ کړے شو. ځکه چه دا حسد دے نو فرق په مابین د غبط

د حسد کښی دا چه غبط آرزو د مثل د یو شی د کیاده بے د زوال د هغه نه او حسد آرزو کول دی د

د زوال له چا نه نو غبطه روا غیر مذموم ده او حسد نا روا مذموم دے او کله مراد له غبطه نه معنے لاز

هم اخستے شی چه محبت او خوشالی ده او دے غبط کښی هم یو قسم عیب خفی شته ځکه چه چا تیور

کړے وی او چه غبط ورسره رسوی شو نو حضرت وفرمائیل چه ضرر نه کوی مګر لکه هغسے ئے ته رابرېښود

نو یا نرے ترسره نه توګه شی او بیاغ پخپل حال باقے شی دا لکه کښی د مګ ضرر نشته لکه چه په حسد کښی دے نسیم الر

الفَضْلَ وَالفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالوَسِيلَةَ وَ

بزرگی اور زیادتی مرتبہ کی اور بلندی اور وسیلہ اور

فضل او فضیلة او لوئی او وسیله او

الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ اَللّٰهُمَّ

درجہ بلند اور مرتبہ بلند الہی

مرتبه بلند او رتبه غته اے الله

اَعْطِ مُحَمَّدَ اِۨالوَسِيلَةَ وَبَلِّغْهُ مَامُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ

دے حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور پہنچا تو اُن کو اُن کی اُمید پر اور کر تو ان کو

ورکړه حضرت محمدؐ ته وسیله او ورسوه هغه اُمید شوی خپل ته او وګرځوه

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ

پہلا شفاعت کرنیوالوں کا اور پہلا مقبول الشفاعت الہی بزرگ کر تو دلیل اُن کی

هغه اول شفاعت کوونکے او ړومبے شفاعت قبول شوے اے خدایه غټ کړه دلیل ظاهر هغه

وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ

اور بھاری کر تو ترازو ان کی اور روشن کر تو حجت ان کی اور بلند کر تو علیین کے

او درنه کړه تله د نیکو د هغه او روښانه کړه دلیل محکم د هغه او اُچته کړه په خلقو د

عِلِّيِّيْنَ[1] دَرَجَتَهٗ وَفِيْ اَعْلَى المُقَرَّبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ

لوگوں میں درجہ ان کا اور بلند تر مقربوں میں مرتبہ اُن کا

علیین کښې درجه د هغه او په زیات لویو مقربو کښې منزل د هغه حضرتؐ

[1] قوله علیین: دا یو مقام دے د اُووم آسمان نه پره او د عرش نه لاندې دے او
حیا وئیلی دی چې دا د عرش سیده پایه ده او حیا وئیلی دی دے مقام ته وئیلے شی
سدرة المنتهی. تفسیر حسینی ۱۲.

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا[1] عَلٰى سُنَّتِهٖ[2] وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِ

الٰہی زندہ رکھ ہمیں ان کے طریقہ پر اور مار ہم کو ان کے مذہب

اے اللہ ژوندی لره موږ په طریقه مسنونه دهغه او مړه کړه موږ په دین دهغه

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا[3] فِيْ

اور کر دے ہمیں ان کے اہل شفاعت سے اور اٹھا ہمیں

او وګرځوه موږ له خلقو د شفاعة دهغه او پورته کړه موږ په

زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِ

ان کے زمرہ میں اور اتار ہم کو ان کے حوض کوثر پر اور پلا ہمیں ان کے پیالہ سے

ډله د هغه کښې او راولے موږ حوض دهغه ته او وڅکوے موږ ته له کاسے دهغه نه

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا شَاكِّيْنَ

درحالیکہ ہم لوگ رسوا نہ ہوں اور نہ شرمندہ اور نہ شک کرنے والے

نه شرمېدلی او نه پښېمانه او نه شک کوونکی.

[1] قوله احیِنا: حیٰوة یعنے ژوندون دوه قسمه دے یو حیات د معرفت دے بل حیات د بشریت دے نو تمام عالم په حیٰوة بشریت سره ژوندی دے او دوستان د الله په حیات د معرفت سره ژوندی حیاةِ بشریت به ختمیږی لکه فرمائیلی دی الله تعالیٰ کل نفس ذائقة الموت او حیٰوة معرفت نه ختمیږی لکه چه فرمائیلی دی الله تعالیٰ فلنحیینهٗ حیٰوة طیبةً ۱۲ [2] قوله علیٰ سنته. فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چاچه ضائع کړو سنت زما (یعنے عمل پرے ونکړو) نو حرام به وی په هغه باندے شفاعت زما او چاچه وساتل سنت زما (یعنے عمل پرے وکړو) نو عزت به وکړی الله تعالیٰ د هغه په څلورو قسم محبت د هغه د نیکانو په زړونو کښې او ویره د هغه د بدانو په زړونو کښې او فراخی په رزق کښې او وفاعتبار په دین کښې ۱۱ تفسیر روح البیان. [3] قوله واحشرنا:- یعنے پورته کړه موږ په جماعت د حضرت کښې ورځ د قیامت یوم ندعوا کل اناس بامامهم چه هر امت به سره د خپل نبی پاڅے شی نو مصنف سوال وکړو چه ما د حضرت په جماعت کښې پورته کړه دا ځکه چه ما تو سره نه بیل کړے په سبب د فسق یا د کفر سره ۱۲

مطالع المسرات بالتغییر ۱۲.

وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَ لَا فَاتِنِيْنَ وَلَا

اور نہ تبدیل کرنے والے اور نہ بدلنے والے اور نہ کسی کو گمراہ کرنیوالے اور نہ

او نہ بدلونکی او نہ تغیر کونکی او نہ گمراہ کونکی بل لرہ او نہ

مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

گمراہ کئے گئے قبول کر لے اے پروردگار تمام عالموں کے الہٰی رحمت نازل فرما

گمراہ شوی قبولہ کوہ دُعا زمونږہ اے پالونکیہ د مخلوقاتو. اے اللہ! رحمت نازل کرہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر اور دے تو ان کو وسیلہ اور

پہ محمدؐ باندے او پہ آل د محمدؐ باندے او ورکرہ ھغہ تہ وسیلہ او

الْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ

بزرگی اور درجہ بلند اور اٹھا تو ان کو

فضیلت او درجہ بلندہ او ولیږہ ھغہ مقام محمودتہ

الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهٖ

مقام محمود میں جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ساتھ ان کے بھائیوں کے

ھغہ چہ تا ئے وعدہ کڑے دہ سرہ د ورورو د ھغہ

لہ قولہ ولا مفتونین: نقل کڑے دے حاکم پہ مستدرک کښی حدیث لہ ابی سعید خدریؓ نہ چہ دہٗ

وئیل دی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلاء والا سرہ څوک دی حضرتؐ وفرمائیل انبیاء دی

ابوسعید وئیل بیا څوک دی. ھغوی نہ اوُبل عالمان دی. ابوسعیدؓ اوُئیل بیا څوک دی حضرتؐ

وفرمائیل چہ صالحان دی مبتلا کیدل بہ بعضی لہ دوی نہ کمملو سرہ ھتی کہ وبل بہ ئے دوی لرہ

او بعض بہ مبتلا کیدل بہ فقر سرہ تر دے چہ نہ بہ ئے کند اغستو لرہ او ھغہ بہ خوانی میکان دیہ د

بلاء (تکلیف) ما سرے خوشحالیدل. لکہ چہ تاسو بہ عطاء (دولت) باندے خوشحالیږئ

حیوۃ المسلمین..

النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَ

جو نبی ہے درود بھیجے اللہ حضرت محمدؐ پر جو نبی رحمت کے ہیں

چہ نبیان دی. رحمت نازل کړی الله په محمدؐ باندې نبی د رحمت دے.

وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّا

اور سردار اُمت کے اور ہمارے باپ آدمؑ پر اور ہماری ماں حوّا پر

او سردار د اُمت دے او په پلار زمونږ چه آدمؑ دے او مور زمونږ چه حواؑ دی

وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَ

اور ان دونوں کی اولاد پر نبیوں اور صدیقوں اور

او په هغه چا چه زیږولی دی دوارو چه پیغمبران دی او صدیقان دی او

الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ

شہیدوں اور صالحوں سے اور رحمت نازل کر اپنے سب فرشتوں

شهیدان دی او نیکان دی او رحمت نازل کړه په فرښتو د

اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَ

پر آسمانوں کے رہنے والے ہوں اور زمینوں کے اور

په ټولو باندې له خلقو د آسمانونو نه او د خلقو د زمکو او

له قوله النبیین: دا سے بے دَین دے ټولو نسخو کښی مکرر یو نسخه کښی من النبیین دے په زیادت د من بیانیه سره لکه چه په قوة القلوب کښی دی ۱۲ فاتح. که قوله آدمؑ هرکله چه آدمؑ دانه منهی عنه اوخوړله نو د هغے له شامته تخت وتاج ترے نه وا خستے شو او د جنت نه اُویستلے شو نو آدمؑ ډیره پښیمانی نه کوته په خوله کښی ننباسله او تے یې وکړو. نو کومو زنده سرو چه د هغه قے وخوړله نو هغه زهریلی شو. لکه مار لړم و غیره. او کومو بوټو یا واښه وغیره چه زر خوړل شو نو د هغه نه هکه د تے نو هغه هم زهریلی شو او له غذا او د غذا نه چه کوم مني جوړه شو وه نو له هغے نه قابیل قاتل پیدا شو چه منشا د کفر او د فساد وه ۱۲ سبع سنابل.

عَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہم لوگوں پر بھی ان حضرات کیساتھ اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے الٰہی

او پہ موږ هم سره له دوئ نه اے ډېر مهربانه له مهربانی کوونکو اے خدایه

اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

بخشدے تو میرے گناہ اور میرے ماں باپ کے اور مہربانی کر اُن دونوں پر جسطرح

او بخښه ما ته گناهونه زما او مور پلار څما ته او رحمه وکړه په هغو دواړو لکه چې

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پالا ان دونوں نے مجھے لڑکپن میں اور بخشدے سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں

پاللے دے دواړو ما له وړوکوالی کښې او هغو مؤمنانو ته او مؤمنانو ښځو ته.

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندہ ہوں ان میں سے

او مسلمانانو ته او مسلمانانو ښځو ته ژوندو دوئ ته

وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ

یا مردہ اور پیرو کر تو ہم سب کو ان سب کا اچھے کاموں میں

او مړو دوئ ته. او پله پسے والے وکړے په مینځ زموږ او د دوئ کښې په نیکو کښې.

لہ قوله ولجميع المؤمنين: د امؤمنان که بنی آدم وی او که پیریان او احتمال لری چې مراد تری نه د امت سره د پخوانو اُمتونو وی اود اقول چې المسلمين والمسلمات شامل دے خلقو د ایمان کامل لره او غیر کاملو لره هم یا شامل دے هغه خلقو لره چې متعلق دی. په مقام د ایمان کښې او هغه خلقو لره چې متعلق دے په مقام د اسلام کښې ۱۲ نائل

لہ قوله الاحياء منهم والاموات، روایت دے له انس نه په سند ضعیف سره چې څوک طلب کړی بخښنه له پاره د مؤمنانو او مؤمناتو ښځو نو استغفار په وکړی الله تعالیٰ د هغه له پاره له طرفه د هرمؤمن چې تیر شوی دی له ابتداء د دُنیا نه پاکیدو تکے دی تر قیامت پورے ۱۲ روایت دے له عباده خوف د صامت نه چې څوک استغفار وکړی له پاره د مؤمنانو نارینو او ښځو نو به لیکی الله هغه له په عوض د هرمؤمن او مؤمنه کښې یوه یوه نیکی ۱۲ فاس

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

اے پروردگار بخشدے اور رحم کر اور تو ہی ہے اچھا رحم کرنیوالوں کا

اے رب بخښنه وکړه او رحم او ته زیات بهتر له رحمت کوونکو ئے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور نہیں کوئی طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ قوت اچھے کام کی مگر اللہ بزرگ برتر کی توفیق سے

نشته گرځیدل له ګناه او قوة په عبادت مګر په فضل د الله لوئی بوزرګ

کَمُلَ النِّصْفُ مِنْ اَوَّلِ الْکِتَابِ

(تمام ہوا آدھا حصہ شروع کتاب سے)

پوره شوه نیمه حصه له اول د کتاب (مشوارق الانوار) نه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ

الٰہی رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نور سب انوار کے ہیں

اے الله رحمت وکړه په سردار زموږ چه محمدؐ دے رڼا د رڼاګانو

---

[1] قوله لاحول الخ: هر کله چه نغواړے چه دا دو وکړی نو الله دیوکم سلو مرضونو چه آسان یې هغوی کښ لیونتوب دے نو ولولئ دغه چه ځا علی دی یه حدیث کښ چه لاحول ولا قوة الا بالله العلی العظیم دے ۱۲ احیوة الحیوان دوے لاحول الخ یې فضیلت کښ دیرحدیثونه راغلی دی یه اول دے کتاب کښې یه حاشیه ذکرشویدی دلته اختصاراً او ضیقاً متروک دی ۱۲ [2] قوله النصف الاول: یعنی نصف د اول د کتاب د خطے نه یو یخوانئی نسخه کښی او دواړو نسخو نو وکښی دا لیکلے دی ۔ او کومے نسخے نو ته چه ما موندلی دی یه هغوی کښ نصف یه آخره حزب دے د هغے توجیه به ملته بیان کړم ۱۲ منه [3] قوله نور الانوار ۔ الله تعالی حسن صوری ظاهری هم حضرت محمد صلی الله علیه وسلم ته دومره ورکړے دے چه څوک سپوږمئی ورته نه رسیدل لکه چه انس مالک رضی تهیا نیلی دی چه حضرت محمد صلی الله علیه وسلم سیوری سیوری شوه کړئ نو ولا نه ځای اغوستے وو او هغه هم سپوږمئی ته ولاړ وو ماچه وکتل نو د حضرت صلعم دمخ مبارک رڼا دی زیاته وه له رڼا د سپوږمئی نه ۱۲ حاشیه الاثر المبرت

وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَيْنِ

اور بھید سب بھیدوں کے اور سردار سب نیکوکاروں کے اور رونق

او رازد ټولو رازونو دے او سردار دنیکانو دے او رونق

الْمُرْسَلِينَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ

پیغمبران برگزیدہ کے اور بزرگتر اُن سب سے کہ اندھیری ہوئی

د پیغمبرانو بهتر ودے او زیات مزتمند دے له هغه چه تیاره کړیده

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ

رات اُن پر اور چمکا اُن پر دِن اور بشمار

پر هغه شپے او رنا کړے ده پرے ورځے په شمارد

مَا نَزَلَ مِنْ أَوَّلِ الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا مِنْ

ان چیزوں کے کہ اُتریں شروع دنیا سے آخر دنیا تک

هغه شی چه نازل شوے دے له اول دُنیا نه تر آخره دُنیا پورے چه

قَطْرِ الْأَمْطَارِ وَعَدَدِ مَا نَبَتَ مِنْ أَوَّلِ

مینہ کے قطروں سے اور بشمار ان چیزوں کے کہ اُگیں اوّل

څاڅکی د بارانونو دی او په شمار هغه خیزونو چه زرغون شوی دی له اول دُنیانه

الدُّنْيَا إِلَى آخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْأَشْجَارِ

دنیا سے آخر دنیا تک بوٹیوں اور درختوں سے

تر آخره دُنیا پورے بوټی او ونے دی

له قوله اللّهم الخ، روایت دے له شیخ ابي عبدالله السنوسيؒ نه چه یو ځل لوستل ددے

درود شریف برابري د زر ځله لوستلو دبل درود

سره ۱۲ مطالع المسرات.

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے ہمیشگی ملک خدا تک کہ اکیلا

داسے رحمت چہ ھمیشہ وی پہ ھمیشوالی د ملک د الله تعالیٰ چہ یو دے

الْقَهَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

غالب ہے الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

غالب دے اے الله رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ

ایسی رحمت کہ بزرگ کرے تو اسکے سبب سے ان کی خوابگاہ اور بلند کرے تو بسبب اسکے آخرت ان کی

داسے رحمت چہ عزتمند کړے پہ ھغے سرہ ځائے د استوګنے د ھغہ او شریف کړے پہ ھغے سرہ آخرة د ھغہ او د

وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا

درجہ پر پہنچا دے تو ان کو بسبب اس درود کے قیامت کے دن انکی مراد اور خوشنودی کی یہ درود پڑھا میں نے آپکے حق کی

ورسوے پہ سبب د ھغہ پہ ورځ د قیامت آرزو د ھغہ او رضا د ھغہ دا درود شریف لولم د پارہ د تعظیم

لِحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ (ثلثا) اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تعظیم کیلئے اے سردار ہمارے محمدؐ (یہ درود تین بار پڑھے) الہی رحمت نازل فرما

د حق ستا اے سردار زمونږ چہ محمدؐ دے. (دا درود درے وارے وایه) اے الله رحمت نازل کړه

لہ اللّٰهم: (دا حاشیہ پہ تیر شوی مخ کښې وګورئ) ۲ے قوله یاسیدنا محمدؐ: روایت کیږی د طبرانی پہ معجم کبیر پہ چہ دیو سړی څہ حاجت وو حضرت عثمان بن عفانؓ تہ او ھغہ بہ حاضریدو او حضرت عثمانؓ بہ ورتہ التفات نہ کولو. ھغہ سړی دا حال عثمان بن حنیف تہ اُوئیلو نو ھغہ ورتہ اوویل چہ اودس وکړه جمات تہ راشہ دوہ رکعتہ نفل وکړه او بیا دُعا لولہ ﷺ اللّٰهم انی اسئلك واتوجه الیك بنبیك محمد صلی الله علیه وسلم نبی الرحمة یا محمد انی اتوجه بك الی ربك لیقضی حاجتی اللّٰهم فشفعه فی نو ھغہ سړی داسے وکړه او بیا حضرت عثمان بن عفانؓ دروازے تہ ورغے چیراسی د لاس نہ ونیوو او خلیفہ تہ ئے بوتلو او خلیفہ دے ځان سره پہ فرش کیناوو او حاجت ئے پوره کړو او ھغہ طبیع سره حاجت سے د ولے نہ سره کړو او ورتہ ئے وفرمائیل کہ څہ نور حاجت وی نو تہ او ایہ اواز پراح کړ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِیْمِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر کہ ان کے نام پاک کی ح رحمت ہے اور دو میم والے

پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے چہ ح د رحمت د ہ او دوہ میمہ

الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ

ملک دنیا اور آخرت ہے اور دال ہمیشگی رحمت کی سردار ہمارے ہر صفت میں پورے کھولنے والے باب خیر کے

د ملک دنیا او آخرت دی او دال دا دوام ہمیشہ والی د سردار دے پورہ دے پرانستونکی د

الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ کَائِنٌ اَوْ قَدْ

خاتم پیغمبروں کے بشمار اسکے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے

ختمونکی دے پہ شمار د ھغہ څیزونو چہ دی پہ علم ستا کښے او یا پہ تحقیق

کَانَ کُلَّمَا ذَکَرَكَ وَذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

ہو چکا ہے جبکہ یاد کریں تجھے اور یاد کریں اُن کو یاد کرنے والے

دو پہ علم ستا کښے ھر وا ہ یادوی تا لرہ او یادوی ھغہ لرہ یادونکی

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

اور جبکہ غافل ہوں تیری یاد سے لوگ ان کی یاد سے غفلت کرنے والے

او هر وار چہ غافلیږی لہ ذکر ستا نہ او د ذکر د ھغہ نہ غافل کیدونکی

(د تیرو حاشیه) نو ھغہ سړے د پخو شمال شو او لاړ عثمان بن حنیف تہ او ورتہ ئے او ویل چہ حال الله نیکی را ہے معلومیږی چہ تا خلیفہ تہ زما حاجت و ویلے د و ھغہ او ویل والله چہ ما ورتہ څہ ویلی نہ دی ... الله صلی الله علیہ وسلم لیدلے دے چہ ھغہ تہ یو ړوند راغے او ورتہ ئے وغوښتو چہ ستر کے م بینا شی نو رسول الله ... ھغہ تہ ... دا خبرہ چہ ما تاتہ وویلی ده سوزه یوه شوم چہ پہ حضرت صلی الله علیہ وسلم وسیلہ نیولو ...

مولانا عبد الحلیم لکھنوی قدس سرہ ۱۲

(دے مخ حاشیه) لہ قولہ حاء الرحمة. فرمائیلی دی شیخ علیہ الرحمة چہ دیو سړی کښتئ پہ دیرش د ... ووہلے شوہ نو ھغہ سړی مکر ... ما درود ولوستو او پہ وخت د لوستو کښے حاء الرحمة ... کولو مرا ... ھغہ کښتئ ... وسیله ... والله ...

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی تک باقی رہے تیری بقا تک

داسے رحمت چہ ہمیشہ وی سرہ د ہمیشوالی ستا باقی وی سرہ د باقی کیدو ستا نہ وی

لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

نہ ہووے اسکی منتہی سوا تیرے علم کے بیشک تو ہی ہے ہر چیز پر

خلاصے حد نہ لرہ بغیر د علم ستا نہ بیشکہ تہ ئے پہ ہر څیز بنہ قادر

قَدِيْرٌ (ثَلٰثًا)[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

قادر ہے (یہ تین بار پڑھے) اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

(داچہ وایہ ولولہ) اے خدایہ رحمت وکرہ پہ سردار زمونږہ چہ محمدؐ دے

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

جو نبی اُمّی ہیں اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی کہ جو

پیغمبر دے اُمّی دے او پہ آل د سردار زمونږہ چہ محمدؐ دے هغه چہ

هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى[2] نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا وَ

وہ زیبا تر ہیں آفتابوں سے ہدایت کی روشنی میں اور غالب تر ان کی اور

هغه بائسته ښائسته دے لہ نمر و نو د هدایت نہ پہ نور کښې او بنہ غالب دے غونږار

اَسْيَرُ الْاَنْبِيَاءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ

بڑے سیر کرنے والے سب انبیاء سے از روئے فخر کے اور مشہور تر اُن سے اور نور اُن کا

زیات سیر کوونکے لہ انبیاؤ نہ پہ فخر کښې او زیات مشہور لہ هغوئی نہ او نور د هغه.

[1] قولہ ثلاثاً: پہ بعضو نسخو کښې لفظ ثلاثاً دلتہ شتہ او پہ نسخہ سہیلیہ کښې نشتہ او مراد دا دے چہ درود تول پہ دریے ځلہ لوستے شی" فاسیؒ. [2] قولہ شموس الهدیٰ: یعنی تول پیغمبران علیهم السّلام نمر د هدایۃ دی او نمر هدایت د پیغمبر مونږ زیات نورانی دے لہ نمر د هدایت د هغه نورو پیغمبرانو نہ. فاسیؒ.

أَزْهَرُ أَنْوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَشْرَفُهَا وَأَوْضَحُهَا

بڑھ چمکنے والا ہے سب انبیاء کے نوروں سے اور روشن ترین انوار انبیاء کے اور ظاہر تر ان کے

نبیانو پر غیلوونکے لہ نورونو د نبیانو نه او بنه ماوبنانه تره نه او بنه واضح تره نه

وَأَزْكَى الْخَلِيقَةِ أَخْلَاقًا وَأَطْهَرُهَا وَأَكْرَمُهَا

اور پاکترین سب مخلوق کے اچھی عادتوں میں اور پاکتر مخلوق کے اور بزرگتر

او زیات صفا د مخلوقو د خلقو نه په خویونو کښے او زیات پاک تره نه او بنه عزتمند تره نه

خَلْقًا وَأَعْدَلُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوق سے حسن صورت میں اور درست تر ان سب سے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

په پیدائش کښے او زیات برابر تره نه اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد ﷺ دے

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْ هُوَ أَبْهٰى

کہ نبی امی ہے اور آل حضرت محمد ﷺ پر جو اعلیٰ ہیں چودھویں رات

نبی دے امی دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے صفت چه هغه زیات روښانه دے

ـــــــ

له قوله وأشرفها په بعضو نسخو کښې په ف سره دے یعنی اشرفها دے او په بعضو نسخو کښې په قاف سره دے یعنی اشرقها ۱۲

له قوله اخلاقا: بعضو وئیلی دی چه د حضرت صلی الله علیه وسلم خلق عظیم دا وو چه په ظاهره به خلقو سره ګډ وو او ډوډۍ او خبرې ترے سلطے مګر په باطن کښې د الله تعالیٰ سره مشغول وو او دغه کیفیت د خلوت په جلوت دائمی کښې به ئے لرلو او دا ډیر مشکل دے. او بعضو وئیلی دی چه څه قدر له خلق عظیم د حضرت ﷺ نه داوو چه حُسن معاشرت ئے به د خلقو سره لکه نرمي په معامله کولو کښې او نیک نیک خبرے او ډیرکول د خوراک څښاک پوشاک او ادیول د سلام په هر چا. دبیمار پوښتنه له تلل که هغه به مسلمان وو او که کافر نیکوکار به وو او که فاسق وو. او د مسلمان جنازے ته تلل. او د کاروندی لحاظ سائل خواه که هغه کاروندی به مسلمان وو او که غیرمسلمان به وو. او د هر سړی د موتا قبول خواه که هغه به آزاد وو او که به غلام وو. نو حُسن خلق د دې ظاهر معنٰی دا ده چه تابعداري د کومه سره د هغه خیزونو چه د حضرت ﷺ نه مادره شوي وي یعنې په احکامو د شریعت کښې او په اداب د طریقت کښې او په احوال د حقیقت کښې ۱۲

ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین صلی الله علیه وسلم

مِنَ الْقَمَرِ التَّامِّ وَاَكْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ

چاند سے اور سخی زیادہ اس بدلی سے جو بھیجی گئی ہے مینہ کیساتھ

لہ سپوږمئ پوره نه او زیات سخی دے له ورېځې لېږلے شوې نه

وَالْبَحْرِ الْخِضَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اور سخی زیادہ دریائے بزرگ سے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

او له دریاب ډېر نه یا الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد دے

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

جو نبی اُمی ہیں اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی کہ

نبی دے اُمی دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے هغه محمدؐ چه

قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتْ

نزدیک کردی گئی ہے برکت ان کی ذات سے اور انکی منہ سے اور خوشبو پائی

نزدے شوې دے برکت په ذات د هغهؐ او مخ د هغهؐ پورې او خوشبويه شوې دے

الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تمام عالم نے ان کی یاد اور ان کی خوشبو سے الٰہی رحمت نازل فرما

مخلوقات په خوشبوئی د یادو د هغه او بوئی د هغه اے الله نازل کړه رحمت

له قوله ومحیاه ، بعضے لہ خواصو د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نه داده چه بشته دے په هیڅ کتاب منزل کښې درود په جاپه عین د حضرت نه چه خاص کړے دے الله حضرتؐ لره په درود پورې نه نورو پیغمبرانو ۱۲ انموذج اللبیب امام سیوطی قوله محیاه په ضمه د میم او په فتحه د ے او په تشدد ے معنے ئے مخ مبارک د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم د په نسخه سهیلیه کښې په فتحه د میم او په سکون د ے او په تخفیف د ے معنے ئے ژوندون د حضرتؐ ۱۲ فاسیؒ . ۲ له قوله وتعطرت العوالم خوشبوئی کیدل د مخلوقاتو په سبب د حضرتؐ او په ذکر د حضرتؐ او په درود ویلو په حضرتؐ او خوشبوئی موندل له د سېر درود ویونکی نه د اشهور او معلوم دے او په احادیثو او په حکایاتو د صالحینو کښې ذکر دی ۱۲ فاسی ۲۰ ۱۲

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیج الٰہی

پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل دعغہ او سلام دلیږہ یا اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت نازله کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

او برکت نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا

حضرت محمدؐ کی اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

چہ پیغمبر دے او رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اٰ

حضرت محمدؐ جس طرح رحمت اور برکت بھیجی تو نے اور رحمت کی تو نے

چہ محمدؐ دے لکہ چہ رحمت او برکت او مہربانی کړې تا پہ

لہ قولہ وعلٰی آلہ: لہ اُمّ سلمہؓ نہ روایت دے چہ حضرت صلعم علیؓ فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ د خپل کمبل لاندے راغونډ کړل او دُعا ئے وکړہ چہ یا اللہ تعالٰی دا استعمل زما اہل بیت دی

لہ تبلید و سنہ

دوړ پاک

کرہ ۱۲

مواہب لدنیہ

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ

او پہ سردار زموږه چہ ابراهیمؑ دے او پہ آل د سردار زموږه چہ ابراهیمؑ دے.

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ

تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

بیشکہ تہ ستائیلے شوے لوئی. یا اللہ رحمت نازلہ کړې پہ سردار زموږه

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی

چہ محمدؐ دے د ستا بندہ دے ستا او پیغمبر دے ستا او استازے دے ستا نبی دے

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَ

اُمی ہیں اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی الٰہی رحمت نازل فرما

اُمی دے او پہ آل د سردار زموږه چہ محمدؐ دے یا اللہ رحمت نازل کړہ پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی. مقدار پُری دنیا

سردار زموږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار زموږه چہ محمدؐ دے پہ قدر د ډکیدو د دُنیا

لہ قولہ وعبدك . بعض لہ خصائص د حضرت ؐ نہ دا چیرہ دہ چہ اللہ تعالیٰ نوم ایښے دے د حضرت ؐ عبداللہ

الملاق لہ پہ بل ځای د دے کړے پہ بل نوم ؐ بلکہ د عفوئی پہ حق کبں ئے عبدًا شکورًا یا نعم العبد فرمائیلی دی. ا

اللبیب فی خصائص الحبیب ۲ لہ قولہ محمدؐ . بعض لہ خصائصو د حضرت ؐ نہ دا خبرہ دہ چہ عدد د اسم مبارك د حضرت

پہ اعتبار د بسط سرہ د ریے سوہ دیارلس دے پہ شمار د مرسلانو ؑ بسط دا دے م ی م ح م ی م م ی م دال

لفظ د محمدؐ کبں د شپږ و میمونو شمار دوہ سوہ او څلویښت دے کانے د پیښوے اتہ دال الف او لام

د یرش شو د اتول کیږی دریے سوہ او دیارلس او نوم ایښے دے اللہ حضرت ؐ لرہ پہ محمدؐ سرہ د وہ زرہ کالہ مخکښ

لہ پیدائښت د حضرت ؐ نہ ۲ ناصر اللبیب پہ بیان د اسماء الحبیب ۱۲ قولہ محمدؐ . میم اشارت دے حمید د نبوۃ نہ. لا

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور بھری آخرت کے اور برکت دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو
او په ډکیدو د آخرة او برکت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ
اور آل ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو دنیا بھر کی اور آخرت
او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے . په قدر د ډکیدو د دنیا او د ډکیدو
الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا
بھر کی اور رحمت کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار
د آخرة او رحم وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ
حضرت محمدؐ کی دنیا بھر کی اور آخرت بھر کی اور جزا دے
چه محمد دے په قدر د ډکیدو د دنیا او د ډکیدو د آخرة او جزا ورکړه

(تنبیه وتبریخ) په محمد علیه الصلوة والسلام باندے لکه چه مخرج د میم په ختم د مخارجو د حروفو دے چه ختم د وارو شونډو دی په شماره د میم کښې اشارت مقصود دے چه ختم د نبوت په حضرت نه په ختمو دینیم کالو وَئیلی دی امام نیشاپوریؒ چه لفظ د محمدؐ کښې څلور حروف دی برابر د لفظ د الله سره او د محمد رسول الله هم دولس حروف دی د لا اله الا الله د دولس حروف سره او دا مناسبت د اسرار الهیه نه دے . همدارنګه لفظ د ابوبکر الصدیق او عمر بن الخطاب او عثمان بن عفان او علی بن ابي طالب دولس دولس حروف دی په سبب د کمال مناسبت د دے حضراتو په اخلاق کریمه کښې د رسول الله صلی الله علیه وسلم سره . او د دے مناسبت په وجه دوی څلور کمیږی د حضرت محمد صلی الله علیه وسلم سره په نسبت کښې په دویمه پیړۍ کښې حضرت علی کرم الله وجهه او عثمان رضی الله عنه په پنځمه پیړۍ کښې او د ابوبکر رضی الله عنه سره په اوومه پیړۍ او عمر رضی الله عنه سره په نهمه پیړۍ کښې . روح البیانؒ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی دنیا بھر کی

سردار زمونږ ته چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے په ډکيدو د دُنيا

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور آخرت بھر کی اور سلام بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

او په ډکيدو د آخرت او سلام وليږه په سردار زمونږه چه محمد دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی دنیا بھر کا اور آخرت

او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے په ډکيدو د دُنيا او په ډکيدو

الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ

بھر کا الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جسطرح حکم کیا تونے ہم کو

د آخرة اے اللہ رحمة نازل کړه په محمدؐ باندے لکه څرنګه چه امر کړے دے

اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ

کہ درود بھیجیں ہم ان پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا کہ سزاوار ہے

مونږ ته چه درود وليږو په هغه او رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے لکه چه ښائيږي

اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَ

درود بھیجا جانا اُن پر الٰہی رحمت نازل فرما اپنے نبی مصطفٰیؐ پر

رحمة نازلول په هغه اے اللہ رحمة نازل کړه په نبي دے چه خوښ کړے شوے دے

له قوله المصطفٰی ويل شوي دي چه معنٰی د مصطفٰی صاف او خالص له تمامو وصافو بشريه ته ويلی شويدي معنے د مختار او غوره شويے خدائے او صفوة الخلق او بهتره خلقونه په نزد د الله ...

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى

اور اپنے رسول برگزیدہ پر اور اپنے دوست برگزیدہ پر

او پہ پیغمبر خپل چہ خوښ کړے شوے دے او پہ دوست خپل چہ غوره کړے شوے دے

وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان پر جو تیرے امین ہیں وحی آسمانی کے الہی رحمت نازل فرما

او پہ امانتدار ستا پہ وحی د آسمان اے اللہ رحمت نازل کړه.

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ

حضرت سردار حضرت محمدؐ پر جو بزرگ ترین اگلوں کے ہیں قائم ہیں ساتھ عدل کے

پہ سردار زمونږه چہ محمد دے ښہ عزتمند لہ مخکنو نہ چہ قائم دے پہ انصاف

وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ

اور انصاف کے تعریف کیے گئے سورۃ اعراف میں

او پہ عدل سره چہ صفت ئے شوے دے پہ سورة الاعراف کښې.

اَلْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشُّرَّافِ وَالْبُطُوْنِ

چنے ہوئے بزرگوں کی پشتوں اور شکموں صاف

چہ انتخاب شوے دے لہ شاګانو د شریفانو نہ او لہ ګیډو

لہ قولہ فی سورۃ الاعراف. فرمائیلی دی اللہ تعالٰی الذین یتبعون الرسول النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبًا عندھم فی التوراۃ و الانجیل ۲ فاسٌ. ۲ لہ قولہٗ من اصلاب الشراف: نہ دہ واقعہ شوے بدکارئ پہ نسب د حضرتؐ کښې لہ ابتدا د آدم علیہ السلام نہ روایت دے لہ علیؓ نہ مرفوعًا چہ حضرتؐ فرمائیلی دی چہ پیدا شوے یم لہ نکاح سره نہ پہ بدکارئ سره لہ ابتداء د آدم علیہ السلام نہ ترمخہ پورے چہ وزیږولو ما لہ مور و پلار. او نہ یم رسیدلے زه څہ بدکارئ د جاهلیت تہ زرقانی.

الطَّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مَّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ[1]

اور پاکیزہ سے خلاصۂ خاندان عبدالمطلب

پاکیزو نہ صفاؤ نہ لہ خلاصہ وخاندان د عبدالمطلب

اِبْنِ عَبْدِ مَنَافِ ِالَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ

بن عبدمناف کے ایسے کہ راہ دکھائی تو نے ان کے سبب سے ہم کو

څوئ د عبدمناف نہ هغہ محمدؐ چہ هدایت کړے دے پہ سبب د هغہ لہ

الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ اَللّٰهُمَّ

خلاف سے اور بیان کیا تو نے بسبب ان کے طریقہ پاکی کا الٰہی

خلاف بیان کړے دے تا پہ سبب د هغہ لار د پاکوالی اے اللہ

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ وسیلہ بزرگ اس چیز کے کہ اس کے ساتھ تجھ سے سوال کیا جاتا ہے اور ساتھ محبوب ترین

زۂ سوال کوم لہ تانہ پہ وسیلہ د ښہ غوره د سوال لہ تاد او پہ وسیلہ د ښہ محبوب

لہ قولہ عبدالمطلب: پہ نہ ذکرکولو د هاشم سره اوپہ نسبت سره نیکۂ د حضرتؐ نہ چہ عبدالمطلب دے پہ قولو منځوکښں چہ کوم مالیدلی دی اوراېشی پہ ربع اخیرکښں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن هاشم اوځہ چہ دلتہ دی هغہ کښں هم څہ منافقہ نشتہ او ممحہ هم خبرکندے کہ چہ حضرتؐ پخپلہ نیکہ تہ خپل نسبت کړے دے او فرمائیلی دی انا ابن عبد المطلب انا النبی لاکذب او دا دے د اکثر د علماو نسبت نیکہ تہ کیږی لکہ احمد بن حنبلؒ او امام شافعیؒ. او فرمائیلی دی حضرتؐ چہ غوره کړو اللہ پہ اولاد د ابراهیمؑ کښں اسماعیلؑ لره او غوره کړو پہ اولاد د اسماعیلؑ کښں بنی کنانہ او پہ اولاد د بنی کنانہ کښں قریشو لره او پہ قریشو کښں بنی هاشم لره او غوره ئے کړو پہ بنی هاشم کښں ما لره. او فرمائیلی دی حضرتؐ چہ پیدا کړو اللہ مخلوق بنی آدم لره او غوره ئے کړو لہ بنی آدم عرب او لہ عرب نہ مضر لره او د مضر نہ قریش لره او لہ قریش نہ بنی هاشم لره او لہ بنی هاشم نہ ما لره پس لہ غورو نہ ما لہ غورو ته. څوک چہ خوښ کړي عرب لره نو هغہ پہ محبت سره دا، څوک چہ بغض لري عربو سره نو بغض لري ماسره ۱۲ فاسیؒ.

أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا

ناموں تیرے کے تیرے نزدیک اور بزرگتر پن ناموں تیرے کے تیرے نزدیک اور بوسیلہ اُسکے کہ

اوپہ وسیلہ د اسمائ ستا نہ او نایات گران د اسمائ نہ پہ تا

مَنَنْتَ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

احسان کیا تونے ہم پر حضرت محمدؐ ہمارے نبی کو بھیج کر درود بھیجے اللہ ان پر

احسان ستا پہ موننږہ پہ ذریعہ د محمدؐ پیغمبرد سے نہ موننږ رحمتہ نازل کړی خدائے پاک پہ هغہ

وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا

اور سلام پس خلاص کیا تونے ہمکو بسبب اُنکے گمراہی سے اور حکم کیا تونے ہم کو

او سلام موږ خلاص کړی یو تا پہ سبب د هغہ لہ گمراهئ نہ او حکم کړے دے تا

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً

انپر درود بھیجنے کا اور کیا تونے ہمارے درود کو ان پر درجہ عالیہ

موږ تہ پہ درود ویلو پہ هغہ باندے او گرزولے دے تا درود د موږ پہ هغہ باندے مرتبہ لوړہ

وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا وَمَنًّا مِّنْ إِعْطَائِكَ فَادْعُوكَ

اور کفارہ گناہ اور سبب مہربانی اور احسان کا بخششوں سے اپنی پس دعا مانگتا ہوں میں تجھ سے

او کفارہ د گناهونو او سبب د مهربانئ او احسان لہ بخششونو ستا نو زۀ ما غوارم لہ تا نہ

تَعْظِيمًا لِأَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِوَصِيَّتِكَ

واسطے تعظیم تیرے حکم کے اور پیروی کرنے تیری وصیت کے

د تعظیم د حکم ستا او لہ پارہ د پیروئ د وصیت ستا۔

لہ قولہ باحب اسمآئک الیک یعنی پہ وسیلہ د دا سے نوم لہ نومونو ستا نہ چہ هغہ زیات محبوب دے تا تہ لہ نورو نومونو نہ چہ هغہ نوم مبارک اسم اعظم چہ هر کلہ ؤ ما او کړے شی پہ هغے سره نو قبلیږے شی۔ او هر کلہ چہ وشی سوال پہ هغہ سره نو هغہ پوره شی ۱۲ فا س

وَمُنْجِزًا لِمَوْعُوْدِكَ لِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

اور بطلب وفا تیرے وعدے کے واسطے اس چیز کے کہ واجب ہے واسطے ہمارے نبی

د پاره د پوره کولو د وعدے ستا د هغه څیز چې لازمیږي د پاره د نبي زمونږه

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَدَاءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے ادائے حق میں ان کی ہماری طرف

صلے الله علیه وسلم په اداکولو حق د هغه کښې له طرفه زمونږه

اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِيْٓ

اس واسطے کہ ہم ایمان لائے ان کیساتھ اور تصدیق کی ہم نے ان کی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی کہ

ځکه چې ایمان راوړے دے مونږ په هغه او تصدیق کړے دے مونږ د هغه او پیروي کړے ده مونږ د هغه نور

اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

اُتارا گیا ہے ان کے ساتھ اور فرمایا تو نے کہ بیشک اللہ اور اسکے سب فرشتے درود بھیجتے ہیں

چې نازل شوے دے سره د هغه او وئیلي دي تا چې بیشکه الله او فرښتې د هغه درود وائي

عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

حضرت نبی کریم پر سو تم بھی اے ایمان والو درود بھیجو آپ پر

په نبي د محمد ﷺ اے مؤمنانو درود لولئ په هغه

له قوله لموعودك :- هغه وعده چې کړې ده، تا په درود لیږلو په حضرت محمد صلى الله علیه وسلم د درجې لوړه او د کمال د کښا هونو او د موعود په شکل د اسم مفعول دے په نسخه سهیلیه کښې او په بعضې نسخو کښې دے په زیات د واؤ پس له میم نه او په کسره د عین سره چه مَوْعِدَة دے لکن په اعتبار د معنې د واړه صیغې د مصدر دي

له قوله على النبي :- په تفسیر کشاف کښې لیکلي دي چې تپوس وکړو خلقو له رسول ﷺ نه چې مونږ ته خبر کړه له دے قول د الله پاک نه چې ان الله وملٰئكته نو حضرت ﷺ وفرمائیل دا د علم مکنون نه دے که تاسو تپوس نه وے کړے نو ما به جواب نه وو درکړے په تحقیق الله مقرر کړي دي دوه فرښتې ما سره مونږ ذکر شم نه به یو بنده مسلمان چه او هغه درود لولي په ما بانسے نو دا دواړه فرښتې وائي غفر الله لك یعنې الله دې تا وبخښي. (باقي په اندراج کښې)

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاه وَ اَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ

اور سلام بھیجو سلام اور حکم کیا تونے بندوں کو درود بھیجنے کا

او سلام لولئ سلام او حکم کړے دے تا بندګانو ته په درود ویلو

عَلٰى نَبِيِّهِمْ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَ اَمَرْتَهُمْ

ان کے نبی پر درحالیکہ وہ درود فرض ہے کہ اسکو فرض کیا تونے اور حکم کیا تونے ان کو

په پیغمبر خپل چه فریضه ده چه مقرره کړے ده تا په دوی او حکم دِ کړیدے دوی ته

بِهَا فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ نُوْرِ عَظَمَتِكَ

اس درود کا پس سوال کرتے ہیں ہم بوسیلہ برکت ذات بزرگ تیری کے اور بوسیلہ نور بزرگی تیری کے

په دے فریضه نو سوال کوو لږ تا خدایه په برکت د لوئی د ذات ستا او په برکت د عظمت ستا

وَبِمَا اَوْجَبْتَ عَلٰى نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ اَنْ

اور بوسیلہ اسکے کہ واجب کردیا ہے تونے اپنی ذات پر نیکوں کیلئے یہ کہ

او په برکت د هغه خیز چه واجب کړے دے په خپل ځان باندے لپاره د نیکانو بندګانو چه

تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

درود بھیجے تو اور درود بھیجیں فرشتے تیرے حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور

ته درود ولیږے او ملائیک ستا په محمد باندے چه بنده دے ستا او

(بقیه د ترجمه) نورے فرښتے دے په جواب کښ وائی چه آمین یعنے یا الله قبوله کړه دا دعا او چه کوم بنده مسلمان محمد ذکر شم او هغه په ما درود او نه لولی نو هغه دوه فرښتے وائی لا غفر الله لك یعنی و دِ نه بخښی الله تاله نو نورے فرښتے د دے په جواب کښ او وائی آمین ۱۲ صلوٰة ناصری (د دے ځ حاشیه) سے فرض په دریے قسمه دی یو فرض عین دی چه په کولو د بعضو سره نه ساقطیږی له نورو، بعضو نورو نه لکه مونځ روژه زکوٰة حج شو. بل فرض کفایه دی چه په کولو د بعضو سره ساقطیږی له ذمه د بعضو نورو نه لکه جنازه جواب د پرنجی او سلام او عیادة د مریض شو دریم فرض ظنی دی چه ثابت شوے وی په اجتهاد د مجتهد سره لکه مضمضه او استنشاق شو په وخت د غسل منزه هر لبی بیا فرض عین په دوه قسمه دی یو فرض دائم لا یتغیر و معرفت د الله شو او بل فرض موقت لکه مونځ زکوٰة روژه او حج شو مفتاح الجنة

رَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِك

رسول تیرے اور تیرے نبی اور تیرے برگزیدہ اور تیرے پسندیدہ ہیں

رسول دے ستا او نبی دے ستا او خوبن شوے ستا دے او غوره شوے ستا

مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

تیری ساری مخلوق سے بزرگتر اسکا کر درود بھیجا ہو تونے کسی ایک پر

د ټول مخلوق ستا نه غوره د هغه درود چه دې لیږلے تا په چا باندے

مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْ

اپنے بندوں سے بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا خداوندا بلند کر

د مخلوق ستا نه بیشکه ته ستائلے شوے والا لوئی اے الله اوچته کړ

دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْ

درجہ ان کا اور بزرگ کر مقام کو ان کے اور بھاری کر ترازو ان کی اور روشن

مرتبه د هغه او عزتمند کړه مقام د هغه او درنه کړه تله د هغه او روښانه

حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْ

دلیل ان کی اور ظاہر کر دے مذہب انکا اور زیادہ کر ثواب اُن کا اور روشن کر نور اُن

دلیل د هغه او غالب کړه دین د هغه او ډیر کړه ثواب د هغه او روښانه کوئے کړه نو

له قوله واضئ: یعنے نوئے کړه نور د هغه او کړه د هغه نور دنړا کوئکی. ځکه ضیاء (رنړا) لویه وی له نور

لکه فرمائیلی دی الله تعالیٰ هو الذی جعل الشمس ضیاءً والقمر نورًا. او وئیلی سهیلی

په مینځ د نور او د ضیاء کښ دا دے چه نور د ذات منیر وی او ضوء او ضیاء د هغه نور رنړ

چه ترے نه خوریږی. او په دے مقام کښ مراد له نور نه د حضرت د ذات نور دے

په قیامت کښ خصوصاً یا مطلقاً. او احتمال شته چه مراد ترے نه مذهب او شریعت وی

نو بیا مراد له اضاءت نه اظهار او اشتهار د مذهب دے په نسبت سره نور د

منصوبونو ته ۱۲ فاسیؒ

وَأَدِمْ كَرَامَتَهُ وَأَلْحِقْ بِهِ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَ

اور ہمیشہ رکھ کرامت ان کی اور ملادے ان سے اولاد ان کی اور

او همیشه لره عزت د هغه او ورسره هغه ته بعض اولاد د هغه او

أَهْلِ بَيْتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَعَظِّمْهُ فِي

سب گھر والے ان کے کہ ٹھنڈی ہو جاوے اس سبب سے آنکھ اُن کی اور بزرگ کر تو اُن کو

خلق د کور د هغه چه یخه شی په دے سترگے د هغه او عظیم کړه هغه په نورو

النَّبِيِّينَ الَّذِينَ خَلَوْا قَبْلَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سب نبیوں کے درمیاں جو گذر گئے قبل اُن کے خداوندا کر

پیغمبرانو کښې چه تیر شوي دي مخکښې له هغه نه اے الله وگرځوه

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّينَ تَبَعًا وَّ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو بہت زیادہ تابعین والا سب انبیاء سے اور

سردار زمونږه چه محمد دے ډیر بنده له نورو نبیانو نه له جهته د تابعدارانو او

أَكْثَرَهُمْ وُزَرَاءَ وَأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّ

زیادہ تر اُن کا وزیروں والا اور بزرگتر اُن کا بزرگی اور

ښه زیات له هغوئ نه په وزیرانو کښې او زیات منونکے په عزت کښې او

له قوله واهل بیته: په تفسیر کشاف کښې روایت دے له علی کرم الله وجهه چه فرمائیلی دی حضرتؐ اے علیؓ اول څوک داخلیږي جنت ته هغه زه یم او ته او حسنؓ او حسینؓ او بیبیانے زما زمونږ او کس طرف ته به شه او ذریات (اولاد) زما وی رو ستوله بیبیانو زمانه. او مناقب السعادة کښې لیکلی دی چه هیڅوک به له اولاده د حضرتؐ نه په کفر باندے نه مری. او ایمان د سیدانو به شان ایمان د عشره مبشره وے او په دستور القضاة کښې لیکلی دی. چه هوانه ده داخبره چه ناشل به شی ایمان لیپغمبرانو نه یا له عشره مبشره یا له اولاده د حضرتؐ نه یا له بیبیانو د حضرتؐ نه یا له اهل بدر نه یا له اهل حدیبیه نه یا له امثالو داسے کسانو نه ۱۲ نامر الابرار فی مناقب اهل بیت الاطهار.

نُوْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّ اَفْسَحُهُمْ فِی

نور میں اور برترین ان کا درجہ میں اور فراخ زیادہ ان سے

په رڼا کښې او ښه برله هغوئ په مرتبه کښې او ډېر فراخه له هغوئ په

الْجَنَّةِ مَنْزِلًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِی السَّابِقِيْنَ

بہشت میں مرتبہ کی رو سے خدایا کر تو سابقین میں

جنت کښې له جهته د کور نه اے خدایه وګرځوه په سابقین کښې

غَايَتَهٗ وَفِی الْمُنْتَجَبِيْنَ مَنْزِلَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِيْنَ

غایت اور مراد اُن کی اور برگزیدوں میں مرتبہ اُن کا اور مقربانِ درگاہ میں

مراد د هغه او په منتخب شوو کښې مرتبه د هغه او په مقربو کښې

دَارَهٗ وَفِی الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

گھر ان کا اور برگزیدوں میں مرتبہ ان کا الٰہی کر تو ان کو

کور د هغه او په منتخب شوو کښې ځائے د نزول د هغه اے الله وګرځوه هغه

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّ اَفْضَلَهُمْ

بزرگتر بزرگوں میں سے اپنے نزدیک مرتبہ میں اور افضل اُن سے

ښه عزتمند له ټولو عزتمندو نه په نزد ستا په مرتبه کښې او ښه بهتر له هغوئ نه په

ثَوَابًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّ اَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّ اَصْوَبَهُمْ

ثواب میں اور نزدیک تر ان سے مجلس میں اور استوار تر ان سے مقام میں اور راست تر اُن سے

ثواب کښې او ښه نزدے له هغوئ په مجلس کښې او ښه جوخت له هغوئ په مقام کښې او ډېر ښائسته په

له وَاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا: حضرت صلعم ته ورکړے شوی دی جوامع الکلم یعنے جمع د معانی ډیرو په الفاظ لږو سره. او ویلی شوی دی چه ورکړے شوے دے اختصار د کلام سره د فراخئ د معنے پس کلمه قليلة الحروف متضمن وی ډېر د معنو لره او انواع د قسم د کلام لره ۷ زرقانی".

كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً[1] وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ

بات میں اور منتمند زیادہ کا سے سوال میں اور بزرگ تر ان سے تیرے نزدیک

له هغوئ په كلام كښې او منتمند له هغوئ په سوال كښې او نهايت بهتر له هغوئ تا څخه په

نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ

فائدہ پانے میں اور بزرگ ترین انکے اس چیز میں کہ تیرے پاس ہے ازروئے خواہش کے اور اتار تو انکو

حصه كښې او زيات لوئ له هغوئ نه په خواهش د هغه خيز كښې چه تا څخه دے او كوز كړه هغه

فِيْ غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

دریچوں میں فردوس کے ان بلند درجوں میں

په بنګلو د جنت فردوس كښې چه مرتبے لوئے دی

الْعُلٰى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

جن کے اوپر کوئی درجہ نہیں الٰہی کر تو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو

هغو لوئے مرتبے چه نشته څه درجه بره له هغه نه اے الله وګرځوه سردار زموږ چه محمد دے

اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ[2] وَّاَفْضَلَ

بڑا سچا ہر بولنے والے سے اور منتمند ہر سائل سے اور اول ہر شفاعت کرنیوالے سے اور افضل

ښه د رښتينې قائل او زيات كامياب سائل او ړومبے شفاعت كوونكے او ښه غوره

[1] قوله وانجحهم مسئلة: روايت دے له النبي نه چه خدمت كوے ونو ماله ماښ د حضرت اپوما لس كاله. نو نه وو ويلي ما ته حضرت چرته اُف او نه ئے چرته ويل و او چه دا كار دې ولے وكړ دا او نه ئے چرته دا ويلي دو چه دا كار دې ولے نه دے كړے. رواه بخاري. [2] قوله واول شافع: روايت دے له انس نه ده ويلي دي چه فرمائيلي دي حضرت چه هركله شي ورځ د قيامت نو به خلق كښې به سخته پريشاني او په مزيو بوځي نو را به شي آدم ته نو ووائي چه اے آدم عليه السلام زموږ د شفاعة وكړه په دربار كار سره چه زموږ حساب زر وكړي. نو هغه به ووائي چه زه د دے قابل نه يم ليكن تاسو ورشئ ابراهيم ته ځكه چه هغه دالله دوست دے نو دا خلق به ابراهيم ته راشي نو هغه به ورته ووائي چه زه د دے قابل نه يم. تاسو ورشئ موسيٰ ته هغه دالله كليم دے خو به هغه به ورته هم داوائي چه زه د دے قابل نه يم

مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِیْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ یَّغْبِطُهٗ بِهٖ

ہر مقبول الشفاعت ہے اور قبول کر تو شفاعت انکی اُمت کے حق میں ایسی شفاعت کہ رشک کریں انکا بسبب اس

شفاعة قبول کړے شوے او شفیع کړه هغه په اُمت خپل په دا سے شفاعة سره چه پینځیږي هغوی

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَیَّزْتَ عِبَادَكَ

اگلے اور پچھلے اور جبکہ جُدا کرے تو اپنے بندوں کو

دمبني نیکان او روستني نیکان او چه جُدا کوے ته بندګان د ے په

بِفَصْلِ قَضَائِكَ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِی الْاَصْدَقِیْنَ

اپنے حکم فیصلہ کرنیوالے سے تو کرے حضرت محمدؐ کو بڑی سچی بات بولنے والوں

فیصلے د حکم د ے نو وګرځوه محمدؐ چه نہایت رښتني دي

قِیْلًا وَّ الْاَحْسَنِیْنَ عَمَلًا وَّ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ سَبِیْ

میں اور بڑے اچھے عمل والوں میں اور دین کی راہ دکھائے ہوؤں میں

په دینا کښ او په هغه خلقو کښ چه نہایت ښه دي په عمل کښ او په هغه خلقو کښي چه هدایت ورته شوي

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَ

الٰہی کر تو ہمارے حضرت نبیؐ کو ہمارے لیے پیشرو اور کر تو اُن کے حوض کوثر کو

نکے اے الله! وګرځوه ته پیغمبر زمونږه لپاره زمونږه پیش رو او وګرځوه ته حوض د هغه

(بقیه د تیر مخ) تاسو مینځه ته ورشئ ځکه چه هغه روح الله او کلمة الله د ے نو هغه به ورته او وائي چه محمد

له ورشئ نو هغه خلق به ما ته راشي نو زه به ورته او وایم چه زه د دے قابل یم. او د اخاص زما کار

نه دل خیال نو اجازت به وغواړم د حاضریدو الله تعالیٰ ته نو اجازت به وشي ماته نو او به غوښتل الله تعالیٰ

به زه حمد کښ قسم قسم ثنا چه ثنا و وایم د الله به د غه ثنا کانو سره چه او س ماته نه راځي هغه قسم ثنا

نو بیا به وفرمائي الله تعالیٰ ته په سجده نو حکم به وشي (له الله نه) چه اے محمد خپل سر او چت کړه او وینا کوه چه

قبوله شي وینا ستا او غواړه څه چه دې زړه غواړي هغه به درکړے شي، او ته او شفاعة کوه چه قبول کړے شي نو اُوبه

وایم یارب امتي امتي نو حکم به وشي چه د دیا په زړه کښي د ور لیشے هم ایمان وي نو هغه له دوزخ نه را وباسه (بخاري)

لَنَا مَوْعِدًا لِاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا

ہمارے لئے وعدہ گاہ ہمارے اگلوں اور پچھلوں کے الٰہی اُٹھا تو ہم کو

لہ پارہ زمونږ ځائے دوعدے لہ پاره درومبنو زمونږ او وروستنو زمونږ اے اللہ او چت کړه

فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِیْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا

ان کے جرگہ میں اور کام لے تو ہم سے ان کی پیروی سنت کا اور مار تو ہم کو

مونږه لہ قبرونو نه په جرګه ددغه کښې او عاملان کړه مونږه په سنت ددغه او مړه کړه مونږه

عَلٰی مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ

ان کے مذہب پر اور پہچنوادے ہم کو روئے مبارک انکا اور کردے ہم کو ان کے جرگہ

په دین ددغه او معلوم کړه مونږ ته مخ ددغه او وګرځوه مونږه په جرګه ددغه کښې

وَحِزْبِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ کَمَا اٰمَنَّا

اور انکے گروہ میں الٰہی اکھٹا کر تو ہم کو ساتھ حضرت کے جسطرح ہم لوگ انکے ساتھ

او په ټولی ددغه کښې اے اللہ جمع وکړه په مینځ زمونږه او ددغه کښې لکه چه ایمان راوړے

بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ حَتّٰی

بن دیکھے ایمان لائے اور جدائی مت ڈال درمیان ہمارے اور درمیان اُن کے یہانتک کہ

مونږه په ده او مونږه ده نه دے لیدلے او جدائی مه کوه په مینځ زمونږه او ددغه کښې تر دے چه

له زیارتیلو دی حضرت نه زیات نزدے په خلقو کښې ما ته هغه سړے ښه وی چه ډیر ډیر لوستے وی په ما باندے درود. نو هر کله چه محبت د رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ځانه ونیسی په نفس کښې نو صورة پاک د حضرت له هغه د سترګو د بصیرة نه نه شی غائب کیدے. او هیڅ شک په دیکښې نشته چه درود شریف په محمد باندے په خلوص و زړه سره بلندیږی او پرتیږی د دبښنائی دهغه په باطن د نفس درود ویونکی. نو بیا نفس د درود خوان یو ائینه وګرځی له پاره د بصیرة باطنی د صورت د هغه حضرت چه په هیڅ وخت کښې غائب کیدے نه شی. او هم دا علم حقیقی دے هیڅ شک پکښې نشته ۱۲

فناسی ۱۲

تُدْخِلْنَا مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلْنَا

داخل کرے تو ہم کو اُن کی جائے میں اور اتارے تو ہمکو اُن کے حوض کوثر پر اور کرتو ہمکو منجملہ اُن کے

چہ ته داخل کړے مونږه ځائے دهغه ته او ته راولے مونږه حوض هغه ته او وګرزوه

مِنْ رُفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

ہمسراہیوں کے درحالیکہ ہووے ہم انعام کیے ہوئے لوگوں کے ساتھ انبیاء سے

له ملګرو دهغه نه سره دهغه خلقو چه نعمت شوے دے په هغو چه نبيان دی

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَ

اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے اور نیکو کاروں سے اور

او صديقان دی او شهيدان دی او نيکان دی او

حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کیا اچھے ہیں یہ لوگ ساتھی شکر ہے خدا کا جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا

نیکلی دی داکسان لہجهته دملګرو نه او ثناده الله لره چه پالونکے دمخلوقات دے.

له قوله وحسن اولٰئک رفیقا، ثوبان ته کامله درجه ضعف او خوار والے رسیدلے یعنی په بدن ډیر بیحد
کمزورے شوے وو. نو هرکله چه دهغه دحضرت په خدمت کښې حاضر شو. نو هغه ته حضرت وفرمائیل
چه ته په کوم رنځ او مصیبت کښې ګرفتار شوے یې چه داد ومره کمزورے او خوار شوے یې نو ثوبان
ورته عرض وکړو چه یا رسول ﷺ ما سره همیشه دا غم وی چه آیا په ورځ دقیامت به زما تاسره ملاقات
اوشی او کنه؟ الله دِ وَنکړی چرته شامت اعمال سره دوزخ کښې م متیړ یدل شی. یا جنت کښې
مګر به وجه دبلند ئے او دلوئی والی د مرتبو ستاسو زما تاسو ته دسیدل نه کیږی.
او زه له ملاقات نه محروم پاتے شم نو له دے
فکرونو په وجه زما دا حال دے او
همیش ستا د مفارقت خیال دے.
او دا له حد نه زیات باعث د
ملال دے مانه ۲ حاشیه دلائل الخیرات

هٰذَا آخِرُ النِّصْفِ الْاَوَّلِ مِنْ فَصْلِ الْكَيْفِيَّةِ

یہ آخر نصف اول کا ہے فصل کیفیت صلوٰۃ سے

دا آخر دنیمے اولی دے د فصل دکیفیة الصلوٰة نه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَائِدِ

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد پر جو نور ہدایت کے ہیں اور کھینچنے والے

اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږ ه چه محمّد دے نور د هدایت دے او راخکونکے

اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

نیکی کی طرف اور بلانے والے راستی کی طرف نبی رحمت کے

خیر ته او بلونکے دے خوالے د نیکئ ته نبی د رحمة دے.

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور پیغمبر پروردگار تمام عالم کے

امام د پرهیزګارانو دے او پیغمبر د رب العالمین دے.

له قوله نبی الرحمة، د حضرت ؐ له رحمة نه د آدم علیه السّلام دا حصه ده چه فرښتو ورته سجده د تعظیم کړے وه. حُکه چه حضرت ؐ د آدم علیه السلام په صلب کښ وو. او توبه د آدم علیه السّلام حُکه قبوله شوے وه. چه هغه په حضرت سره وسیله نیولے وه. او نوح علیه السلام له کشتئ نه حُکه دوغ و تلے وو چه حضرت ؐ د سام په صلب کښ وو او سام د نوح ؑ خوئ وو. او ابراهیم ؑ له اور نه حُکه بچ شوے وو چه حضرت ؐ د هغه په صلب کښ وو نو رحمة د محمّد رسول الله ؐ په ابتداء کښ او په انتها کښ بلکه علی الدوام ده. بعض له جمله د رحمة د حضرت ؐ نه دا خبره ده چه الله تعالىٰ د دے اُمّة ته امة مرحومه ویلے دے او صفت ئے ورله په رحمة سره کړے او امر ئے ورته په ترحم او په تواصوا بالرحمة سره کړے دے. او د دے اُمة په صفت کښ حضرت ؐ فرمائیلی دی چه ان الله یحب من عباده الرحماء. او هم فرمائیلی دی حضرت ؐ الراحمون یرحمهم الرحمٰن. او هم فرمائیلی دی حضرت ؐ ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السمآء. نو د رحمة ډیر خاص نسبت د پیغمبر ؐ ته او هم د هغه امة ته. زرقانی ؒ.

لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ کَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَکَ وَ نَصَحَ

جن کے بعد کوئی نبی نہیں جسطرح کہ پہنچایا تیرا پیغام اور نصیحت کی

نشته دے بنی پس له هغه نه لکه چه رسولے دے پیغام ستا او خیر ئے مو بنده کړ

لِعِبَادِکَ وَ تَلَا اٰیَاتِکَ وَ اَقَامَ حُدُوْدَکَ

تیرے بندوں کو اور پڑھیں تیری آیتیں اور قائم کیے احکام تیرے

بندګانو ستا او لوستلی ئے دی آیتونه ستا او او درولی دی حدود ستا

وَ وَفٰی بِعَهْدِکَ وَ اَنْفَذَ حُکْمَکَ وَ اَمَرَ

اور پورا کیا تیرا عہد اور جاری کیا تیرا حکم اور حکم دیا

او پوره کړیدے وعده ستا او جاری کړیدے حکم ستا او امر ئے کړے

بِطَاعَتِکَ وَ نَهٰی عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ وَالٰی

تیری بندگی کا اور منع فرمایا تیرے گناہ سے اور دوستی کی

په طاعت ستا او منع ئے کړے ده له ګناه ستا نه او دوستی کړیده

وَلِیَّکَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ وَعَادٰی

تیرے اس دوست سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دوستی کرے تو اس سے اور دشمنی کی

سره د دوست ستا هغه دوست چه ته خوښوے دوستی سره د هغه او دښمنی کړیده۔

لہ قوله لانبی بعدہٗ : یعنے پہاتک د نبوت او د رسالت بند شوے دے په سبب د کامل کید و د دین د حضرت صلے الله علیه وسلم او په سبب د کامل صحت د حجة د الله چه وو ته وئیلے شی حجة بالغه او عیسیٰ علیه السلام چه نازل شی نو د حضرت ؐ د شریعة موافق به عمل کوی همدارنګه خضر او الیاس علیهما السلام هم د حضرت ؐ د شریعت تابع دی ۔۔۔ ۱۲

زرتاف۔

عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ

تیرے اس دشمن سے کہ دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دشمنی کرے تو اس سے اور درود بھیجے اللہ

سره د دښمن ستا هغه چه د خوښوې دښمني سره د هغه اور رحمت نازل کړی

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر الٰہی رحمت نازل فرما بدن مبارک پر اُن کے

په سردار زمونږ چه محمد دے اے الله رحمت وکړه په بدن د هغهٔ

فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَ

درمیان بدنوں کے اور روح مبارک پر انکے درمیان روحوں کے اور

په بدنونو کښې او په روح د هغه په روحونو کښې او

عَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى

انکے کھڑے ہونے کی جگہ پر درمیان جگہوں کے اور انکے حاضر ہونے کی جگہ پر درمیان

په ځائے د حضرت او دریدو د هغه په ځایونو د اودریدو کښې او ځائے د حاضریدو د هغه په

له قوله محمدؐ، حضرت محمدؐ رسول د ملائیکو هم دے ځکه چه فرمائیلی دی الله تعالیٰ الذی نزل الفرقان علی عبده لیکون للعٰلمین نذیرًا. په دیکښې د چا جهګړه نشته چه مراد له عبد نه حضرت محمدؐ دے او مراد له عالم نه ماسوی الله دی او په ماسوی الله کښې ملائیک هم داخل دی نو ثابت شو چه مبعوث دی کل مکلفین لره جن او که انس وی او که فرښتې وی او باطل دے قول د هغه چا چه وئیلی دی حضرتؐ پیغمبر دے مبعوث ته بعضې نو سره دا قول ځکه باطل دے چه لفظ د العالمین شامل دے ټولو مخلوقاتو لره ۱۲ مواهب لدنیه.

ته قوله علی روحه: یعنې خاص کړه هغوی په دے ټولو کښې په دے دے وجه چه پوره لباس د امتیاز له هغه ټولو روحونو روح د هغهٔ لره ۱۲ مزرع الحسنات. ته قوله فی الارواح، روح پیدا شوې ده په امر الٰهی سره او حادث شوې ده په تکوین د الله سره. روایت دے چه یهود و قریشو وئیلی ذرحه تاسو تپوس وکړئ له نبي خپل نه د اصحاب کهف او د ذی القرنین د قصې نه او د روح نه که دے وار جوابونه وکړي او یا دے وار د نه سکوت وکړي نو نبي نه دے او که د بعضو جواب ئې وکړي او د بعضو نه سکوت اوکړي نو نبي دے نو رسول اللهؐ دواړه قصې بیان کړې او د روح لپاره ابهام وکړو هر نګه چه تورات کښې مبهم ذکر شوې دے ۱۲ تفسیر انوار التنزیل و سراج التاویل.

الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى

مکانِ الحضوری کے اور ان کے ذکر پر جبکہ ذکر کیے جائیں درود ہماری طرف سے

ځایونو د حاضریدو کښی او په ذکر د هغه کوم وخت چه ذکرشی په درود سره لموږ نه په

نَبِيِّنَا اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ

ہمارے نبی پر الٰہی پہنچا تو اُن کو ہماری طرف سے سلام جیسا کہ مذکور ہے

نبی زموږ اے الله ورسره هغه ته لموږ نه سلام لکه چه ذکرشوے دے

السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى

سلام اور سلام ہو نبی پر • اور رحمت اللہ برتر کی

سلام او سلام دِ دی په نبی باندے او رحمة د الله تعالے

وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ

اور برکتیں اسکی الٰہی رحمت نازل فرما اپنے فرشتوں

او برکتونه د هغه اے الله! رحمة نازل کړه په فرښتو خپلو

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَ

مقرب پر اور اپنے انبیاء پاک پر و

چه نږدے کړے شوی دی او په پیغمبرانو خپلو چه نبه پاک کړے شوے دی او

عَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ

اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے اٹھانے والوں پر

په رسولانو خپلو چه لیږلے شوی دی او په حاملانو د عرش ستا

ے قوله وذکرالسلام : مراد له ذکر د سلام نه دا آیت شریفه دے یٰایها الذین اٰمنوا صلوا علیه وسلمو

تسلیما ۱۲ حاشیه روایت دے له جابر رضی الله عنه نه چه د تلے د حضرت سره دا صحابو نو فرمایل د

حضرت صحابو نه چه تاسو له مانه مخکښی ځئ او بیږدی ملائکو زما له پاره د فرښتو ۱۲ زرقانی

وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَائِيْلَ وَسَيِّدِنَا إِسْرَافِيْلَ

اور ہمارے سردار جبرائیل اور ہمارے سردار میکائیل اور ہمارے سردار اسرافیل

او پہ سرواز مونږ جبرئیل او پہ سردار زمونږ میکائیل او پہ سردار زمونږ اسرافیل

وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَسَيِّدِنَا

اور ہمارے سردار فرشتۂ موت اور ہمارے سردار رضوان پر جو محافظ ہے تیری جنت کا اور ہمارے سردار

او پہ سردار زمونږ پہ فرشتے د مرګ او پہ سردار زمونږ رضوان چہ خزانچی د جنت ستا دے او پہ سردار

مَالِكٍ خَازِنِ جَهَنَّمَ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

مالک پر جو جہنم کا محافظ ہے اور رحمت نازل فرما کراماً کاتبین پر

زمونږ مالک چہ خزانچی د جهنم دے او رحمت اوکړه پہ فرښتو نیکو لیکونکو د اعمالو

وَصَلِّ عَلٰى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِيْنَ مِنْ أَهْلِ

اور رحمت نازل فرما اپنے سب فرمانبرداروں پر آسمانوں کے

او رحمت وکړه پہ خلقو د فرمانبردارئ ستا پہ ټولو باندے چہ خلق د

له قوله وملك الموت۔ شیطان یو فقیر ته هره ورځ په وسوسه اچوله چه ته به خه خوب فقیر به ورته وئیلے چه من به زه مرګ نخبم (الحوم) او چه شیطان به ورته او وئیل چه ته به خه اغوستے نو فقیر به ورته او وئیل چه کفن اغوندم او چه شیطان به ورته او وئیل چه ته به چرته اوسیږے نو فقیر به ورته او وئیل چه ته به زه قبر کښی وسیږم شیطان ملعون نا اُمید وایس ترے نه وګرځیدا او لاړ ۱۲ مطالع کتاب ملله قوله ورضوان: روایت ده له ابراهیم خوص نه وه وئیلی دی چه هیره ورځ زه په بعض سفر کښی تږے شوم تږے چه زما له تندے نه د پریوتو نلقا په حسابه خوله کښی جا او په دا چوله چه د ځنګ په ښوونی زماز ماغ شو نو ما مستر ګے پرانستے نو وهه ښکلے سړے پرم ګولیا چه په خیل عمر کښی دا سے سړی ما نه د ولیدلے په یو آس باندے سور وو شنه جامے اغوستے وے او زیږه پګړئ په سر وه او په لاس کښی پیاله وه چه او به ئے ماته پکښی راوړے وے او ما ئے او وئیلے چه نهانه ورستو په آس سپور شه. خه ساعت پس ئے ماته وئیلی چه ته خما ورته او وئیل چه ته څوک یئے او رسول کریمؐ ته مرض او کړه چه رضوان خازن جنت ستا په خدمت کښی سلام پیش کړی دا کرامت تلپه ده ... ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذو الفضل العظیم ۱۲ صفوة الصفوة

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ

باشندوں سے اور زمینوں کے الٰہی دے اہل

دَ آسمانونو او زمکودی اے خدایه ورکړه اهل

بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ

بیت کو اپنے نبی کے افضل چیز اس سے کہ دی ہو تو نے کسی کو

بیت دَ نبی خپل ته زیات غوره دَ هغه څیزونو نه چه ورکړی دی ستا چا ته دَ

اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ

گھر والوں سے سب رسولوں کے اور جزا دے تو یاروں کو اپنے نبی کے

خلقو دَ کورونو دَ رسولانو نه او جزا ورکړه اصحابو دَ نبی خپل ته

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ

بزرگتر اس سے کہ جزا دی تو نے کسی کو رسولوں کے

زیات غوره له هغه څیزونو چه جزا کښی ورکړی دی تا چا ته دَ اصحابو دَ

الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

کے یاروں سے الٰہی بخش دے سب مومن مردوں اور سب مومن عورتوں کو

رسولانو نه اے خدایه او بخښه مومنان نارینه او مومنانے ښځے

له قوله من اصحاب: فرمائیلی دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ویریږئ له الله نه ویریږئ له الله نه بحق دَ صحابو زما کښی مه جوړوئ اصحاب زما هغوی پس له ما نه پس هغه کوم دوئ ته نسبت دَ نظر دا امورو چا چه دوست وګنړل دوئ نو زما په محبت سره ئے دوست وګڼل. او چا چه بغض وساته دوئ سره نو زما په بغض سره ئے بغض وکړو او چا چه تکلیف ورکړو دوئ ته نو تکلیف ئے راکړو ما ته او چا چه ما ته تکلیف راکړو نو هغه الله ته تکلیف ورکړو او چا چه الله ته تکلیف ورکړو نو زر به ونیسی الله هغه لره ۱۲ قاضی عیاض.

۲ه قوله المرسلین: مراد دا دے کښ ترغیب دیکی او ونیوی چه دَ ټولو پیغمبرانو اهلبیتو او یارانو ته عنایت کړیدی الله نو دَ هغه ټولو همره دِ الله زمونږ نبی ۱ او یارانو او اهل بیتو ته عنایت وفرمائی بلکه زیات له هغه نه ۱۲

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے

و مسلمانانو نارینہ او مسلمانے ښځے ژوندی لہ دوی نہ

وَالْأَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اور مردوں کو اور بخشدے ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جو

او مړو لہ دوی نہ او بخښنہ اوکړہ مونږ ته او ورونړو خپلو ته هغه چه

سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا

ہم سے پہلے گزر چکے ایمان کیسا تھ اور نہ کر تو دلوں میں ہمارے

چہ وړاندے تیر شوی دی لہ مونږ نہ سرہ د ایمان او مہ اچوہ تہ زړونو خپلو کښے

غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

کینہ ایمان والوں کیلئے خداوندا تو ہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

کینہ هغه کسانو ته چہ ایمان ئے راوړے دے اے ربہ خپلہ مونږ بیشکہ تحقیق ته ډیر مہربان ئے د ډیر رحم خاوند

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما نبی ہاشمی حضرت محمدؐ پر اور ان کی

اے خدایہ رحمت وکړہ په نبی هاشمی باندے چہ محمد دے او په

ــہ قوله رؤوفٌ رحیم: دا دعا چہ په رؤوف رحیم ختم شوے ده لہ عبد اللہ بن عباسؓ نہ روایت دے چہ دا به هره شپه دا درود شریف لوستلو. حاشیہ دلائل الخیرات از مصنفؒ. ــہ د حضرتؐ د عبادت دا حال وو چہ شپے ته به په مانځه اودریدهٔ چہ خپے مبارکے به ئے وپړسیدے او فرمائیلی دی عائشےؓ نہ چې تفطرقدماه. یعنې ودریدهٔ به په مانځه کښې حضرتؐ تر دے چہ چاودے به دوارہ پښے د حضرت لکہ بخاری شریف کښې لہ زیادؓ نہ روایت دے چہ ما اوریدلی دی لہ مغیرةؓ نہ چہ په تحقیق وو پیغمبرؐ چہ ودریدہ به په مانځه کښې تر دے چہ پړسوبؓ وکړو دوارہ پښو د حضرتؐ یادوارو پښو د هغهؐ نو صحابوؓ عرض وکړو چہ یا رسول اللہؐ! تہ ولے په ځان تکلیف نیسے دومره حال دا چہ اللہ تعالیٰ تاته بخښلی دی وړاندے او وروستو گناہ

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

آل اور اُن کے یاروں پر اور سلام بھیج سلام الٰہی رحمت نازل فرما

آل دھغہ اوپہ اصحابو دھغہ اوسلام ولیږہ سلام اے اللہ رحمة نازل کړہ پہ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو بہترین ساری خلائق کی ہیں ایسا درود کہ وہ خوش کرے تجھ کو

سردار زمونږ چہ محمدؐ دے بهتر لہ مخلوقاتو داسے رحمة چہ راضی کوی تالرہ

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور خوش کرے ان کو اور تو راضی ہو جاوے ہم سے بسبب اسکے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے

او راضی کوی هغه لره او تہ راضی کیږے پہ هغه سره لہ مونږه اے زیات مهربان لہ رحم کونکو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر اور

اے اللہ رحمت وکړہ پہ سردار زمونږہ چہ محمدؐ دے او پہ آل دهغه او

صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ كَثِيْرًا تَسْلِيْمًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

ان کے یاروں پر اور کثرت سے سلام بھیج ایسا سلام کہ پاک ہو برکت دی گئی ہو اس میں

اصحابو دهغه او سلام دیر دیر داسے سلام چہ هغه بنه برکت دی هغه کښې.

(تشریح حاشیه) ستا نو حضرت ؓ وفرمائیل چہ اما نه بریږدم قیام اللیل خپل او تهجد لره پہ سبب دد ے چہ بخښلی دے ما لره الله پاك. نو آیا نه کیږم زه بنده شکرادا کونکے.

ددے لغ حاشیه: لہ قوله کثیرًا دا رسیدلی دی پہ نسخه معتبره کښې پہ تقدیم دکثیرًا پہ تسلیمًا باندے - ۲ امطالع المسرات.

جَزَیْلاً جَمِیْلاً دَآئِمًا اَبَدًا وَّامِ مُلْكِ اللّٰهِ

بزرگ اچھا ہو ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک خدا کے

لوئے ښکلے همیش په همیشوالی د ملک د الله تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پر

اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د هغه

مِلْءَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ[1] فِی السَّمَآءِ صَلٰوةً

بمقدار پُری زمین فراخ کے اور بشمار ستاروں آسمان کے ایسا درود کہ

په قدر د ډکیدو د فراخئ د زمکے او په مقدار د شمار د ستورو د په آسمان کښے دا سے درود

تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

برابر ہو آسمانوں اور زمین کے اور بشمار اسکے کہ پیدا کیا تو نے

چه برابر بری د آسمانونو او د زمکو سره او په مقدار د شمار د هغه څیزونو

وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور شمار اسکے کہ تو اسکو پیدا کرنے والا ہے قیامت کے دن تک الٰہی رحمت نازل فرما

چه پیدا کړی دی تا او د هغه څیزونو چه ته ئے پیدا کونکے یې تر ورځے د قیامت پورے اے الله رحمة د کړه

[1] قوله عدد النجوم: یعنی ستوری رفتار کوونکی او ستوری په ځائے ثابت او سیده د ټولو ستورو چه په آسمان کښې دی د هغې په مقدار خپل رحمت نازل وفرمائه ۱۲

فاسی ۶۰

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

پہ سردار نامونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار نامونږه چه محمدؐ دے

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ

جسطرح رحمت کی تونے ہمارے سردار ابراہیمؑ پر اور برکت دے

لکه چه رحمت نازل کړے دے په سردار نمونږه چه ابراهیمؑ دے او برکت نازل کړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار نمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار نمونږه چه محمدؐ دے

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی

جسطرح برکت دی تونے ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور

لکه چه برکت کړے دے تا په سردار نمونږه چه ابراهیمؑ دے او

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ

آل ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے

په آل د سردار نمونږه چه ابراهیمؑ دے په تمام مخلوق کښې بیشکه

له قوله آل محمدؐ: په شفاء کښې دی چه وئیلی دی عبدالله خوی د مبارک" چا چه دوه خصلت په ځان کښې وساتل نو هغه به له عذاب الٰهی نه ځان وساتی. یو رښتیا وئیل دویم محبت لرل د آل محمدؐ سره. په تفسیر اتقان کښې دی چه آیت یَا یُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا دا رنګے نازل شوے دے وصلوا علیه وعلی آله بیا تلاوت د وعلی آله منسوخ شو. او په تفسیر احمدی کښې دی چه جاری شوے دے تواتر په ذکر د صلوٰة په آل د حضرتؐ پس د ذکر د صلوٰة نه په حضرتؐ تر دے چه اجماع شویده په ذکر د آل پس د حضرتؐ نه په درود وئیلو کښې. او وئیلی شویدی چه درود په حضرتؐ بغیر د درود نه په آل باندے نشی قبلیدے"
نام الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ۱۲

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ

سراہا گیا بزرگی والا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور

ستائیلے شوے اے اللہ پہ تحقیق نہ سوال کوم لہ تانہ د عفوے او

الْعَافِيَةَ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ (ثلثًا)

عافیت دین اور دنیا اور آخرت میں (یہ تین بار پڑھے)

عافیة پہ دین او پہ دُنیا کبنی او پہ آخرۃ کبنی (درے ځل دِ ولولی)

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ (ثلثًا) اَللّٰهُمَّ

خداوندا چھپالے ہم کو اپنے اچھے پردے سے (یہ تین بار پڑھے) الٰہی

اے اللہ پټ کړه مونږ پہ ښکلی پردے خپلے (درے ځل دِ ولولی) اے اللہ!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَقِّ نُوْرِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے حق بہت بزرگ کے اور بوسیلہ نور

پہ تحقیق زہ سوال کوم لہ تانہ پہ وسیلہ د لوئی حق ستا. او پہ وسیلہ د نور ستا

وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ بِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ

تیری ذات بزرگ کے اور بوسیلہ تیرے عرش بزرگ کے

د ذات مبارک ستا او پہ وسیلہ د لوئی عرش ستا.

لہ قولہ اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ الخ. هیڅ بنده نہ دے ور کړے شوے څه خیز غوره لہ عفو او لہ عافیۃ نہ پس لہ یقین نہ (ایمان) عفو پہ دنیا کبنی او عافیۃ پہ آخرۃ کبنی. روایت دے لہ ابی هریرۃ نہ چه فرمائیلی دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم چه مقرر دے دی پہ رکن یمانی باندے او یا فرښتے پس څوک چه ولولی انی اسئلک العفو والعافیۃ فی الدین والدنیا والآخرۃ اللھم آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار نو هغه ټولے فرښتے وائی آمین ۱۲ فاسیؒ.

لہ اللھم انی اسئلک بحقک العظیم: حزب د ورځے د جمعے د دے ځائے نہ شروع کیږی پہ لوستلو کبنی چه د هغے فضیلت مصنف بیان کړے دے ۱۲ فاسیؒ. لہ قولہ عرشک، دا پہ آسمانونو کبنی.

وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ

اور بوسیلہ اس چیز کے کہ اُٹھایا ہے اپنے تیری کرسی نے تیری بزرگی اور تیرے جلال

او په وسیله هغه څیز چه بار کړیه دے کرسي ستا چه عظمت ستا دے او لوئي دہ ستا

وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ

اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے

او ښائست دے ستا او خوبي دہ ستا او قدرة دے ستا او غلبه دہ ستا.

وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ

اور بوسیلہ تیرے ناموں کے جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے کہ

او په وسیله د نومو نو ستا چه پټ ساتلي شوي دي هغه نومونه

لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

اُن پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الٰہی

چه نه دي خبر په هغو هيڅوک له مخلوق ستا نه اے الله

وَ أَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهُ عَلَى اللَّيْلِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے کہ رکھا تو نے اُسے رات پر

او سوال کوم له تانه په وسیله د هغه نوم چه ایښے دے تا هغه لره په شپه باندے

ک قوله عرشك ، عرش اسم دے لره پاره د کل له هر شي چه عالی او اوچت وي مراد په دے مقام کښ تپه بو مخلوق عظیم دے چه چهت دے په جنت باندے او محیط دے په کرسي او په اسمانونو او په زمکه باندے ۱۲ فاسئ.

(دوئم حاشیه) له قوله کرسیك : فضم دك" او کله مکسور هم راځي. کرسي هغه شئ دے چه په هغه دې د او تکیه وکړلے شي. او په هغه باندے کینا ستے شي. او دلته مراد ترے نه یو مخصوص جسم عظیم دے چه لاندے د عرش نه او باس په او وم آسمان دے ۱۲ فاسئ. له قوله اللهم واسئلك : په یو نسخه کښ داسے دی اللهم انی اسئلك ۱۲ فاسئ. ګه قوله بالاسم : په نسخه سهیلیه کښ بالاسم او په غیرو نسخه سهیلیه کښ لفظ د باسمك ده. ګه قوله علی اللیل ، یعنی دل پکاردی چه ناشیرد تولو اُمورو کلو موقوف دی په اسماء الٰهیه باندے.

فَاَظْلَمَ وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ

پس تاریک ہوئی اور دن پس اجالا ہوگیا اور آسمانوں پر

نو تیاره شوه او په ورځ نو رڼانه شوه او په اسمانونو باندے

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی

پس قائم ہوئے اور زمین پر پس قرار پکڑ گئی اور

نو قائم شو او په زمکه نو په آرام شو او په

الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَی الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ

پہاڑوں پر پس استوار ہوگئے اور دریاؤں پر اور ندیوں پر پس جاری ہوئے

غرونو نو محکم شو او په دریابونو او خوړونو نو روان شو

وَعَلَی الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَی السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ

اور چشموں پر پس ابل پڑے اور ابر پر پس برسنے لگا

او په چینو نو ټوکیدے او په ورېځو او اوریده

(د تیرع خاتمیه) او د روایت د بعضو چه د اتول امور چه کوم بیان شو متعلق په تاثیر د یو اسم مبارک او په قول د بعضو مراد په پاره تاثیره اسماء پاک جدا جدا دے ۱۲ حاشیه مصنف.

عه قوله وصفحہ: وئیلی دی ابن شافع "ایجید ے الله سبحانه په هر یو نوم خپل کښی یو راز او سِر چه نه یلے مغلول او سِر په بل نوم کښی نو د بعض اسمونو په ذریعه باران وریږی او د بعضو اسمونو په ذریعه هوا او د ریږی او د بعضو په ذریعه سرے په اور بونبریږی او د بعضو په ذریعه الم او ابرص ښه کیږی او وئیلی دی بعض اهل اشارات تو چه بسم الله وئیل ستلاعه دی لکه چه کن او وائی الله یعنی کله چه بسم الله د زړه په صدق او په یقین سره لمکار د پاره وائی نو هغه کار به د وشی بلا تاخیر ۱۲ فاسیٔ. راقم الحروف وائی چه دا ټول هغه نور په اسان سره نه کیږی.

په بسم الله وئیلو سره. ۱۲ ابراهیم عفی

وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوبَةِ فِيْ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں

او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ! پہ وسیلہ د هغه نومونو چې لیکلي شوي دي پہ

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِأَسْمَآءِ

پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور بوسیلہ ان ناموں کے

تندی د اسرافیل علیہ السلام او پہ وسیلہ د هغه

الْمَكْتُوبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

نومونو چې لیکلي شوي دي پہ تندی د جبرائیل علیہ السلام

وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا

او پہ ملائکو مقربو سلام دې وي او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ!

ل قوله باسماء المكتوبة في جبهة اسرافيل: اختلاف کړے دے علمائو په اسم اعظم کښې بعضو ویلي دي چې لفظ د هو دے نقل کړے دا الفخر الدين رازيؒ له بعض اهل کشف نه. او بعضو ویلي دي لفظ د الله دے او ویلي دي چې الله الرحمن الرحيم دے او ویلي دي بعضو الرحمن الرحيم الحي القيوم دے او ویلي دي بعضو چې الحي القيوم دے. او ویلي دي بعضو چې الحنان المنان بديع السموات والارض ذوالجلال والاكرام۔ لیدلي و او دا یو سرې لیکلي شوي په آسمان کښې په کښې. او ویلي شوي دي چې اسم اعظم الله لا اله الا هو الاحد الصمد الذي لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد دے. او ځيا ویلي دي چې لفظ د رب دے. او ځيا ویلي دي چې لا اله الا انت سبحانك انى كنت من الظالمين دے. او ځيا ویلي دي چې هو الله الذي لا اله الا هو رب العرش العظيم دے او ځيا ویلي دي چې هغه پټ دے په اسماء حسنی کښې ۱۲ قسطلانی.

د راقم الحروف په نزد اسم اعظم دا دے الله لا اله الا هو الحي القيوم؟

بِالْأَسْمَاۤءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

په وسیله د هغه نومونو چه لیکلی شوی دی چاپیره له عرش نه

الْعَرْشِ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

عرش کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

او سوال کوم له تا نه اے الله!

بِالْأَسْمَاۤءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

په وسیله د هغه نومونو چه لیکلی شوی دی چاپیره له

الْكُرْسِيِّ وَ اَسْئَلُكَ

کرسی کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

کرسۍ نه او سوال کوم له تا نه

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ

خداوندا بذریعہ اس نام کے کہ لکھا ہے

اے الله له تا نه په وسیله د هغه نومونو چه لیکلی شوی دی

عَلٰی وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

زیتون کے پتہ پر

په پانړه د خونه باندے.

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ فِيْ يَوْمِ الْخَمِيْسِ

چھٹی منزل پنجشنبہ کی (یعنی جمعرات کی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ

اے اللہ اے بہت بڑے بڑے سننے والے، بڑے دیکھنے والے، اے وہ جس کا نہ کوئی

لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ

شریک ہے نہ وزیر اے آفتاب کے پیدا کرنے والے اور روشن کرنے والے چاند کو پیدا کرنے

وَيَا عِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ

اور اے پناہ اس محتاج کے جو خوفزدہ ہے اور پناہ کا طالب ہے اور اے رزق دینے والے

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ

چھوٹے بچے کے اور اے جوڑ دینے والے ٹوٹی ہڈی کے میں تجھ کو

دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْاَلُكَ

اس طرح پکارتا ہوں جیسا کوئی محتاج فقیر پکارتا ہے جیسا کوئی مجبور اندھا پکارتا ہے میں تیرے

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

عرش کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں جس سے کہ عزت لپٹی ہوئی ہے

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى

اور تیری کتاب میں رحمت کے خزانوں کی کنجیوں کے صدقہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، اقدس آٹھ

قَرَنَ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَ

ناموس کے طفیل میں جو آفتاب پہ لکھے ہوئے ہیں تجھ سے اسکا طالب ہوں کہ تو قرآن عظیم سے میرے دل کی بہار

جِلَاۤءَ حُزْنِيْ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا (یہاں اپنی حاجت کہے)

اور میرے غم کا علاج بنادے اے ہمارے پروردگار تو ہمکو دنیا میں

يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّيَا قَرِيْبًا

نعمت عطا فرما اے تنہا شخص کے غمخوار اور اے ہر اکیلے کے ہمدم۔ اے وہ قریب جو ہمیشہ

غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ

کہیں دور نہیں اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں، اور اے وہ غالب جو کبھی مغلوب نہیں

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے دوسروں کو تھامنے والے اور اے بزرگی اور بخشش کے مالک

الْاَرْضِ يَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَ

اے آسمانوں اور زمین کے نور اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت اے آسمانوں اور

الْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ

زمین کے زبردست مالک اور اے آسمانوں اور زمین کے سہارے اے آسمانوں اور

الْاَرْضِ يَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ

زمین کے کسی نمونہ کے بغیر بنانے والے اور اے آسمانوں اور زمین کے برقرار رکھنے والے اے ذوالجلال والاکرام

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اور پناہ مانگنے والوں کی آخری پناہ اے دردمندوں کے درد دور کرنے والے اور

وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَمُجِيْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اے غمزدوں کے راحت رساں اور اے مجبوروں کی دُعا قبول کرنے والے

وَيَا كَاشِفَ الْكُرَبِ يَآ اِلٰـهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ

اور اے بے چینیوں کے دور کرنے والے اور اے سارے جہانوں کے معبود اور اے سب رحم

الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ❖

کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالے ساری ضرورتیں تیرے ہی سامنے پیش ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی

مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ

موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری

الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ہمبستر ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ

اے اللہ میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنا اور میرا ظاہر

عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

بھی بہتر بنائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ

اے اللہ میں تجھ سے طالب ہوں ان اچھی چیزوں کا جو تو دوسروں کو عطا فرمائے

الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ

مال ہو یا بیوی یا بچہ جو نہ خود گمراہ ہو نہ دوسروں کو گمراہ کرنے والا ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

اے اللہ تو ہمکو اپنے ان بندوں میں بنالے جو تیرے یہاں چنے ہوئے ہوں روشن چہرہ

الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ ۞

اور چمکدار ہاتھ پیر والے ہوں اور مقبول جماعتوں میں ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں

اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ

یہ جانتا ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اسکی جسکو میں نہ جانتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرہ اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں

مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ قِنِىْ شَرَّ نَفْسِىْ وَاعْزِمْ لِىْ عَلٰى اَرْشَدِ اَمْرِىْ

اے اللہ مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میری ہدایت کے کاموں کے کرنے کی ہمت دے

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ

اے اللہ تو مجھ کو پل جھپکنے کی برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور جو نیکی

مِنِّیْ صَالِحَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ

مجھ کو تو عطا فرما چکا ہے اسکو پھر مجھ سے نہ چھین کیونکہ جو تو دیدے اس کا چھیننے والا نہیں کو

وَلَا یَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور جو تو نہ دے اسکا دینے والا پھر کوئی نہیں اور تیرے یہاں کسی مالدار کا مال اس کے کام آمد نہیں ہوتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ غِنَی الْاَهْلِ وَالْمَوْلٰی وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے عزیزوں کی مالداری مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

رشتے ناتے کی بد دعا سے جسکو میں نے کاٹ دیا ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ

اے اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جسکو چین پڑے تیری ذات سے اور

بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰی بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ

جو تیری ملاقات کا یقین رکھے اور تیرے حکم پر راضی رہے اور تیری بخشش پر قناعت کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل

بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ

چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان

شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ

کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اِمْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھکو بوڑھا بنادے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِکَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لیے وبال جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ صَاحِبٍ

ایسے مال سے جو میرے لیے عذاب کا سبب بنے اور میں پناہ لیتا ہوں اس دغا باز

خَدِیْعَۃٍ اِنْ رَّاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَۃً

دوست سے جو نیکی دیکھے تو اسکو دبادے اور برائی دیکھے تو اسکو

اَفْشَاھَا ؇

لوگوں میں کہتا پھرے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ

اے اللہ تو میرے چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے تو میری معذرت قبول فرمالے اور میری

حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ

ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت کی عطا فرمادے اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے میرے گناہ بخشدے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی

اے اللہ میں تجھ سے وہ ایسان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ جائے اور سچا یقین تاکہ

اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَایُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ

میں اسپر یقین رکھوں کہ مجھکو نہیں پہنچ سکتا مگر وہ جو تو نے میرے مقدر میں لکھ دیا اور دیا ہوا رزق مجھے منظور ہو

لِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس پر جو تو نے ہم کو بانٹ کر دیا ہے بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ

اے اللہ سب تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے ہمیشہ رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ سب

حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَھٰی

تعریف تجھ ہی کو زیبا ہے باقی رہنے والی تیری ہمیشگی کے ساتھ اور اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریف ہے جس کا تیری مشیت سے

لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا

پہلے کہیں خاتمہ نہ ہو اور اے اللہ تجھ ہی کو سب تعریف زیبا ہے

دَآئِمًا لَّا یُرِیْدُ قَآئِلُہٗ اِلَّا رِضَاکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا

ہمیشہ ہمیشہ ایسی تعریف جس کا کرنے والا تیری رضامندی کے سوا اور کوئی نیت نہ رکھتا ہو

عِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ اَللّٰھُمَّ اَقْبِلْ

اور تجھ کو سب تعریف زیبا ہے اتنی بار کہ آنکھ جھپکے اور جاندار سانس لے اے اللہ میرے

بِقَلْبِیْ اِلٰی دِیْنِکَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِکَ

دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی رکھ

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاھْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ

اے اللہ مجھے سنبھالے رہ کہیں پھسل نہ جاؤں اور مجھے ہدایت عطا فرما کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں

اَللّٰھُمَّ کَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَ

اے اللہ جس طرح تو میرے اور میرے دل کے درمیان آگیا ہے اسی طرح تو میرے

بَيْنَ الشَّيْطٰنِ وَعَمَلِهٖ

اور شیطان اور اس کے اعمال کے درمیان حائل ہو جا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ

اے اللہ ہمکو اپنے فضل سے رزق عطا فرما اور اپنا رزق ہمسے مت روک اور

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا

جو رزق تو نے ہمکو عطا فرمادیا ہے اسمیں ہمیں برکت اور ہمکو دل کی تونگری عطا فرما اور ہمارے دلیں

وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْمَا عِنْدَكَ

ان نعمتوں کی رغبت ڈالدے جو تیرے پاس ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ

اے اللہ تو سب کا پیدا فرمانے والا بڑی عظمت والا ہے تو بڑا سننے والا اور سب کچھ جاننے

غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

والا ہے بیشک تو بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے بیشک تو عظمت والے عرش کا مالک ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ

اے اللہ تو ہی ہے بہت بڑا محسن ۔ بڑا سخی اور کرم کرنیوالا میرے گناہ بخشدے اور مجھ پر رحم فرما اور

عَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَ

عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور میرے عیب چھپا دے اور میری اصلاح فرما اور مجھ کو بلند فرما اور

اهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

مجھ کو ہدایت نصیب فرمادے اور گمراہ نہ کر اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ـ إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي وَفِي نَفْسِي

مجھ کو جنت میں داخل فرمائے اے میرے رب تو مجھے اپنی بارگاہ میں پسند فرمالے۔ اے

لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي

میرے رب تو اپنے لیے میری نظروں میں ذلیل سا رکھ اور دوسروں کی نظروں میں عزت والا

وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي

کرئے اور برے اخلاق سے مجھے محفوظ رکھ

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهُ إِلَّا بِكَ

اے اللہ تو نے ہم سے وہ چیز طلب فرمائی ہے جس کے ہم مالک نہیں ہیں مگر تیرے ہی مدد

فَأَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيكَ عَنَّا

کے ساتھ لہذا اب تو اس میں سے ہم کو وہ عمل عطا فرما جو تجھ کو ہم سے راضی کرئے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا دَائِمًا وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا

اے اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو ہمیشہ رہنے والا ہو اور وہ قلب جو عاجزی کرنے والا

وَأَسْأَلُكَ يَقِينًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ دِينًا قَيِّمًا وَأَسْأَلُكَ

ہوں اور میں تجھ سے مانگتا ہوں یقین سچا اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ٹھیک ٹھیک دین۔ اور تجھ

الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَ

سے مانگتا ہوں ہر بلا سے عافیت اور تجھ سے چاہتا ہوں ہمیشہ کا چین اور عافیت پر

أَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ

شکر گزاری، اور تجھ سے مانگتا ہوں لوگوں سے بے نیاز ہو جانا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰی وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے، اور فقیری کی ذلت سے

یَامَنْ وَّعَدَ فَوَفٰی وَاَوْعَدَ فَعَفَا اغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَاَسٰی

اے وہ ذات جس نے وعدہ فرمایا تو پورا فرمایا اور عذاب کو کہا تو بخش دیا معاف فرمادے اس شخص کو

یَا مَنْ یَّسُرُّهٗ طَاعَتِیْ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِیَتِیْ هَبْ لِیْ

جس نے ظلم کیا ہے اور برا عمل کرلیا ہے، اے وہ خدا جسکو میری فرمانبرداری خوش کردیتی ہے اور میری نافرمانی

مَا یَسُرُّكَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ

اسکا کچھ بگاڑتی نہیں جو بات تجھکو خوش کرتی ہے تو مجھ کو عطا فرمادے اور جو بات تیرا کچھ بگاڑتی نہیں تو مجھکو معاف فرمادے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کی برائی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَیْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِیْهِ

اے اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں ان گناہوں کی جو میں نے توبہ کرنے کے بعد پھر کئے ہیں اور میں تجھ سے

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَیْتُكَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ

معافی مانگتا ہوں ان وعدوں کی بھی جو میں نے اپنی جانب سے تجھ سے کئے تھے اور پھر

لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی

میں نے وہ تجھ سے پورے نہ کئے اور معافی مانگتا ہوں ان نعمتوں کی بھی جنکو میں نے تیری نافرمانی کرنے کا

مَعْصِيَتِكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ

ذریعہ بنالیا ہو اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں ہر اس بھلائی کی بھی جسکو میں نے تیری نیت سے

فَخَالَطَنِیْ فِیْهِ مَا لَیْسَ لَكَ

کرنیکا ارادہ کیا پھر اسمیں شامل ہو گیا جو تیری ذات کیلئے نہ تھا

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ

اے اللہ تو مجھے رسوا نہ کرنا کیونکہ تو مجھے خوب جانتا ہے اور تو مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ

عَلَیَّ قَادِرٌ

تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ

اے اللہ تو مجھے ان لوگوں میں بنا لے جنہوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو ان کیلئے تو کافی ہو گیا

فَهَدَیْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ

اور جنہوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو ان کو نصیب فرما دی اور تجھ سے مدد مانگی تو تو نے ان کی مدد فرما دی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ

اے اللہ بنا دے میرے دل کے خیالات اپنا خوف اور اپنی یاد اور

هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

لگا دے میری ہمت اور خواہش کو ان کاموں میں جو تجھ کو پسند ہوں اور تو ان سے راضی ہو

اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رَخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِیْ

اے اللہ نرمی اور سختی جیسی بھی تو نے مجھکو آزمایا ہو تو اس میں مجھے صحیح طریقہ پر اور

بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْإِسْلَامِ

شریعت اسلام قائم رکھنا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں سب چیزوں میں پورا ہونا نعمت کا اور اس پر تیرا

الشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا الْخِيَرَةَ

شکر کرنا کہ تو راضی ہو جائے اور انتخاب فرمانا تمام ایسی چیزوں میں جنمیں

فِيْ جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَبِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ

انتخاب ہوتا ہے اور پسند فرمانا سب آسان کاموں کا نہ اُن کاموں کا جو

الْأُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ❖

مشکل ہوں اے بزرگی و شرف والے

اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ

اے اللہ صبح کو پھاڑ کر نکالنے والے اور رات کو سکون اور آرام کیلئے بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا إِقْضِ عَنِّيْ الدَّيْنَ وَأَغْنِنِيْ مِنَ

اور چاند کو حساب سے چلانے والے میرا قرض ادا کر دے اور مجھ کو محتاجی سے بے نیاز فرما دے

الْفَقْرِ وَقَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ

اور اپنے راستہ میں جہاد کی طاقت بخش

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَائِكَ وَصَنِيْعِكَ إِلٰى

اے اللہ تیری تعریف تیری آزمائش پر اور تیرے ہر سلوک پر جو تو اپنی مخلوق کے ساتھ کریں

خَلْقِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَهْلِ

اے اللہ تیری تعریف تیری آزمائش پر اور تیرے ہر عمل پر جو تو ہمارے گھر والوں کے ساتھ کرے

بُيُوتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِي بَلَائِكَ وَصَنِيعِكَ إِلَى أَنْفُسِنَا

اور تعریف تیری آزمائش پر جو تو خاص ہماری جانوں کیساتھ

خَاصَّةً وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

کرے اور تیری تعریف اس پر بھی کہ تو نے ہمکو ہدایت دی اور تعریف اس پر بھی کہ تو

أَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

نے ہم کو شرف بخشا اور تیری تعریف کہ تو نے ہماری پردہ پوشی فرمائی اور تیری تعریف اس پر

بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْأَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ

کہ تو نے قرآن عطا کیا، اور تیری تعریف اس پہ کہ تو نے گھر والے اور مال بھی بخشا اور تیری تعریف

بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتَّى تَرْضَى وَلَكَ الْحَمْدُ

عافیت عطا فرمانے پر اور تیری تعریف اتنی کہ تو راضی ہو جائے اور تیری تعریف اس وقت بھی جب تو

إِذَا رَضِيتَ يَا أَهْلَ التَّقْوَى وَأَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۞

راضی ہو جائے اے وہ ذات جس سے ڈرنا اور معافی طلب کرنا اسکی شایاں شان ہے

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ

اے اللہ مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جسکو تو پسند فرمائے اور جس سے تو راضی ہو یعنی قول کی) عمل کی

وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدَى إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور فعل کی نیت کی اور ہدایت کی بیشک تو کچھ کر سکتا ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے مالک

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ

اے اللہ میری ہر مشکل میں تو کافی ہو جا جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو

اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَآ

چاہے اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے میرے دین کیلئے اللہ تو ہی مجھے کافی ہے ان سب

اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ

باتوں کیلئے جو مجھے فکر میں مبتلا کرے، اللہ تو ہی مجھے کافی ہے جو مجھ پر ظلم کرے، اللہ تو ہی کافی ہے اس

حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ

شخص کیلئے جو مجھ پر حسد کرے اللہ تعالیٰ ہے کافی مجھے اس شخص کیلئے جو مجھے

عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ

فریب سے برائی سے، اللہ تو ہی مجھے کافی ہے موت کے وقت، اللہ تو ہی مجھے کافی ہے قبر میں

اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِيَ اللّٰهُ

سوال کے وقت اللہ تو ہی کافی ہے مجھے میزان کے پاس اللہ تو ہی مجھے کافی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

پل صراط کے اوپر، اللہ ہی مجھے کافی ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا وہی مالک ہے عرش عظیم کا

اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰى مَنْ يَّعْلَمُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا

اے اللہ تو موت محبوب بنا دے اس شخص کو جس کو یقین ہو اس پر سیدنا محمد

صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلُکَ ؂

تیرے رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبٌّ عَظِیْمٌ لَا یَسَعُکَ شَیْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ

اے اللہ تو بڑی عظمت والا رب ہے، کوئی چیز تجھ کو نہیں سماتی جو تو نے پیدا کی

وَاَنْتَ تَرٰی وَلَا تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاَنَّ

اور تو سب کو دیکھتا ہے اور خود تو دیکھا نہیں جاتا اور تو سب سے بلند منزل پر ہے اور تیری

لَکَ الْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی وَلَکَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْیَا وَاِلَیْکَ

ہی لیئے ہے آخرت اور دنیا اور تیرے ہی لیئے مرنا اور جینا اور تیری ہی طرف ہے

الْمُنْتَھٰی وَالرُّجْعٰی نَعُوْذُبِکَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی

سب کا پہنچنا اور سب کا پھر لوٹ کر آنا ہم تیرے پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ ثَوَابَ الشَّاکِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ثواب شکر والوں کا اور مہمانی مقرب بندوں کی

وَمُرَافَقَۃَ النَّبِیِّیْنَ وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَذِلَّۃَ الْمُتَّقِیْنَ

اور نبیوں کا ساتھ اور صدیق لوگوں کا یقین اور پرہیزگاروں کی عاجزی

وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیْنَ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذَالِکَ

اور یقین والوں خشوع یہاں تک کہ اٹھائے تو مجھکو اسی حالت پر

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(اے ارحم الراحمین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ عَلَیَّ وَبَلَآئِكَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں ان نعمتوں کے صدقہ سے جو پہلے ہو چکی ہیں اور وسیلے سے تیری اس

الْحَسَنِ الَّذِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِیْ

اچھی آزمائش کے جس سے تونے میرا امتحان کیا ہو اور وسیلے سے تیرے اس فضل کے۔ جو تونے

فَضَّلْتَ عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ

مجھ پر فرمایا یہ بات کہ تو اپنے احسان اپنے فضل اور اپنی رحمت سے سے مجھے جنت میں

وَرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ

داخل فرمائے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری کریم ذات کے وسیلے سے

اَمْرِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اور تیرے عظمت والے حکم کے وسیلے سے یہ بات کہ تو مجھ کو پناہ دیدے دوزخ کی آگ سے اور کفر اور محتاجی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغَةِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے

الْحَیَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ

سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور

اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ

اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے

فِرَارِ الزَّحْفِ

کے وقت قتل ہونے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَّهُدًی قَیِّمًا وَّ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ٹھیک ہدایت اور

عِلْمًا نَّافِعًا

نفع بخش علم

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَةً اُکَافِیْهِ بِهَا

اے اللہ تو کسی فاسق کا احسان میرے اوپر نہ رکھنا جس کا بدلہ مجھے دینا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اور آخرت میں دینا پڑے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ

اے اللہ میرے گناہ بخشدے اور میرے اخلاق وسیع کردے اور میری کمائی پاک

کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ

کردے اور جو روزی تو مجھکو عطا فرمائے اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز

اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

تو مجھ سے ہٹا لے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ

اللہ کے نام کی برکت میری جان پر اور میری دین پر اللہ کے نام کی برکت میرے گھر والوں

مَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰهِ

پر اور میرے مال پر اور اللہ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا کی

خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ

اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، اللہ کے نام سے جو رب ہے زمین و آسمان

اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ

کا اللہ کے اس نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ ہی

وَعَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا

کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ ہی ذات پر میں نے بھروسہ کیا اللہ ہی اللہ میرا

اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِخَیْرِكَ مِنْ خَیْرِكَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْهِ

اے اللہ میں تیرے خیر کے وسیلے تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی

غَیْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا، تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثناء

اجْعَلْنِیْ فِیْ عِیَاذِكَ وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّ

بڑی ہے اور معبود کوئی نہیں سوائے تیرے۔ مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے ہر برائی سے اور

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

شیطان مردود سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنْ جَمِیْعِ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْتَ وَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس مخلوق سے جو تو نے بنائی اور

اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ بِسْمِ اللّٰهِ

تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے آگے رکھتا ہوں اس سورت کو بسم اللہ الرحمن

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ
الرحیم آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے

مِنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ
اپنے سامنے اور پیچھے اپنے دائیں اور بائیں

وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَ
اپنے اوپر اور اپنے نیچے اے ہمارے رب تو نے بنایا پھر اس کو درست کیا اور

قَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلٰى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ وَ
ہمارے رب تو نے تقدیر بنائی پھر اس کے مطابق حکم فرمایا اور اپنی شان کے مناسب عرش پر تجلی فرمائی

اَمَتَّ فَاَحْيَيْتَ وَاَطْعَمْتَ فَاَشْبَعْتَ وَاَسْقَيْتَ فَاَرْوَيْتَ
تو نے موت دی پھر تو نے ہی زندہ کیا تو نے ہی کھانا کھلایا تو پیٹ بھر دیا اور پانی پلایا تو سیراب کر دیا

وَحَمَلْتَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلٰى فُلْكِكَ وَعَلٰى دَوَابِّكَ
اور اپنی خشکی و تری میں سوار کیا کشتی پر اور چوپایوں پر

وَعَلٰى اَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ
اور اپنے دوسرے جانوروں پر تو اب مجھے اپنے دربار میں بھیدی بنائے اور اپنے دربار میں مجھ کو

عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ
قرب عطا کر اور میرا عمدہ ٹھکانا بنا دے اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنا لے جو تجھ سے

مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْا لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

سامنے کھڑے ہونے سے اور تیرے عذاب سے ڈر رکھتے ہوں اور تیری ملاقات کا امیدوار ہوں

يَتُوْبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنادے جو تیرے سامنے توبہ کریں خالص سچے دل سے اور میں تجھ سے طلب کرتا ہوں مقبول عمل

وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ

اور درست علم اور جد و جہد جس کی قدر ہوں اور ایسی تجارت جو گھاٹے میں نہ رہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أُشْهِدُكَ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ عَلٰى

اے اللہ میں تجھ کو شاہد بناتا ہوں جس کی تو نے شہادت دی اپنے نفس پر

نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَأَنْبِيَآؤُكَ

اور جس کی شہادت دی تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں

وَأُولُوا الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَّ بِهٖ

اور اہل علم نے دینی توحید یا اور جس نے اس بات کی شہادت نہ دی جس کی کہ تو نے دی ہے

فَاكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ أَنْتَ السَّلَامُ

تو تو اس کی شہادت کے بدلے ہی میری شہادت لکھ دے تیرا نام اسلام ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور سلامتی تیری ہی طرف سے آتی ہے تو بڑی برکت والا ہے ذوالجلال والاکرام

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنی گردن کا دوزخ کے عذاب سے چھوٹ جانا

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ سَكَرَاتِ

اے اللہ میری امداد کرنا موت کی شدتوں اور موت کی

الْمَوْتِ وَاٰخِرُ دُعَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سختیوں میں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آخری دعا یہ تھی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ

اے اللہ مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو سب سے بلند رفیق سے ملا دے

الْاَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

تیرا رب پاک ہے ان تمام عیبوں سے جو یہ کافر اس پر لگاتے ہیں وہ عزت کا مالک ہے

يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

اور سلام ہو سب رسولوں پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور سب تعریف ہے اس خدا کیلئے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا

خَاتِمَةٌ فِيْ اَلْفَاظِ الصَّلٰوةِ عَلٰى خَاتِمِ

یہ خاتمہ خاتم النبیین آنحضرت صلی اللہ

النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

علیہ وسلم پر درود شریف کے الفاظ کے متعلق ہے

اَفْضَلُهَا مَا وَرَدَ عَقِيْبَ التَّشَهُّدِ

ان سب میں افضل درود وہ ہے جو تشہد کے بعد نماز میں پڑھی جاتی ہے

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب پانچواں منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب پنځم له حزبونو اوؤ نه

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے حق بزرگ کے اور بوسیلہ نور تیری ذات بزرگ کے اور

اے الله! په تحقیق زه سوال کوم له تانه په وسیله دلوئی حق ستا او په وسیله د نور ستا د ذات مبارک او

بِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَ

بوسیلہ تیرے عرش بزرگ کے اور بوسیلہ اس چیز کے کہ اُٹھایا ہے اُسے تیری کرسی نے تیری بزرگی اور

په وسیله دلوئی عرش ستا او په وسیله د هغه څیز چه بار کړیدے کرسئ ستا چه عظمت ستا دے او لوئی مناده او

جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَائِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطٰنِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ

تیرے جلال اور تیرے جمال اور تیری خوبی اور تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیلہ تیرے ناموں کے

ښائست ستا دے او خوبي ده ستا او قدرت دے ستا او غلبه ده ستا په وسیله د نومونو ستا

الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِیْ لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

جو پوشیدہ ہیں نگاہ رکھے گئے ایسے کہ اُن پر آگاہ نہیں کوئی شخص تیری مخلوق سے الٰہی

چه پټ ساتلي شویدي هغه نومونه چه نه دي خبر په هغو هیڅوک له مخلوق ستانه اے الله!

وَاَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّیْلِ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے کہ رکھا تو نے اُسے رات پر

او سوال کوم له تانه په وسیله د هغه نوم چه ایښے دے تا هغه لره په شپه باندے.

له اللهم انی اسألك : حزب دوهم دے د جمعے د ورځے : شروع کیږي . په لوستلو کښ چه د هغې فضیلت مصنف بیان کړیدے ۱۲ فاسی

له قوله عرشك : عرش اسم دے لپاره د کل له هر شی چه عالي او اُچت وی مُراد په دے مقام کښ ترینه یو مخلوق عظیم دے چه جهت د په جنت باندې او محیط دے په کرسی او په اسمانونو او په زمکه باندې ۱۲ فاسی . له قوله کرسیك : فضم د کاف او کله مکسور هم راځی . کرسی هغه ځے دے چه په هغه د پښو اونکیه وهلے شی او په هغې باندې کیناستے شی، او دلته مراد ترینه یو مخصوص جسم عظیم دے چه لاندې عرش نه او باس په اوؤم آسمان دے.

له اللهم واسألك : په یوه نسخه کښ دا دے دی اللهم انی اسألك ۱۲ له قوله بالاسم : په نسخه سهیلیه کښ بالاسم او په غیر د نسخه سهیلیه کښ لفظ باسمك دے.

فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

پس تاریک ہوئی اور دن پر پس اُجالا ہوگیا اور آسمانوں پر

نو تیارہ شو ییلہ او پہ ورځ بلندے نو رڼا شو یلہ او پہ اسمانونو باندے

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى

پس قائم ہوئے اور زمین پر پس قرار پکڑ گئی اور

نو قائم شو او پہ زمکہ نو پہ آرام شو او پہ

الْجِبَالِ فَأَرْسَتْ وَعَلَى الْبِحَارِ وَالْأَوْدِيَةِ فَجَرَتْ

پہاڑوں پر پس استوار ہوگئے اور دریاؤں پر اور ندیوں پر پس جاری ہوئے

غرونو نو محکم شو او پہ دریابونو او خوړونو نو روان شو

وَعَلَى الْعُيُونِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ

اور چشموں پر پس اُبل پڑے اور ابر پر پس برسنے لگا

او پہ چینو نو ونځکیدے او پہ ورېځو او اوریدہ

ستار دتیرے حاشیہ) او ترروایۃ د بعضو چہ داتہول اُمور چہ کوم بیان شو تہول پہ تاثیر د دیو اسم مبارک او پہ قولہ د بعضو مراد د پاکو تاثیرد اسماء پاک جدا جدا دے ۱۲ حاشیہ مصنف.

عہ قولہ وضعتہ: دلیل دی ابن شافع" ایخید ے اللہ پاک پہ ھریو نوم خپل کښی یو راز اوسیر چہ نہ یلے هغہ لہ راز اوسیر پہ بل نوم کښی نود بعض اسمونو پہ ذریعہ باران وریږی او د بعضو اسمونو پہ ذریعہ هوا اورېږی او د بعضو پہ ذریعہ سرے پہ او بو تیریږی او د بعضو پہ ذریعہ اکمہ او ابرص ښہ کیږی او دلیل دی بعض اهل اشارات چہ بسم اللہ دلیل ستا ابے دی لکہ چہ کن اروائی اللہ یعنی کہ تہ بسم اللہ د زړہ پہ صدق او پہ یقین سرہ خہ کار د پارہ ولولے نو هغہ کار بہ دِ وشی بلا تاخیر ۱۲ فاسئ. راقم الحروف وائی چہ د اوغښلونہ پہ اسمان سپا نے کیږی.

پہ بسم اللہ و یلو سرہ. ۷ ابراهیم ۱۲

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں

او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ! پہ وسیلہ دھغو نومونو چہ لیکلے شوی دی پہ

جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاَسْمَاءِ

پیشانی میں اسرافیل علیہ السلام کی اور بوسیلہ ان ناموں کے

تندی د اسرافیل علیہ السلام او پہ وسیلہ د هغو

الْمَكْتُوْبَةِ فِىْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

نومونو چہ لیکلے شوی دی پہ تندی د جبرائیل علیہ السلام

وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

اور سلام تیرا فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا

او پہ ملائیکو مقربو سلام دے وی او سوال کوم لہ تا نہ اے اللہ!

لہ قولہ باسماء المکتوبۃ فی جبھۃ اسرافیل: اختلاف کرے دے علمائو پہ اسم اعظم کښی بعضو وئیلی دی چہ لفظ د ھو دے نقل کړیدے د امام فخرالدین رازیؒ لہ بعض اہل کشفہ. او بعضو وئیلی دی لفظ د اللہ دے او وئیلی دی چہ اللہ الرحمٰن الرحیم دے او وئیلی دی بعضو الرحمٰن الرحیم الحی القیوم دے او وئیلی دی بعضو چہ الحی القیوم دے. او وئیلی دی بعضو چہ الحنان المنان بدیع السموٰت والارض ذوالجلال والاکرام. لیدلی دے دا یو سړی لیکلی شوی پہ آسمان کښی پہ کښی. او وئیلی شوی دی چہ اسم اعظم اللہ لا الہ الا ھو الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوًا احد دے. او ځاوئیلی دی چہ لفظ د رب دے. او ځاوئیلی دی چہ لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین دے. او ځاوئیلی دی چہ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو رب العرش العظیم دے او ځاوئیلی دی چہ مخفی پټ دے پہ اسماء حسنیٰ کښی ۱۲ قسطلانی

د راقم الحروف پہ نزد اسم اعظم دادے اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم.

بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

پہ وسیلہ د هغه نومونو چۀ لیکلے شوی دی چاپیره له عرش نه

الْعَرْشِ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ

عرش کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

او سوال کوم له تا نه اے الله!

بِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ

بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں گرداگرد

پہ وسیله د هغه نومونو چۀ لیکلے شوی دی چاپیره له

الْكُرْسِيِّ وَ اَسْئَلُكَ

کرسی کے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

کرسۍ نه او سوال کوم له تا نه

اَللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ

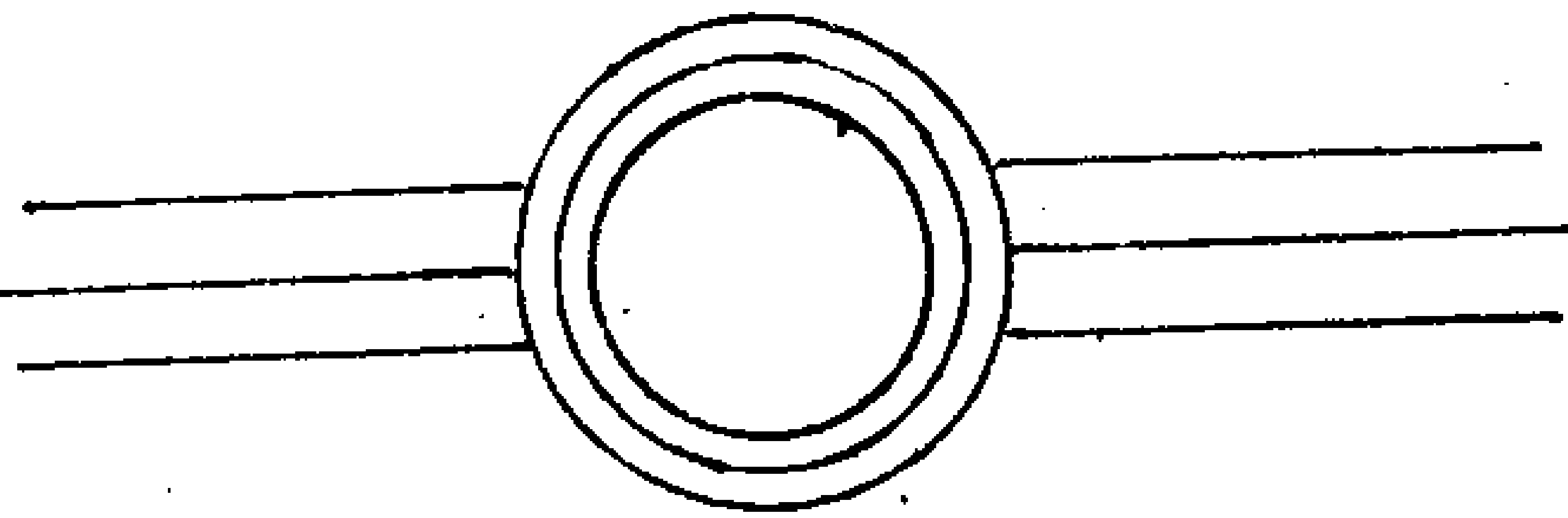
خداوندا بذریعہ اس نام کے کہ لکھا ہے

اے الله له تا نه پہ وسیله د هغه نومونو چۀ لیکلے شوی دی

عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

زیتون کے پتہ پر

پہ پانړه د خونه ،، پاندے..



وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِیْ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے خداوندا بذریعہ ان بزرگ ناموں کے جنکے

او سوال کوم اے خدایه تاته په وسیله د نومونو لویو هغه نومونه چه

سَمَّیْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ

ساتھ نام رکھا تو نے اپنی ذات کا جو کہ جانتا ہوں میں ان میں سے یا

ایښودي تا هغه پخپل ځان هغه نومونه چه پیژنم بعضې له هغو نه او هغه

مَا لَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ

نہیں جانتا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بوسیلہ ان ناموں کے

چه نه پیژنم او سوال کوم له تا نه اے خدایه! په وسیله د هغه نومونو

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

جن سے پکارا تجھے ہمارے سردار

چه بللے ئے ته په هغې سره سردار زمونږه

له قوله السبعة: د جمعې په ورځ د غرمے نه مخکې څلور رکعته مونځ دې وکړي په هر رکعت کښې به سورة الحمد او لس ځله آیة الکرسی، قل یاایها الکافرون، قل هو الله احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس ولولی او بس له سلام نه اویا ځله استغفر الله ولولی او یا ځله کلمهٔ تمجید ولولی چه دا دے سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم. څوک چه دا مونځ کوی نو هغه به هرګز محتاج فقیر نه شی او بد بخت نه شی او ټولے فائدے د دین او دُنیوی به بیا مومی که خلق د زمکے او د آسمان ټول بوځائے شی نو ثواب د دے نشی لیکلے نو بیهتر جمعه کښې یا هره میاشت کښې یا هر کال کښې یو ځل ضرور دا مونځ کول پکار دی ۱۲ المکتوبات صمد خیر محمد

آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ

آدم علیہ السلام نے اور بذریعہ ان ناموں کے جنکے ساتھ

آدم علیہ السلام دے او په وسیله د هغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

پکارا تجھے ہمارے سردار نوح علیہ السلام نے اور

چه بللے ئے ته په هغې سره سردار زمونږه چه نوح علیه السلام دے او

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ

بذریعہ ان ناموں کے جنکے ساتھ پکارا تجھے حضرت ھود علیہ السلام نے

په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته په هغې سره هود علیه السلام

وَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرَاهِيْمُ

اور بذریعہ ان ناموں کے جن کیساتھ پکارا تجھے ہمارے سردار ابراہیم

او په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته په هغې سره سردار زمونږه ابراهیم

لہ قوله آدم علیه السلام: په حدیث شریف کښې راغلي دي چه الله تعالیٰ حضرت آدم علیه السلام لره مرتب (جوړ) کړه له تولو اجزاؤ د زمکے نه یعنې له ترو نه او له خوږو نه او له تورو نه او سپینو او له سرو نه او له نرمو نه او شلوېښت کاله قالب د آدم علیه السلام بې روحه پروت وو په زمکه د کنډے د نعمان مقام کښې چه په مینځ د مکے شریفې او د طائف کښې واقع دے پس له هغې نه روح قالب کښې داخل شو او بعض روایة کښې دي چه سر د آدم علیه السلام له خاورو د کعبے نه دے او ځټې او سینه ئے له خاورو د بیت المقدس نه ده والله اعلم بالصواب.

لہ قوله هود: د شپږو پیغمبرانو علیهم السلام نومونه به منصرف لوستے شي. چه هغه محمد[۱]، هود[۲]، صالح[۳]، شعیب[۴]، نوح[۵]، او لوط[۶] دي باقي نومونه به غیرمنصرف لوستے شي یعنې په حرف آخر به کسره او تنوین نه راځي لکه چه یو شاعر ویلي دي.

گر همی خواہی کہ دانی نام ہر پیغمبرے :: تا کدام است اے برادر نزد نحوی منصرف

صالح[۳] ہود[۲] و محمد[۱] با شعیب[۴] و نوح[۵] و لوط[۶] :: منصرف دان شش را باقی ہمہ لا ینصرف

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو اُن کے واسطہ

علیہ السلام او پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ بللے ئے تہ پہ ھغو سرہ

سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي

ہمارے سردار صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ اُن ناموں کے کہ

سردار زمونږہ صالح علیہ السلام او پہ وسیلہ دھغہ نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ[1] عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو ان ناموں کے ذریعے ہمارے سردار یونس علیہ السلام نے

چہ بللے ئے تہ پہ ھغو سرہ سردار زمونږہ یونس علیہ السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور بوسیلہ ان اسموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے وسیلہ سے ہمارے سردار ایوب علیہ السلام نے

او پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ بللے ئے تہ پہ ھغو سرہ سردار زمونږہ ایوب علیہ السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوبُ[2] عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور بواسطہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان ناموں کے ساتھ ہمارے سردار یعقوب علیہ السلام نے

او پہ وسیلہ دھغہ نومونو چہ بللے ئے تہ پہ ھغو سرہ سردار زمونږہ یعقوب علیہ السلام

[1] قوله یونس: پہ نون باندے درے وارہ حرکتونہ ضمہ فتحہ کسرہ لوستل جائز دی او نسب د یونس رسی بنیامین خوئی دیعقوب تہ او ودے دسلیمان نہ روستو وو. ۱۲ مزرع الحسنات. [2] قوله یعقوب: پہ دنیا کښې پنځو کسانو ډیرزیات ژړلی دی. اول آدم علیہ السلام چہ لہ جنت نہ کوز کړے شو نو دہ پخپلو گناھونو دومرہ ژړلی وو چہ دواړو مخونو نہ غاښونو ښکارہ کیدل. دوئم یعقوب پہ جدائی د یوسف دومرہ ژړلی وو چہ دواړہ سترگے ئے سپینے شوے وے. دریم یوسف علیہ السلام پہ قید خانہ کښې ډیر زیات ژړلی وو. څلورم بی بی فاطمہ پہ وفات کیدو د خپل پلار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دومرہ ژړلی وو چہ بیا ئے نہ شی کیدے. پنځم حضرت امام زین العابدین د حضرت حسین پہ مصیبت او پہ بے کسئی او پہ واقعاتو د

(باقی پہ بل مخ کښې)

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ

اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو ہمارے سردار یوسف

او په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو . سردار زموږ یوسف

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے جن کے ساتھ پکارا تجھ کو

علیه السلام او په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے په هغو

سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ

ہمارے سردار موسیٰ علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے جن کیساتھ

سردار زموږ دے چه موسیٰ علیه السلام دے او د وسیله د هغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

پکارا تجھ کو ہمارے سردار ھارون علیہ السلام نے اور

چه بللے ئے ته په هغو سردار زموږ هارون علیه السلام او

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبُ عَلَيْهِ

اور ان ناموں کے وسیلہ سے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے شعیب علیہ

په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سره شعیب علیه السلام

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ساتھ اُن کے ہمارے سردار

او په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سردار زموږ

بقیه تیرغ، کربلا خلو ینت کاله چه دے ژوندے وُو دوه ژړلی وُو چه هیڅ وخت ئے سترگے نه وے اوچے شوے. او بغیر د ژړا نه ئے هم نه او بیم نه دے تښیے ۱۲ د یعقوب خپل اصلی نوم په عبرانی ژبه کښی اسرائیل دے او دے ځوئی د اسحاق ځوئی ابراهیم دے ۱۲ فاسی.

د اشتبه نه قوله شعیب ځوئی دخویل ځوئی د یحیل ځوئی دعفا ځوئی د مدین ځوئی د ابراهیم. ۱۲ فاسی

إِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ

اسمٰعیل علیہ السلام سے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

اسماعیل علیه السلام او په وسیله د هغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار داؤد علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

چه بللے دے په هغو سره سردار زمونږه داؤد علیه السلام او په وسیله د هغه

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ سلیمان علیہ السلام اور بوسیلہ ان ناموں کے

نومونو چه بللے دے ته په هغو سره سلیمان علیه السلام او په وسیله د هغه نومونو

له قوله داؤد٣: روایت دے له ابی الدرداءؓ چه حضرت صلعم فرمائیلی دی چه بعض له دعاؤ داؤد علیه السلام نه داوه، اللهم انی اسئلك حبك وحب من یحبك والعمل الذی یبلغنی حبك اللهم اجعل حبك احب الیّ من نفسی ومن اهلی ومن الماء البارد. او نبی علیه السلام به چه یاد کړو داؤد علیه السلام نو فرمائیل به ئے چه داؤد علیه السلام اَعْبَدُ البشر وو ١٢ حیٰوة الحیوان. ــه قوله داؤد علیه السلام به چه به وسپنه لاس له خکولو وسپنه به داسے نرمه شوه لکه موم یا لکه اوړه خښته شوی بغیر د کرمولو نه به اوس او بغیر د ټکولو نه په ختک او په سندان. د دے معجزے په مقابله کښې زمونږ حضرت٣ ته دا معجزه ورکړے شوه چه وُچ لرگے د حضرت٣ په لاس کښې شین شوے وو. او بیا ئے پلنړے هم کړے وے. ١٢ مواهب زرقانی.

ـه قوله سلیمان٣: حضرت سلیمان علیه السلام د مرغو په خبرو به پوهیدو او پیریان او هوا د هغه تابع وه. دا سے باد شاهت الله ته ورکړے شوے وو. چه بل چاته نه وو ملاؤ شوے. او زمونږه حضرت٣ ته په مثل د هغے بلکه زیات د هغے ته. او زمونږ نبی علیه السلام سره به کتیو خبرے کولے. او وړو وړو کانړو به د حضرت صلی الله علیه وسلم په لاس کښې تسبیح ونیلے. او دا خو جمادات دی هوسئ او اوښ د حضرت٣ سره خبرے کړے وے. او زهریلی ډوډئ د غوښو د بزے (بکرئ) هم حضرت٣ سره خبرے کړے وے ١٢. مواهب لدینه.

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ پکارا تجھ کو ساتھ ان کے ہمارے سردار زکریا علیہ السلام نے

چہ بللے ئے تہ پہ هغو سردار زمونږ زکریا علیه السلام

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ذریعے سے ہمارے سردار یحییٰ علیہ

او په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سردار زمونږ یحیٰی علیه السلام

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کیساتھ ہمارے سردار

او په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته په هغو سردار زمونږ

اَرْمِيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

ارمیاء علیہ السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو

ارمیاء علیه السلام او په وسیله د هغه نومونو چه بللے ئے ته

بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَاءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

ان کے ساتھ ہمارے سردار شعیاء علیہ السلام نے اور ان ناموں

په هغو سردار زمونږ شعیاء علیه السلام او په وسیله د هغه نومونو

ل قوله زکریا: خوئے دا ذنه خوئے د برکنا او ویلے شوے دی چه زکریا علیه السلام خوئی دا حزم خوئے د سلیمان علیه السلام ۱۲ فاسیٰ. ۲ قوله یحیٰی خوئے د زکریا علیه السلام ۱۲

۳ قوله ارمیاء علیه السلام: ویلی شوی دی چه دا خضر علیه السلام دے او صحیح دا دہ چه دا یو نبی وو د بنی اسرائیلو ۱۲ فاسیٰ. ۴ قوله شعیاء: دا د سلیمان علیه السلام د اولاد نه دے په شریعت د موسیٰ او بنی اسرائیل ته لیږلے شوے وو او په مقدار د عمر کښی ئے اختلاف دے ۱۲

حاشیه دلائل الخیرات.

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ[1] عَلَيْهِ السَّلَامُ

نے وسیلہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار الیاس علیہ السلام نے

چہ بللے ئے تہ پہ هغو سردار زمونږه الياس عليه السلام

وَبِالْاَسْمَاۗءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ[2] عَلَيْهِ

اور بوسیلہ ان اسماء کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ الیسع علیہ

او په وسيله دهغه نومونو چہ بللے ئے تہ پہ هغو سره اليسع عليه

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاۗءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار

السلام او په وسيله دهغه نومونو چه بللے ئے تہ پہ هغو سره سردار زمونږه

ذُوالْكِفْلِ[3] عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاۗءِ الَّتِيْ

ذو الکفل علیہ السلام نے اور اور ان ناموں کے ذریعہ سے کہ

ذوالكفل عليه السلام او په وسيله دهغه نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

ان کے ساتھ پکارا تجھ کو ہمارے سردار یوشع علیہ السلام نے اور

چہ بللے ئے تہ پہ هغو سردار زمونږه يوشع عليه السلام او

لہ قوله الياس: دده په نسب کښې علماؤ اختلاف کړے دے. دبعض په نزد الیاس ځوئ د هاص ځوئ د صدر ځوئ دهارون[ع] او په یو قول کښې ځوئ دنره دخضر[ع] یو نبي دے لہ انبیاؤ دبني اسرائیلو نه او د موسی[ع] د شریعت تابع وو. الله دے لیږلے وو یو بت پرست قوم ته چه شام کښې اوسېدلو دا قوم او دوئے مت نوم بعل وو. او نوم دالیاس الیاسین هم راغلے دے. او په قول دبعضو یاسین دده دپلار نوم وو امنہ.

لہ الیسع هم یوشع ځوئ د نون دے یا خو الیسع ځوئ داخطوب ځوئ دعجوز دے او په الیسع کښې سکون دلام او دوه فتحې لیس لہ لام نه جائز دي او په بعض اقوال کښې الیّسع دے. په شد دلام او په سکون د یے او په فتحې د سین سره ۱۲ ماسنی.

لہ ذوالکفل: دپلے شوی دي چه مارکړیا دے او وئیلے شوی دي چه ځوئ دالیاس دے او وئیلے شوی دے چه دا یو بل خوږ پیغمبر دے چه لیږ لے ...

بِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى ابْنُ

ان ناموں کے واسطے سے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار عیسیٰ ابن

په وسيله دهغه نومونو چه بللې ئې ته په هغو سره سردار زمونږ عيسیٰ ابن

مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

مریم علیہ السلام نے اور ان ناموں کے وسیلے سے کہ پکارا تجھ کو

مریم علیه السلام او په وسیله دهغه نومونو چه بللې ئې ته

بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ان کے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ نے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام اور

په هغو سره سردار زمونږه محمّد صلے الله علیه وسلّم او

عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

تمام انبیا اور مرسلین پر کہ یہ درود بھیجے تو.

په ټولو انبیا نو او په ټولو رسولانو چه ته درود ولیږې

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ

ہمارے سردار حضرت محمد اپنے نبی پر بشمار اُن چیزوں کے کہ پیدا کیا تو نے

په سردار زمونږه چه محمّدؐ پیغمبر ستاد ے په شمار دهغه څیزونو چه پیدا کړیدی تا

له قوله محمّدؐ، زمونږ پیغمبر محمد رسول اللهؐ پیدا شوے وا و ختنه (سُنت) شوے نوم پریکړے شوے پاک او صاف او دپیدا کیدو سره ئې سجده وکړه او دواړه سبابه گوتے ئې په شان د متضرع آسمان ته او چتے کړے او نورے گوتے ئې راټولے کړے . او ده ته زانگو په فرښتو خوزوله . او سپوږمۍ به ورسره خبرے کولے او ده په مثل بل هیڅ پیغمبر لره دا معجزه ثابته نده ١٢ لمحشي مرحوم.

له قوله ان تصلي : دا مفعول ثاني دے له پاره دا سئل چه ذکر شوے دے په دے قول کښ چه اللهم اني اسئلك بحقك العظيم. فافهم.

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

ان کو پہلے اس سے کہ آسمان بنایا گیا ہوں اور زمین

مخوالدے نہ چہ آسمان جوړ شو او زمکہ

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً

بچھائی گئی ہو اور پہاڑ استوار کیے گئے اور دریا جاری کیے گئے

خوره شوه او غرونه مضبوط شو او دریابونه جاری شو

وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّ

اور چشمے رواں ہوئے اور ندیاں بہیں اور

او چشمے (چینې) روانے شوے او ویالے وبهیدلے او

الشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ

سورج چمکا اور چاند روشن ہوا اور

نمر ځلیدونکے شو او سپوږمۍ روښنائی کوونکے او

الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ

ستارے روشن ہوئے تو تھا جہاں تھا اس طرح پر کہ نہیں جانتا کوئی

ستوری روښانه وے ته چرته چه وے ته نه پوهیږی

له قوله والقمر: مقام طبعی د قمر اسفل کښې دے او ددے شان ادنے نور له نورانه پاس په شکلونو مختلفو بانے او ذاق رنگ د قمر مائل دے تور والی ته ۱۲ فاسیٔ. ۲ه قوله الکواکب: کواکب جمع د کوکب ده صغر یو جسم دے کروی شفاف یعنی د صغرے رنگ نښتہ ارمرکوز وی په فلک کښې او روښانه وی لیکن د قمر روښنائی حاصلیږی له نمر نه دلیل په تفاوت د ضوء دے په اعتبار د قرب او بُعد د شمس نه ۱۲ فاسیٔ ۳ه قوله کنت: بغیر له واؤ د دے په نسخو اعتبار یې کښې او په بعض نسخو کښې وکنت دے په واؤ سره. له ابن عباسؓ نه روایت دے مرفوعًا چه دالله یوه فرښته ده چه له وړته او دیلے شی چه دا اووه آسمانونه او اووه زمکے یوه نوړئ کړه نو کولے شی. تسبیح د دغې ملائکې په سبحانك حیث کنت یعنے دے الله په ما حسنا چه مناسب وی د جلال او جمال د هغو سره د الله بیغه.

أَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا

جہاں تو تھا سوائے تیرے درحالیکہ تو اکیلا ہے

هیڅوک چه چیرته وے نه سوا له تانه یوځے نه نشته

شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیرا کوئی شریک نہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

شریک تالره اے خدایه رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے.

عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بشمار اپنے حلم کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

په شمار د حلم ستا او رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ

اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے کلمات کے

دعلم ستا او رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار دکلمو ستا.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور

او رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د نعمت ستا. او

له قوله محمد: حضرت صلی اللہ علیہ وسلم به داسے لیدل له شا د طرف نه څرنګه چه له مخکښې طرف نه به ئے لیدل. او د شپے به ئے داسے لیدل څرنګه چه د ورځے به ئے لیدل او تره به ستوکانړ و د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خوږے کیدے او په ترخو نوکښے وېښته نه وو او نه وو ترخونه د حضرت[۲] متغیر اللون. او رسیله[۴] اواز د حضرت[۲] هدغه ئے ته چه د بل چا اواز به نه رسیده او دا رنګ د حضرت[۲] او سیدل وو. او د ځ کیدے به سترګے د حضرت[۲] نه زړه د هغه[۲] او حضرت[۲] نه چرته ارګے نه وو غلې. (انموذج اللبیب فی خصائص الحبیب)

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى

درود بھیج حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج

رحمت وکړه په حضرت محمدؐ په قدر د ډکیدو د آسمانونو ستا او رحمت نازل کړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنی زمین کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونږ چه محمدؐ دے په قدر د ډکیدو د زمکے ستا او رحمت وکړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری اپنے عرش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

چه محمدؐ دے په ډکیدو د عرش ستا او رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے

زِنَةَ عَرْشِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہموزن اپنے عرش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر شمار اسکے کہ

په تله د تولې د عرش ستا او رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَ صَلِّ عَلٰى

جاری ہوا اسکے ساتھ قلم لوحِ محفوظ میں اور درود بھیج

شیز چه چلیدلے دے پسے قلم په لوح محفوظ کښے او رحمت نازل کړه په

---

۱ قوله ملأ ارضك: حضرت پېغمبرانو ورکولو دومره خوشحالیه لکه چه کنجوس په احسنتو هرڅو مره دیره چه ورکړه په لار د الله مونږ به ئے کنړل . په مقابله د عظمت او کبریائی د الله کښے اوخپل حمت او قوة او سخاوة ئے هیڅ ئے کنړلو محض بے اعتبار به وړته ښکاریده او که چا به لحضرت نه څه غوښتل چه صلاح به ورکولو کښے د هغه وخت نه وه . یا به سائل کښی نه وه نو هغه سائل به ئے پوه کړو چه پیدا ئے طور چه سائل خفه نشی ۱۲ ناصر المسترشدین فی اخلاق سید المرسلین . ۲ قوله القلم . د قلم د ملغرے ده بلنوالے او اوږد والے ده پنځوسو کالو یا داو سوو کالو لاره او ده په سر کښی چاؤد دے چه په سبب د هغے سیاهی توئے د ځیږی ۱۲ مواهب زرقانی . ۳ قوله ام الکتب . مراد تر ے لوح محفوظ دے استعاره شوے لپاره د دے لفظ د ام له وجے د جمع کولو د ټولو

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ سَبْعِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تونے اپنے ساتوں

په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه څیزونو چه پیدا کړی دی په اوو آسمانونو خپلو

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

آسمانوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

کښے او رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه څیزونو چه

اَنْتَ خَالِقٌ فِیْهِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ

تو پیدا کرنیوالا ہے انہیں آسمانوں میں قیامت کے دن تک ہر روز میں

ته پیدا کوے په دوی کښې تر ورځ د قیامة پورې په هره ورځ کښ

اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ پر بشمار

زر واره اے الله رحمة وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د

(وتیر محققؒ) هغه خبرو لره چه واقع کیږی به تر قیامة پورې یاد دی وجه ته چه ام اصل نه وئیلے شی اود کتاب هم اصل دے د هغه نسخو چه د فرښتو په لاس کښ دی ۱۲ فاسیؒ۔

له قوله سمواتك: په دیکښی دلیل دے په دے خبره چه باران له آسمان نه راځی لکه چه دلالت کوی په دے باندے قرآن مجید او حدیث شریف. او تپوس شوے وو د حسن بصریؒ نه چه باران د آسمان نه راځی یا د وریځے نه نو هغه او وئیل چه د آسمان نه راځی او په وریځه کښ. او یو روایة دے له خالد څخه د معدان نه چه باران یو قسم او بادی چه اوځی له عرشه لاندے نه تر اکونه پوری د یو آسمان نه بل ته او له بل نه بل ته تر دے چه را او رسیږی آسمان د دنیا ته نو جمع شی یو ځائے ته چه هغے ته ایزم وئیلے شی نو تور ته وریځے راځی او هغے کښ ننوځی او هغه اوبه اوڅکی نو بیا او ښئ الله پاک د غه وریځے هغه ځائے ته چیغواړی باران کول په هغے او روایة دے چه عکرمه چه باران له آسمان وریږی او په یو ځی هر یو څاڅکے پٹ داوښ په وریځ دا دلائل په دی د دے خبره چه باران له آسمان نه راځی په خلاف د نور و خلقونه چه هغوی وائی باران کیږی له هغه بخاراتو نه خیزی۔ دریاب ذرکے نه ۱۲ فاسیؒ۔ (د احاشیه د راتلونکی صفحے ده)

كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ

ہر بوند کے جو ٹپکے تیرے آسمانوں سے تیری زمین کی طرف

هريو ساڅکي چه څاڅي له آسمانو ستانه په زمکه ستا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

له هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا دنیا تر ورځے د قیامته پورے

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زر وارے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ

حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور تہلیل کرتے ہیں تیری اور تکبیر کرتے ہیں تیری

چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه تسبیح وائی ستا او تهلیل وائی او تکبیر وائی ستا

وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

اور تعظیم کرتے ہیں تیری اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے

او تعظیم کوی ستا له هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا دا دنیا تر ورځے د

له قوله سمٰوٰتك: (دا په تدریج وګوری) له قوله من یسبحك: مراد له دے نه سبحان الله دے او مراد له تهلیل نه لا اله الا الله دے او مراد د تکبیر نه الله اکبر دے ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات.

له قوله الدنیا: په ضمه د دال په قول مشهور سره ویلی دی ابن قتیبه چه په کسره د دال سره هم راغلے دے او په حقیقت د دنیا کښې دوه قوله دی. یو دا چه دنیا هوا او جو (خلا) دی بل قول دا چه دنیا عبارة ده له کل مخلوقاتو نه جواهر وی که اعراض وی چه موجود وی مخکښې د آخرة لنا او ورځے د دنیا له پیدائش نه تر خلاصیدو پورے اوه زره کاله دی او ویلی دی عکرمه عمره د دنیا له پیدا ښت نه تر آخره پورے پنځوس زره کاله ده. لیکن د پوهیدو ئی خوګ بغیر د الله نه چه څومره عمر تیر شو او څومره باقی شو ۱۲ فاسی.

الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما

قیامتہ پورے پہ هره ورځ کښې زر وارے خدایه رحمت وکړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بےشمار ان کے سانسوں کے اور اُن کے لفظوں کے

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د ساهونو د هغو او د لفظونو د هغو

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ[1]

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بےشمار ہر جان کے کہ

او رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هر جانور چه

خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰی

پیدا کیا تونے اس کو ان میں اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

پیدا کړے دے تا هغه لره په دوی کښې له هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا دنیا

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ الٰہی

تر ورځے د قیامتہ پورے په هره ورځ کښې زر وارے خدایه

قوله اللهم صلّ اه :- وئیلی دی قاضی ابوبکر بن العربی فائده د درود لوستو راجعه کیږی لوستونکی ته په خلوص د عقیدت او د اظهار د محبت او د مداومت په طاعت او د معرفت د حق او د احترام او د حضرت صلی الله علیه وسلم ځکه چه دُعا حضرت صلی الله علیه وسلم ته په حقیقت کښې دُعا کول دی خلقو ته ۱۲ مدارج النبوۃ فاسی

[1] قوله نسمه - په فتحه د نون سره معنا یے نفس او روح او جسم جمع د د ګا نسم دے ۱۲ فاسی ۱۲

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار بدلی دوڑنے والی کے

رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د وريځې روانې

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار ہواؤں ہلنے والی سے

او رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د بادونو الوتونکو

مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

له هغې ورځې نه چه پيدا کړې ده تا دنيا تر ورځې د قيامت پورې په هره

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن میں ہزار مرتبہ الہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر

ورځ کښې زر واره اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے

عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ

بشمار اسکے کہ چلیں اس پر ہوائیں اور ہلایا اس کو

په شمار د هغه شيزونو چه الوتې دي پرې بادونه او خوځولے يې دي

١ه قوله صل: په فتوحات الهيه كښې او تفسير كبير كښې دي چه كه څوك او وائي چه الله او فرښتې دغه درود ليږي په حضرت صلى الله عليه وسلم باندې نو بيا نو مونږ درود ليږلو ته څه حاجت دے نو جواب دے سوال دا دے چه زمونږ درود ليږلو په حضرت ﷺ باندې څه حاجت نشته او نه د فرښتو درود ته څه حاجت شته . بلکه غرض له دے درود نه اظهار او تعظيم د حضرت ﷺ دے . او راګرځي فائده د دے مونږ ته سره د ثواب او د نزديکت حضرت ﷺ ته لکه چه واجب کړے دے په مونږ ذکر خپل او سره د دے نه چه د الله ورته هيڅ حاجت نشته دے مونږ غرض تر دے نه ظاهرول دي په مونږ باندې تعظيم خپل په طريقه د شفقت په مونږ باندې چه ثواب ورکړي مونږ ته د هغه ذکر باندے ١٢ صلوٰة ناصري

مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَ

ٹہنیوں سے اور درختوں سے اور پتیوں سے اور

چہ خانگے دی او وُنے دی او پانڑے دی او

الثِّمَارِ وَجَمِيعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا

پھلوں سے اور تمام اس چیز سے کہ پیدا کیا تونے اسکو زمین پر اپنی اور

میوے دی او ټول هغه څیزونه چه پیدا کړی دی تا هغه په زمکه خپله او هغه چه

بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ

درمیان اپنے آسمانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے

دی په مینځ د اسمانونو ستا کښ له هغې ورځې نه چه پیدا کړیده تا دُنیا تر ورځې د قیامة

الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دن تک ہر دن میں ہزار بار الہٰی رحمت نازل فرما

پورې په هره ورځ کښ زر واره اے الله! رحمة نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار ستاروں آسمان کے اس

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د ستورو د آسمان له هغې

له قوله ارضك : په تفسیر روح البیان کښ دی چه وسُلی دی وهب څوک دمنبهٔ چه ما لوستلی دی اکثر کتابونه د قدماؤ اودانبیاؤ. نو موندلی دی ما پکښ چه الله فرمائی نه دے ورکړے ما تمامی دُنیا ته له پیدائش نه تر قیامته پورې څه پیش قیمته ښکه په مقابل د عقل دحضرت ؑ کښ مگر په قدر د یوے دانے د ریگستان د دُنیا. حضرت ؑ په عقل کښ ډیر زیات راج وو او په زړهٔ کښ ډیر زیات غوړه وو له هر چا نه. په عوارف المعارف کښ له یو بزرګ نه روایة دے چه عقل سل حصے دی یو کم سل حصے حضرت ؑ ته ورکړے شوی دی او باقی یوه حصه نور دُنیا د مونه ورکړے شوه ۱۲ ناصر المحسنین.

يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تونے اس دنیا کو قیامت کے دن تک

در ځې نه چه پيدا کړے دې دا دُنيا ترورځې د قيامت پورې

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

هره ورځ کښې زر وارے اے الله! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ مِلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ

حضرت محمدؐ پر بمقدار پری اپنی زمین کے ان چیزوں سے کہ برداشت کیاہے اُسنے اور اُٹھایاہے اسکو

چه محمد دے په مقدار د ډکيدو د زمکے ستا لهغې نه چه دے بار کړې دې او اوچت کړې يې

مِنْ قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ[1]

تیری قدرت نے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

په قدرت ستا اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ[2] بِحَارِكَ[3] مِمَّا لَا يَعْلَمُ

بشمار اسکا کہ پیدا کیا تونے اپنے ساتوں دریاؤں میں ان چیزوں سے کہ نہیں جانتا

په شمار د هغه مخلوقونو چه پيدا کړې دې تا په اوو دريابونو خپلو کښې له هغونه چه نه پيژنی

[1] قوله محمد: دا يو مشهور نوم دے په نومونو د حضرت ؐ کښې چه د بعضو په نزد زر دی او د بعضو په نزد درے سوه دی او څلور ويشتی دی چه سل دی او څلويښتی دی چه يو کم سل دی ۱۲ جامع الرموز

[2] قوله فى سبع: مراد له اوو درياب نو نه. بحر هند. بحر طبرستان. بحر کرمان. بحر عمان. بحر قلزم بحر روم. بحر معروف دی ۱۲ مطالع المسرات. [3] قوله بحارك: پوه شه چه مخلوق د خدائے زر قسم دے شپږ سوه قسم په درياب نو کښې او څلور سوه قسمه په وچه کښې دے ۱۲ حاشيه دلائل الخيرات

قوله سبع بحارك، دريابونه اووه دی لکه چه روايت دے له ابن عباسؓ چه زر سيلے د مات د اخبر مه مسافت د مکے پنځه سوه کاله لار ده. درے سوه کاله په درياب کښې سل کاله په غيرآباده کښې ۱۲ والله اعلم بالصواب زرقانی

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى

اُنہیں کوئی مگر تو اور بشمار اسکے کہ تو اس کا پیدا کرنیوالا ہے ان دریاؤں میں

سوالہ تا نہ میخوک او بے شمار هغه چه نه یے پیدا کوے یکښی تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

ور ځے د قیامت پورے په هره ورځ کښی زر وارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار بھری اپنے

اے الله رحمة نازل کره په سردار زمونږه چه محمد دے په شمار د ډکید ود

سَبْعِ بِحَارِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ

ساتوں دریاؤں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بوزن

اوو دریابونو ستا. او رحمة نازل کره په سردار زمونږه چه محمد دے په قدر د

سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَ اَقَلَّتْ مِنْ

اپنے ساتوں دریاؤں کے ان چیزوں سے کہ برداشت کی ہے اور اٹھایا ہے انہیں

تول د اوو دریابونو ستا له هغه څیزونو چه بار کړی دی او اوچت کړی دی هغه په

قُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تیری قدرت سے الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

قدرت ستا. اے الله رحمة نازل کره په سردار زمونږه چه محمد دے

عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

بشمار لہروں اپنے دریاؤں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

په شمار د موجونو د دریابونو ستا له هغه ورځے نه چه پیدا کړے دے ستا

الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دنیا تر ورځے د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر وارې

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰی

الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ریت اور کنکر یوں کے

اے اللہ! او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د شګو او د کاڼو

فِیْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِیْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ یَوْمِ

درحالیکہ کرہیں و جائے قرار زمینوں میں اور نرم میں ان کی اور پہاڑوں میں انکی اس دن سے

په ځائے د قرار د زمکو کښې او په هموارۀ د هغو کښې او په غرونو د هغو کښې له هغې ورځې

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

نه چه پیدا کړې دې تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر وارې

له قوله الارضین: حضرت شیخ رحمة الله علیه نه په فتح د را سره نقل شویدے حاشیه دلائل الخیرات ۱۲
ارضین جمع د ارض ده. ارض په اصل کښې ښکته ځائے ته وئیلے شي او زمکے ته ارض ځکه وائي چه دا په نسبت سره د اسمانونو نه ښکته ده. او زمکے په شمار کښې اووه دي په شان د اسمانونو لکه فرمائیلي دي الله تعالیٰ خلق سبع سمٰوٰت ومن الارض مثلهن. امام احمد په مسند خپل کښې او ترمذي په جامع خپل کښې روایت کړے دے. چه یوه ورځ حضرت د صحابو سره شمار د اسمانونو کولو نو وے فرمائیل تاسو پوهیږئ ستاسو لاندے څه دي؟ نو هغوی عرض وکړو چه الله او د رسول ئے ښه پوهیږي. نو رسول الله وفرمائیل چه زمکه ده بیا رسول الله صلعم وفرمائیل چه د زمکے لاندے څه دي؟ نو صحابو عرض وکړو چه الله او رسول ئے ښه پوهیږي نو حضرت وفرمائیل ده لاندے بله زمکه ده. او د دوارو په مینځ کښې د پنځه سوو کالو لار فاصله ده بیا حضرت دغه شان سوال وکړو او صحابو د غسے عرض وکړو تر دے چه حضرت اووه زمکے اوشمارلے او د هر دوارو زمکو په مینځ کښې د پنځو سوو کالو لار فاصله وخودله. فتبارک الله احسن الخالقین. مولانا محمد رشید مرحوم ۱۲

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بار الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

اے اللہ! او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے په شمار

اِضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَوْمِ

ہلنے میٹھے پانیوں کے اور کھارے پانیوں کے اس دن سے

د خوږیدو داوبو خوږو او تروو له هغې ورځې نه

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

چه پیدا کړې دې تا دُنیا تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

ہزار بار اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ

زر واره او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے په شمار د هغه

خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ فِىْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ

پیدا کیا تونے اسے روئے زمین پر اپنی قرارگاہ زمینوں میں

چه پیدا کړې دې تا په مخ د زمکې ستا په ځائے د قرار د زمکو کښې

شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَ

پورب میں ان کے اور پچھم میں ان کے نرم میں ان کی اور پہاڑوں میں ان کی اور

په مشرق د هغه کښې او په مغرب د هغه کښې په سمه د هغه کښې او په غرونو د هغه کښې او

اَوْدِيَتِهَا وَطُرُقِهَا وَ

میدانوں میں انکے اور راہوں میں ان کی اور

په خوړونو د هغه کښې او په لارے کښې او

عَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰى سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا

آبادی میں ان کی اور ویرانے میں ان کی باقی ان سب چیزوں تک جسے پیدا کیا تو نے اُن پر

او په ودانه کښې او په شاړه کښې تر ټولو هغه پورې چه پیدا کړې دي تا په زمکه باندې

وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ

اور جو ان میں ہے کنکریوں اور ڈھیلوں اور پتھروں سے اس دن سے

او هغه چه دي په زمکه کښې چه کاڼي دي اولوټې دي او ګټې دي له هغې ورځې

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

چه پیدا کړې دې تا دُنیا تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ

بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو نبی اُمّی ہیں

واره اے الله! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے نبي دے اُمّي دے.

[1] قوله عامرها: عامر په صیغه د اسم فاعل سره معنی ئے آباد ؤ نکے او دلته په معنی د اسم مفعول دے معنی ئے آباده شوے لکه دافق په معنی د مد فوق دے یعنی او به ئے توئے کړے شوے ۱۲

[2] قوله وغامرها: معنی ئے خرابه او شاړه زمکه. او هغه زمکے ته هم وئیلے شي چه او بو کښې ډوبه شي نو عامرا وغامر متضادین دي. د اسے دي. منتخب اللغات کښې ۱۲ [3] قوله الدنیا: دنیا مشتق دے له دُنوٌ نه او دنو قرب او نزدیکت ته وئیلے شي او دا دُنیا په نسبت سره عقبیٰ ته نزدے ده او بعضو وئیلی دي دنیا مشتق ده له دناۃ نه. او دناۃ وئیلے شي خساسة او لاندے والی ته او دا دُنیا هم په نسبت سره آخرة خسیس او لاندے ده. نو اطلاق د دُنیا په دواړو وجهو سره صحیح دے په دے دار باندے ۱۲ مولانا محمد رشید مرحوم

[4] قوله القیامة: قیامت ماخوذ دے له قیام نه او قیام وئیلے شي او دریدو ته هر کله چه مړي له قبرونو نه ښ ونډی راپورته شي نو ولاړ به وي نو په دے وجه د هغه زمانے ته قیامت وئیلے شي. محمد رشید مرحوم [5] قوله الامی، فرمائیلی دي حضرت شیخ رحمة الله علیه چه لفظ د الامی پنسخه کښې شته دے ۱۲ منه محمد

عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَ

بشمار بوٹیوں زمین سے اس کی جانب قبلہ سے اور اسکے پورب او

پہ شمار دګیاه ګانو دمځکې له قبلې نه ځنې او له مشرق نه ځنې او

غَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَاَشْجَارِهَا

پچھم سے اور اسکی نرمی اور اس کے پہاڑوں اور اسکے میدانوں اور اسکے درختوں

له مغرب د هغې او سمې د هغې او غرونو د هغې او خوړونو د هغې او وُنې د هغې

وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِيْعِ مَا

اور اس کے پھلوں اور اسکے پتوں اور اسکے کھیتوں سے اور بشمار ان سب کے

او میوې د هغې او پاڼې د هغې او فصلونه د هغې او تول هغه چه وُځي ا

يَخْرُجُ مِنْ نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمِ

جو نکلے اس کی بوٹیوں سے اور اس کی برکتوں سے اس دن سے

هغه چه بوټي د هغې دي او برکتونه د هغې دي له هغې ورځې نه

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

چه پیدا کړې دې تا دُنیا، تر ورځې د قیامت پورې په

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

ہر دن میں ہزار بار الٰہی اور درود بھیج

هره ورځ کښې زر واره اے الله! او رحمت نازل کړه په

له قوله: واشجارها: مابعد د ده معطوف په نبات الارض له قبیلې د عطف د خاص نه په عام بلندیٔ ۱۲ فاسیٔ
له قوله وزروعها: ـ دا سے دی په نسخه معتمره کښې او په بوه نسخه کښې د زروعها په ځائے
عروقها دے ۱۲ فاسیٔ.

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے جن اور

سردار زموږ چه محمد دے په شمار د هغے چه پیدا کړی دی تا چه هغه پیریان او

الْاِنْسِ وَالشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ

انسان اور شیاطین سے اور جو کچھ تو پیدا کرنے والا اس کا ہے ان سے

بنیادم او شیطانان دی او هغه چه ته به ئے پیدا کوے له دوی نه

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

تر ورځے د قیامت پورے په هر ورځ کښې زر واره اے الله.

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ شَعْرَةٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر بال کے

رحمة نازل کړه په سردار زموږ چه محمد دے په شمار د هر ویښته،

له قوله الجن: روایت دے له ابی الدرداءؓ نه مرفوعاً چه پیدا کړی الله تعالیٰ پیریان په درے قسمه یو قسم مارا و لړم دویم قسم د بادو په شان په هوا کښې دی او یو قسم دا سے چه هغوی له حساب او عذاب دے په آخرت کښې وی ۱۲ زرقانی. له قوله الجن: جن په دوه قسمه دے یو قسم روحانی چه خوراک څښاک نه کوی او یو قسم دا سے دے چه خوراک څښاک کوی. فرمائیلی دی نبی علیه السلام چه جن په درے قسمه دے یو قسم دی چه وزر لری الوزی په هوا کښې او دویم قسم دی د مارانو او سپو په شکل دی او دریم قسم دی چه راکوزیږی او سفر کوی. مطالع المسرات ۱۲ له قوله الجن: جن چه خالصاً ذکر شی نو مراد تری نه جنی لیږے دی او که چرے هغه مراد شی چه خلقو سره ؤسیږی نو هغه ته عامر وئیلے شی بیا که هغه خبیث وی نو هغه ته شیطان وئیلے شی او که له دے هم زیات وی په خباثت کښې نو هغه ته عفریت د وئیلے شی ۲ علم د جنات او د شیاطین ډیر بیحده لوئے دے حتی چه عالمه بنیا د مود هغه لسم حصه ده ۱۲ فاسیؒ.

له قوله الشیاطین: دا جمع د شیطان ده. شیطان وئیلے شی هغه جن ته چه نافرمان وی او هم اطلاق کیږی د شیطان په هر سرکش او نافرمان باندے خواه هغه انسان وی که جن وی او که څاروی وی ۱۲ فاسیؒ.

فِیْ اَبْدَانِهِمْ وَفِیْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ

جو ان کے بدنوں میں ہے اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پر ہے جب سے

چہ وی پہ بدنونو دھغو او پہ مخونو دھغو او پہ سرونو دھغو لہ ھغہ وخت

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت تک ہر دن میں ہزار

نہ چہ پیدا کرمیدہ نا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے پہ ھرہ ورځ کښې زر

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ

بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر بےشمار بازو ہلانے

واپے اے اللہ! رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے پہ شمارہ د وزرو

الطَّیْرِ وَطَیَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ مِنْ یَّوْمٍ

پرندوں کے اور اُڑنے جن اور شیاطین کے اس دن سے

خوزولو د مرغو او پہ شمارد الوتو د پیرانو او شیطانانو لہ ھغہ ورځے نہ

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

چہ پیدا کړے دہ نا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے پہ ھرہ ورځ کښې

لہ قولہ الدنیا: روایت دے لہ ابن عساکر نہ چہ فرمائیلی دی اللہ تعالیٰ چہ پیدا کړے م دہ دُنیا او خلقو دُنیا لہ چہ ظاھرہ کرمہ دوئی تہ مرتبہ ستا چہ ما څخہ دہ او کہ ما نہ وے پیدا کړے اے محمدہ! نو ما بہ دُنیا او خلق د دُنیا نہ وو پیدا کړی ۱۲ مواھب زرقانی. کلہ قولہ محمدٌ: روایت دے لہ ابن عمرؓ نہ مرفوعًا چہ فرمائیلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شوے یم زہ لہ آدم علیہ السلام نہ پہ دوہ خیزونو سرہ یو دا چہ زما شیطان کافر وو نو اللہ زما مدد وکړو پہ ھغہ باندے تر دے چہ ھغہ مسلمان شو. دوئیم دا چہ بیبیانے زما شومیدی مدد گارے زما. او د آدم علیہ السلام شیطان کافر وو او ښځہ ئے مدد گارہ نہ وہ. ۱۲ زرقانی.

أَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہزار بار الٰہی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

زر وارے اے اللہ! او درود ولیږه په سردار زموږ چه محمدؐ دے.

عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ

بشمار ہر چارپایہ کے کہ پیدا کیا تو نے اُسے اپنی روئے زمین پر

په شمار د هر څاروی چه پیدا کړی دی تا په مخ د زمکے خپلے

مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

چھوٹی چیز سے یا بڑی چیز سے مشرقوں میں زمین کے اور

چه واړه که وی او که یالوے وی چه وی په ځایونو دختو دنمر په زمکه کښې او

مَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا مِمَّا لَا يَعْلَمُ

مغربوں میں اسکے انسانوں میں سے اسکے اور جنوں میں سے اسکے اور اس چیز سے کہ نہیں

په ځایونو د پریوتو دنمر په زمکه کښې چه بنیادم د هغے دی او پیریان د هغے دی او هغه څیزونه چه نه پیژنی

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ[1] الدُّنْيَا اِلٰى

علم اس کا کسی کو سوائے تیرے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

هغے لره سوا له تا نه له هغے ورځے نه چه پیدا کړیده تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے اے اللہ!

[1] قوله الدنیا: په حدیث شریف کښې دی چه بیشو دل د دُنیا سرد هر عبادت دے او محبت د دُنیا سرد هر گناه دے ۱۲ سبع سنابل.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ان کے قدموں کے

او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د قدمونو دهغوئ.

عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

روئے زمین پر اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

په مخ د زمکے باندے له هغې ورځې نه چه پیدا کړے ده تا دُنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر واره اے الله!

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار انکے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر

او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه چا چه درود وائي په

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اُنکے کہ نہیں درود بھیجتے ہیں اُن پر

او رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه نه وائي درود په هغهؐ

له قوله محمدؐ : د حضرت محمدؐ د سخاوت د احال وُو چه چا به حال مبارک د حضرتؐ ولید نو صفت د و

د حضرتؐ به په هغه کښې تاثیر کوُو حتی چه هغه لید ویکے به ضرور متعلق او موصوف کیدو په صفاتو د

وچه شوم سړي به حضرتؐ به سخا کښې وُلید د نو د صحبت مبارک اثر به هغه ته ورسیدُ اوله هغه نه به بخل او کنج

لاړ او سخي به شو او به تولو نیو صفتونو کښې به بے اختیاره شو او د خپل ځان به بیا مالک نه وُو تر هغې چه احسا

به په هغه غلبه شو حضرتؐ به عموماً به هره زمانه کښې د ډیر سخی وُو او خصوصاً په رمضان شریف کښې به د ومره بے اندا

وُو چه بخیل حاجت باندے. بل حاجت پوره کول ممکښې" ویؤثرون علی انفسهم ولوکان بهم خصاصة " باندے

عامل وُو چه مثلاً به یے پیدائښت نو د رمضان دوره یے او د شپے به حضرتؐ د هند د هند بخښونه او دعا کړے کولے نامراد

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار قطروں اور مینھ

او درود ولیږه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے پہ شمارہ څاڅکو او دباران

وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ

اور بوٹیوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر

او دګیاه او رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چہ محمدؐ دے پہ شمار دهر

شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

چیز کے خدایا اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

څیز اے اللہ! او رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے پہ

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي

رات میں جبکہ کل عالم کو ڈھانک لے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

شپہ کښې کوم وخت چہ پټوی څیزونہ او رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے پہ

النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دن میں جب کہ چمکے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

ورځ کښې کوم وخت چہ وځلیږی او رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چہ محمدؐ دے

فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُولٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَابًّا

آخرت اور دنیا میں اور رحمت نازل کر ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اسوقت کہ جوان

پہ آخرت کښې او پہ دنیا کښې او رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے پہ حال د ځوانۍ

[1] قوله اذا یغشٰی: مفعول د دے فعل محذوف دے معنٰی ئے دا چہ پټوی ورځ لره یا نمر لره یا زمکے لره یا ټولو څیزونو لره چہ پہ زمکہ یا ئے دی یا ټول څه څیزونو لره چہ پہ مینځ د آسمان او د زمکے کښې دی [2]
فاسنر. [2] قوله شابًا: شاب ویلے شی دے ته چہ شو کالو عمر والا وی او ویلی دی مطرزیؒ چہ شاب ویلے شی هغه چه د دیرشو او [2]

نُ زَكِيًّا وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَّرْضِيًّا وَّ

پاکیزہ تھے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب میانہ سال پسندیدہ تھے

پاکیزہ وُو او رحمة وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے په دغه حال چه میانه عمروالا خوښ کړے

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جب کہ تھے گہوارے میں بچے

وُه او رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے له هغه وخت نه چه وُو په زانګو کښې هلک

وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے کوئی شئ

او رحمة نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے تر دے چه پاتے نه شی له رحمة نه

شَيْءٌ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَانِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

درود سے خداوندا اور دے حضرت محمدؐ کو مقام محمود

څه شے اے الله! او ورکړه ته حضرت محمدؐ ته مقام محمود

الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ الَّذِيْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَ

جسکا تونے ان سے وعدہ کیا وہ ایسے ہیں کہ جب انہوں نے کچھ فرمایا تو سچا کیا تونے اور

هغه چه تا ئے وعده کړے ده هغه محمدؐ چه څه وینا به ئے وکړه نو رښتینې کوله به تا او

له قوله صبیًا: په طبیبانو به نزد انسان ترڅو پورے چه د مور په ګیډه کښې وی نو هغه ته جنین وئیلے شی او چه پیدا شی نو تر پینځو رودو پورے ورته طفل وئیلے شی او له فطام نه پس تر بلوغ پورے ورته صبی وئیلے شی. له بلوغ نه تر څلویښتو کالو پورے ورته شباب وئیلے شی. او له څلویښتو نه تر شپیتو پورے ورته کهول وئیلے شی. او له شپیتو نه پورته ورته شیخ وئیلے شی ۱۲ مولانا عبدالرحیم مرحوم.

ے قوله کهلا: د کهولة درجه ډیرشو نه و ستو ده او چا وئیلی دی چه څلویښتو نه روسو ده تر پنځوسو یا شپیتو پورے. او چا وئیلی دی چه په مینځ د دغه دے دیرشو او د څلور دیرشو کښې تر یو پنځوسو پورے ۱۲ فاسی!

إِذَا سَأَلَ أَعْطَيْتَهُ اللّٰهُمَّ وَأَعْظِمْ بُرْهَانَهُ

جب انہوں نے کچھ مانگا تو دیا تو نے ان کو الٰہی اور بزرگ کر دلیل اُن کی

چہ کلہ سوال به ئے وکړو مونږ ورکولو به تا هغه ته اے الله او لوئے کړه دلیل دهغه

وَشَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهُ وَبَيِّنْ فَضِيلَتَهُ

اور بلند کر بنائے مرتبہ اُن کے اور روشن کر دلیل ان کی اور ظاہر کر بزرگی ان کی

او بلند کړه ودانئے دهغه او روښانه کړه دلیل دهغه او ظاهر کړه فضیلت دهغه

اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ فِيْ أُمَّتِهِ وَاسْتَعْمِلْنَا

خداوندا اور قبول کر شفاعت ان کی ان کی اُمت کے حق میں اور عامل کر ہم کو

اے الله او قبوله کړه شفاعت دهغه په حق د اُمت دهغه کښی او عامل کړه مونږه

بِسُنَّتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ

ان کے طریقہ کا اور مار تو ہمیں ان کے دین پر اور اٹھا تو ہم کو ان کے ساتھیوں میں

په سنتو دهغه[1] او مړه کړه مونږه په دین دهغه او جمع کړه مونږه په ډله دهغه کښی

[1] قوله بسنته: روایت دے چه فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چه یو داسے زمانه به راشی په خلقو چه زړه به شی په هغو کښی سنت زما او نیمه به شی په هغوی کښی بدعة نو کوم سړے چه به دغه زمانه کښی زما د سنت اتباع کوی نو هغه به غریب وی یعنی یواځے به وی یار و مددګار به ئے کم وی او کوم خلق چه بدعتونه کوی دهغوی ملګری به ډیر وی نو صحابو عرض وکړو چه یا رسول الله زمونږ نه بیهم خولے غوره وی حضرت[1] و فرمائیل چه هو بیا صحابو عرض وکړو چه دغه خلق به تا او وینی حضرت[1] و فرمائیل چه نه. صحابو او وئیل چه څنګه به اوسی دوی به دغه زمانه کښی حضرت[1] و فرمائیل چه څرنګه مالګه په اوبو کښی ویلے کیږی نو دارنګه زړونه دهغوی به ویلے کیږی. صحابو عرض وکړو چه څرنګه به هغوی ژوندی پاتے کیږی حضرت[1] و فرمائیل چه لکه چینجے په سرکه کښی صحابو عرض وکړو چه هغوی به دخپل دین حفاظت څنګه وکړی حضرت[1] و فرمائیل لکه سکروټه

چه په لاس کښی نیسی

روح البیان.

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا

اور نیچے ان کے لوائے حمد کے اور کر تو ہم کو ان کے ساتھیوں سے اور اتار ہمیں

او لاندے د بیرغ د هغه نه او وګرځوه مونږه له ملګرو د هغه ﷺ نه او راولې مونږ

حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

ان کے حوض کوثر پر اور پلا تو ہمکو ان کے پیالے سے اور فائدہ دے ہم کو ان کی محبت کا الہی

حوض د هغه ته او سیراب کړه مونږه په کاسه د هغه او فائده ورسوه مونږ ته په محبت د هغه اے الله

اٰمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَا

اسی طرح ہو گے اور مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل تیرے ان ناموں کے کہ پکارا میں نے تجھ کو ان سے

قبول کړه دا دعا او سوال کوم له تانه په وسیله د هغه نومونو ستا چه بللے دے ما په هغو سره

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَصَفْتُ

یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر بے شمار اسکے کہ تعریف کی میں نے ان کی

دا چه رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے ﷺ په شمار د هغه چه بیان کړی دی ما

له قوله بمحبته: یعنے نفع ورسوه مونږ ته په سبب د مینے سره د اقوال د هغه ﷺ او د افعال د هغه ﷺ او د تولو هغه خیزونو چه راوړی دی حضرت ﷺ له جانبه د الله نه وئیلی دی بعضو چه معنے د محبت همیشه ذکر کول دی د محبوب او وئیلی دی بعضو چه غوره کول د محبوب دی په غیر د هغه. وئیلی دی بعضو چه مینه زړه لګول دی د محبوب سره فقط. نسیم الریاض. ٢ه قوله لمحمد: وئیلی امام رازی چه حضرت ﷺ د رسالت نه مخکښ د هیڅ نبی ﷺ په شریعة نه وو. ما خبره غوره کړیده محققینو علماؤ حنفیو ځکه چه حضرت ﷺ د هیڅ نبی ﷺ په امت کښی نه وو لیکن د رسالة نه مخکښ په مقام د نبوة بانده وو او عمل به ئے کوه په امر حق بانده چه هغه به ظاهر یدو په مقام د نبوة کښی په وحی خفی او په کشوف صادقه سره لکه د ابراهیم ﷺ په شان له شریعة نه نقل کړے دے. تو نفوی ﷺ په شرح د عمدة النسفی کښی چه په دے کښی دلیل دے په دے خبره چه نبوة د حضرت ﷺ منحصر نه دے په مابعد د څلویښتو کالو پورے لکه چه وئیلی دی دا یو ډله د اهل علموا او په دیکښی اشارة دے د دے ته چه حضرت ﷺ موصوف وو په صفت د نبوة له وړمبے د پیدائش نه او تائید کوی د دے خبرے د احدیث شریف چه کنت نبیاً وادم بین الماء والطین. یعنے وم زه نبی او ادم ﷺ مینځ د اوبو او د خټو کښی وو دا او په بل روایة کښی بین الروح والجسد بهر حال تر نه معلومیږی چه حضرت ﷺ موصوف وو ﷺ

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَ

اور بمقدار اس وصف کی کہ نہیں جانتا اس کو کوئی مگر تو اور یہ کہ رحم کرے تو مجھ پر اور

او پہ مقدار د هغو چه نه پېژني هغه خوك سیواله تانه او ته رحم وکړې په ما او

تَتُوْبَ عَلَيَّ وَ تُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَ

توبہ قبول کرے تو میری اور عافیت دے مجھے سب بلاؤں اور

قبول کړې ته توبه زما او ته عافیت راکړې له ټولو بلاګانو نه او

الْبَلْوَاۤءِ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ تَرْحَمَ

رنجوں سے اور یہ کہ بخشدے تو مجھے اور میرے ماں باپ کو اور رحم کرے تو

د ناخوږو نه او ته اوبخښې ما او مور او پلار زما او رحم وکړې

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

سب مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر

په مؤمنانو باندے او په مؤمناتو (ښځو) باندے او په مسلمانانو سړو او مسلمانانو ښځو باندے

الْاَحْيَاۤءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ

جو زندہ ہے ان میں سے اور مردہ اور یہ کہ بخشدے تو اپنے (فلاں) بندے

په ژوندو د هغو او په مړو د هغو او ته او بخښې بنده خپل

(فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ)[له] الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ

کو جو بیٹا فلاں شخص کا ہے) گناہگار خطاوار ناتواں

چه فلانے ځوئې د فلانی دے گنهگار خطائی کوونکے دے کمزورے دے

له قوله فلان بن فلان، فرمائیلی دی شیخ علی حریری چه لوستونکے به په ځائے د فلان بن فلان خپل نوم او د خپل پلار نوم ذکر کوی د خپلو مشانو او د عزیزانو او د نورو مسلمانانو د پاره به دعا کوی ځکه چه دعا پس له دے د دوو نه قبلیږی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات۔

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور یہ کہ قبول کرے توبہ اس پر بیشک تو ہی ہے بڑا بخشنے والا مہربان خداوندا

او دا قبول کړے توبه د هغه بیشکه د بخښونکے مهربانه ئے اے الله!

اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آمین اے پروردگار تمام عالم کے فرمایا رسول اللہ

: قبوله کړه دا دعا اے پالونکیه د ټولو عالمونو فرمائیلی دی رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے اس درود کو

صلے الله علیه وسلم چاچه ولوستو دا درود

مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ

ایک بار لکھے گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے ثواب حج مقبول کا

یو ځل نو ؤ به لیکی الله د هغه د پاره ثواب دیو حج قبول شوی

وَثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وُّلْدِ

اور ثواب اس شخص کا کہ اسنے آزاد کیا ایک بردہ اولاد

او ثواب د هغه چاچه آزاد کړي یو غلام له اولاد

له قوله رحیم ابو هریره ؓ وائی چه یو سړی د بنی اسرائیلو کښی چه ډیر کلونه ئے عبادت کړے وُو د الله تعالیٰ نوبو فرښته ورلیږے الله را ولیږله چه ځه دومره ورته او تکلیف په ځان تیر کړے د زما قابل نه ئے نو هغه سړی ورته اوویل چه زما د بندګئ سره کار دے د قابلیت خدا ومنده سره ئې کار فرښته نوراښته لاړه او الله ته ئے عرض وکړو منو الله ؓ وفرمائیل چه دا بنده سره د لیمنی (کنجوسئ) نه کرم نو سره د حینئ (مهربانئ) خرنګه وکرم؟ سبیع سنابل له قوله رب العالمین: ترجمه د دایه یو ځل درود د ورځے د جمعے ختم شو لوستونکی له دا ضروری نه ده چه قال النبی ؐ او ټی روایة اخری یو ځل او لول ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات

إِسْمٰعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ

اسمٰعیل علیہ السلام سے پس فرماتا ہے اللہ بزرگ

دَ اسمٰعیل علیہ السلام نه نو وائی خدائے مبارک

وَتَعَالٰى يَا مَلَائِكَتِيْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِيْ

اور برتر اے میرے فرشتو یہ ایک بندہ ہے میرے بندوں میں سے

او لوئے چه اے ملائکو خما دا یو بنده دے له بندگانو خما نه

أَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِيْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِيْ

کہ اس نے زیادہ درود پڑھا ہے میرے پیارے دوست حضرت محمدؐ پر سو قسم ہے مجھے اپنی عزت

چه ډیر ئے اولوست درود په محبوب بیا خما چه محمدؐ دے نو قسم دے په عزت خما

وَجَلَالِيْ وَجُوْدِيْ وَمَجْدِيْ وَارْتِفَاعِيْ لَأُعْطِيَنَّهٗ

و جلال کی اور اپنی بخشش اور اپنی بزرگی اور اپنی بلندی کی البتہ دونگا میں اس کو

او په لوئیئ زما او په سخا زما او په بزرگئ زما او په اوچتوالی زما خامخا به ئے ورکوم حضرته

قوله من ولد اسمٰعیل: په فضائل الصلٰوة کښې ذکر شویدی چه څوک درود وائی په حضرت صلی الله علیه وسلم نو وی به ثواب ددهٔ په برابری د آزادولو د یو غلام مطلقاً به تقیید نه په اولادهٔ د اسمٰعیل علیه السلام نو په دے حدیث کښې چه په فضیلت ددے درود کښې دے زیاتے اوشو د خبرے چه گویا که د آزادکړه یو غلام له اولاد د اسمٰعیل علیه السلام نه لپاره د شرافت او خصوصیت او د اصطفائیة د هغو ۱۲ ک قوله تبارک: د تبارک معنیٰ ده برتر او بزرگ او ډیر برکت والا او نه شی موصوف کیدے په تبارک سره سوا له الله تعالیٰ نه او دا فعل غیر منصرف دے نو عرب فعل مضارع دده نه مستعملوی ځکه چه نشی موصوف کیدے په دے صفت سره غیر له الله تعالیٰ نه نو د فعل مستقبل ته حاجت نشته ځکه چه الله تعالیٰ مبارک دے ۱۲ فاسیؒ.

قوله فوعزتی: یعنی قسم خورم زه په اوچتوالی د په بلندئی خپل په مخلوق خپل او په خپل تقدس او منزه له سمات د نقص نه او معلوم دے چه قسم تاکید وی د مقسم علیه او دا خو په مخلوق دے نو ځکه په حال وی د هغه قسم چه خالق یے په خپله با دبار وکړی نو له دے قسم نه زیات مؤکد بل نشته ۱۲ فاسیؒ.

بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى بِهٖ قَصْرًا فِى الْجَنَّةِ وَلَيَاْتِيَنِّى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بدلے ہر حرف کے جو درود بھیجا محل پڑا بہشت میں اور آئیگا وہ بندہ میرے پاس قیامت کے دن

په هر حرف چه دا لوستلے وے بنګله به جنت کښې او خامخا به راځي ماته په ورځ د قيامته

تَحْتَ لِوَاۤءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِىْ

لواء حمد کے نیچے ہوگی روشنی اسکی منہ کی مثل چودھویں رات کے چاند کے اور ہتھیلی اسکی ہوگی

لاندې د نشان د حمد نه رڼا د مخ به ئې په شان د سپوږمۍ د څوارلسمې او ورغوي به ئې وي

كَفِّ حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِىْ كُلِّ يَوْمِ

میرے پیارے دوست حضرت محمد کی ہتھیلی میں یہ ثواب اس شخص کیلئے ہے جو پڑھے اس درود کو ہر جمعہ کے

په ورغوي د دوست خپل کښې چه محمد دے دا ثواب د هغه چا چه لولي دا درود په هره ورځ

جُمُعَةٍ لَّهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

دن اسی کے واسطے یہ بزرگی ہے اور اللہ بڑا بزرگی والا

د جمعې وي به هغه لره دا فضل دے او الله خاوند د فضل

الْعَظِيْمِ وَفِىْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى

ہے اور دوسری روایت میں جمعہ کا یہ درود آیا ہے

لوئے دے او دی په روایة بل کښې.

لہ قوله صلّى به: دا الفظ په نورو نسخو کښې دی او په نسخه سهیلیه کښې ساقط دے ۱۲ فاسیؒ. لہ قوله قصرًا بعض منزل چه محتوی وی پره مکانا نتو او په کورونو او په جوخته ودانئ بانده ۱۲ فاسیؒ. ۳ہ قوله فی کف: په دیکښې اشارة دے نهایة بزرګئ د مرتبې د دغه بنده ته په نزد د حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ مزرع الحسنات. ۴ہ قوله محمد: په بعضے نسخو کښې لفظ د صلی الله علیه وسلم زیات شوید ے ۱۲ مزرع الحسنات. صوفیائے کرام ته او نور وخاوندانو د ذوق شوق ته برابر دے حدیث سره بل حدیث نشته دے حکه چه د دے حدیث نه دیر قرب حضرت ته ثابتیږی او دا په حقیقة کښې ترباد دے الله تعالی ته ۱۲ صلوٰة ناصری. ۵ہ قوله هذا: دا به کلام د مصنفؒ یا د بل چا وی بس له تمامیدو د حدیث نه پوره شه چه کمالے درجه بزرګئ او فضیلت به قیامت کښې هغه چاته حاصل وی چه د جمعې په ورځ دا درود ولولی ۱۲ منه رحمه اللہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ اٹھایا تیری کرسی نے

یا اللہ زہ سوال کوم لہ تانہ پہ حق د هغه شی چہ بار کړے دے کرسی ستا

مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ

تیری بزرگی کو اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو

جیلوئ ستاده او قدرت ستا دے او بزرگی ستاده او روښنائی ستاده

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ

اور تیری بادشاہی کو اور بوسیلہ تیرے نام پوشیدہ چھپے ہوئے کے

او غلبہ ستاده او پہ حق د نوم ستا چہ خزانہ ده پټ

الَّذِىْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِىْ كِتَابِكَ

کہ نام رکھا تونے اس نام کیساتھ آپ کو اور اتارا تونے اسکو اپنی کتاب میں

هغه چہ مسمیٰ کړے دے تا پہ هغه ځان خپل او نازل کړے دے تا پہ کتاب خپل کښی

وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّىَ

اور اختیار کیا تونے اس کو علم غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ درود بھیجے تو

او خوښ کړے دے تا هغه پہ علم غیب کښی ځان خپل دے چہ رحمت وکړې

له قوله اسمك مشهور ده دا چہ اسم اعظم دے معین حق تعالیٰ ئے پټ فی او حیاتہ چہ غواړی بطور الهام ده ته ښائی مگر پہ ظاهره علماو اختلاف کړے دے خوک وائی لفظ الله دے یا هو دے یا الحی القیوم دے یا هو العلی العظیم الحلیم العلیم دے یا هو الله لا اله الا هو دے یا لا اله الا هو دے یا اللهم دے یا الحق دے یا ذو الجلال والاکرام دے یا لا اله الا انت سبحانك دے یا اللهم انی اسئلك بانی اشهد ان لا اله الا انت الله الذی لا اله الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد تر اخره سورة پوره دے یا اللهم انی اسئلك بان لك الحمد لا اله الا انت المنان دے یا المنان بدیع السموت والارض دے یا ذو الجلال والاکرام دے یا قل اللهم مالك الملك دے تر اخره یا هو ارحم الراحمین دے یا رب دے یا الوهاب دے یا الغفار دے یا القریب یا السمیع البصیر دے یا سمیع الدعاء دے یا خیر الوارثین دے یا حسبنا الله ونعم الوکیل دے

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

په سردار زمونږه چه محمد دے بندہ دے ستا او پیغمبر دے ستا او

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْٓ إِذَا دُعِيْتَ بِهٖٓ أَجَبْتَ

اور مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اس نام کے کہ جب پکارا جاوے تو اس نام سے تو تو قبول کرے

سوال کوم ستاته په وسیله دهغه نوم د ے چه کوم وخت او بللے شے پهٔ نو قبلوے بلنه

وَإِذَا سُئِلْتَ بِهٖٓ أَعْطَيْتَ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْٓ

اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے اس نام کے

او چه سوال اوشی لهٔ تاته په هغه سره ورکوے ته او سوال کوم لهٔ تاته په وسیله دهغه نوم

وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

کہ رکھا تو اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہو گئی اور دن پر پس وہ روشن ہو گیا

چه ایخیدے تا په شپه نو تیاره شوه او په ورځ نو رڼا شوه

وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہو گئے اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی

او په آسمانونو نو قائم شو او په زمکه نو په آرام شوه

له قوله محمد: دیلی ابن الفارسؒ په خپل کتاب اسماء النبیؐ کښ چه د جنگ حنین په ورځو کښ یو بڼځه حضرتؐ سره حاضره شوه یو شعر ئے ولوستله چه حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ئے ایام د رضاعت را یاد ے کړے. نو حضرتؐ چه خپل مال د خلقو نه اخستے وُو هغه ئے واپس کړو او انعاماتِ کثیرہ نامحصورہ ورته بخشش کړو چه بڼځه لاکهوؤ. ابن دحیه وائی چه دا یو عجیب قسم بخشش وُو. او بیشکه سخا او کرم ئے کړے دے چه چا مثل دده نه او ریدلے دے او نه ئے لیدلے دے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین ؐ.
صلی اللہ علیہ وسلم.

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ

اور پہاڑوں پر پس وہ استوار ہوگئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہوگئی

او پہ غرونو مضبوط شو او پہ سختو نو نرم شو

وَعَلَى مَاءِ السَّمَاءِ فَسَكَبَتْ[1] وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ

اور آسمان کے پانی پر پس اُسنے اُسے گرادیا اور بدلی پر پس اُس نے برسایا

او پہ اوبو د آسمان نو توئے شوہ او پہ وریځ نو او وریدہ

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ[2]

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اسکے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

او سوال کوم لہ تا نہ پہ هغه سرہ چہ سوال کړے دے لہ تا نہ سردار زمونږہ چہ محمدؐ دے

نَبِيُّكَ وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا

آپ کے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اس کے ساتھ ہمارے سردار

نبی ستا دے او سوال کوم لہ تا نہ پہ هغه سرہ چہ سوال کړے دے لہ تا نہ پہ هغے سرہ سردار زمونږ

[1] قولہ فسکبت: روایت دے لہ عطاء نہ دہ وبلی دی وریځ اوښی لہ ونو نہ وبلی دی خالد بن معدان چہ جنت کښی یوہ ونہ دہ چہ پہ هغے کښی وریځ میوہ کوی نو دو توبہ وریځے میوہ پخوی چہ پہ هغے کښی باراند وی او سپینے وریځے میوہ کجوری چہ بہ هغے کښی باران نہ وی وبلی کعب نہ چہ وریځ د باران موسکے دے. مطالع المسرات

[2] قولہ محمدؐ: ابن الجوزیؒ پخپلہ رسالہ کښی لیکلی دی چہ هرکلہ اللہ تعالیٰ دا وغوښتہ چہ مخلوق پیدا کړی نو یو موتے لہ خپل نور نہ واخستلہ او ورتہ ئے وفرمائیل چہ اے نورہ محمدؐ شہ نو هغہ نور یو ستن شوہ او پہ یوہ لاره تر دے چہ ورسیدہ حجاب عظمت تہ بیا ئے سجدہ وکړہ پس لہ هغے او وئیل چہ الحمد للہ نو اللہ تعالیٰ ورتہ وفرمائیل. لذالك خلقتك وسميتك محمدًا.

د دے (سجدے) دپارہ ئے پیدا کړے ئے نہ او نوم م کیښود ستا

محمدؐ پہ تا بہ شروع کوم د خلقو او پہ تا رسالة او نبوة

بہ ختموم. ۱۲۰ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب

اٰدَمُ نَبِیُّكَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَاؤُكَ

آدمؑ تیرے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا تجھ سے اسکے ساتھ تیرے نبیوں

آدمؑ نبی ستا او سوال کوم لہ تانہ پہ هغه سره چه سوال کړے وو لہ تانہ پہ هغے سره نبیانو

وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

اور رسولوں نے اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

ستا او رسولانو ستا او ملائکو ستا چه مقرب دی او

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا

درود اللہ کا اُن سب پر نازل ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اس کے

رحمت د نازل کړی اللہ پہ دے ټولو باندے او سوال کوم لہ تانہ پہ وسیلہ د

سَأَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

کہ مانگا اسکے ساتھ تجھ سے تیرے سب فرمانبرداروں نے یہ کہ درود بھیج

هغه شی چه سوال کړے وو لہ تانہ پہ هغے خلقو عبادت ستا ټولو دا چه رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

پہ سردار زمونږ چه محمدؐ دے او پہ آل د سردار زمونږ

لہ قوله و آدمؑ: ځائے د قرار د آدم علیه السلام فلک القمر دے یعنے آسمان د دُنیا او نوم د هغه رفیع دے پہ وجه د مناسبت د رفعت د هغه ۱۲ روح البیان ۱۲ مں کله چه و غورزولے آدمؑ پہ زمکه نو برابر دے سره کاله ځه دالله د ویرے ژړلی وُو بلکه تمامی ژوند کښے دده او نبکے نه وے او چه شوے د ټولے زمکے د خلقوا و نبکے که جمع شی نو د آدمؑ او نبکے پہ نیا تے وی او سل کاله دلے ژړلی وُو چه سرئے پاس آسمان نه نه و او چت کړے . پیدا کړے دے اللہ د اُو نبکو ده نه عود رطب او سونټه او صندل او نور قسم خوشبوئی او پیدا کړے وُو اللہ تعالی د اُو نبکو د هواڼه لونګ او افاده یه ۱۲ زمان.

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ آسمان

په محمد د ے په شمار د هغه څیزونو چه پیدا کړی دې تا مخکښې له کیدو د اسمان نه

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً

بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کیے جاویں

جوړ شوے او نه مکه خوره شوے. او غرونو محکم شوی

وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

اور چشمے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب

او چینې جاری شوے او ولے روانے شوے او غمر

مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً

چمکے اور چاند روشن ہووے اور ستارے چمکے

ځلیدونکے او سپوږمۍ رڼا کونکے او ستورې روښنائی کونکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د

له قوله وعلیٰ آل محمد: حضرتؐ فرمائیلی دی چه زه او فاطمهؓ او علیؓ او حسنؓ او حسینؓ به یو مکان کښې په یو مقام کښې به او سیږو او روایت کړے دے ابن مردویه له علیؓ نه فرمائیلی دی رسول اللهؐ چه هر کله سوال کوئ له خدائے تعالیٰ نه نو سوال کوئ زما د پاره د وسیلے خلقو او وئیل به دیکښې به تا سره څوک و سیږی نو وے فرمائیل چه علیؓ فاطمهؓ حسنؓ حسینؓ. فرمائیلی دی علیؓ په منبر د جامع مسجد د کوفه چه آخلقو په جنت کښې د وه ملغرے دی یوه سپینه ده بلمزیږه ده او مقام محمود سپینه ملغره ده او پکښې اویا زره د نه کوټے دی او هره یوه کوټه دے میله ده نوم د هغے وسیله دے د الهٔ پاره د حضرت صلعم او د اهل بیت د هغه. او زیړه ملغره هم دی په شان د ه مکر هغه له پاره د ابراهیمؑ او د اهل بیت د هغه. ناصر الاسرار فی مناقب اهل بیت الاطهار ۱۲

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بےشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونږه چه محمدؐ دے بےشماره د علم ستا او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بےشمار اپنی بردباری کے

چه محمدؐ دے. او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے په شمار د حلم ستا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ

بےشمار اسکے کہ گھیرا ہے لوح محفوظ نے تیرے علم سے

په شماره هغه څیزونو چه ګیر کړے دے هغه لره لوح محفوظ له علم ستا نه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے خدایه! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه

[1] قوله المحفوظ: یعنی د شروع محفوظ شوے الله محمد له د سیه وو د شیطانانو او له تغیر او له تبدیل نه

[2] قوله علمك: دا په معنی د معلوم کښے دے یعنی په دے لوح محفوظ کښی لیکلی دی الله هغه خبرے چه کیږی تر قیامته

[3] قوله محمدؐ: هرکله چه پیدا کړو الله نور د حضرت محمدؐ نو ورته ئے حکم وکړو چه اوګوره نورونو د انبیاوو ته نو چه ورته نظر ئے وکړو نو پټه کړو ... نور د نورونو د انبیاوو نو هغوی عرض وکړو چه ای الله ... چه دا نور د محمدؐ د عبدالله له چرے تاسو په ده ایمان راوړئ نو تاسو ټول به نبیان کړم نو هغه ټولو وویل چه مونږه ایمان راوړو په ده او په نبوت د ده. الله وفرمایل چه زه تاسو سره ګواه یم. لکه چه فرمائیلی دی الله تعالیٰ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن به ولتنصرنه. ولول دا آیت تر وانا معکم من الشاهدین پورے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْكِتٰبِ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ جاری ہوا ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں

چه محمد دے په شمار د هغه چه جاری شویدے په قلم په اصل د کتاب

عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

تیرے نزدیک اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

نا محمد او رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی باندازہ اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

د سردار زمونږ چه محمد دے په قدر د ډکیدو د آسمانونو ستا او رحمت وکړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَصَلِّ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پری اپنی زمین کے اور درود بھیج

چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے په قدر د ډکیدو د زمکې ستا. او رحمت وکړه

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پری اسکے

په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے په قدر د ډکیدو

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

کہ تو اس کا پیدا کرنیوالا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

د هغه شي چه ته یې پیدا کوونکے یې له هغه ورځې نه چه پیدا کړې دې تا دنیا تر ورځې د قیامت پورې

(بقیه وتشریح) وېلي دي شیخ تقي الدین سبکي چه دا آیت دلالت کوي په تعظیم او په توقیر د حضرت له دا ابت نه معلومېږي چه تقدیر
... له حضرت په زمانه د هغه پیغمبرانو کښې نبوت او رسالت د هغوی عام کیدو شامل کیدو تمامي مخلوقاتو ته یعني له آدم نه تر قیامته پورې او د هغوی
امتونه کړی شول امت د حضرت او کیدو قول او بشتنه د هغو کافة الناس او ظاهر شوله نه معنی د حدیث کنت نبیا وآدم بین الروح -

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے خدایہ رحمت نازل کرہ پہ سردار حمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار حمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَ

حضرت محمدؐ کی بشمار فرشتوں کی صفوں کے اور اُن کی تسبیح کے اور

چہ محمدؐ دے پہ شمار د صفونو د فرښتو او پہ شمار د تسبیح د هغوی او

تَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِ

ان کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تمجید کے اوران کی تکبیر کے

د نسبت د صفایئ د هغوی او د ثنا وئیلو د هغوی او د لوئی بیانولو د هغوی او د تکبیر وئیلو د ه

وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور ان کی تہلیل کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

او د تهلیل د هغوی د هغہ ورځے نہ چہ پیدا کړیدہ تا دنیا تر ورځے د قیامتہ پورے

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

پہ هرہ ورځ کښی زر وارے یا اللہ رحمت نازل کړہ پہ سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار بدلی

چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار حمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار د ورېځے

الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

دوڑنے والی کے اور ہوا چلنے والی کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو

روانے او پہ شمار د بادونو الوتونکو د هغہ ورځے نہ چہ پیدا کړیدہ تا

الدُّنْيَا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ

حضرت محمدؐ پر بے شمار ہر بوند کے جو گرتی ہے تیرے آسمانوں سے

چه محمد دے په شمار د هر څاڅکی چه څڅیږی له آسمانونو ستا نه

إِلٰى أَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

تیری زمین کی طرف اور جو بوندیں کہ گریں گی قیامت کے دن تک

زمکے ستا ته او په شمار د هغه چه څاڅی تر ورځے د قیامت پورے په

ﻠﻪ قوله من سمٰوٰتك: مقدم کړو مصنف ذکر د آسمان په ذکر د زمکه وجه د اقتداء په کلام الهی پسے ځکه چه قرآن مجید کښې چرته ذکر د زمکے او د آسمان راغلے دے نو هلته ذکر د آسمان مقدم دے په ذکر د زمکے او له دے نه ثابتیږی او فضیلت د آسمان په زمکه باندے او چا وئیلی دی چه زمکه غوره ده. او وئیلی دی ابن حجر مکی آسمان ځکه غوره دے چه په ده باندې د الله تعالیٰ نافرمانی نه ده کړے ومعصیت د شیطان په آسمان کښې نه وو او که وو نو په طریقه د شذوذ سره وو او هغې له اعتبار نشته او چا وئیلی دی زمکه غوره ده ځکه چه ځائے د ولادت او د سکونت او د دفن د انبیاؤ ده. او نقل کړے حلبی دلیل د غوره والی دواړو قسمونو نه کوم چه د اعضاء مبارك د حضرت صلعم سره لګیږی مثلاً چه په کعبه مبارکه باندے هغه زیاته افضله ده. بلکه له عرش نه هغه زمکه غوره ده او تصریح کړے دے فاکهانی په غوره والی د زمکه په آسمانو. لیکن وئیلی دی نووی چه جمهور علماء قائل دی په افضلیة د آسمانونو په زمکه باندے سواله د هغه زمکے د چه جوخته ده سره اندامونو مبارکو د حضرت[۲]

ﻪ قوله. وما تقطر: په بعضو نسخو کښې پس له دے لفظ نه ذکر شوی دی ما تقطر من یوم خلقت الدنیا ۱۲ ما سی

كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

هره ورځ کښې زر واره اے خدایه رحمت نازل کړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار چلنے

په محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د الوتلو د

الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ

ہواؤں کے اور بشمار ہلنے در درختوں

د بادونو او په شمار د خوزېدو د ونو

وَالْاَوْرَاقُ وَالزُّرُوْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ

اور پتوں اور کھیتوں کے اور بشمار ان سب چیزوں کو پیدا کیا تونے

او د پاڼو او د فصل او په شمار د ټول هغه څیزونو چه پیدا کړي دي تا

فِىْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ان کو قرار گاہ میں حفظ میں اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

په آرام د ساتنه کښې له هغې ورځې چه پیدا کړې دې تا دُنیا.

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واره

له قوله الحفظ: یعنی مستقر او محل د ثبوت د شامیزو زمکه او آسمان او جنت وغیره او شامیږي لطیفې لره په ... او په جنت کښې او میوې لره په باغ کښې او تخم لره په زمکه کښې او کیدې شي چه مراد له قرار حفظ نه زمکه وي فقط ... یا مستقر وي فقط له وجې د کمال حفاظت په دې دوارو کښې یا لوح محفوظ مراد وي چه ساتونکې د ټولو کائناتو دے ...

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږہ چہ محمد دے او پہ آل د سردار زمونږہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ یَّوْمِ

حضرت محمدؐ کی بشمار بوندوں اور مینھو اور بوٹیوں کے اس دن سے کہ

چہ محمد دے پہ شمار د څاڅکو او د باران او د کیاہ د ورځے نه

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

چہ پیدا کړے دے تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے پہ ھرہ ورځ کښې زر

مَرَّةٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

واره اے اللہ رحمت نازل کړه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے او پہ آل

لہ قولہٗ محمد: روایت کړے دے حاکم د ابن عباسؓ نه چہ وحی لیږلے وہ اللہ تعالیٰ په طرف د حضرت عیسیٰؑ چہ ته ایمان راوړه پہ محمدؐ او خپل اُمت ته هم حکم وُکړه د ایمان را وړلو پہ هغه باندے ځکه که محمد صلعم نه وے نو نه به وُو پیدا کړے ما آدمؑ وجنت او دوزخ. خواہ مخواہ ما پیدا کړو عرش پہ اوبو باندے نو هغه خوځید و هغه وُلیکل پرے مونږه لا اِلٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ نو په قرار شو ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب.

لہ قولہٗ آل محمد: پہ تفسیر ثعلبی کښې معنے د قرابتی د حضرت صلعم بنو هاشم او بنو عبد المطلب دی پہ کوم چہ خمس تقسیمیږی. او پہ بل قول کښې قرابتی د حضرت ۳ آل علیؓ آل عقیلؓ ۲ آل حمزہؓ او آل عباسؓ دی او هم هغه خلق دی چہ نیکی کوی پہ صورة د اطاعت سره حاصلوی محبت د آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تفسیر بیضاوی کښې لیکلی دی چہ دا آیة چہ ومن یقترف حسنة نازل شوے دے پہ شان د ابن بکر صدیق رضی اللہ عنہ کښې او د هغه پہ محبت کښې سره د آل د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اهل بیت الاطهار.

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ستاروں آسمان کے اس دن سے

سردار زمونږه چه محمّد دے په شمار د ستورو په آسمان کښې له هغې ورځې نه

خَلَقْتَ [1] الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

چه پیدا کړے دے تا دنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے الله رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمّد دے او په آل د سردار زمونږ چه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ [2] السَّبْعَةِ مِمَّا لَا

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے دریا اپنے ساتوں دریاؤں کے اس چیز سے کہ نہ

محمّد دے په شمار د هغه چه پیدا کړے دے تا په دریابونو خپلو کښې چه اووه دي له هغه

يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْ

جانتا کوئی سوائے تیرے اور وہ چیز کہ تو اُسے پیدا کرنیوالا ہے روز

چه نه پیژنی هغه څوک سوا له تا نه او هغه چه ته یې پیدا کوونکے یې تر ورځے

الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے اے الله رحمة نازل کړه په

[1] قوله خلقت، په حذف د مانډ سره چه راجع دے ماته په علم ساکن ۱۲ فاسیؒ. [2] قوله سبع بحارك: او
دریابونه چه بحر هند بحر طبرستان. بحر کرمان بحر عمان. بحر قلزم. بحر روم مغرب دی

مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ریت

سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د شګو

وَالْحَصٰی فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ

اور کنکریوں کے جو مشرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں اس کے ہیں الٰہی

او د کانړو په مشرقونو د دې مځکې کښې او مغربونو د هغې کښې اے اللّٰه!

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے.

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا اَنْتَ

بشمار اسکے جو پیدا کیا تونے جنوں اور آدمیوں سے اور بمقدار اسکے کہ تو اسکا

په شمار د هغه چه پیدا کړی دی ستا چه پیریان دی او بنی آدم دی او په شمار د هغه چه ته برخے

لہ قوله مشارق: پوهه شه چه مشرق ځائے د ختو د نمر ته وائی او مغرب ځائے د پریوتو د نمر ته وائی مشرق د دے سوه شپیته ځایونه دی چه هره ورځ نمر په بیل بیل ځائے راخیژی همدارنګه مغرب د دے سوه شپیته ځایونه دی او هره ورځ نمر په بیل بیل ځائے پریوځی نو په دے وجه مصنفؒ ذکر کړه دواړه په صیغے د جمعے سره ۱۲ فاسیؒ وشرح دلائل الخیرات. لہ قوله ومغاربها: وئیلی دی ابن بطوطهؒ چه مراد د ذکر د مشرق او د مغرب نه دواړه غاړے د آسمان دی. او مراد د مشارق او د مغارب نه کل ایام د مشرق او د مغرب دی. او مراد د مشرقین او د مغربین نه دواړه انتها د مشرق او د مغرب ده ۱۲۰۵ مطالع المسرات. لہ قوله من الجن: روایت دے له ابن عباسؓ نه چه پیریان به بیرته نه راتلل چه به وُختل آسمان ته. همدارنګه نورو آسمانونو ته به هُم ختل. لیکن چه عیسے علیه السلام پیدا شو نو منع شو پیریان د دے آسمانونو ته له ختو نه. او هر کله چه حضرتؐ پیدا شو نو منع کړے شو جن له ختو نه ټولو آسمانونو ته ۱۲ مواهب زرقانیؒ

خَالِقَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

پیدا کرنے والا ہے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

پیدا کوے تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر وارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور آل پہ ہمارے سردار

خدایا رحمت نازل کړه په سردار ځمونږ چه محمد دے او په آل د سردار ځمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

حضرت محمد کی بشمار ان کے سانسوں اور ان کے لفظوں کے اور بھر ار ان کے دیکھنے کے

چه محمد دے په شمار د ساهونو د هغو او د لفظونو د هغو او د کتلو د هغو

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

له هغې ورځې نه چه پیدا کړې ده تا دنیا تر ورځې د قیامت پورے

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زر وارے الٰهي رحمت وکړه په سردار ځمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ

حضرت محمد پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد کی بشمار اڑنے

چه محمد دے او په آل د سردار ځمونږ چه محمد دے په شمار د الوتلو

ل قوله محمد ـ پیدا شوے وو حضرت محمد صلعم خلق کړے شوے او نوم پریکړے شوے ویلی دی . ابن یحیی اوپه معلومه شوېده ماته دا چه حضرت آدم علیه السلام پیدا شوے وو خلق شوے او دوولس پیغمبران نور هم چه بوله هغوی نه حضرت نبینا محمد صلی الله علیه وسلم هم دے ۲۵ ا مواهب زرقانی .

الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى

جن اور فرشتوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

دپیریانو او د فرشتو له هغه ورځه نه چه پیدا کړے دے تا دنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے اے خدایه! رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور بمقدار بلندی اور پستی کے جو مشرق

د مرغو او د میږیو او په شمار د ځناورو د ځنګلو او د بلندۍ پوره په مشرقونو د زمکه کښې

له قوله الهوامّ: په نسخه سهیلیه کښې دے په شد د میم سره صیغه د جمع د هامة ده ویلے شی حشرات الارض ته لکه میږے لکے مار لړم وغیره هغه چه ګرځی په زمکه له حیوانات نه. روایت دے له ابن عباسؓ نه چه رسول الله صلی الله علیه وسلم منع فرمائیلے ده له وژلو د څلورو ځناورو نه یو میږے یو د کبین مچئ بل هدهد (ملاچرګک) بل لټوری چه د چنچو یا ښکار کوی ما روایة له ابوداؤد نه په روایة صحیح سره راغلے دے. او مراد له میږی نه هغه ده سلیمانی میږے دے او هغه وړوکے میږے چه په مرغی کښې وی هغه ته ذره ویلے شی نو قتل د هغه جائز دے. او امام مالکؒ مکروہ ګڼړی قتل د میږی مطلقا مګر چه ضرر سری ته رسوی او دفعه د هغه بغیر د وژلو نه کیږی یا قتل ئے مباح دے له پاره د دفع د ضرر ۱۲ حیٰوة الحیوان. له قوله فی مشارق: ویلے دی ابوطاهرؒ چه یو ځل ما د سفر اراده وکړه. او زما د سفر نه ډیر ویریدلم. مونږ ته قزوینی رحمة الله علیه څخه د ما د سباع لاسم نو هغه ابتداءً له خپله طرفه وفرمائیل چه څوک سفر کول غواړی مګر له دشمن یا د حیوانا تو نه ویریږی نو سورة لایلف قریش دِ لولی نو دا به هغه د پاره امان شی له هر څه نه. نو ما پرے عمل وکړو د الله تعالی فضل او د دے سورة برکت وو ما ته څه قسم تراوسه پورے چا نه دے رارسولے ۱۲ حیٰوة الحیوان.

وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور مغربوں میں زمین کے ہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

او په مغربونو د ځمکې کښې اے اللّٰه رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار زندوں اور مردوں کے

په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د ژوندو او د مړو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

اے اللّٰه! رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ

بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

په شمار د هغه چه تياره کړے ده په دے شپے او په شمار د هغه چه رڼا

عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

دن اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

کړے ده په دے ورځے له هغې ورځے نه چه پیدا کړے دے تا دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے اللّٰه! رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په

اَلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ چلتے ہیں دو پاؤں پر

آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه ځي په دوه خپو

وَمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ مِّنْ يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

اور بشمار ان کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

او په شمار د هغه چا چه ځي په څلور خپو له هغه ورځے نه چه پیدا کړے تا دُنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے اے اللّٰه

له قوله محمدؐ: بعض له خصائصو دے پاک نوم نه داخبره ده او مجربه هم ده. په کرامتو ذکر کړے شمس قتانی لبعض اهل علم نه چه څوک ڈیکی دا بیت په کاغذ او زور پسند کړی هغه تیځ نه چه لنګون ورته ګران وی موقوفا به ماشوم وزیکاوی او دیکلو طریقه ئے داده:-

محمد وهذا

ا منجمله له خصائصو اسم نه دا هم ده چه نه صحیح کیږی اسلام د هیڅ کافر ترڅو پورے چه هغه ایمان نه وی راوړے په دے نوم بانده. او بعضے له خصائصو دے اسم نه داده چه دے معین شوے دے په دُوهم تشهد کښې او انزره د بعضو مستحبو شوے دے په دوارو تشهدونو کښې ۱۲ ناصر اللبیب . له قوله محمدؐ: روایت دے چه یو وارے جبرائیل د رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم په خدمت کښې حاضر شو او عرض ئے وکړو چه اللّٰه تعالیٰ پس له سلام نه فرمائی که ستا خوښه وی چه د یکے دا غرونه تالره په سره زر او سپین زر کړم چه ته چرته ئے ناسره وی. حضرت وفرمائیل. الدنیا دار من لا دار له ومال من لا مال له قد یجمع من لا عقل له. یعنے دُنیا د هغه چا کور دے چه نه وی کور د هغه او مال د هغه چا دے چه نه وی مال د هغه جمع کوی دُنیا لره هغه څوک چه نه وی عقل د هغه. جبرائیل علیه السلام وفرمائیل والله بالله یا محمد صلی الله علیك انت بالقول الثابت ۱۲ ناصر المحسنین.

(د حاشیه د راتلونکی مخ ده)

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ان پر جنوں اور انسان اور فرشتوں نے

پہ شمار د هغہ چاچہ دُرود وئیلے دے پہ هغہ لہ پیریانو نہ اولہ بنیادمو نہ اولہ ملائیکو نہ

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

د هغے ورځے نہ چہ پیدا کړے دہ تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے پہ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

هرہ ورځ کښې زر وارے اے اللہ! رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ درود بھیجے ان پر

او پہ آل د سردار زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار د هغہ چاچہ دُرود دے وئیلے پہ هغہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ رحمت وکرہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے او پہ آل د سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر

زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار د هغہ چاچہ درود ئے نہ دے وئیلے پہ هغہ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ کی جسطرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما

چه محمدؐ دے څرنګه چه واجب دی درود لوستل په هغه اے الله! رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جسطرح سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی درود بھیج

لکه چه بنائیږی درود لوستل په هغه اے الله! رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی شے

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے تر هغے چه پاتے نه شی څه څیز له

له قوله یجب: مراد له وجوب نه وجوب کفائی دے لکه تصریح کړے ده په دے باندے قهستانی په شرح خپله کښې چه ده په مقدمه د ابی اللیث باندې ده. وئیلی دی چه درود وئیل بناء په قول د طحاوی فرض کفائی دی نوکه ذکرشی نوم د حضرتؐ په قوم څخه نو په درود وئیلو بعضو سړو څخه بری له هغه بعضو نورو نه له وجے د حصول د مقصود نه چه تعظیم او اظهار شرف د حضرتؐ دے په نزد د ذکر د اسم مبارک او مراد له فرض نه وجوب دے ۱۲ صلوٰة ناصری.

ته قوله کما ینبغی: د قرآن مجید لوستو وخت کښې چه قاری ذکر کړی اسم مبارک د حضرتؐ لکه ولولی قاری ما کان محمد ابا احد من رجالکم نو لازم نه دی په ده دا درود او سلام لوستل په حضرتؐ بلکه په لوستو د قرآن به مشغول اوسی ځکه چه لوستل د قرآن په نظم او په تالیف سره د یو بل دی له درود وئیلو نه پس له قراءت نه که درود ولولی نه بهتره نو ښه ده.

الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

درود سے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

درود نه په هغه ۳ اے الله! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په

الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ

اگلوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر پچھلوں میں

په وړومبنو کښې او درود ولېږه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په روستنو کښې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر فرشتوں کے

اے الله! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په جماعة

الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

بلند گروہ میں قیامت تک جو چاہے خدا وہی ہو

اعلٰی د ملائکو کښې تر ورځې د قیامت پورے څه چه غواړی الله

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

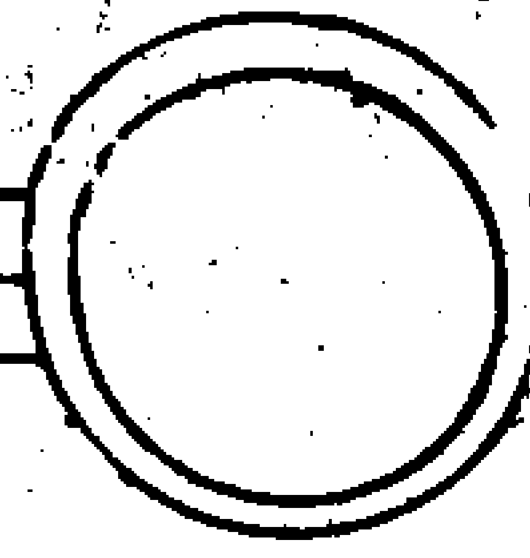
کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی۔

نشته قوة بے له توفیق د الله تعالٰی نه چه لوئی دے۔

(بقیه د تیر مخ) او که چرے ډیر لولی نو څه گناه نشته دے په دے قارئ باندے ذکر کړی دی واما مخیا عنه بالمعزة (د دے مخ حاشیه) له قوله ما شاء الله، په حدیث شریف کښې راغلی دی چه ما ملشی جاءته نعمة فی علی اپمال نو هغه له پکار دی چه او وائی ما شاء الله تعالٰی لا قوة بالله نو وبه نه وینی په دغه مال کښې څه مکروه نور محمد عفی عنه، له قوله العظیم، په دے العظیم باندے ختم شوے دے حزب پنځم په اکثرو نسخو کښې او په بعضو نسخو کښې ختم شوے نه دے په دے قول چه هغه به روستو راشی

جه باحسان الی یوم الدین والحمد لله رب العٰلمین

دے۔ افسانی ۲۰۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت وکړه په سردار زموږ محمد ده او په آل د سردار زموږ

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

حضرت محمدؐ کی اور دے ان وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

چہ محمد دے او ورکړه هغه ته وسیله او فضیلت او مرتبه

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جسکا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے

اوچته او ولیږه هغه مقام محمود ته هغه چه تا ئے وعدہ کړیده

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ

بیشک تو خلاف وعدہ نہیں کرتا الٰہی بزرگ کر شان ان کی

بیشکه تهٔ خلاف نه کوے د وعدے نه اے اللہ لوئی کړه شان د هغه

وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ

اور ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت ان کی اور اور ظاہر کر دے بزرگی ان کی

او ښکاره کړه دلیل د هغه او روښانه کړه حجت د هغه او ښکاره کړه فضیلت د هغه

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَارَبَّ

اور قبول کرے شفاعت ان کی ان کی امت کیلئے اور عامل کر ہم کو ان کی سنت کا اے پروردگار

او قبول کړه شفاعت دهغهٔ په حق دامت کښې او عامل کړه مونږه په سنت دهغهٔ یا پروردګاره

الْعٰلَمِيْنَ وَيَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ

تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش بزرگ کے اے پروردگار

عالم او یارب دعرش لوئے اے الله یاربه خپله

احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَائِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ

حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے

پورته کړه مونږه په ټولی دهغه کښې او لاندې د نشان دهغهٔ او سیرابه کړه مونږه په کاسه دهغه

لہ قولهٔ اُمته: روایت کړے دے ابونعیم لہ انس نہ چہ فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیہ وسلم چہ الله تعالیٰ وحی لیږلے وه موسیٰ ته چہ ته بنی اسرائیلو ته اووایه چہ څوک مونږ ملاقات کوی زما سره او هغه منکر وی له احمد نه نو داخلوم به هغه دوزخ ته. موسیٰ اووئیل احمد څوک دے الله تعالیٰ ورفرمائیل نه دے پیدا کړے ما مخلوق خپل څوک زیات لوئے له هغه نه په نزد خپل لیکلے دے ما نوم دهغه سره دنوم دخپل په عرش باندې مخکښې له پیدا کولو دځمکې او دآسمان نه بیشکه جنت حرام دے په ټول مخلوق زما تر څو چې دے چه داخل نه شی احمد او امت دهغه جنت ته. موسیٰ اووئیل چه دهغه امت څوک دے الله تعالیٰ ورفرمائیل چه هغه خلق دی چه ډیره ثناوائی د الله کوم وخت چه اوچت خیژی ثناوائی او کوم وخت چه کوزیږی ثناوائی په هر حال کښې. او تړلے دی ملا خپله او وینځی صفاکوی لاس وخپے خپلے د ورځے روژه نیسی او دشپے عبادت کوی مونږه به قبلوم له دوی نه لږ عمل او داخلوم به له دوی نه هغه څوک چه داګواهی کوی لا اله الا الله. موسیٰ اووئیل. چه ما نبی دده امت کړه نو الله تعالیٰ ورفرمائیل چه نبی دده امت به په دوی کښې وی موسیٰ عرض وکړو. چه ما امت کښې ددغه نبی داخل کړه ارشاد وشو چه ته مخکښې پیدا شوے یې او هغه به له تانه وروستو پیدا کیږی. او نزدے ده چه تاسو به یو ځاے کړم احمد سره په جنت کښې ۱۲ ناصرالحبیب. لہ قولهٔ لوائه: په کسره دلام او په مد د واو سره په معنی د نیزے او دنخښے او دالفظ مضاف دے د حمد ته یعنے ثناء الله هغه ثناء چه الله د هغے مستحق دے حکمیه د منصب حضرت دے په مقام محمود کښې چه خاص دے په حضرت پورے او سره به شی مقامات په قیامت کښې لپاره داهل خیرا و د اهل شر او د هر ممنوع دپاره به نښانې چه له هغه نه به د هغه قدر معلوم او په ټولو مقاماتو کښې مقام دحمد دے چه ورکولے به شی هغه چا ته چه زیات ثناوائی او مکرم دے په نزد د الله چه هغه محمد دے

وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور نفع دے ہم کو ان کی محبت کا قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

او نفع ورسوے په محبت د هغه آمین یارب د مخلوقاتو یا الله

يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بزرگتر سلام اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے

یارب تہ ا ورسوہ هغه ته لموږ نه بهتر سلام او جزا ورکړه هغه ته لموږ نه

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ

بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو اس کی امت کیطرف سے اے پروردگار

بهتر له هغه نه چه جزا ورکړے ده ته يو پيغمبر ته له امت د هغه نه یارب

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ

تمام عالموں کے اے اللہ اے پروردگار تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ بخشدے مجھ کو

العلمین اے الله یارب زما زه سوال کوم له تا نه چه او بخښے ما

وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاۗءِ

اور رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو سب بلاؤں سے

او مهرباني وکړے په ما او قبوله کړے توبه زما او روغ وساتے ما له ټولو مصيبتو

له په اصل کښې سلمت سلامًا وو فعل حذف شو او مصدر قائم مقام شی په خلاف د هغه بیا مرفوع شو بنا پر ابتدا ویات د دلالت په دوام بیا معروف شو په الف لام له پاره د دلالت په استغراق انواع د سلام لمره ۱۲ نسیم الریاض
له قوله انی اسئلك :- په بعضو نسخو کښې لفظ انی ساقط دے او په بعضو نسخو کښې اسئلك هم ساقط دے لیکن صحیح ثبوت دد واړو دے ۱۲ فاسی. له قوله البلاء. روایت دے له فاطمه لور د پیغمبر نه چه ناجوړه شوه نو لاړه حضرت علیه السلام ته چه ګوری ورته نعهند دی علیه السلام خوانه او ویږ شوے نه خپلے پکلے مبارکه دهغه کس ګ د ویټب او سوزش د نوموني حضرت نه عرض وکړو کله د ما وکړے نو الله به شفا ورکړي نو هغه ورمایل چه بلا د وېغنا وی په نبیا نو بانت ۱۲ زرقانی!

وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

اور آفتوں نکلنے والی زمین سے اور اترنے والی

او تکلیفونو نه چه وځی له ځمکې نه او کوزیږی له اسمان نه

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

آسمان سے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے بخش دے

بیشکه ته په هر شی قادر یې په رحمت ستا او

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

بخشے تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور

وبخښې مؤمنانو نارینه او مؤمنانو ښځې او مسلمانانو نارینه او

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰهُ

مسلمان عورتوں کو زندہ ان میں سے اور مردہ اور خوشنود ہو خدا

او مسلمانانو ښځې ژوندی دی او مړه دی او راضی دې شی

عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

بیبیوں سے ان کی جو پاکیزہ ہیں مائیں ہیں سب ایمان والوں کی

الله له بیبیانو د حضرت ؑ نه چه پاکې دی میندې دی د مؤمنانو.

له قوله بلواء: په مد سره په بعضو نسخو کښې په قصر سره بلوی او د احق د نه ۱۲ فاسیٔ. ے قوله من الارض: امراض او تکلیفونه له خلقو نه شو ۱۲ ے قوله من السماء: لکه تند روند او زلزلې او کانړې د بدل او وریځ باران او قحط شو ۱۲ فاسیٔ. ے قوله تغفر للمؤمنین: په بعضو نسخو کښې اللهم اغفر للمؤمنین دی. ے قوله امهات المؤمنین: میندې د مؤمنانو دی په بعضو احکامو کښې لکه وجوب د احترام او حرمت د نکاح د دوی سره او په ماسوا احکامو کښې په شان د اجنبیه دی حکمه خو عائشه صدیقه فرمایلی چه مونږ بیبیانې د حضرت ؑ میندې یو د مؤمنانو دے معنی چه حرامې یو په دوی باندې نکاح حرمت د میندو ځکه چه میندې په دوی باندې حرامې دی (په نکاح کښې) تفسیر کشاف

وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ

اور راضی ہو خدا ان کے سب یاروں برتر

او راضی دې شي الله تعالیٰ له اصحابو د حضرت ﷺ نه چه ښکاره دي

أَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيحِ الدُّنْيَا

پیشوائے ہدایت سے اور چراغوں دنیا سے

امامان د هدایت دي او چراغونه د دنیا دي

وَعَنِ التَّابِعِينَ وَتَابِعِ التَّابِعِينَ

اور سب تابعین اور تبع تابعین سے

او راضي دې شي الله تعالیٰ له تابعینو نه او له تبع د تابعینو نه

لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

ان کے نیکی کیسا تھ دن قیامت تک

چه تابع د دوی دي په نیکۍ کښې تر ورځې د قیامته پورې

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝

اور شکر و تعریف اللہ پروردگار عالموں کیلئے ہے

او ثنا ده الله تعالیٰ لره چه پالونکی د عالمونو دے.

له قوله والحمد، په نسخه صحیحه کښې والحمد لله دے په اثبات د واؤ سره
او په نورو نسخو کښې په اسقاط د واؤ سره دے او دا آخر د
روایة ثاني دے په حزب د جمعه کښې او دے دا په پوره
ختم شو ثلث ثاني د فصل في کیفیة الصلوة او په الحمد لله
رب العالمین باندې ختم شو حزب مجمعے او شروع
به کړي د صفحه په دوه له سره حزب نمبر ۳۰

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعِ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

سالویں منزل جمعہ کے دن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل محمد

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

(صلی اللہ علیہ وسلم) جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر اور آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم پر بے شبہ تو ہی تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی برکت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَفِيْ بَعْضِ الرِّوَايَاتِ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیشک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے تو بڑی شان والا ہے اے اللہ رحمت فرما۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

پر اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت تو نے فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور آل ابراہیم (علیہ السلام) بیشک تو ہر تعریف کا مستحق ہے اور بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ شفقت فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل سیدنا

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے شفقت فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (ع) پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تو ہی قابل ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ سلام نازل فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور اولاد سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

جیسا تو نے سلام نازل فرمایا تھا حضرت ابراہیم پر اور اولاد

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم پر اور بیشک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو امی نبی ہیں اور

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

آپ کی بیبیوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

رحمت تونے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور آل ابراہیم پر نازل فرمائی اور برکت نازل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اُمّی نبی ہیں اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

اور آپ کی بیبیوں اور اہل بیت پر اور آپ کی اولاد پر جیسی برکت نازل

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

فرمائی تونے ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر تمام جہانوں میں

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بیشک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

الٰہی قیامت کے دن ان کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطا فرمانا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى

خداوندا اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی ان کے حصے میں لگا

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

جو سب رسولوں کے سردار اور سب متقیوں کے امام اور سب نبیوں کے آخر میں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَ

آنیوالے ہیں یعنی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

تیرے رسول ہیں نیکی کے امام اور نیکی کے پیشوا اور رحمت والے رسول ہیں.

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ

خداوندا اُٹھانا ان کو اس مقام محمود میں جس پر رشک کریں گے اُن پر سب پہلے اور

الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَ

پچھلے خداوندا تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور

رَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اپنی مہربانی لگا دے حصے میں سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور حصے میں آل سیدنا محمد صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ

اللہ علیہ وسلم کے جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اُن کی اولاد کے حصہ میں بیشک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خداوندا اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

وَسَلَّمَ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ

پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ

خداوندا تو کردے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربوں میں

مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ

اور ان کا ذکر اونچے مرتبے والوں میں ان پر اللہ کی سلامتی اور

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

رحمت اور برکتیں ہوں

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ

الٰہی پھیلانے والے پھیلی ہوئی زمینوں کے اور پیدا کرنیوالے بلند آسمانوں کے اور بزور

وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا

بنانے والے دلوں کے انکی فطرت پر ان کے بدبخت کو اور نیک بخت کو

اِجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ

نازل فرما اپنی بزرگ ترین خاص رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور

رَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنی بڑی مہربانی کو سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم،

وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ

پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور ختم کرنیوالے ہیں اس نبوت کے جو پہلے ہو چکی

لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ

اور کھولنے والے ہیں اس سعادت کے جو بند کر دی گئی تھی اور ظاہر کرنیوالے ہیں دین اسلام کی

الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ

راستی کے ساتھ اور توڑنے والے ہیں ان شکروں کے جو ناحق پر ہیں (یعنی کفار کے) جیسا آپ پر بارِ نبوت رکھا گیا

مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نَكَلٍ عَنْ قُدُمٍ

ان کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری فرمانبرداری کیلئے جلدی کرنے والے تھے تیری رضامندی میں

لَا وَهِنٍ فِي عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ

بلا قید کے پیر میں اور بلا سستی کے ارادہ میں (یعنی لشکر کفار کے توڑنے میں آگے بڑھنے کیلئے آپ نے کوئی کوتاہی نہیں کی) نگاہ

مَاضِيًا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْرَى قَبَسَ الْقَابِسِ

رکھنے والے تیری وحی کے حفاظت کرنے والے تیرے عہد کے اوقات گزارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے

آلَاءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابَهُ بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ

پر یہاں تک کہ روشن کر دیا شعلہ نور اسلام کا روشنی لینے والوں کیلئے اللہ کی نعمتیں ملا دیتی ہیں اس کے اسباب کو

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُوضِحَاتِ

ان سے جو اس مشغلہ کے اہل ہیں، یعنی فائدہ اٹھالیتے ہیں)، آپ ہی کے سبب سے ہدایت ملی دلوں کو اس کے بعد

الْأَعْلَامِ وَمُنِيرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ

کہ وہ فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے آپ نے رونق بخشی ظاہر کرنے والی نشانیوں کو اسلام کی چیزوں اور اس کے

فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ

چمکدار حکموں کو، پس آپ ہی تیرے بھروسہ کے قابل امانت دار ہیں اور آپ ہی تیرے پوشیدہ علم کے نگہبان ہے،

وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً ق

اور آپ ہی قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور

رَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً

تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں مخلوق کی طرف اور تیرے رسول برحق ہیں مجسم رحمت بن کر

اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِیْ عَدْلِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

خداوندا اور کشادہ کر دے ان کی جگہ اپنی ہمیشہ رہنے والی بہشت میں اور اپنے فضل سے ان کو

الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَیْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ

نیکیوں کا دونا دونا بدلہ دے جو آپ کو خوش آئند ہو اور اس میں ذرہ تک رنج نہ ہو سب کچھ تیرے

وُفُوْرِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِیْلِ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ

خاص ثواب اور تیرے بڑے بڑے انعامات کے سبب جو تیرے یہاں جمع ہے خداوندا تو بلند کر ان کی منزل

اَللّٰھُمَّ اَعْلِ عَلٰی بِنَآءِ الْبَانِیْنَ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ

سب لوگوں کی منزلوں پر اور اپنے دربار میں ان کا مقام بلند فرما اور ان کی مہمانی

لَدَیْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ

اچھی کر اور پورا کر دے آپ کیلئے آپ کا نور اور آپ کو بدلہ دے آپ کو اٹھا کر

لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِیَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ

ان صفات کا (کہ وقت شفاعت) آپ کی گواہی مقبول ہو آپ کا ہر قول تیری رضامندی کے موافق ہو

عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِیْمٍ

اور آپ صاحب انصاف کی بات کے ہوں اور ایسی شان کے ہوں جو حق اور باطل کے درمیان فرق کرنے والی ہو اور بڑی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ وَاَوْلِیَآءَ

حجت والے ہو۔ الٰہی تو ہم کو ایسا بنا دے کہ تیرے حکموں کو سننے والے اور اس کے ماننے والے بن جائے

مُخْلِصِیْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِیْنَ ❖

اور باہم قلبی دوست اور ہم صحبت رفیق بن جائیں

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ

الٰہی آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں ہمارا سلام پہنچا دے اور آپ کی جانب سے جواب سلام ہم تک پہنچا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی ہیں اتنی

صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

مرتبہ جتنی مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

كَمَا تَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہے آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس طرح جیسا تو نے ہم کو

عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ

ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما محمد پر یہاں تک کہ تیری رحمتوں میں سے کچھ

عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَسَلِّمْ

باقی نہ رہے، اور برکتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے (یعنی بے انتہا)

عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ وَارْحَمْ

اور سلام بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر یہاں تک کہ تیرے سلام میں کچھ باقی نہ رہے اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَجْزِي

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ تیری رحمت میں کچھ نہ بچے (یعنی بے انتہا) اللہ کر

اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا

ہماری جانب سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا بدلہ عطا فرما
جو آپ

هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي

شایان شان ہو خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَ

کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور

صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قبر پر درمیان سب قبروں کے بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے سب فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ

اور سلام بھیجو سلام کے طریقے سے خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں

صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَ

اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درودیں ہوں

مَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور اے رب العلمین ہر اس کی جانب سے جو چیز تیری تسبیح کرتی ہے درودیں ہوں ہمارے سردار

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب نبیوں کے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سردار

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ

اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور جو گواہ ہیں

الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ

اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں اور

عَلَيْهِ السَّلَامُ

روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

خداوندا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شفاعت جو سب سے بڑی ہے اور بلند فرما آپ کے

الْعُلْيَا وَاَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا

اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرما دنیا اور آخرت میں جیسا تو نے حضرت

اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى

ابراہیم و موسیٰ (علیہما الصلوۃ والسلام) کی مرادیں پوری فرمائیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ

خداوندا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تو اپنے دربار میں سب سے بڑے شرف والا بندہ

كَرَامَةً وَمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَمِنْ

بنا اور درجوں کے لحاظ سے اونچے درجے والا اور بلحاظ قدر و منزلت

أَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَمِنْ أَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ

سب سے زیادہ بزرگ ترمرتبہ بنا لے اور تیرے یہاں ان کی شفاعت سب سے زیادہ

شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ أَتْبِعْهُ مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ

قبولیت کے قابل ہو۔ خدا وندا تو آپ کی امت اور اولاد میں آپ کے تابعدار اتنے بنادے

عَيْنُهُ وَاجْزِهِ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ

جس سے آپ کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور ہماری جانب سے آپکو ایسا بدلہ عطا فرما جو کسی نبی کو اس

وَاجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَّسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

کی امت کی جانب سے بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمایا ہو اور سب انبیاء علیہم السلام کو بہتر بدلہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

عطا فرما سلام ہو اللہ تعالیٰ کے سب پیغمبروں پر اور سب تعریف اس خدا کی جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَصْحَابِهِ وَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ

أَوْلَادِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَمُحِبِّيْهِ وَأَتْبَاعِهِ

کے صحابہ اور آپ کی اولاد پر اور اہل بیت اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور تابعداروں

وَأَشْيَاعِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور سب کی سب جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَ

اے اللہ اپنی خاص رحمت فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا اور آخرت بھر کر اور

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ

برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُنیا و آخرت بھر کر اور رحمت نازل فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دنیا و آخرت بھر کر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ

الٰہی میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے بڑے

الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ

مہربان۔ اے پناہ طلب کرنے والوں کیلئے پناہ، اے ڈرنے والوں کیلئے امن، اے بے یار و

لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا

مددگار کے مددگار اے بے سہاروں کے سہارے اے ذخیرہ اس کیلئے جس کا

ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا عَظِيْمَ

کوئی ذخیرہ نہیں، اے کمزوروں کے محافظ، اے حاجت مندوں کے خزانے، اے سب سے بڑی

الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا

امید کے قابل ذات، اے ہلاک ہونے سے بچانے والے، اے ڈوبتے سے نجات دینے والے

مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِیْ

اے محسن اے عمدہ سلوک کرنے والے، اے انعام و فضل فرمانے والے، اے زبردست، اے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ

روشن کرنے والے، تو وہ ہے جس کو سجدہ کیا شب کی تاریکی نے اور دن کے نور نے، اور سورج کی شعاع

وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ يَا اَللّٰهُ

اور چاند کی چاندنی نے درختوں کی آواز اور پانی کی سنسناہٹ اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

اللہ تو ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں تجھ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خاص رحمت نازل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

علیہ وسلم پر سب پہلوں اور پچھلوں میں اور بلند مقام فرشتوں میں

الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

قیامت تک) الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

جیسی تو آپ کے لیے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور

لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ

آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما ان کو مقام وسیلہ اور مقام

اَلْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَاَهْلُهٗ وَ

محمود جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے اور عطا فرما اُن کو ہماری جانب سے ایسا بدلہ جو

اجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ

اُن کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس

عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَآ

کی اُمت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے برادران نبوت پر اور

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل

فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ

فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پچھلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر سب نبیوں میں، اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی

اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر سب رسولوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر

الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

بلند رتبہ والے فرشتوں میں قیامت تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرْضٰی وَصَلِّ عَلٰی

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر یہاں تک کہ اس کی برکت سے تو ہم سے راضی ہو جا، اور اپنی خاص

مُحْتَلِمٍ بَعْدَ الرِّضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ہمیشہ ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا تو نے ہم کو حکم دیا ہے آپ کے اوپر درود بھیجنے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا تو پسند کرتا ہے کہ درود بھیجی جائے آپ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَرَدْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جیسا تو چاہے درود پڑھا جانا آپ پر ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اپنی ساری مخلوقات کی گنتی کے برابر اور اپنی خاص

مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ

رحمت نازل فرما اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر عرش کے وزن کے برابر

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِىْ لَا تَنْفَدُ ؛

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر ان کلموں کی سیاہی کے برابر جو فنا ہونے والے نہیں ۔

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

اے اللہ عطا فرما حضرت محمدؐ کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور بلند درجہ ۔

اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ

الٰہی باعظمت کر ان کی دلیل اور قوی کر ان کی نبوت کی دلیل اور پہنچا دے ان کو

مَاْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ

ان کی آرزو تک ان کے گھر والوں اور اُمّت کے بارے میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَاْفَتَكَ وَ

خداوندا تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی اور

رَحْمَتَكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ وَصَفِیِّكَ وَ

اپنی رحمت لگا دے حصہ میں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، کے جو تیرے حبیب اور

عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

منتخب ہیں اور آپ کے گھر والوں کے حصہ میں جو صاف اور پاکیزہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی

خداوندا تو اپنی وہ افضل سے افضل خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ

تو نے اپنی مخلوق میں اپنی کسی بھی پر نازل فرمائی ہو اور برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِكَ

اس کے برابر اور رحم کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَصَلِّ

الٰہی رحمت نازل فرما اپنی خاص رحمت نازل شب میں جب اس کی تاریکی چھا جائے۔

عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر دن میں جب وہ روشن ہو جاتے اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۞

حضرت محمدؐ پر آخرت میں اور دنیا میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالصَّلٰوةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ عَلٰى

الٰہی رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری پوری رحمت اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدِ ِالْبَرَكَةَ التَّآمَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالسَّلَامَ

حضرت محمدؐ پر پوری پوری برکت اور سلام بھیج حضرت محمدؐ پر پورا پورا سلام

التَّآمَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ

خداوند اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نیکی کے پیشوا اس کی طرف

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

کھینچنے والے ہیں اور رحمت والے رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

خداوندا اپنی خاص رحمت فرما حضرت محمدؐ پر ہمیشہ ہمیشہ اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ

حضرت محمدؐ پر ہمیشہ ہمیشہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الْقُرَشِىِّ الْهَاشِمِىِّ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو نبی امی، قریشی، ہاشمی

الأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ

بطحا و مکہ اور تہامہ کے رہنے والے ہیں صاحب ہیں تاج اور عصاء کے

وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ

جہاد اور بزرگی والے ، مال غنیمت والے اور تقسیم والے نیکی

الْخَيْرِ وَالْمِيرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْآيَاتِ

اور فائدہ والے لشکروں والے اور بخششوں والے ہیں نشانیوں

الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُودِ

اور معجزات والے اور روشن علامات والے ہیں اور صاحب اس مقام کے جس میں خاص

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُودِ

طور پر آپ ہی حاضر ہوں گے اور صاحب ہیں حوض کوثر کے جس پر ساری امت جا کر اترے گی اور سارے جہان کی شفاعت کرنے والے اور مقام محمود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

میں اپنے رب کو سجدہ کرنے والے ہیں جو تعریف کیا گیا ہے) خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ان کی شماری برابر جنہوں نے

عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

آپ پر درود پڑھی ہو اور ان کی گنتی کی برابر جنہوں نے آپ پر درود نہ پڑھی ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کے نور سے اندھیرے

الظُّلَمُ ؛

بجگہ ۱۲ ملے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو مبعوث ہوئے رحمت

لِكُلِّ الْاُمَمِ

بن کر ساری اُمتوں کے لئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو منتخب ہوئے

وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

سرداری اور رسالت کے لئے لوح اور قلم کی پیدائش سے پہلے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ، جو بہترین

الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

اخلاق و عادات والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جو خاص طور پر مختصر اور

الْكَلِمِ وَخَوَاصِّ الْحِكَمِ

جامع کلمات اور خاص خاص حکمتوں سے سرفراز ہوئے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ لَا تُنْتَهَكُ

۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کی مجلس میں کسی کی آبروریزی

فِی مَجَالِسِہِ الْحُرُمُ وَلَا یُغْضِیْ عَنْ مَّنْ ظَلَمَ

نہیں کی جاتی تھی اور نہ آپ نوش ہوتے تھے اس شخص سے جو ذرا سا بھی ظلم کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اِذَا مَشٰی

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کہ جب چلتے تو سایہ کرتا

تُظِلُّہُ الْغَمَامَۃُ حَیْثُ مَا یَمَّمَ

آپ پر بادل جہاں کا آپ ارادہ فرماتے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ انْشَقَّ لَہُ الْقَمَرُ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن کیلئے چاند دو ٹکڑے ہو گیا

وَکَلَّمَہُ الْحَجَرُ وَاَقَرَّ بِرِسَالَتِہٖ وَعَصَمَ

اور پتھر نے آپؐ سے بات کی اور آپ کی رسالت کی گواہی دی اور حفاظت کی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ اَثْنٰی عَلَیْہِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن پر صلوٰۃ بھیجی خود ہمارے

رَبُّ الْعِزَّۃِ رِضًا فِیْ سَالِفِ الْقِدَمِ

رب العزت نے گذشتہ سبقت سے خوش ہو کر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ صَلّٰی عَلَیْہِ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جن پر صلوٰۃ بھیجی خود

رَبُّنَا فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِہٖ وَاَمَرَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَیُسَلَّمَ

ہمارے رب نے اپنی پکی کتاب میں اور حکم دیا اس بات کا کہ بھیجی جائے آپ پر درود اور سلام

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ مَا

اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے آل واصحاب پر اور آپ کی بیبیوں پر جب

انْھَلَّتِ الدِّیَمُ وَمَا جَرَتْ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ اَذْیَالُ

تک بارش برسے اور جب تک گنہگاروں پر بخشش کے دامن کھینچے جائیں

الْکَرَمِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا وَّشَرَّفَ وَکَرَّمَ

اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور شرافت و بزرگی عطا فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پر جن کا نور سب مخلوق سے پہلے

وَالرَّحْمَۃِ لِلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ

ہو چکا اور جن کا ظہور سارے جہانوں کیلئے رحمت ہے اپنی مخلوق کی شمار کی برابر جو گذر چکی اور

خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ

جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہے اور جو بدبخت

صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّا غَایَۃَ

اتنی بے شمار رحمت جو گھیرے سارے گنتی کو اور گھیرے تمام حدوں کو اور جس کا کہیں

لَھَا وَلَا انْتِھَآءَ وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَآءَ

خاتمہ نہ ہو اور نہ جس کی کوئی انتہا ہو جس کا کہیں کنارہ ہو، اور نہ تمام ہونا ہو، ایسی رحمت

صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ کَذٰلِکَ

جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور آپ کی اولاد اور آپ کے اصحاب پر بھی اتنی ہی بیشمار

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ❖

رحمت ہو اس بات پر تمام تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور رحمت نازل فرما تمام مومن مرد اور تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مرد اور سب مسلمان عورتوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ہم کو بھی عطا فرما

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

خداوندا ہم کو اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق عنایت فرما

مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰۤى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

جس کی وجہ سے بچائے تو ہم کو کہ ہم اپنا منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کیلئے کرائیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَاۤ اِلَيْكَ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ

خداوندا ہمارے لیے اپنی طرف ایسا آسان راستہ بنا دے کہ تکان ہو نہ تکلیف

وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ وَّجَنِّبْنَا

نہ احسان اور نہ برا انجام

اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَاَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ

اے اللہ ہم کو بچائے حرام سے جیسا ہوں اور جہاں ہوں اور جس کسی کے پاس ہو

مَنْ كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا

اور حائل ہو جا ہمارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن کے پاس یہ حرام ہو اور

أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا فِيْمَا

ان کے ہاتھوں کو ہم سے علیحدہ کر دے اور ان کے دلوں کو ہماری طرف سے پھیر دے کہ ہم کو حرام میں نہ پھانسیں یہاں تک

يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنَ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلٰى مَا يُحِبُّ يَا

کہ ہم کوئی حرکت نہ کر سکیں مگر وہ جو تیری خوشنودی کا موجب ہو اور مدد حاصل کر سکیں

أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری نعمتوں کے ذریعہ مگر ان باتوں پر جو تم کو پسند ہوں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسَائِلِكَ وَبِأَحَبِّ

اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے خداوندا میں تجھ سے مانگتا ہوں وسیلہ سے

أَسْمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ

سب سے افضل سوال کے جو تجھ سے اور وسیلہ سے تیرے ان کاموں کے جو تجھ کو سب سے زیادہ

بِهٖ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پسند ہیں اور تیرے علم میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں اور بوسیلہ اس کے کہ احسان فرمایا تو نے ہم پر

وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج کر اور بچا لیا ہم کو ان کے باعث گمراہی سے اور ہم کو حکم دیا ان پر درود

عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا

بھیجنے کا اور بنا دیا ہمارے درود پڑھنے کو ان پر سبب درجہ کی بلندی کا اور گناہوں کے کفارہ اور مہربانی

وَمَنًّا مِنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوكَ تَعْظِيمًا لِاَمْرِكَ وَ

اور احسان محض اپنی بخشش ہے پس میں تجھ سے چاہتا ہوں تیرے حکم کی تعظیم اور

اِتِّبَاعًا لِوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيزًا لِمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا

تیرے فرمان کی اتباع اور تیرے اس وعدے کے پورا کرنے کے لیے جو ہمارے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِيْٓ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حق ادا کرنے کے لئے ہمارے اوپر واجب ہے اور تو نے

وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا

اپنے بندوں کو حکم دیا ہے ان پر درود پڑھنے کا ایک فریضہ کے طور پر جو تو نے ان پر فرض

عَلَيْهِمْ فَنَسْاَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ

فرمایا ہے تو خداوندا میں روئے انور کے جلال اور تیری نور عظمت کے وسیلہ سے

اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

یہ سوال کرتا ہوں کہ تو اور تیرے سب فرشتے درود بھیجے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے

رَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهٖ

تیرے رسول تیرے نبی اور تیرے منتخب ہیں اس سے بڑھ کر درود جو تو نے اپنی

عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

مخلوق بھر میں کسی پر بھی بھیجی ہو . بیشک تو بڑی خوبی اور بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ

خداوندا تو ان کے درجے بلند فرما اور ان کا مقام اور بزرگ کر اور ان کی ترازو بھاری کر

وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَضِئْ

اور ان کا ثواب بڑا کر اور ان کی دلیل روشن کر اور ان کا دین غالب کر اور ان کا نور

نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقَرُّ

اور اجلا کرے اور ہمیشہ قائم رکھ آپ کی بزرگی آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں میں جس سے

بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ

ٹھنڈی ہوں آپ کی آنکھیں اور عظمت دلا کر ان کو تمام نبیوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَاَكْثَرَهُمْ

خداوندا تو بنادے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سب نبیوں میں بڑی امت والا اور سب سے زیادہ

اَزْرًا وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَنُوْرًا وَاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَ

از روئے مددگاروں کے اور سب سے افضل کرامت اور نور میں اور سب سے اونچا درجے میں اور

اَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَاَزْيَدَهُمْ ثَوَابًا وَاَقْرَبَهُمْ

سب سے فراخ جنت میں مرتبے کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ ثواب میں اور سب سے نزدیک

مَجْلِسًا وَاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَاَنْجَحَهُمْ

مجلس میں اور سب سے زیادہ پائیدار مقام میں اور سب سے زیادہ صواب تر کلام میں اور سب سے زیادہ کامیاب

مَسْاَلَةً وَاَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَاَقْوَاهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اپنے سوال میں اور سب سے بڑھ کر تیرے دربار میں حصہ پانیوالوں میں اور سب سے زیادہ رغبت

رَغْبَةً وَاَنْزِلْهُ فِيْ اَعْلٰى غُرَفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

کرنے والے اس میں جو تیرے یہاں ہے اور اتار ان کو فردوس بریں کے بلند بالاخانوں میں اونچے درجے والی

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ

خداوندا بنادے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بولنے والوں میں سب سے سچا اور ہر سائل سے

وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

زیادہ کامیاب اور سب سے پہلے شفاعت کرنیوالا اور سب سے بہتر وہ جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو

يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ

اور قبول فرما ان کی شفاعت کو ان کی امت کے بارے میں جس پر غبطہ کریں سب اگلے اور پچھلے

عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ

نبی اور جب تو اپنے فیصلہ کرنے والے حکم سے اپنے بندوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرے تو کر دینا

قِيْلًا وَّفِي الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بات کہنے میں سب سے زیادہ سچی بات بولنے والوں میں اور سب سے اچھے عمل

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّحَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا اَللّٰهُمَّ

کرنے والوں میں اور دین کے راہ یافتہ لوگوں میں'' خداوندا تو بنادے ہمارے نبی کو ہمارے پیشرو اور ان کے حوض کو ہمارے

احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى

پانی پینے کا گھاٹ اے خداوندا ہم کو اٹھانا آپ کے گروہ میں اور عمل کرلینا ہم سے آپ کی سنت پر اور اٹھانا آپ کے

مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهٖ

دین پر اور بنا لینا آپ کی جماعت میں

اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ

الٰہی جمع کرنا ہم کو اور ان کو جس طرح کہ ہم ایمان لائے ہیں ان پر ان کے دیکھے بغیر

اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ

اور جدا نہ رکھنا ہم کو اور آپ کو یہانتک کہ داخل کرنا ہم کو جنت میں اور

وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ مِنْ اَحِبَّآئِهٖ

اور بنانا ہم کو ان کے رفیقوں میں آپ کے دوستدار انبیا علیہم السلام

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ

اور صدیق اور شہید اور صالحین کے ہمراہ اور کیا

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ

اچھے ہیں یہ رفیق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى

خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پر جو ہدایت کے نور ہیں اور نیکی کی طرف

الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ

کھینچنے والے، اور راہ راست کی طرف بلانے والے، اور رحمت والے نبی، اور رنج کے دور،

الْغُمَّةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا

کرنے والے پرہیزگاروں کے امام اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اُن پر

بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَاَقَامَ

اپنی خاص رحمت نازل فرما جیسا انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی اور تیری

حُدُوْدَكَ وَوَفٰى بِعُهُوْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ

آیتیں پڑھ کر سنائیں اور تیری حدود قائم فرمائیں اور تیری وعدے پورے کئے اور تیرا حکم

بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ

جاری کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے روکا اور دوستی کی تیرے دوست کی

الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَهٗ وَعَادٰی عَدُوَّكَ الَّذِیْ

جس سے تو دوستی رکھنا پسند کرتا تھا اور دشمنی کی تیرے اس دشمن سے جس سے تو دشمنی کرنا

تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پسند کرتا تھا اور نازل ہوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے سید حضرت محمد

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور سلام ہو خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد صلعم کے بدن مبارک پر درمیان

رُوْحِهٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی مَوْقِفِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ وَعَلٰی

بدنوں تمام برگزیدگان کے اور ان کی روح مبارک پر درمیان ارواح تمام برگزیدگان کی ارواح کے

مَشْهَدِهٖ فِی الْمَشَاهِدِ وَعَلٰی ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا

اور آپ کے مقام پر درمیان مقامات تمام برگزیدوں کے مقامات کے اور آپکی حاضری کی جگہ پر درمیان بارگاہی

عَلٰی نَبِیِّنَا اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

میں درمیان مشاہد تمام مقربوں کے اور آپکے ذکر پر اور جب بھی آپ کا ذکر ہو ہماری جانب سے بھی درود ہو جائے (؟) پس

وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

الٰہی پہنچادے آپ کو ہمارا سلام جب بھی آپ پر سلام کا ذکر ہو اور سلام ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اَنْبِیَآئِكَ

خداوندا رحمت نازل فرما اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک

الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ

نبیوں پر اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے

عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اُٹھانے والے فرشتوں پر سب پر اور جبرائیل پر اور میکائیل پر اور اسرافیل پر

وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ

اور ملک الموت اور رضوان (محافظ جنت) اور مالک (محافظ دوزخ) پر اور رحمت نازل فرمائیے

الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بدی کے لکھنے والے بزرگ فرشتوں پر اور اپنے نبی کے اہل بیت پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل

اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ

ہو آپ پر اور سلام ہو افضل اس صلوٰۃ و سلام سے جو عطا فرمایا ہو تو نے پیغمبروں کے اہل بیت میں سے

اَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ

کسی کو اور بدلہ دے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو بہتر اس سے کہ بدلہ دیا ہو

اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ

تو نے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ

الٰہی بخش دے سب مومن مرد اور سب مومن عورتوں کو اور سب مسلمان مرد اور

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

سب مسلمان عورتوں کو جو ان میں زندہ ہوں اور جو مر چکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو

سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا

جو ہم سے ایمان میں سبقت کر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ

غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ

ایمان والوں کی طرف سے اے ہمارے رب تو بڑی محبت اور بڑی مہربانی

رَّحِیْمٌ ۞

والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَ

الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور تیرے

رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل اور

صَحْبِہٖ وَسَلَّمْ

آپ کے صحابہ پر اور سب پر سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَہُ الذَّاكِرُوْنَ

الہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جب بھی ذکر

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ

کرنے والے ان کا ذکر کریں، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

ذِكْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اٰمَنَ بِكَ وَ

اور تیرے رسول اور وہ نبی اُمّی ہیں جو ایمان لائیں تجھ پر اور

بِكِتَابِكَ وَاَعْطِهِ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهِ

تیری کتاب پر اور عنایت فرما ان کو اپنی سب سے بڑھ کر رحمت اور

الشَّرَفَ عَلٰی خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاجْزِهٖ

عنایت فرما ان کو اپنی تمام مخلوق پر بزرگی قیامت میں اور بدلہ دے ان کو

خَيْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بہتر بدلہ سلام ہو ان پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

اور اس کی برکتیں پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں

يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَ

جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور سلام ہو سب رسولوں پر اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا





اَلْحِزْبُ السَّادِسُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب چھٹا منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب شپږم دے له حزبونو اُووَه.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مَاحَمَلَ كُرْسِیُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے کہ اُٹھایا تیری کرسی نے تیری بزرگی کو

اے الله زه سوال کوم له تانه په حق د هغه شي چه بار کړيدے کرسي ستا چه لوئي ستا ده.

وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطٰنِكَ

اور تیری قدرت کو اور تیرے جلال کو اور خوب صورتی کو اور تیری روشنی کو اور تیری بادشاہی کو

او قدرت ستا دے او بزرګي ستا ده او ښائست او روښنائي ستا ده او غلبه ستا ده

وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

اور بوسیلہ تیرے نام پوشیدہ چھپے ہوئے کے کہ نام رکھا تونے اس نام کے ساتھ آپ کو

او په حق د نوم ستا چه خزانه دَه پټه هغه چه سمي کړيدے تا په هغے ځان خپل

وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ عِلْمَ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ

اور اُتارا تونے اس کو اپنی کتاب میں اور اختیار کیا تونے اس کو علم غیب میں اپنے نزدیک ہے کہ درود بھیجے تو

او نازل کړيدے تا په کتاب خپل کښې او خوښ کړيدے تا هغه په علم غیب کښې ځان ځنه چه رحمة او کړې.

له قوله باسمك: - مشهوره دا چه دا اسم اعظم دے معین حق تعالیٰ نه پیژنی، او جانه چه غواړی بطور العلم ورته ښائی، مګر ښه ظاهره علماؤ اختلاف کړیدے، څوك وائی لفظ د الله دے یاهو دے یاالحی القیوم دے یاهو العلی العظیم الحلیم العلیم دے۔ یاهو الله لا اله الاهو دے۔ یالا اله الاهو دے یااللهم دے یاالحق دے۔ یاذوالجلال والاکرام دے، یالا اله الا انت سُبحانك دے، یااللّٰهم اِنّی اَسْاَلُكَ بانّی اشهد ان لا اله الا انت الله الذی لا اله الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد تر آخره سورة پورے یااللّٰهم انی اَسْاَلُكَ بان لك الحمد لا اله الا انت المنان دے یاالحنان المنان بدیع السمٰوٰت والارض دے یاذوالجلال والاکرام دے یاقل اللّٰهم مالك المُلك دے تر آخره یاهو ارحم الراحمین دے یاربنا دے یاالوهاب دے یاالغفار دے یاالقریب یاالسمیع البصیر دے یاسمیع الدعاء دے یاخیر الوارثین دے یاحسبنا الله ونعم الوکیل

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے بنده دے ستا او پیغمبر دے ستا او

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖٓ اَجَبْتَ

اور مانگتا ہوں میں بوسیلہ تیرے اس نام کے کہ جب پکارا جاوے تو اس نام سے تو قبول کرے

سوال کوم ستانه په وسیله دغه نوم د ے چه کوم وخت او بللے شے په دے نو قبلے بلنه

وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖٓ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ

اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس نام کے تو تو عطا کرے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے اس نام کے

او چه سوال اوشی لتانه په دغه سره ورکوے ته او سوال کوم لتانه په وسیله دغه نوم

وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

کہ رکھا تو نے اس کو رات پر پس وہ اندھیری ہوگئی اور دن پر پس وہ روشن ہوگیا

چه ایښے دے تا په شپه نو تیاره شوه او په ورځ نو رڼا شوه

وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

اور آسمانوں پر پس وہ قائم ہوگئے اور زمین پر پس وہ ٹھہر گئی

او په آسمانونو نو قائم شو او په زمکه نو په آرام شوه

لـه قوله محمد ؛ دیلمی، ابن الفارسؒ پخپل کتاب اسماء النبیؐ کښی چه د جنگ حنین په ورځو کښی بیوه بنځه حضرتؐ سره حاضره شوه بیو شعر ئے ولوستلو چه حضرتؐ ئے ایام د رضاعت را یاد کړے. نو حضرتؐ چه خومره مال د خلقو نه اخستے وُو هغه ئے واپس کړو او انعامات کثیره نامحصوره ورته بخشش کړو چه پنځه لاکهه وُو. ابن دحیه وائی چه دا یو عجیب قسم بخشش وُو. او بیشک سخا او کرم ئے کړے دے چه څوک مثل د دے نه اوریدلے دے او نه ئے لیدلے دے ۱۲ ناصر المحسنین فی اخلاق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم.

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ

اور پہاڑوں پر پس وہ استوار ہوگئے اور سخت چیز پر پس وہ نرم ہوگئی

او په غرونو مونحکم شو او په سختو نو نرم شو

وَعَلَى مَاءِ السَّمَاءِ فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ

اور آسمان کے پانی پر پس اُسنے اُسے گرادیا اور بدلی پر پس اُس نے برسایا

او په اوبو د آسمان مونتوئ شوه او په وریځ مو اووریده

وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ

اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اسکے ساتھ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

او سوال کوم له تانه په هغه سره چه سوال کړے دے تا نه په هغه سره زمونږه سردار محمدؐ دے

نَبِيُّكَ وَأَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا

آپ کے نبی نے اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا اس کے ساتھ ہمارے سردار

نبی ستا دے او سوال کوم له تانه په هغه سره چه سوال کړے دے له تانه په هغے سره سردار زمونږ

له قوله فسكبت :- روایت دے له عطاءؒ نه ده وئیلی دی وریځ او څو له زمکے نه وئیلی دی خالد بن معدان چه جنت کښی یو ونه ده چه په هغے کښی وریځ میوه کوی نو دغه نو وریځے میوه پخوی چه په هغے کښی باران وی او سپینے وریځے میوه لچوی چه په هغے کښی باران نه وی وئیلی کعبؓ چه وریځ د باران پوسکے دے مطالع المسرات

له قوله محمد: ابن الجوزیؒ په خپله رساله کښی لیکلی دی چه هر کله الله تعالیٰ دا وغوښتل چه مخلوق پیدا کړی نو یو موټے له خپل نوره نه واخسته او ورته ئے وفرمائیل چه شه محمدؐ نو هغه نور یو ستن شوه او په یوه لاره تو رے چه ورسیدلو حجاب عظمت ته بیا ئے سجده وکړه لپس له هغے او وئیل چه الحمد لله نو الله تعالیٰ ورته وفرمائیل لهذالك خلقتك وسميتك محمدا.

د دے (سجدے) د پاره ئے پیدا کړے ئے نه او نوم مے کیښودستا محمد په تا به شروع کوم د خلقو او په تا رسالت او نبوت به ختموم ۱۲۰ ناصر اللبيب فی اسماء الحبيب

آدَمُ نَبِيُّكَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَنْبِيَاؤُ

آدمؑ تیرے نبی نے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ مانگا تجھ سے اسکے ساتھ تیرے نبیو

آدمؑ نبی ستا او سوال کوم لہ تانہ پہ هغه سره چہ سوال کړے دے ولہ تا پہ هغے سره نبي

وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ

اور رسولوں نے اور فرشتوں نے جو مقرب ہیں

ستا او رسولانو ستا او ملائیکو ستا چہ مقرب دي او

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِمَ

درود اللہ کا ان سب پر نازل ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سات

رحمت دِ نازل کړي الله په دے ټولو باندے او سوال کوم لہ تانہ پہ وسیل

سَأَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

کہ مانگا اسکے ساتھ تیرے سب فرمانبرداروں نے یہ کہ درود

هغه شي چہ سوال کړے دے ولہ تانہ پہ هغے خلقو عبادت ستا ټولو دا چہ رحمت نازل کړ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

په سردار زمونږه چہ محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه

لہ قوله وآدم: غائے دقرار د آدم علیہ السّلام فلک القمر دے یعنے آسمان دنیا
نوم د هغه رنیع دے په وجه د مناسبت د رفعة د هغه ۱۲ روح البیان ۱۲ هر کله چہ وغورزولے
آدمؑ په زمکه نو برابر دے موه کاله ځ د الله د ویرے ژړلی وُو بلکه تمامي ژوند کښې
ده او نبکه نه وے او چه شوے د ټولے زمکے د خلقو او نبکے که جمع شي نو د آدمؑ او نبکے به
زیاتے وي او سل کاله ئے دلته ژړلي وُو چه سرے پاس آسمان ته نه وُو اوچت کړے. پیدا کړے دي
الله د ونبکو د دے نه عود رطب او سو نخه او صندل او نور قسم خوشبوئي او پیدا کړے وُو
الله تعالیٰ د ونبکو د هوا نه لونګ او افار یه ۱۲ رقان

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ آسمان

چہ محمد دے پہ شمار د هغه شئ ونو چہ پیدا کړی دی تا مخکښی له کیدو د آسمان نه

مَبْنِيَّةً وَالْاَرْضُ مَطْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مُرْسِيَةً

بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ استوار کیے جاویں

جوړ شوے او ځمکه خوره شوے او غرونو محکم شوی

وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ

اور چشمے جاری ہوں اور نہریں رواں ہوں اور آفتاب

او چینے جاری شوے او ولے روانے شوے او نمر

مُضِيَّةً وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً

چمکے اور چاند روشن ہووے اور ستارے چمکے

ځلیدونکے او سپوږمئ رڼا کونکے او ستوري روښنائی کونکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله! رحمت وکړه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے او پہ آل د

له قوله وعلیٰ آل محمد: حضرتؐ فرمائیلی دی چہ زه او فاطمہؓ او علیؓ او حسنؓ او حسینؓ پہ یو مکان کښی پہ یو مقام کښی بہ او سیږو روایت کړے دے ابن مردویہ لہ علیؓ نہ فرمائیلی دی رسول اللهؐ چہ هر کله سوال کوئی له خدائے نہ نو سوال کوئ زما د پاره د وسیلے خلقو او وئیل یہ دیکښی بہ تاسره څوک وسیږی نو وے فرمائیل چہ علیؓ فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ. فرمائیلی دی علیؓ پہ منبر د جامع مسجد د کوفہ چہ اے خلقو پہ جنت کښی دوه ملغرے دی یوه سپینه ده بلہ زیړه ده او مقام محمود سپینه ملغره ده او پکښی اویا زره دنه کوټے دی او هم یوه کوټه دی میله ده موږ د هغے وسیله دے والدیا ن د حضرتؐ او د اهل بیت د هغه او زیړه ملغره هم ده په شان ده مگر هغه له پاره د ابراهیمؑ او د اهل بیت د هغه. ناصر الاسرار فی مناقب اهل بیت الاطهار ۱۲

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار لپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زموږ دے چه محمدؐ دے بشمار د علم ستا او رحمت نازل کړه په سردار زموږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اپنی بردباری کے

چه محمدؐ دے او په آل د سردار زموږ چه محمدؐ دے په شمار د حلم ستا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ

او رحمت نازل کړه په سردار زموږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار زموږ چه محمدؐ د

عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ[1] الْمَحْفُوْظُ[2] مِنْ عِلْمِكَ

بشمار اسکے کہ گھیرا اسے لوح محفوظ نے تیرے علم سے

په شمار د هغه چه کير کړے دے هغه لره لوح محفوظ له علم ستا نه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے خدایه! رحمت نازل کړه په سردار زموږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار زموږ

[1] قوله المحفوظ، يعنى دغه لوح محفوظ شوے دے الله تعالىٰ له د سيه وو د شيطانانو او له تغير او له تبديل ۱۲

[2] قوله علمك: دا په معنى د معلومك دے په دے لوح محفوظ کښ ليکلى دى الله تعالىٰ هغه خبرے چه کيږى تر قيامته

[3] قوله محمدؐ: هر کله چه پيدا کړو الله تعالىٰ نور د حضرتؐ نو ورته ئے حکم وکړو چه او گوره نوره ونه د نورو انبياؤ

نو چه ورته نظر ئے وکړو نو پټ کړو نور د دوئ نورونه د نورو انبياؤ نو هغوئ عرض وکړو چه ماته الله تعالىٰ ...

چه دا نور د محمد د عبدالله که چرے تاسو په ايمان راوړئ نو تاسو ټول به نبيان کړم نو هغه ټولو او ...

چه مونږه ايمان راوړے دے په ده او په نبوت د ده. الله ورته اوفرمائيل چه زه تاسو سره گواه يم. لکه چه فرمائيلى دى الله تعالىٰ

ثم جاءكم رسول مصدق لما معكم لتؤمنن به ولتنصرنه. ولوله دا آيت تر وانا معكم من الشهدين پورے

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ جاری ہوا ساتھ اسکے قلم لوح محفوظ میں

چه محمد ده په شمار د هغه چه جاري شوي په هغه قلم په اصل د کتاب

عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

تیرے نزدیک اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

نا څخه او رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی باندازہ اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

د سردار زمونږه چه محمد دے په قدر د ډکیدو د آسمانونو ستا او رحمت وکړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ وَصَلِّ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پُری اپنی زمین کے اور درود بھیج

چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے په قدر د ډکیدو د زمکے ستا. او رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار پُری اسکے

په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے په قدر د ډکیدو

اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

د هغه شي چه ته یې پیدا کوے له هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے

(بقیه تشریح) ویلی دی شیخ تقی الدین سبکیؒ چه ولایت د الله کوي په تعظیم او په توقیر د حضرتؐ له دے ابت نه معلومیږي چه تقدیر
د مخلوق حضرتؐ په زمانه د هغه پیغمبرانو کښ نبوت او رسالت ده تام کیدو شامل کید و تمامی مخلوق لره پیغمبر له آدمؑ نه تر قیامته پورے او دغه
امتونو کښ ټول امت د حضرتؐ اوکید سقول او بشنه دده کافة الناس او ظاهر شو له دے نه معنی د حدیث کنت نبیا وآدم بین الروح ۲

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے خدایہ رحمت نازل کړه په سردار حضور چه محمدؐ دے او په آل د سردار حضور

مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَ

حضرت محمدؐ کی بشمار فرشتوں کی صفوں کے اور اُن کی تسبیح کے اور

چه محمدؐ دے په شمار د صفونو د فرښتو او په شمار د تسبیح د هغوی او

تَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ

اور ان کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تمجید کے اوران کی تکبیر کے

د نسبت د صفایئ د هغوی او د ثنا ویلو د هغوی او د لویئ بیانولو د هغوی او د تکبیر ویلو د هغو

وَتَهْلِيْلِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور ان کی تہلیل کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

او د تهلیل د هغوی د هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا دنیا تر ورځے د قیامته پورے

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زر وارے یاالله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار بدلی

چه محمدؐ دے او په آل د سردار حضور چه محمدؐ دے په شمار د وریځے

الْجَارِيَةِ وَالرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ

دوڑنے والی کے اور ہوا چلنے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے

روانے او په شمار د بادونو الوتونکو له هغه ورځے نه چه پیدا کړیده تا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا تر ورځې د قیامت پورې هره ورځ کښې زر واره

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے الله! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ

حضرت محمدؐ پر بے شمار ہر بوند کے جو گرتی ہے تیرے آسمانوں سے

چه محمد دے په شمار د هر څاڅکی چه څڅیږی له آسمانونو ستا نه

اِلٰى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ

تیری زمین کیطرف اور جو بوندیں کہ گریں گی قیامت کے دن تک

زمکې ستا ته او په شمار د هغې چه څاڅی تر ورځې د قیامت پورې په

ملـه قوله من سمٰوٰتك: مقدم کړو مصنف ذکر د آسمان په ذکر د زمکه وجه د اقتداء په کلام الٰهی په حکمه چه قرآن مجید کښې چرته ذکر د زمکې او د آسمان راغلے دے نو هلته ذکر د آسمان مقدم دے په ذکر د زمکې او له دے نه ثابتیږی او فضیلت د آسمان په زمکه باندے او چا وئیلی دی چه زمکه غوره ده. او وئیلی دی ابن حجر مکی" آسمان حکه غوره دے چه په ده باندے الله تعالیٰ نافرمانی نه ده کړے او معصیت د شیطان په آسمان کښې نه دو او که دُنیو په طریقه د شذوذ سره وُو او هغې له اعتبار نشته او چا وئیلی دی زمکه غوره ده حکه چه ځائے د ولادت او د سکونت او د دفن د انبیاوؤ ده. او نقل کړے میلیٰ دلیله د غوره والی د دغه قدر زمکې چه د اعضاء مبارك د حضرت (ص) سره لګیږی متی چه په کعبه مبارکه باندے هغه زیاته افضله ده. بلکه له عرش نه هغه زمکه غوره ده او تصریح کړے دے فاکهانی په غوره والی د زمکې په آسمانو. لیکن وئیلی دی نووی چه جمهور علماء قائل دی په افضلیت د آسمانونو په زمکه باندے سیوا له د دغه زمکې د چه چرته ده سره اندامونو مبارکو د حضرت (ص) سره قوله. وما تقطر: په بعض نسخو کښې پس له دے لفظه ذکر شوی دی بالتقطرے من یوم خلقت الدنیا ۱۲ قاسمی.

مـه مولانا حاجی حافظ عبدالحی لکهنوی

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

هره ورځ كښې زر ځلې اے خدايه رحمت نازل كړه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار چلنے

چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د الوتلو د

الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ

ہواؤں کے اور بشمار ہلنے درختوں

د بادونو او په شمار د خوځيدو د ونو

وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ

اور پتوں اور کھیتوں کے اور بشمار اُن سب چیزوں کے پیدا کیا تونے

او د پاڼو او د فصل او په شمار د ټول هغه څيزونو چه پيدا كړيدي تا

فِىْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ان کو قرارگاہ میں حفظ میں اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

په ارام د ساتنے كښې [1] له هغه ورځے نه چه پيدا كړيدې تا دنيا.

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځے د قيامت پورے په هره ورځ كښې زر وارے

[1] قوله الحفظ ، يعنى مستقر او محل د ثبوت د شيانو زمكه او آسمان او جنت وغيره او شامل دى لطيف لره په شا او په ځم كښې او سپک لره په بناخ كښې او ثقل لره په زمكه كښې او كيدے شى چه مراد له قرار حفظه زمكه وى فقط يا جنت وى فقط له وجه د كمال حفظه په هغه دواړو كښې يا لوح محفوظ مراد وى چه مانع ده تولو كائناتو د ...

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ

حضرت محمدؐ کی بے شمار بوندوں اور مینھ اور بوٹیوں کے اس دن سے کہ

چه محمد دے په شمار د څاڅکو او د باران او د گیاه دغه ورځه د

خُلِقَتِ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

چه پیدا کړے ده تا دنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر

مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

واره اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل

له قوله محمد: روایت کړے دے حاکم د ابن عباس نه چه وحی لیږلے وه اللہ تعالٰی په طرف د حضرت عیسٰیؑ
چه ته ایمان راوړه په محمدؐ او خپل امت ته هم حکم وکړه د ایمان راوړلو په هغه باندے ځکه که محمد صلعم نه وے
نو نه به وو پیدا کړے ما آدمؑ او جنت او دوزخ. خامخا ما پیدا کړو عرش په اوبو باندے نو هغه
خوزیده ونو ولیکل پرے مونږه لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ نو به قرار شو. ۱۲ ناصر اللبیب فی اسماء الحبیب.
له قوله آل محمد: په تفسیر ثعلبی کښې دی چه قرابتی د حضرت وغیره بنو هاشم او بنو عبد المطلب دی په کومو
چه خمس تقسیمیږی. او په بل قول کښې قرابتی د حضرتؐ آل علیؓ آل عقیلؓ آل حمزهؓ او آل عباسؓ دی او
بل هغه خلک دی چه نیکی کوی په صورة د اطاعت سره خاصکر د محبت د آل رسول اللہ صلعم. په تفسیر بیضاوی
کښې لیکلی دی چه دا آیة چه ومن یقترف حسنة نازل شوے دے په شان د ابوبکر صدیق
رضی اللہ عنه کښې او د هغه په محبة کښې سره د آل د رسول
اللہ صلی اللہ علیه وسلم ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اهل
بیت الاطهار ۱۲.

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ستاروں آسمان کے اس دن سے

سردار زمونږه چې محمد دے په شمار د ستورو په آسمان کښې له هغې ورځې نه

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

چې پیدا کړې دې تا دنیا تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر وارې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چې محمد دے او په آل د سردار زمونږه چې

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا

حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے اپنے ساتوں دریاؤں کے اس چیز سے کہ نہیں

محمد دے په شمار د هغه چې پیدا کړې دے تا په دریابونو خپلو کښې چه اووه دی له هغه اشیاؤ

يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰی يَوْمِ

جانتا ہے کوئی سوائے تیرے اور وہ چیز کہ تو اسے پیدا کرنیوالا ہے روز

چې نه پیژنی هغه خوک سوا له تا نه او هغه چې ته ئې پیدا کوونکے یې تر ورځې

الْقِيٰمَةِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر وارې اے الله رحمت نازل کړه

---

[1] قوله خلقت، په حذف د ماند سره چې راجع دے ما ته په محل ما کښې ۱۲ ما سئ. [2] قوله سبع بحارك: اووه دریابونه چې بحر هند بحر طبرستان. بحر کرمان بحر عمان. بحر قلزم. بحر روم بحر مغرب دی ۱۲

مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ریت

سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د شګو

وَالْحَصٰى فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ

اور کنکریوں کے جو مشرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں اس کے بیرا الٰہی

او د کانړو په مشرقونو د زمکے کښې او مغربونو د هغې کښې اے الله

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمة وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږ چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَآ اَنْتَ

بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے جنوں اور آدمیوں سے اور بمقدار اسکے کہ تو اسکا

په شمار د هغې چه پیدا کړی دی ستا چه پیریان دی او بنی آدم دی او په شمار د هغه چه ته یے

لـه قوله مشارق: پوئے شه چه مشرق ځائے د ختو د نمر ته وائی او مغرب ځائے د پریوتو د نمر ته وائی. مشرق دیے سوه شپیته ځایونه دی چه هره ورځ نمر په بیل بیل ځائے راخیژی همدارنګه مغرب دریے سوه شپیته ځایونه دی او هره ورځ نمر په بیل بیل ځائے پریوځی نو په دے وجه مصنفؒ ذکر کړه د دواړو په صیغه د جمعے سره ۱۲ فاسیؒ وشرح دلائل الخیرات . ـلـه قوله ومغاربها: ویلی دی ابن بلوطهؒ چه مراد د ذکر د مشرق او د مغرب نه دواړو غاړے د آسمان دی. او مراد د مشارق او د مغارب نه کل ایام د مشرق او د مغرب دی ۱۰ او مراد د مشرقین او له مغربین نه دواړه انتهاء د مشرق او د مغرب د ۱۲۰۵ مطالع المسرات . ـلـه قوله من الجن: روایت دے له ابن عباسؓ نه چه پیریان به پیرته نه راتلل چه به وُختل آسمان ته. همدارنګه نور د آسمانونو ته به هُم ختل. لیکن چه عیسےؑ پیدا شو نو منع شو پیریان د دریے آسمانونو ته له ختو نه. او هر کله چه حضرت ﷺ پیدا شو نو منع کړے شو جن له ختو نه ټولو آسمانونو ته ۱۲ مواهب زرقانی

خَالِقُهُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

پیدا کرنے والا ہے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

پیدا کوے تر ورځې د قیامته پورې په هره ورځ کښې زر وارې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

خدایا رحمت نازل کړه په سردار خپل زموږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار زموږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ

حضرت محمدؐ کی بے شمار ان کے سانسوں اور ان کے لفظوں کے اور بقدر ان کے دیکھنے کے

چه محمدؐ دے په شمار د ساهونو د هغو او د لفظونو د هغو او د کتلو د هغو

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

له هغې ورځې نه چه پیدا کړې دې تا دنیا تر ورځې د قیامت پورې

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

په هره ورځ کښې زر وارې الٰهي رحمت وکړه په سردار زموږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ

حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بے شمار اڑنے

چه محمدؐ دے او په آل د سردار زموږ چه محمدؐ دے په شمار د الوتلو

له قوله محمدؐ۔ پیدا شوی وو حضرت محمدؐ خلق کړې شوې او نوم پریکړې شوې ویلی دی ... ابن یحییٰ چه معلومه شویده مانه دا چه حضرت آدم علیه السلام پیدا شوې وو خلق شوې او دولس پیغمبران نور هم چه پوله هغوی نه حضرت نبینا محمد صلی الله علیه وسلم هم دی ۱۲۵ مواهب زرقانی۔

الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

جن اور فرشتوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

د پیریانو او د فرښتو له هغه ورځه چه پیدا کړے دې تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج

ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے اے خدایه! رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار

الطُّيُوْرِ وَالْهَوَامِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

پرندوں اور زمین کے کیڑوں کے اور بشمار جنگلی جانوروں کے اور بمقدار بلندی اور پستی کے جو مشرقو

د مرغو او د چینجو او په شمار د ځناورو د ځنګلو او د ټیکټه یوټه په مشرقونو د زمکه کښې

له قوله الهوامّ: په نسخه سهلیه کښې دے په شد د میم سره صیغه د جمع د هامّة ده وئیلے شی حشرات الارض ته لکه میږے ملخے مارلړم وغیره هغه چه ګرځی په زمکه له حیواناتو نه. روایت دے له ابن عباسؓ نه چه رسول الله صلی الله علیه وسلم منع فرمائیلے ده له وژلو د څلورو ځناورو نه یو میږے یو کبین مچئ بل هدهد (ملوچرګک) بل لټورے چه د چنچوغ بنکارکوی دا روایت له ابوداؤد نه په روایت صحیح سره رانغلی دے. او مراد له میږی نه هغه مته سیلان میږے دے او هغه وړوکے میږے چه په مرطی کښی ورته دره وئیلے شی نو قتل د هغه جائز دے. او امام مالکؒ مکروه ګڼړی قتل د میږی مطلقاً مګر چه ضرر سری ته رسوی او دفعه ئے بغیر وژلو نه کیږی یا قتل ئے مباح دے له پاره د دفع د ضرر ۱۲ حیٰوة الحیوان. ۲ له قوله فی مشارق: وئیلی دی ابوطاهرؒ چه یو ځل ما د سفر اراده وکړه. او زه د سفر نه ویریدم. نو زه قزوینی رحمة الله علیه ته ځم دما د سباړ لو هم نو هغه ابتداء له خپله طرفه وفرمائیل چه خوک سفر کول غواړی مګر له دښمن یا له حیواناتو نه ویریږی نو سورة لايلٰف قريش دِ اولی

[illegible]

[illegible]

وَمَغَارِبِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور مغربوں میں زمین کے ہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

او پہ مغربونو د ځمکې کښې اے اللہ رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار زندوں اور مردوں کے

په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار د ژوندو او د مړو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

اے اللہ! رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے

عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ

بشمار اسکے کہ اندھیری ہوئی اس پر رات اور چمکا اس پر

په شمار د هغه چه تیاره کړې ده پرے شپے او په شمار د هغه چه رڼا

عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

دن اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

کړې ده پرے ورځے له هغې ورځے نه چه پیدا کړے دے تا دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اے اللہ! رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یَمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ چلتے ہیں دو پاؤں پر

آل د سردار زمونږ د محمدؐ د دے په شمار د هغه چا چه گرځي په دوه خپو

وَمَنْ یَمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

اور بشمار ان کے کہ چلتے ہیں چار پاؤں پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او په شمار د هغه چا چه گرځي په څلورو خپو له هغه ورځې نه چه پیدا کړیده تا دُنیا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ

روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار الٰہی

تر ورځې د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر وارې اے الله

له قوله محمدؐ: بعض له خصائصو دے یو نوم نه داخبره ده او مجربه هم ده. په کرامتو ذکر کړیده شمس قتالی له بعض اهل علم نه چه څوك گوليکي دا بیت په کاغذ او زور بند کړي هغه ښځې ته چه لنگون ورته گران وي نو فوراً به ماشوم وزیګاوي، او دیکلو طریقه داده:-

محمد وهذا

او منجمله له خصائصو اسم نه دا هم ده چه نه صحیح کیږي اسلام د هیڅ کافر ترڅو پورې چه هغه ایمان نه وي راوړے په دے نوم باندے. او بعضو له خصائصو دے اسم نه داده چه دے معین شوے دے په دویم تشهد کښې او آنږه د بعضو مستحب شوے دے په دوارو تشهدونو کښې ۱۲ ناصر اللبیب. ۲ه قوله محمدؐ: روایت دے چه یو واره جبرائیل د رسول الله صلی الله علیه وسلم په خدمت کښې حاضر شو او عرض ئې وکړو چه الله تعالیٰ پس له سلام نه فرمائي که ستا خوښه وي چه دیکے د اغرونه غرونه په سرو زرو او سپینو زرو کړم چه ته چرته ځې نو ستا سره وي. حضرت ؐ وفرمائيل. الدنیا دار من لا دار له، ومال من لا مال له قد جمع من لا عقل له. یعنے دُنیا د هغه چا کور دے چه نه وي کور د هغه او مال د هغه چا دے چه نه وي مال د هغه جمع کوي دُنیا لره هغه څوك چه نه وي عقل د هغه. جبرئیل علیه السلام وفرمائیل والله باندې بالسنده صلی الله علیك انت بالقول الثابت ۱۲ ناصر المحسنین.

(د احاشیه د رانلونکي مخ ده)

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

بشمار اس کے کہ درود بھیجا ان پر جنوں اور انسان اور فرشتوں نے

په شمار د هغه چا چه ویلے درود په هغه له پیریانو نه او له بنیادمو نه او له ملائکو نه

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روزِ قیامت تک

د هغې ورځې نه چه پیدا کړې دې دنیا تر ورځې د قیامت پورې په

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہر دن میں ہزار بار الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

هره ورځ کښې زر واره اے الله! رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ درود بھیجے ان پر

او په آل د سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه چا چه درود ئې ویلے په هغه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله رحمة وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او په آل د سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر

زمونږ چه محمد دے په شمار د هغه چا چه درود ئې نه دے ویلے په هغه.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ[1] اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حضرت محمدؐ کی جسطرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما

چه محمد دے څرنګه چه واجبیږی درود لوستل په هغه اے الله! رحمت نازله کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے

كَمَا يَنْبَغِيْ[2] اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جسطرح سزاوار ہے کہ درود بھیجا جائے ان پر الٰہی درود بھیج

لکه چه بنائیږی درود لوستل په هغه اے الله! رحمت نازل کړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی یہانتک کہ نہ باقی رہے کوئی شے

په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے تر هغه چه پاتے نه شی څه شے له

[1] قوله یجب: مراد له وجوب نه وجوب کفائی دے لکه تعریم کړے ده په دے بانده فرهیابی په شرح خپله کښی چه ده په مقدمه د ابی اللیث بانده ده ویلی دی چه درود ویل بناء په قول د طحاوی فرض کفائی دی نو که ذکر شی نوم د حضرت ﷺ په قوم مجمع نو په درود ویلو بعضو ساقطیږی له هغه بعضو نورو نه له وجے د حصول د مقصود نه چه تعظیم او اظهار شرف د حضرت ﷺ دے په نزد د ذکر د اسم مبارک او مراد له فرض نه وجوب دے ۱۲ صلوٰة نامه۔
[2] قوله کما ینبغی: د قرآن مجید لوستو وخت کښی چه قاری ذکر کړی اِسم مبارک د حضرت ﷺ لکه ولولی قاری ما کان محمد ابا احد من رجالکم نو لازم نه دی په ده باندی درود او سلام لوستل په حضرت ﷺ بلکه په لوستو د قرآن به مشغول او سی ځکه چه لوستل د قرآن په نظم او په تالیف سره د په هغه شی دی له درود ویلو نه پس له فراغت نه که درود ولولی نو ډیر منونه

(باقی په بل مخ کښی)

الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى

درود ہے ان پر الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

درود دې په هغه ۳ اے الله! رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په

الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ

اگلوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر پچھلوں میں

مخکینو کښې او درود ولیږه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے په روستنو کښې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر فرشتوں کے

اے الله! رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے په جماعة

الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَاشَاءَ اللّٰهُ

بلند گروہ میں قیامت تک جو چاہے خدا وہی ہو

اعلٰی د ملائکو کښې تر ورځے د قیامت پورے څه چه غواړی الله

لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

کچھ زور نہیں مگر توفیق سے اللہ بزرگ و برتر کی۔

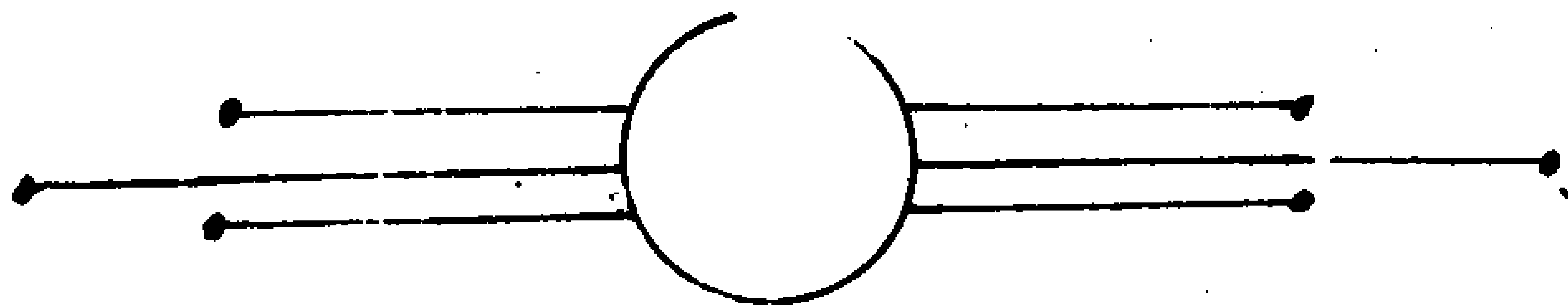
نشته قوة بے له توفیق د الله تعالٰی نه چه لوئ دے.

(بقیه د تیر مخ) او که چرے د مالونو څخه گناه نشته دے په دے قاری باندے ذکر کړی دی، افامنجا ۱۲ منزه نالم

(د دے مخ حاشیه) لے قوله ما شاء الله: په حدیث شریف کښې راغلی دی چه حاصل شی چاته څه نیکی، عمل یا مال نو هغه له پکاردی چه او وائی ماشاء الله تعالٰی لا قوة بالله نو وُبه نه وینی په دغه مال کښې څه مکروه نور محمد عفی عنه: ۲ے قوله العظیم: په دے العظیم باندے ختم شوے دے حزب پنځم په اکثرو نسخو کښې او په بعضو نسخو کښې ختم شوے دے په دے قول چه هغه به روستو راشی

چه باحسان الی یوم الدین والحمد لله رب العلمین

دے. فیاسے.



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار

اے اللہ رحمت وکړه پہ سردار زمونږه چہ محمد دے او پہ آل د سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

حضرت محمدؐ کی اور دے تو ان کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ

چہ محمد دے او ورکړه هغه ته وسیله او فضیلت او مرتبه

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جسکا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے

او چتہ او ولیږه هغه مقام محمود ته چہ تا هغه ته وعده کړیده

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ

بیشک تو خلاف وعدہ کے نہیں کرتا الٰہی بزرگ کر شان ان کی

بیشکہ تہ خلاف نہ کوے د وعدے نہ اے اللہ لوی کړه شان د هغه

وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ

اور ظاہر کر دلیل ان کی اور روشن کر حجت ان کی اور ظاہر کردے بزرگی ان کی

او څرګند کړه دلیل د هغه او روښانه کړه حجت د هغه او څرګند کړه فضیلت د هغه.

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِیْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ یَارَبِّ

اور قبول کر سے شفاعت ان کی ان کی امت کیلئے اور عامل کر ہم کو ان کی سنت کا اے پروردگار

او قبول کړه شفاعت دهغهٔ په حق دامته کښې او عامل کړه مونږه په سُنت دهغهٔ یا پروردګاره

الْعٰلَمِیْنَ وَیَارَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَارَبِّ

تمام عالموں کے اور اے پروردگار عرش بزرگ کے اے پروردگار

عالم او یارب دعرش لوئے اے الله یاربه ځما

اُحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ

حشر کر ہمارا ان کے زمرہ میں اور ان کے نشان کے نیچے اور پلا ہم کو ان کے پیالہ سے

پورته کړه مونږه په ټولی دهغهٔ کښې او لاندې د نشان دهغهٔ او سیرابه کړه مونږه په کاسه دهغه

له قوله اُمته روایت کړے دے ابونعیم لہ انس نه چه فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چه الله وحی لیږلے وه موسیٰ ته چه ته بنی اسرائیل ته او وایه چه څوک ملاقات کوی زما سره او هغه منکر وی له احمد نه نو داخلوم به هغه د دوزخ ته. موسیٰ او وئیل احمد څوک دے الله تعالیٰ وفرمائیل نه م دے پیدا کړے په مخلوق خپل څوک زیات لوئے له هغه نه په نزد خپل لیکلے دے ما نوم دهغه سره د نوم د خپل په عرش باندې مخکښې له پیدا کولو د زمکے او د آسمان نه بیشکه جنت حرام دے په ټول مخلوق زما ترڅو پورے چه داخل نه شی احمد او امت دهغه جنت ته. موسیٰ او وئیل چه دهغه اُمت څوک دے الله تعالیٰ وفرمائیل چه هغه خلق دی چه ډیره ثناوائی د الله کوم وخت چه اوچت خیژی ثناوائی او کوم وخت چه کوزیږی ثناوائی په هر حال کښې. او تړلے دی ملاخے او ښه صفا کوی لاس و خپه خپلے د ورځے روژه نیسی او د شپے عبادت کوی مونږه به قبلوم له دوی نه لږ عمل او داخلوم به له دوی نه هغه څوک چه داګواهی کوی لا اله الا الله. موسیٰ او وئیل. چه مانبی ددے اُمت کړه نو الله تعالیٰ وفرمائیل چه نبی ددے اُمت به په دوی کښې وی موسیٰ عرض وکړو. چه ما اُمت کښې ددغه نبی داخل کړه ارشاد وشو چه ته مخکښې پیدا شوے یے او هغه به له تانه وروستو پیدا کیږی. او نزدے دے چه تاسو به یو ځائے کړم احمد سره په جنت کښې ۱۲ نامر اللبیب. له قوله لوایه: په کسره د لام او په مد د واو سره په معنے د نیزه او د نشان او دا لفظ مضاف دے حمد ته یعنے ثنا د الله هغه ثنا چه الله د هغے مستحق دے ځکه چه دا منصب حضرت دے په مقام محمود کښې چه خاص دے په حضرت پورے او مقربه شی مقامات په قیامت کښې لپاره د اهل خیرا و د اهل شرا و د مرتبوع دپاره په نښانی چه له هغه نه به د هغه نه مقرر او په تولو مقاماتو کښې مقام حمد دے چه ورکولے به شی هغه چا ته چه زیات لوئی او مکرم دے په نزد د الله چه هغه محمد دے نه

وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور نفع دے ہم کو ان کی محبت کا قبول کر اے پروردگار تمام عالموں کے اے اللہ

او نفع ورسوے یہ محبتہ دھغه آمین یارب د مخلوقاتو یا اللہ

يَارَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا

اے پروردگار پہنچا ان کو ہماری طرف سے بزرگتر سلام اور جزا دے ان کو ہماری طرف سے

یارب ته ہما ورسوے هغه ته لمونږه بهتر سلام او جزا ورکړه هغه ته لمونږه

اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ

بہتر اس سے کہ جزا دی تو نے ساتھ اسکے کسی نبی کو اس کی امت کیطرف سے اے پروردگار

بهتر له هغه نه چه جزا ورکړے ده ته یو پیغمبر ته له اُمت د هغه نه یا رب

الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ

تمام عالموں کے اے اللہ اے پروردگار تحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ بخش دے مجھ کو

العلمین. اے اللہ یارب زہ ما ته سوال کوم له تا نه چه او بخښے ما

وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَاءِ

اور رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری اور پناہ دے مجھ کو سب بلاؤں سے

او مهربانی وکړے په ما او قبوله کړے توبه زما او روغ وساتے ما له ټولو مصیبتو

لہ په اصل کښې سلمت سلامًا وو فعل حذف شو او مصدر قائم مقام شی په خلف د هغه بیا مرفوع شو بنا بر ابتدا د پاره د دلالت په دوام بیا معروف شو په الف لام له پاره د دلالت په استغراق انواع د سلام لمره ۱۲ نسیم الریاض.
لہ قوله انی اسئلك: په بعضو نسخو کښې لفظ انی ساقط دے او په بعضو نسخو کښې اسئلك هم ساقط دے لیکن صحیح ثبوت د دواړو دے ۱۲ فانی. لہ قوله البلاء. روایت دے له فاطمه لور د بیان نه چه اعلومونږه نولے نبئے مهاد د نبی علیه السلام چه کوره بهشتک نعهند دے د نبی علیه السلام خوانه او اوړنسمه د ځینځلے په ځله مبارکه د هغه کښې له ځه د ویتے او سوزش نه نو مونږه حضرت ته عرض وکړو کنه دُعا وکړے نو الله ج به شفا درکړی نو هغه وفرمایل چه بلا د ډیرنا وی په نبیا نو بانبیه ۱۲ لمرقانی!

وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ

اور آفتوں نکلنے والی زمین سے اور اترنے والی

او تکلیفونو نه چه وځی له زمکے نه او کوزیږی له آسمان نه

السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ

آسمان سے بیشک تو سب چیزوں پر قدرت رکھنے والا ہے اپنی رحمت سے اور یہ کہ

بیشکه ته په هر شی قادر یې په رحمت ستا سره او نه

تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ

بخشے تو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور

و بخښے مؤمنان نارینه او مؤمنانے ښځے او مسلمانان نارینه او

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِیَ اللّٰهُ

مسلمان عورتوں کو زنده ان میں سے اور مرده اور خوشنود ہو خدا

او مسلمانانے ښځے ژوندی ددوی او مړه ددوی او راضی دې شی

عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

بیبیوں سے اُن کی جو پاکیزه ہیں مائیں ہیں سب ایمان والوں کی

الله له بیبیانو د حضرت نه چه پاکے دی میانے دی د مؤمنانو.

ـه قوله بلواء: په مد سره په بعضو نسخو کښې په قصر سره بلوی او دا حق دے ۱۲ فاسی. ـه قوله من الارض: لکه امراض او تکلیفونه له خلقو نه شو ۱۲ ـه قوله من السماء: لکه تند رونه او زلزلے او کانړي وریدل او سخت باران او قحط شو ۱۲ فاسی. ـه قوله تغفر للمؤمنین: په بعضو نسخو کښې اللهم اغفر للمؤمنین دے ۱۲ ماخ

ـه قوله امهات المؤمنین: میانے د مؤمنانو دی په بعضو احکامو کښې لکه وجوب د احترام او حرمت د نکاح دوی سره. او په ماسوا احکامو کښې په شان د اجنبیه دی ـــــ لکه خو عائشه صدیقه فرمائیلی دی چه مونږ بیبیانے د حضرت میانے یو د مؤمنانو په دے معنی چه حرامے یو په دوی باندی پشان د حرمت د میاندو څنګه چه میانے په دوی باندے حرامے دی (په نکاح کښې) تفسیر کشاف.

وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ اَصْحَابِہٖ الْاَعْلَامِ

اور راضی ہو خدا ان کے یاروں برتر

او راضي دې شي الله تعالیٰ له اصحابو د حضرت ﷺ نه چه ښکاره دي

اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِیْحِ الدُّنْیَا

پیشوائے ہدایت اور چراغوں دنیا سے

اماماں د هدایت دي او چراغونه د دُنیا دي

وَعَنِ التَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ

اور سب تابعین اور تبع تابعین سے

او راضي دې شي الله تعالیٰ له تابعینو نه او له تبع د تابعینو نه

لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ

ان کے نیکی کیساتھ دن قیامت تک

چه تابع د دوی دي په نیکئ کښې تر ورځې د قیامته پورې

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور شکر و تعریف اللہ پروردگار عالموں سے کیئے۔

او ثنا د الله تعالیٰ لره چه پالونکے د مخلوقاتو دے.

له قوله والحمد، په نسخه صحیحه کښې والحمد لله دے په اثبات د واؤ سره
او په نورو نسخو کښې په اسقاط د واؤ سره دے او دا آخر د
روایة ثانی دے په حزب د جمعه کښې او دے ځایه پورې
ختم شو ثلث ثانی د فصل فی کیفیة الصلوٰة او په الحمد لله
رب العالمین باندې ختم شو حزب د جمعې او شروع
به کړی د هفتې په ورځ له سره حزب ۱۲۰

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْعَالِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ

اے خدا پروردگار جانوں اعلیٰ اور جسموں پرانے کے

یا الله یارب د روحونو لویو او د جوسو زړو

اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى

مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ بندگی ارواحوں پھرنے والی کے طرف

سوال کوم له تانه په وسیله د عبادت د روحونو گرځیدونکو جسو

اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ

جسموں ان کے اور بوسیلہ طاعت جسموں ملنے والے کے

خپلو ته او په وسیله د بندگئ د جوسو رغیدونکو

بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ

طرف اپنی رگوں کے اور بواسطہ تیرے کلموں جاری ہونے والے کے ان میں اور لینے تیرے کے

په رګونو خپلو او په وسیله د کلموستا نافذیدونکو په دوی کښ او په وسیله د

الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ

حق کو ان سے اور سب لوگ سامنے تیرے انتظار کرتے ہوں

اخستو ستا حق له دوی نه او حال دا چه مخلوقات په مخ ستا کښ کوری به

فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ

فیصلہ حکم تیرے کا اور امید رکھتے ہوں مہربانی تیری کی اور ڈرتے ہوں

فیصلے د حکم ستانه او امید به کوی د رحمت ستا او ویریږی

له قوله اللهم رب الارواح ۱ دا شروع د ثلث ثالث دے او دا دعا ذکر کړیده صاحب د عمدة العینین او
عقدة دعاء چه نبوی ﷺ دی او دا نبی ﷺ اصحابو ته او ورته دے دا ثم فرمائیلی وو چه ایزده کړی دا دعا صفحاته چه غواړی
دعا کول په امور د دنیا کښی یا په امور د آخرت کښی او ذکر کړیده دا قصه د دعا د ابن عمر لپاره دیوه ده چه په برکت ۴

عِقَابِكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ

تیرے عذاب سے یہ کہ کر دے تو روشنی میری آنکھ میں اور ذکر اپنا رات

له عذاب ستا نه ددے چه ته وګرزوے نور په سترګو ځما کښې او په وګرزوه ذکر دے په شپه

وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور دن کو میری زبان پر اور نیک عمل پس عطا فرمادے مجھ کو اے خدا درود بھیج

او په ورځ جاری په ژبه ځما او عمل نیک روزی کړه ځما اے الله رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسے درود بھیجا تو نے ہمارے سردار حضرت ابراہیم پر اور

په سردار زمونږه چه محمدؐ دے لکه څرنګه چه رحمت کړے دے تا په سردار زمونږه چه ابراهیم دے او

له قوله وذكرك، فرمائيلی دی محمد صلی الله علیه وسلم شیطان کیني په زړه د انسان نو چه غافل شی له ذکره الله نه شیطان یو نوې کوی زړه ددهٔ لره یعنې متصرف او قابض شی په زړه ددهٔ او قصے بیهوده او ارنو کانے فاسدے ورته اچوی او په حرکاتو ناکارو او په خرابوا قوالو او افعالو لوګما ماده کړی او چه بنیادم ذکر شروع کړی نو شیطان تښتی ۱۲ سبع سنابل. له قوله وعملاً صالحاً، فرمائیلی دی رسول الله چه پیش کیږی اعمال د ایماندار و سړوا و نیکو په ورځ د پیرا و د زیارت حق سبحانهٗ وتعالی ته او هم پیش کیږی انبیاؤ ته او هم مور و پلار د دوی ته په ورځ د جمعے نو خوشحالیږی نو دوی او په مخ د دوی چمک او رونق زیاتیږی. نو ویریږئ له الله تعالی نه چه تکلیف ورنه رسوئ مړو خپلو ته ۱۲ رواه الحکیم الترمذیؒ.

سه قوله ابراهیمؑ، نقل دے چه فرښتو الله ته او وئیل نا ابراهیمؑ خلیل کړے دے او مال دا چه صفه دنیا و یرمال لری او همیشه سه د زیاتید و په فکر کښې وی الله وفرمائیل چه مال لری مګر مینه ورسره نه لری ورنه امتحان او کړی نو جبرائیلؑ راغے او له ابراهیمؑ نه پټ شو او آواز ئے وکړو یا الله نو ابراهیمؑ ورته او وئیل لسه دیوکښه یو ځل بیا نه ما دوست موم واخله نو جبرائیلؑ ورته او وئیل چه هدیه شکرانه را کړه نو بیا بنوم واخلم نو ابراهیمؑ او وئیل نیما په ملک کښې هر څه دی ټول د دوست په نامه فدیه کوم خو یو ځل بیا او وایه بیا نو بیا نو جبرائیلؑ ورته او وئیل چه دے څه منو سره مینه لری څرنګه خلیل کیدے شی نو الله ورته په خوب کښې ئے فرمائیل چه ما څوئ و ځما د پاره حلال کړه نو ابراهیمؑ سه د هرکه چا ما په زوره پسر ئے د خپل ځوئ لا اینکه او چه هوښ د شو نو ابراهیمؑ عرض وکړو چه اے الله چا ما کار نه کوی الله تعالی ورته وفرمائیل چه دیو مصوم

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جیسے برکت دی تونے ہمارے سردار

او برکت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے ئے هرنګه چه تا برکت کړے وُو په سردار زمونږه

اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

حضرت ابراہیمؑ پر الٰہی نازل کر تو درود اپنے اور برکتیں اپنی

چه ابراهیمؑ دے اے الله! وګرزوه رحمت خپل او برکتونه خپل په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جیسے نازل کیا تونے ان کو

سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے لکه چه ګرزولے دے تا

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

اوپر ہمارے سردار ابراہیمؑ کے اور اولاد ہمارے سردار ابراہیمؑ کے

رحمت په سردار زمونږه چه ابراهیمؑ او په آل د سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بیشک تو ہے تعریف کیا گیا بزرگ ہے اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

بیشکه چه ته صفت کړے شوے لوئی او برکت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جیسے برکت بھیجی تونے ہمارے سردار

او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے لکه چه برکت نازل کړے دے تا په سردار زمونږه

هغو شول ما تسطو په ته دی ما تسلیمه له اولاده بریکول منظو وو. بیا مو بشتو وئیل چه په خپل ما و یوسین د الله وفرمائیل چه زه اکثره
هکه چه نمرو دے له لا سوځیو تر لےوو او په یو لو یه کنده د اور کښی ګذار کړے وو نو جبرئیلؑ ورته او ورتله او وئیل چه حاجت
شته نو ابراهیمؑ او وئیل چه تا ته مې هیڅ حاجت نشته جبرائیلؑ ورته او وئیل چه سوال وکړه له ربه خپل د نو ابراهیمؑ ورته او وئیل چه پوه دے ۲

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

ابراہیمؑ پر اور آل پر ہمارے سردار ابراہیمؑ کی بیشک تو

چه ابراهیمؑ دے او په آل د سردار زمونږ چه ابراهیمؑ دے بیشکه ته

حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سراہا گیا بزرگ ہے الٰہی درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

ستائیلی شوے لوئی اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږ چه محمد دے

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ

جو تیرے بندے اور تیرے پیغمبر ہیں اور رحمت نازل کر سب مردوں اور

ستا بنده دے او ستا رسول دے او رحمت نازل کړه په مؤمنانو نارینو او

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ

سب مومن عورتوں پر اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر اے خدا

مؤمنانو ښځو او په مسلمانانو نارینو او په مسلمانانو ښځو اے الله!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد پر بے شمار

رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمد دے او په آل د دعه بے شمار

لـه قوله والمسلمات: فرمائیلی دی حضرت شیخ چه دا دے درود نوم صلوٰة السعادة دے ۱۲

لـه قوله اللهم صل: کړا او ویلے شی دیکښې څه حکمت دے چه الله مونږ ته فرمائی یا ایها الذین آمنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما. نو مونږ وایو. اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد او بدله بره درود ذلیږو یعنے نه وایو چه نصلی علی محمد وعلی آل محمد. نو جواب دے دا دے چه زمونږ پیغمبر محمدؐ پاک دے هیڅ عیب پکښې نشته او مونږ په عیبونو سره معیوب یو دے وجه مونږ سوال لمانځه نه کوو چه یا الله ته پاک ئے او نبی د پاک دے نو درود ولیږه په نبی پاک ستا وی ظهیریه

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ

اس چیز کا کہ گھیرا اسے تیرے علم نے اور گھیرا اس کو تیری کتاب نے اور گواہ ہوئے

هغه چه راګیر کړے دے علم ستا او شمار کړے دے هغه لره کتاب ستا او ګواه شوه

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ

اسکے ساتھ تیرے فرشتے ایسا درود کہ ہمیشہ ہمیشہ رہے ساتھ ہمیشگی ملک

په هغه باندې ملائکې ستا. داسې رحمت چه همیشه وي په همیشوالي د مُلک د الله

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ

خدا تعالیٰ کے اے خدا بیشک میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے ناموں بزرگ کے

اے الله بیشکه زه سوال کوم له تا نه په وسیله د نومونو ستا لویو

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہوں ان میں اور بوسیلہ تیرے ناموں کے جنکو

هغه چه پیژنم ځینې له هغو نه او هغه چه نه پیژنم او په وسیله د هغه نومونو چه

سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

نام رکھا ساتھ ان کے اپنی ذات کا وہ چیز کہ جانتا ہوں میں ان سے اور وہ چیز کہ نہیں جانتا میں نے

چه تا اېښي دي په هغو نومونو ځان ځینې له هغو نه پیژنم او ځینې نه پیژنم

له قوله باسمآئك: په اسم اعظم د الله سره چه څوک دُعا وکړي نو قبلیږي هغه شي او چه ځنو علماو

ښي نو ورکیږي شي. چه هغه دا آیت کریمه دے لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين، حصن حصین

که قوله منها: ... اشارت دے ... د ... کوم چه د الله تعالیٰ او په

وجه طلب کوي له الله نه چه ته درود ... به حضرت محمد او ... د اسم عظیم الله تعالیٰ ۱۲

مرقات الوسائل ...

أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ

یہ کہ درود بھیجے تو اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کے جو بندے تیرے اور نبی تیرے

چہ رحمت وکړه په سردار زموږ باندې چه محمد دے. بنده دے ستا او نبي دے ستا

وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَكُوْنَ

اور پیغمبر تیرے ہیں موافق گنتی اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ ہوں

او رسول دے ستا په شمار د هغه څیز ونو چه پیدا کړی دی تا مخکښې له کیدو د آسمان

السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ

آسمان بنائے گئے اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ

نه جوړ شوي او زمکو خوره شوي او غرونه

مُرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْأَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً

گاڑے گئے اور چشمے بہنے والے اور نہریں جاری ہونے والیں

مضبوط شوي او چینې روانې شوي او ولې بهیدلې

وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ

اور سورج روشن اور چاند چمکنے والا اور تارے

او نمر ختونکے او سپوږمۍ رڼا کونکے او ستوري

له قوله عبدك، حضرت ؐ سره د رسالة عامه نه اختیار نکړو سلطنت بلکه عبدیت ځکه چه صفت د عبدیت ډیره ډیر خوښ وو. لکه چه د اکثرو حدیثونو نه ثابتیږی او د صوفیه حضراتو په نزد مرتبه د عبدیت له ټولو مراتبو نه اعلیٰ ده. ځکه خو الله په موقع د کامل قرب په شپه د معراج حضرت ؐ ئے په صفت د عبدیت یاد فرمائیلے دے چه سبحان الذی اسری بعبده. فاوحی الی عبده ما اوحی. په دیکښې اشارت دے دیته چه د عبدیت نه شان هیڅ مرتبه اعلیٰ نه ده ځکه چه د عبد ځان و مال ټول د مالک وی. عبد بخپله د څه تصرف مالک نه وی او د انسان په مینځ د یلارا و خوئ کښې نسته اونه د نوکر او د آقا کښې. او د عبدیت د مقام دا تقاضا ده چه عبد د به هر ساعت د مولانه ویریږی اگر که ډیر ورنزدې وی او بیا هیڅ حق په مولانه کنړی او نه بخپل قرب باندې مغرور شی کیږی بلکه همیش به ویرسره خپل عجز ظاهر وی. نام المحسنین فی اخلاق سید المرسلین

مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرِيَةً وَّالْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً

روشن اور دریا جاری اور درخت پھلنے والے

روښنائی کوونکے او دریابونه جاری شوی او ونے میوه کوونکے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ

اے خدا درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے علم کے

اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمّد دے په شمار د علم ستا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار تیرے حلم کے اور درود بھیج

او رحمت نازل کره په سردار زمونږه چه محمّد دے په شمار د حلم ستا او رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنے کلموں کے اور درود بھیج

په سردار زمونږه چه محمّد دے په شمار د کلمو ستا او رحمت وکړه په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ[1] عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اپنی نعمتوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

سردار زمونږه چه محمّد دے په شمار د نعمتونو ستا او رحمت نازل کره په سردار زمونږه

[1] قوله وصل: په تفسیر کشاف وغیره کښ دی چه معنے د اللّٰهم صلّ علٰی محمّد داده چه یا الله تعظیم وکړه د محمّد په دنیا کښ په دے صورة چه بلند کره دین دده او خرګند کره دعوة دده او بزرګ کره ذکر دده او باقی وساته شریعة دده او تکریم وکړه د آخرت په آخرة کښ په دے صورة چه قبول کره شفاعة دده په حق د امت دده کښ او دوچند کره ثواب دده او خرګند کره لوئی دده په رومبنوا و په روستینو کښ او پیشوا کړه دے د ټولو انبیاؤ او مقدم ئے کړه په دخول د جنت کښ هرچا نه او ظاهر کره تفضیلة دده په مقام محمود کښ او په جوار رحمت سره بلند کره درجه د حضرتؐ. او دا چه په چند کښ ذکر شو بیدے په اطلاق د صلوٰة په دے معانی مذکوره سره په غیر د حضرتؐ په بل جائز نه دے لیکن په تبعیت د حضرتؐ اطلاق په غیر دده جائز دی لکه اللّٰهم صلّ علٰی سیدنا محمّد وعلٰی آل سیدنا محمّد منه ۱۲.

مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ پر بے شمار اپنے فضل کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

چہ محمد دے بے شمارہ د فضل ستا او رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ چہ محمد دے

عَدَدَ جُوْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

بے شمار اپنی بخشش کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار

پہ شمار د سخاوت ستا او رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار

سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ

اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بے شمار اپنی زمین کے

د آسمانونو خپلو او رحمت نازل کرہ پہ سردار زمونږ چہ محمد دے پہ شمار د زمکے ستا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ بے شمار اس چیز کے کہ پیدا کیا تو نے سات

او رحمت وکرہ پہ سردار زمونږ چہ محمدؐ دے پہ شمار د هغه څیز ونو چہ پیدا کړی دی تا پہ اوو

سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ[1] وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار

آسمانونو خپلو کنبی چہ ملائک دی او رحمت وکرہ پہ سردار زمونږ چہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ اَرْضِكَ مِنْ

حضرت محمدؐ پر بے شمار اس چیز کے کہ پیدا کی تو نے اپنی زمین میں

چہ محمد دے پہ شمار د هغه څیز ونو چہ پیدا کړی دی تا پہ زمکہ خپلہ کنبی چہ

[1] قولہ من ملائکتک: حکہ چہ محل د ملائکو بالاصالہ آسمانونہ دی چہ امکنہ مرتفعہ دی او مناسب دی د شان د دوی سرہ پہ وجہ د ارتفاع د شان د دوی ۱۲ فاسی

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوُحُوشِ وَالطَّيْرِ

جنوں اور انسانوں اور سوا ان دونوں سے جانوروں وحشی اور اڑنے والے

چه پیریانو او بنی آدم دی او غیر له دے دواړو نه چه نور ځناورو دی او مرغان دی

وَغَيْرِهِمَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرَى

اور سوا ان دونوں سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے کہ جاری ہوا

او سوا له دے دواړو نه او رحمة وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار د هغه جاري شو

بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهٖ

اس کیساتھ قلم تیرے علم غیب میں اور جس پر جاری ہوگا اسکے ساتھ

چه قلم په علم غیب ستا کښی او په شمار د هغه چه جاري کیږي به پر

إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

دن قیامت تک اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

تر ورځے د قیامت پورے او رحمة نازل کړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار

الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

قطرے اور مینہ کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار

د څاڅکو او د باران او رحمة وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے په شمار

مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ

اس شخص کے جو تعریف کرتا ہے اور شکر کرتا ہے تیرا اور لا اله الا الله کہتا ہے اور بڑائی کرتا ہے تیری

د هغه چا چه ثنا وائی ستا او شکر کوی ستا او تهلیل وائی ستا او لوئی بیانوی ستا.

قوله ویشکرك. حاوئیلی دی شاکر هغه دے چه شکر کوی په نعمت موجود باندے او شکور هغه دے چه شکر کوی په نعمت مفقود باندے او حاوئیلی دی چه شاکر هغه دے چه شکر کوی په نفع باندے. او شکور هغه دے چه شکر کوی په ضرر باندے او حاوئیلی دی چه شاکر هغه دے چه شکر کوی په عطا باندے او شکور هغه دے (باقی آئنده)

وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور گواہی دیتا ہے کہ بیشک تو خدا ہے اور رحمت نازل فرما اوپر ہمارے سردار

او گواهي کوي دے چه بيشکه ته خدائے يې او رحمت نازل کړه په سردار حمونږ چه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ وَ

حضرت محمدؐ کے بشمار اس کے کہ درود بھیجا تو نے ان پر تو نے اور تیرے فرشتوں نے اور

محمدؐ دے په شمار د درود ليږلو ستا په هغه حضرت تا او ملائکو ستا او

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے جو درود بھیجے ان پر تیری خلق سے

رحمت نازل کړه په سردار حمونږ چه محمد دے په شمار د هغه چا چه درود وئيلے يې په هغه له مخلوق ستانه

(بقيه د تير مخ) چه شکر کوي په بلا باندے او چا وئيلي دي چه شکر قيد کول د موجود دي. او شکور صيد کول د مقصود دي ۱۲ رساله قشيريه مخلصًا. وئيلي دي ابوعثمانؒ د عام و شکر په خوراک څښاک، پوشاک باندے وي او شکر د خواصو په هغه معانو باندے وي چه نازليږي په زړونو د دوي باندے. وئيلي وو داؤد عليه السلام چه يا الله څه بنګه رنګ ستا شکر ادا کړم حالکه چه ځما شکر ادا کول هم ستا نعمت دے نو الله تعالىٰ ورته وحي وکړه چه نو زما شکر ادا کړو. يو سړي سهل بن عبدالله ته وئيلي وو چه حمونږ کور کښې غل راغلے وو او د کور سامانونه يې ټول يوړل نو سهلؒ ورته وفرمائيل نو شکر ادا کوه چه غل شيطان که په زړه د منوني وے او فاسد کړے يې نو توحيد ستا به يې ورک کول. شکر د دوارو ستر کو دا دے چه د چا عيب او وينې نو هغه پټ کړي او شکر د غوږ ونو دا دے چه د چا عيب واوري نو پټ کړي ۱۲ رساله قشيريه.

ل قوله ومَلٰٓئكتك :- يعني الله تعالىٰ او د هغه فرښتے چه د هغوي څه شمار او حساب نشته برابر درود ليږي په حضرت صلى الله عليه وسلم باندے او په دې کښې اهتمام دے په شرف او په تعظيم د حضرت صلى الله عليه وسلم په ملأ اعلىٰ کښې ۱۲ قسطلاني شرح بخاري ۱۲.

ل قوله من خلقك :- د مخلوق ستا نه عقلاء دي که غير عقلاء، که په زبان حال سره وي او که په زبان قال سره وي ۱۲

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بیشمار ان کے جس نے درود نہیں بھیجا

او رحمت نازل کړه په سردار حضور چه محمدؐ دے په شمار د هغه چا چه درود ئې نه دے

عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَ

ان پر تیری خلق سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشم

په هغه باندے د مخلوق ستا نه اورحمت نازل کړه په سردار حضور چه محمدؐ دے په شم

الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰی[1] وَصَلِّ[2] عَلٰی سَیِّدِ

پہاڑوں کے اور ریگ اور سنگریزوں کے اور درود بھیج ہمارے سردار

د غرونو اود شګو او د کانړو او رحمت نازل کړه په سردار حضور

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ[3] وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِ

حضرت محمدؐ پر بشمار درختوں اور ان کے پتوں کے اور ڈھیلوں اور ان کے بوجھوں کے

چه محمدؐ دے په شمار د ونو او د پاڼو د هغوی او په شمار د لوټو او د دروندوالي د هغ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار ہر سال کے اور جو پیدا کیا تو

او رحمت نازل کړه په سردار حضور چه محمدؐ دے په شمار د هر کال او هغه چه ته پیدا کو

[1] قوله الحصٰی :- یعني کانړي واړه وي او که غټ وي په اوچه وي او که په اوبو کښې وي په زمکه وي او که په زمکه کښې وي ۱۲ فاسي

[2] قوله صلّ :- صیغه د امر ده د باب تفعیل نه مصدر قیاسي ده تصلیة راځي لیکن مهجور په معنی متروک الاستعمال وي چا نه ده اوریدلے شوے بلکه مسموع مصدر ده صلوٰة دے ۱۲ شامي حاشیه در مختار

[3] قوله الشجر :- چا نهاله کړے وي داونه او یا په ځنګله پیدا شوے وي آباده زمکه کښې وي او که خرابه کښې وي ۱۲

مطالع المسرات ۱۲

فِيهَا وَمَا يَمُوتُ فِيهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؎
اسمیں اور جو مریگا اس میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر
پکښې او هغه چه مړي به پکښې او رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے
عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَمَا يَمُوتُ فِيهِ إِلٰى يَوْمِ
بشمار انکے کہ پیدا کرتاہے تو ہر روز اور جو مرتاہے اس میں دن
په شمار د هغه چه پیدا کوے ته هره ورځ او هغه چه مړی په هغه کښې تر ورځې
الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
قیامت تک الہٰی اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار
د قیامت پورې لے الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمار
السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
بدلیوں جاری ہونیوالی کے درمیان آسمان اور زمین کے
د وریځې روانے په مینځ د آسمان او زمکه

؎ قوله محمدؐ : يو مشهور نوم دے په نومونو د حضرت کښې چه ايښلی دی زما دی چه ايښلی دی د تپے سوه دی او چه ايښلی دی چه يو کم سل دی ۱۲ جامع الرموز . روايت دے له ابو هريرةؓ نه چه فرمائيلی دی رسول کريم صلی الله عليه وسلم چه هر کله بوتلے شوم زه په شپه د معراج بوند لم تير شوے زه په آسمان باندے مگر ليد و به م نوم خپل ليکلے شوے په هغه آسمان کښې چه محمد رسول . او ابو بکر زما نه روستو دی . او روايت کړے دے ابن عدیؒ چه فرمائيلی دی حضرت صلی الله عليه وسلم چه هر کله زه بوتلے شوم په شپه د معراج آسمان ته نو ما وليدل ليکلے شوی پښه د تخت رب چه عرش دے لا اله الا الله محمد رسول الله ۱۲ ناصر اللبيب في اسماء الحبيب ۱۲ .
قوله محمدؐ ، طبریؒ ذکر کړے دی چه په يوسف کښې حضرت د يو چيلئ د حلالولو حکم وکړو نو صحابوؓ خپل مينځ کښې کار تقسيم کړو يو صحابي او ويل زه به ئے ذبح کړم . بل وويل چه زه به ترے نه څرمن اوباسم . بل وويل زه به ئے ټکړے ټکړے کړم . بل وويل چه زه به ئے پخه کړم حضرت صلی الله عليه وسلم وفرمائيل چه زه به لرگی راوړم ۱۳ ناصر المحسنين .

وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جو چیز برستی ہے پانیوں سے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

او په شمار د هغه چه وریږی له اوبو نه او رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمد دے

عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ

بشمار ہواؤں تابعدار کے مشرقوں زمین میں اور

په شمار د بادونو تابع کړے شوو په مشرقونو د زمکے کښی او

مَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا[1] وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور مغربوں زمین میں اور درمیان اسکے اور قبلہ اسکے اور درود بھیج ہمارے سردار

په مغربونو د زمکه کښی او په مینځ د هغه کښی او په قبله د هغه کښی - او درود وليږه په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ[2] عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ پر بشمار تاروں آسمان کے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار

چه محمد دے په شمار د ستورو د آسمان او رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ

حضرت محمدؐ پر بشمار اس چیز کے جو پیدا کیا تونے اپنے دریاؤں میں مچھلیاں

محمد دے په شمار د هغه چه پیدا کړی دی تا په دریابونو خپلو کښی چه ماهیان دی

[1] قوله وقبلتها یو څو فقیران د یو شیخ ملاقات ته اراده لاړل توجه وے لیدل هغه شیخ قبلے ته نوکړل نو هغوی ترے دا بے ادبی قبلے ته ښکاره شوه او ترینه واپس راوګرځیدل. [2] قوله محمد: د حضرت صلعم د بدن مبارک سوری چانه دے لیدلے په زمکه نه په رڼا د نمر او نه په رڼا د سپوږمۍ کښی مچ به هم په بدن مبارک نه کیناستو. او نه ورته سیکو تکلیف رسولے شو او نه به دا ودس ساتی خه اثر پاتے کیده بلکه زمکے به هغه خکته کولو دا رنګے حال د نورو انبیاؤ علیهم السلام هم وو ۱۲ المخرج

وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ وَصَلِّ

اور جانوروں اور پانیوں اور ریگوں سے اور سوائے اس کے سے اور درود بھیج

او څناورو دعا او اوبو دی او شګې دی او بغیر له دغه نه او رحمت وکړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَ

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار روئیدگی اور سنگریزوں کے اور

په سردار زموږ چه محمد دے په شمار د بوټو او کانړو او

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار چیونٹیوں کے اور رحمت نازل فرما

رحمت وکړه په سردار زموږ چه محمد دے په شمار د میږو او رحمت وکړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار پانیوں شیریں کے اور رحمت نازل فرما

په سردار زموږ چه محمد دے په شمار د اوبو خوږو او رحمت وکړه

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ

ہمارے سردار حضرت محمد پر بشمار پانیوں

په سردار زموږ چه محمد دے په شمار د اوبو

له قوله محمدٌ: وچولے د حضرت صلعم چه مطلع الانوار وو نورانی وو او په مثل د کلمة الحق کشاده او روښانه او فراخ وو کعب خوئی د ملک نه روایة دے چه هر کله راغونډ والے به تندی مبارک د حضرت پریوت نو تابه وئیل چه یوه تکړه د سپینو ده. حضرت ابوهریرهؓ وائی چه ما هیڅ څیز نه دے لیدے چه د هغه چمک او برېښ د حضرت صلعم تندی نه زیات وو. د حضرت صلعم دا سے چمکدار تندے وو تا به وئیل چه نمر پکښې ګرځی او د حضرت صلعم له بدن مبارک نه به دا سے خوشبوئی تله چه له زعفران او عنبر او له مشک اذفر نه او له عطر نه به زیات وو ۱۲ مناهری.

الْمُلِحَّةِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

گنہگاری کے اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بےشمار

تر و و او رحمت نازل کړه په سردار زمونږ محمدؐ دے په شمار

نِعْمَتِكَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اپنی نعمتوں کے تمام اپنی خلق پر اور درود بھیج ہمارے سردار

د نعمتونو ستا په ټول مخلوق باندے او رحمة وکړه په سردار زمونږ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰی مَنْ كَفَرَ

حضرت محمدؐ پر بےشمار اپنے عتاب اور اپنے عذاب کے اس پر جو انکار کرے

چه محمد دے په شمار د قهر ستا او د عذاب ستا په هغه چا چه کافر شو یدی

بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰی

حضرت محمدؐ کا رحمت نازل فرمائے خدا ان پر اور سلام اور درود بھیج

په محمد صلی الله علیه وسلم او رحمة نازل کړه

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بےشمار اس کے کہ جب تک دنیا اور آخرت ہے

په سردار زمونږ چه محمد دے په شمار د همیش والی د دنیا او د آخرت

لہ قوله الملحة: او په بعضو نسخو کښې الملوم دے یعنی د سمندر ترو ے اوبهٔ ۱۲ فاسیٔ. ۲ قوله لمحمد: وحی لیږلے وه الله تعالٰی موسٰی علیه السلام ته چه ته داغواړے چه زه زیات نزدے شم تاته ستا له خبرو نه چه نزدے د ستا ژبے ته او ستا له وسوسو نه چه نزدے دی ستا زړه ته او ستا له روح نه چه نزدے دے ستا بدن ته او ستا له موږ نه چه نزدے دے ستا سترګو ته نو حضرت موسٰی علیه السلام اوویل چه هو اے خدایه! نو وفرمائیل الله تعالٰی چه ډیر زیات درود لیږه زما په محبوب محمد صلی الله علیه وسلم باندے او وایه بنی اسرائیل ته چه څوک لاشی ماځنه او هغه منکر وی له محمد مصطفٰی ۲ نه نو ستا بکرم په هغه باندے زبانیه به دوزخ کښې په آخرة کښې ۱۲ بنور محمد.

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بشمار اس کے کہ جب تک

او رحمت وکړه په سردار زموږ چه محمد دے په شمار د همیش والی د

الْخَلَائِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مخلوقات رہیں بہشت میں اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

خلقو په جنت کښ او رحمت وکړه په سردار زموږ چه محمد دے

عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَائِقُ فِي النَّارِ وَصَلِّ

بشمار اسکے کہ جب تک مخلوقات رہیں دوزخ میں اور درود بھیج

په شمار د همیش والی د خلقو په اور کښ او رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ وَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر مقدار اسکے کہ دوست رکھتا ہے تو اسکو اور پسند کرتا ہے تو اسکو اور

په سردار زموږ چه محمد دے په اندازه د هغه چه ته ئے خوښوے او راضي کیږے پرے او

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْرَ مَا يُحِبُّكَ وَ

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر بقدر اسکے کہ دوست رکھتا ہے وہ تجھکو اور

رحمت نازل کړه په سردار زموږ چه محمد دے په اندازه د خوښولو د هغه تا او

يَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ

پسند کرتا ہے وہ تجھکو اور درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر برابر ہمیشگی

د راضي کیدو ستانه او رحمت نازل کړه په سردار زموږ چه محمد دے همیشه د

الْآبِدِينَ وَأَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ

ہمیشہ رہنے والوں کو اور اتار اس کو مرتبہ نزدیکی میں

د همیش او سیدونکو او کوزکړه هغه په مرتبه هغه چه دیره نزدے ده

عِندَكَ وَأَعطِهِ الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ وَ

اپنے نزدیک اور بخش ان کو وسیلہ اور فضیلت اور

تا څخه او ورکړه هغه ته وسیله او فضیلة او

الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابعَثهُ المَقَامَ المَحمُو

شفاعت اور درجہ بلند اور بھیج ان کو مقام محمود

شفاعة او مرتبه اوچته ولیږه مقام محمود ته

ن الَّذِي وَعَدتَّهُ إِنَّكَ لَا تُخلِفُ المِيعَادَ ط

جسکا وعدہ کیا ہے تونے ان سے بیشک تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ

هغه چه تا ورسره کړے ده بیشکه ته خلاف نه کوے له وعدے نه

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ بِأَنَّكَ مَالِكِي وَسَيِّدِي

اے خدا بیشک مانگتا ہوں میں تجھ سے بواسطہ اسکے کہ بتحقیق تو مالک میرا ہے اور سردار میرا

اے خدایه! زه سوال کوم له تانه په سبب د دے چه ته مالک زما ئے او سردار زما ئے

وَمَولَايَ وَثِقَتِي وَرَجَائِي أَسأَلُكَ بِحُرمَةِ

اور مولا میرا اور بھروسہ میرا اور امید میری مانگتا ہوں تجھ سے بواسطہ حرمت

او مولا زما ئے او آسره زما ئے او طمع زما ئے سوال کوم له تانه په وسیله د حرمت

ے قوله بأنك: په باء سره چه ده لباء د سببیت یاده لباء د استعانت ۱۲ فاسی. په دعاء

نبوته کښ دی چه یامن اظهر الجمیل واستر القبیح یامن لا یؤاخذ بالجریرة ولا

یهتك الستر یاعظیم العفو یا حسن التجاوز یا واسع المغفرة یا باسط

الیدین بالرحمة یاصاحب کل نجوٰی یامنتهی کل شکوٰی یا کریم

الصفح یاعظیم المن یامبتدئ النعم قبل استحقاقها ویا

سیدنا ویامولانا ویاغایة رغبتنا اسئلك ان لا تشوہ

خلقی بالنار. ۱۲ فاسی.

الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ

مہینے بزرگ اور شہر بزرگ اور مشعر

د میاشتے عزتمندے او د ښهر عزتمند او د مشعر

الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ

بزرگ اور قبر اپنے نبی کے ان پر سلام یہ کر بخشے تو

عزتمند او د قبر د پیغمبر ستا وی دِ په هغه سلام دا چه بخشش کړے

لِيْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَ

مجھ کو نیکی سے وہ چیز کہ اس کا علم نہیں ہے کسی کو تیرے سوا اور

ماته د خیر نه هغه چه نه پوهیږی په هغے سوا له تانه او

تَصْرِفَ عَنِّيْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا

پھیر دے تو میری طرف سے برائی کی وہ شے جس کا علم نہیں ہے کسی کو سوا

و گرځوے ته زمانه بدی هغه چه نه پوهیږی اندازه د هغے سوا

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثَ وَ

تیرے الٰہی وہ کہ بخشا جس نے آدمؑ کو شیثؑ بیٹا اور

له تانه اے خدایه یا هغه ذات چه بخښش کړے دے آدمؑ ته شیثؑ ته او

لہ قوله الشهر الحرام. الف لام یکښی جنسی دی ځکه چه شامل دے څلورو میاشتو له چه هغه ذیقعدا. ذی حجه. محرم. رجب دی ۱۲ افاس لہ قوله والمشعر الحرام: دا دیوځائے نوم دے چه په مینځ د عرفات او منیٰ کښی دے او ورته وئیلے شی مزدلفه او مشعر په معنیٰ د علامه دے او دغه ځائے هم علامه ده د حج ځکه چه په لسمه شپه د ذی حجه صبا له ما نځه نه پس وقوف کیږے شی وجوبا ۱۲ مزرع الحسنات ۱۲ لہ قوله شیث: په تا مثناة سره او په بعضو نسخو کښی په ثاء مثلثه سره دے صحیح خبره اول ده ۱۲

منه محمد عزیز منه.

لِإِبْرَاهِيْمَ إِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَرَدَّ يُوْسُفَ

ابراہیمؑ کو اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور پھیر لایا یوسفؑ کو

ابراهیمؑ ته اسماعیلؑ او اسحاقؑ او واپس کړے ده یوسف

عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ أَيُّوْبَ

ان کے باپ یعقوبؑ کے پاس اور وہ کہ دور کی جس نے بلا ایوبؑ سے

په یعقوبؑ او یا هغه ذات چه لرے کړے دے تکلیف له ایوبؑ نه

وَيَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰى إِلٰى أُمِّهٖ وَيَا زَائِدَ الْخَضِرِ

اور اے وہ کہ پھیرا جس نے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس اور اے بڑھانے والے علم خضرؑ کے

او یا هغه ذات چه واپس کړے دے موسیٰؑ خپلے مور ته او زیاتی کوونکیه خضرؑ

فِيْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَيْمَانَ وَ

اور اے وہ کہ جس نے بخشا داؤدؑ کو سلیمانؑ اور

په علم د هغه کښی او یا هغه ذات چه بخشش کړے دے داؤدؑ ته سلیمانؑ او

له قوله یعقوبؑ: الله تعالٰی وحی کړے وه یعقوبؑ ته چه ته پوهیږے ما ولے یوسفؑ له تا نه جدا کړے دے سبب چه تا د یوسفؑ د ورور و ته ویلی وو چه انی اخاف ان یاکله الذئب وانتم عنه غافلون. زه ویریږم په دے چه وبه خوری د هغه شرمځ او تاسو به له ده نه بے پرواه یئ نو تا د یوسفؑ د ورور د غفلت ذکر کړو او نه د مفاظت نه دی نه کړو ۱۲ اسبع سنابل ۱۲ له قوله موسیٰؑ. همسا د موسیٰ علیه السلام به مارکسیده مکر خبیثه نه وه کړے او ستنے د حضرت صلی الله علیه وسلم چه حنانه وه خبرے کړے وے حنی چه او ریدلے وو فریاد د صحابه حاضرینو ۱۲ موسیٰ علیه السلام به کوه طور او یا صورته دخان په شان لید لی وو تولو به ویل رب ارنی انظر الیک یا الله ونبایه ماته ځان خپل چه وګورم تا نه موسیٰ سوال وکړو چه خدا و ندا د اخوک دی الله تعالٰی وفرمایل د انهول ته ځه ته خپل ځان نه وینے منوما به څرنګے او وینے ۱۲ سبع سنابل. ۲ه قوله الخضر لکه چه د قران مجید په شوره کهف کښی قصه د کمال علم د حضرت خضرؑ او د مکرتیا د موسیٰؑ سره ده ذکر شوی کیت. د خضرؑ ابو عباس وه او لقب ئے خضر د ے لکه چه د ے چرته کینی به او چه زمکه کښی موسم شنه شی ۱۲ اشرف الصلوٰة شرح دلائل الخیرات

لِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ

زکریاؑ کو یحییٰ اور مریمؑ کو عیسیٰؑ اور اے نگہبان

زکریا ته یحییٰؑ او بی بی مریم ته عیسیٰؑ او اے ساتونکیه

اِبْنَةِ شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

شعیبؑ کی بیٹی کے مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود بھیجے تو ہمارے سردار

د لور د شعیبؑ سوال کوم له تا نه د رحمة په سردار زمونږ د

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

حضرت محمدؐ پر اور سب نبیوں اور رسولوں پر

په محمدؐ د ے او په ټولو نبیانوؑ او رسولانوؑ

وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور اے وہ کہ بخشا تو نے ہمارے سردار حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ

او اے هغه ذات چه بخشش کړے د ے سردار زمونږ ته چه محمدؐ صلی الله علیه

وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَنْ

وسلم کو مرتبہ شفاعت کا اور درجہ بلند مانگتا ہوں تجھ سے یہ کہ

وسلم سفارش او مرتبه اوچته چه

ے قوله محمدؐ: بعض له خصائصو د حضرتؐ نه دا د ی چه بدن مبارک د حضرت صلی الله علیه وسلم
نه خاوره کېږي ـــــ او د احوال د نورو پیغمبرانو هم د ے او حکمة
پکښې دا د ے چه که خاوره د د وی د بدن نه جوړیږي ـــ نو خاوره
به شي ـــ او پیغمبران نه خو د ګناه نه پاک دی نو نشته
حاجت پاکولو د وی ـــ په خاوره سره.
زرقانی"

تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ لِيْ عُيُوْبِيْ كُلَّهَا وَ

بخشدے گناہ میرے اور ڈھانک دے میرے سب عیب اور

تا وبخښې ماته ګناهونه زما او پټ کړې مالره عیبونه زما ټول عیبونه او

تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ

پناہ دے مجھے دوزخ سے اور واجب کردے تو میرے لئے خوشنودی

تہ خلاص کړې مالره د دوزخ د اور نه او واجبه کړې مالره رضا خپله

وَاَمَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ

اور امان اپنا اور بخشش اپنی اور احسان اپنا اور بہرہ مند کرے تو مجھے

او امان خپل او بښنه خپله او احسان خپل او نفع مند کړې ما

فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

اپنی بہشت میں ان لوگوں کے ساتھ کہ احسان کیا تو نے ان لوگوں پر

په جنت خپل کښې سره د هغه کسانو چې انعام کړې دې تا په هغوئ باندې

لہ قوله ذنوبي: یعنې ګناهونه زما لوئے وی او که واړه وی ښکاره وی او که پټ وی ټول دې ګناه په سزا کښې ګرفتار او شرمسار نه کړې نه په دنیا کښې او نه په اخرت کښې او اخرت شرم ډیر لوئے دے ۱۲ سبع سنابل. ٹہ قوله عیوبي: څومره چې د انسان معرفت زیاتیږی نو د ومره د هغه په خپلو عیبونو بصیرت پیدا کیږی. زړه او زاری ډیره کوی څوک چې واقعی مؤمن وی نو خپل ګناه په مثل د غر ګڼړی. او منافق خپله ګناه لکه مچ چې په پوزه والوزی ۱۲ سبع سنابل تہ قوله من النار: یحیی بن معاذ فرمائیلی دی چې سړے که له دوزخ نه د ومره ویریږی لکه د فقیرئ نه نو دے به جنت ته رسیدلے وو. له دې نه چاپیږی وکړو چې کامل ایمان والا څوک دے نو ورته فرمائیل چې تن صبا هغه څوک دے چې له خدا نه ډیر ویریږی. ۱۲ سبع سنابل. کہ قوله مع الذین: د قول نه اول به جنت ته حضرت محمد ﷺ داخلیږی مشکلہ شو چې داخبره په ادریس او آدم او یا زیات خلقو چې بے حسابه اول به له حضرت ﷺ نه جنت ته داخلیږی او په بلال رضی چې خوب کښې لیدلے وو حضرت ته دلته چې داخل شوے وو جنت ته. او په روایت د بیهقی سره چې اول به دروازه د جنت هغه چا ته بیرته کیږی چې اداکړے وی حق د الله او د موالی خپلو نو جواب دې اشکال دا دے چې دخول د حضرت ﷺ به جنت ته څوځله کیږی په اول ننوتو کښې به ده سره څوک شریک نه وی.

مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالحوں سے

څخه نبیانو دی او صدیقانو دی او شهیدانو دی او صالحانو دی

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

بیشک تو ہر شے پر قادر ہے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار

بیشکه ته په هر شي قدرت لرې او رحمة وکړه الله په سردار زمونږه

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مَا اِنْ عَجَّتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا

حضرت محمد پر اور ان کی آل پر جب تک اٹھایا کرے ہوا گھٹائیں

چه محمد دے او په آل د هغه؟ په شمار د اوچتولو د بادونو وریځې کوړے لره

رُّكَامًا وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ

گھنگھور اور چکھے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا تو

او وڅکي هر ساه والا څیز مرګ لره او ورسوه

اَلسَّلَامَ لِاَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً

سلام اہل سلام کو بہشت میں از روئے تحفہ

سلام حُسما حقدارو د سلام ته په دار د سلامتیا کښې په جهة د تحیه .

(بقیه د نمبر ۳) اونه به له دهٔ نه څوک اول وی . نو دغول اولی د نور وخلقو به اضافی وی یعنی سره نسبت سره د غول ثانی یا ثالث وغیره ته او بل مراد له د غول نه د غول نام دے او ادریس به موقف نه حسب کتاب ته حاضریږی ۱۲ زرقانی .

(د پښتو حاشیه) له قوله من النبیین : نهایه کې دی حضرت علی چه دے لیږلے الله یو پیغمبر لا آدم نه واخله تر نبی علیه السلام پورې مګر اقرار ئه تری نه اخستے دے په حق د محمد ۲ کښې . په حق کښې چه که ناسو ژوندی وئ او محمد مبعوث شو نو تاسو به پرے ایمان راوړئ او د هغه مدد به کوئ او د خپل قوم نه هم د ایمان او مدد وعده به اخلئ ۱۲ مواهب لدنیه .

وَسَلَامًا اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِي لِمَا خَلَقْتَنِي لَهٗ وَلَا

اور سلامتی ے الٰہی یکتا کردے تو مجھے اس چیز کیلئے کہ پیدا کیا تو نے مجھے اسکے واسطے

او سلام یا الله! یوا مُحکړه ما هغه عبادت ته چه پیدا کړے یم تا هغه له او

تُشْغِلْنِي بِمَا تَكَفَّلْتَ لِي بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِي وَاَ

مشغول کر تو مجھے اس سے جسکا تو ضامن ہوا ہے میرے واسطے اور نہ محروم رکھ مجھے حالانکہ

مشغولوه په هغه څیز چه ته ئې ذمه وار شوے ماته او مه محرومه وه ما اوزه

اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِي وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ (ثَلٰثًا

مانگتا ہوں تجھ سے اور نہ عذاب کر مجھ پر اور میں مغفرت مانگتا ہوں تجھ سے یہ تین با

سوال کوم له تا نه او مه په عذاب کوه ما او زه بخښنه غواړم له تا نه (ولوله دا درې

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ان

اے الله! رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د دهٔ

وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اور سلام بھیج خدا وندا میں مانگتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف

او سلام ولیږه یا الله زه سوال کوم له تا نه او مخه کومه تا ته

له قوله اللهم افردنی: دا دُعا د حضرت خضرؑ نه لوستې او روایت ده. چه د بوناریه په جنازه کښې دوان و

ویلے چه نه دے لیدلے ما خلک پر میو زیات له دے سرو نه او نه م دا سے غفلت پېژندو کښې لیدلے او بیا ئې ولوسته دا دُعا

له اللهم صل علی محمد. فرمائیلے دی حضرت شیخ "کوم سرے چه ولولی دا دُعا د په ناسته نوله پوره کیږدنه او

و بخښلے شی او که په ولاړه ولولی نوله کینا ستو نه اول به و بخښلے شی ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات. سه قوله اللهم انی اسئ

په نسائی کښې راغلی دی چه یو روند حضرتؐ ته راغلوا و د خپلو سترګو د بینائی سوال ئې وکړو رسول کریمؐ و

ارشاد وفرمائیل چه او د س اوکړه او بیا دوه رکعته مونځ وکړه او او وایه: اللهم انی اسئلک واتوجه الیک بنبیک محمد نبی

یا محمد انی اتوجه الی ربی بک ان تکشف لی عن بصری اللهم شفعه وشفعنی فی نفسی. نو هغه روند دا دُعا وکړله بیا ا

بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا

بوسیلہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہیں تیرے نزدیک اے حبیب ہمارے اے سردار ہمارے

پہ وسیلہ د حبیب ستا چہ غورہ شوے دے تا سرہ یا حبیبہ زمونږہ یا سردار زمونږہ

مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اے محمدؐ ہم وسیلہ کرتے ہیں آپ کو آپ کے پروردگار کی طرف پس شفاعت کیجئے ہمارے

محمدؐ مونږه وسیله نیسو په تا سره رب ستا ته نو ته سفارش وکړه زمونږ خاوند

الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ

مولیٰ بزرگ کے پاس اے بہت ہی اچھے رسول پاک خداوندا

لوئے تہ یا ډیر ښه رسول پاک یا الله!

شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ (ثلثا) وَلْجَعَلْنَا

قبول کر شفاعت کو انکی ہمارے لئے بواسطہ ان کے مرتبے کے جو تیرے نزدیک ہے (یہ تین بار پڑھے) اور کر تو ہم کو

قبول کړه شفاعت د هغه زمونږ دپاره په برکت د عزت د هغه ستا سره. (درې وارے ووائي) وکرځوه مونږه

نلہ قوله نتوسل، پوهه شه چه دهیڅ بنده سوال نه قبلیږي په دربار د الله پاک کښې ترخو پورے چه حضرت محمدؐ ئے وسیله کړې نه وي. ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات. مراد د ... نه دا دے چه کله سوال کوے نو په وخت د سوال کښې د رسول کریمؐ وسیله ضرور کړئ ځکه الله پاک د محمد رسول الله د لوئے مرتبے په برکت د هغه دُعا ضرور قبلوي.

لمه قوله یا نعم: شیخ علیه الرحمة فرمائیلي دي. چه قاری د یا نعم الرسول الطاهر لفظ وارے بمکرر ولولي ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات. یاد ولرئ چه د یا نعم الرسول الطاهر او د یا حبیبنا یا سیدنا محمدؐ لوستلو وخت کښې دا تصور کوه چه گویا که ته د حضرت رسول اکرم صلی الله علیه وسلم مبارک روضے سره ناست یم او په حضور کښې

[redacted] ۳ نور محمد عفی عنه

کمه قوله شفعه، له بعض بزرگانو نه نقل دے چه اول دوه رکعته نفل وکړي بیا دے وارے دا دُعا ولولي نو په طفیل د حضرتؐ به دُعا قبوله شي ۱۲ حاشیه دلائل الخیرات. کمه قوله ثلثا، یعنے دا دے لولئ درے وارے!

په حدیث شریف کښې دي چه حضرتؐ به خو ښولي دُعا کول درے وارے ۱۲ ماسینؔ

مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

بہت اچھے درود اور سلام بھیجنے والوں سے ان پر اور

له غوره درود ويونكونه او د سلام ليږونكونه په هغه او له غوره

خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ

بہترین مقربان درگاہ سے ان کی اور اترنے والوں سے ان کے حوض پر اور

نږدې شوو نه هغه ته او د راتلونكونه په هغه او له

اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَ

بہت اچھے دوست داروں سے اور ان کے بہت اچھے پیاروں سے ان کے نزدیک اور

غوره مینه كوونكو نه په هغه ته او د غوره دوستانو هغه ته او

فَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا

خوش کر ہم کو ان کے سبب سے میدان قیامت میں اور کر تو ان کو ہمارے لئے

خوشحاله كړه مونږه په ده په داكونو د قيامت كښ او وګرزوه هغه زمونږ

دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَؤُنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ

رہنما بہشت نعمت کی طرف بلا محنت اور مشقت کے

لاربنود ونكے جنت ته نعمته ته بغير د كړاؤ نه او سختي نه

وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا

اور بغیر کشاکش حساب کے اور کر تو ان کو توجہ کرنے والا ہم پر اور نہ

[redacted]

بله قوله عرصات: جمع د عرصة ده په فتحه د عين او په سكون د را، مهمله يا په فتحه سره د ټيلے مثل ميدان ارت
ته چه يكښ خه ودانۍ نه وي منو په قيامت به متعلق د اكو دا د ميدانونه وي. چه ذيلي د معجمة پنځوس د ...
بو واكے مسافت نه زر كاله وي ۱۲ غا سين.

تجعله غاضبًا علينا واغفر لنا ولوالدينا

کرتو انہیں غصہ والا ہم پر اور بخشدے ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو

مہ کړئ هغه غصه کوونکے په مونږ باندے او اوبخښه مونږه او پلاروته زمونږه

وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ

اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے

او ټول مسلمانان نارینه او مسلمانانے ښځے ژوندی له دوی نه

وَالْمَيِّتِينَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور مردہ ہوں اور آخر دعا ہماری یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کو ہے جو پروردگار

او مړو له دوی نه او اخر دُعا زمونږه دا چه ثناده الله لره چه پالونکے

الْعٰلَمِينَ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

تمام عالموں کے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ یا اللہ یا اللہ

د عالمونو دے. نو زه سوال کوم له تاته یاالله یاالله یاالله.

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے زندہ اے قائم اے بزرگی اور بخشش والے

یا حی یا قیوم یا خاوند د جلال او د اکرام.

له قوله ولوالدینا: د مخشری د وارو ځم پر یکړے شوے وے چا تر ے نه تپوس وُکړو چه ولے پریکړے شوی دی؟ هغه اووئیل ما هلکوالی کښې یو مینځو نیولے وو او خپوته م ورله تار اچولے وُو هغه الوتو د دیوال په سوری کښې ننوتو. ما تار راښکلو نو د هغه ځپے ماتے شوے. نو زما د مور زړه بدے دیر خفه شو او ما ته ئے خیرے وُکړے چه الله پاک دِ ستا ځپه هم داسے ماتے کړی سو هرکله چه زه د یو علم د اور سیدلم نو د علم د پاره بخارا ته روان شوم په لاره کښې له سورلئی پریوتم او ځپه م ماتے شوے. بے د یپیولو څه علاج نه وُو اخر پریکړے شوے ۱۲ تاریخ ابن خلکان سله قوله رب العلمین. دلته ختم شواه. ج
له فصل فی کیفیة الصلوٰة ۱۲ افاش. سله له ځایه شروع کیږی غلوم حقه د کیفیة الصلوٰة او په بعضو نسخو کښې د کر شوی

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو بیشک میں ہوں

نشته دے معبود په حقه سوا له تانه پاک ئے ته بیشکه زه یم له

الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ

ظالموں میں سے مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے کہ اٹھایا تیری کرسی نے

ظلم کونکو نه زه سوال کوم لستا نه په وسیله د هغه چه بار کړے ده کرسئ ستا چه

عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ

تیری بزرگی کو اور تیرے جلال کو اور تیری روشنی کو اور تیری قدرت کو

عظمت ستا دے او جلال ستا دے او خوبی ستا ده او قدرت ستا دے

وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ

اور تیرے غلبہ کو اور بحق

او غلبه ستا ده او په حق

۱ قوله لا اله الا انت ا ه، په حدیث شریف کښی راغلی دی چه څوک نښته څوک گرفتار په غم مصیبت چه ولولی دا تسبیح مگر الله به په برکت د دے تسبیح هغه لره دے غمه خلاص کړی. او له مشائخو معتبرو نه نقل دے چه د پاره د هر غم او مصیبت د ۲ا ینه لوستل تریاق اعظم او مجرب دے. او طریقه د لوستلو په دوه قسمه ده اول دا چه یا ؤ یا یو بندہ یولا کهو وارے او لولی په هیئت اجتماعی سره په یو مجلس کښی یا په دری مجلس کښی. دویمه طریقه ځه داده چه یو سړے یوازے دا آیت دیرے سوه ځل ولولی پس له ماسختنی نه په تیاره کور کښی سره د طهارت او مخامخ قبلی ته او یو پیاله داوبو د که کینږدی مخ ته. او ساعت په ساعت لاس په مخ پیاله منډل او بمبل مخ او بدن باندے د هغه او به مثبری درسے ور کے یا او وه ورځے باندی وینت ور څو بوری به د دے طور عمل و کړی ۱۲ تفسیر فتح العزیز. ۲ قوله کرسیک، په ضمه د کاف او به کسره د کاف دواړه قسمه لغت کښی شته اسے ولے روایته به شے سره مرے اصل معنے ئے تخت دے. او تو آسمانونو د پاسه چه کوم آسمان دے هغه ته کرسی وائی ۱۲ نور محمد عفی عنه. ۳ قوله وسلطانک ا ه، د سلطان معنی دی بادشاهی اقتدار د هغه ریښتیا معنا د هغه قدرت دے ۱۲ نعیم.

أَسْمَائِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ

تیرے ناموں کے جو مخفی ہے پوشیدہ پاک

دنوموںوسنا چہ خزانہ شوی دی او پټ کړی شوی دی پاک دی

الَّتِیْ لَمْ یَطَّلِعْ عَلَیْهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ

کہ جن پر مطلع نہیں کوئی شخص تیری مخلوقات سے اور بواسطہ

چہ نہ دے خبر پہ هغے هیڅوک لہ مخلوقات ستا او پہ حق

الْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ

اس نام کے کہ جسے رکھا تو نے رات پر پس اندھیری ہو گئی

د نوم هغہ چہ ایښے دے تا پہ شپہ نو تیارہ شویدہ

وَعَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ

اور دن پر پس روشن ہو گیا اور آسمانوں پر

او پہ ورځ نو رڼا شویدہ او پہ آسمانونو

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلٰی

پس استوار ہو گئے اور زمین پر پس ٹھہر گئی اور

نو مستقل شویدی او پہ زمکہ نو پہ قرار شویدہ او پہ

لہ قولہ اسماء: جمع د اسم دہ. اسم پہ کسرہ او پہ ضمہ د وارو سرہ راغلے دے لیکن مشهور پہ کسرہ دے دالله نومونہ غیر محصور دی او کوم چہ لہ بعض حدیثونو نہ معلوم میږی چہ نوی نو سل دی نو لہ هغے د هغو حصر نہ دے بلکہ مراد داد ے چہ دا نوی نو سل نومونو دا خاصیت دے چہ څوک دا یاد کړی او لولی نو هغہ بہ جنت تہ داخل شی نو دلتہ حصر پہ اعتبار د دے خاص ثواب سرہ دے ۱۲ محمد رشید لہ قولہ سموت: ذکر ئے کړو آسمانونہ پہ صیغے د جمع او زمکہ پہ صیغہ د مفرد چہ ارض دے لپارہ د اشارت ورکولو دے چہ د اوو زمکو جنس واحد دے چہ خاورہ دہ پہ خلاف د آسمانونو چہ اجناس مختلف دی پہ اعتبار د ذات سرہ مکہ بعض لہ لعلونو دی او بعض لہ سرو زرو دی او بعض لہ زبرجدو او مرغلرو او نورو ځلیدونکو نه جوړ کړے دی ۱۲ محمد رشید

الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَ

دریاؤں پر پس جاری ہوئے اور چشموں پر پس ابل پڑے اور

دریابونو نوجاری شویدی او په چینو نوخوټکیدلی دی او

عَلَى السَّحَابِ فَأَمْطَرَتْ وَأَسْئَلُكَ بِالْأَسْمَآءِ

بدلی پر پس برسی اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے

وریځ نو وورید لے دہ او سوال کوم لہ تانہ په وسیله د نومونو

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جو لکھے ہوئے ہیں پیشانی میں جبریل علیہ السلام کی

لیکلو شوو په تندی د جبرائیل علیه السلام

وَبِالْأَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ إِسْرَافِيْلَ

اور بوسیلہ ان ناموں کے جو لکھے ہیں پیشانی پر اسرافیل

او په وسیله د نومونو لیکلو شوؤ په تندی د اسرافیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَأَسْئَلُكَ

علیہ السلام کی اور سلام سب فرشتوں پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے

علیه السلام او په ټولو ملائکو دِ سلام وی او سوال کوم لہ تانہ

لہ قولہ جبریل ؑ: ذکر کړی دی ابن عادل په تفسیر خپل کښې چه نازل شوے دے جبریل ؑ خلویشت زره ځل په حضرت محمد ؐ او دولس ځله په آدم ؑ او خلور ځله په ادریس ؑ او پنځوس ځله په نوح ؑ او دوه خلویښت ځله په ابراهیم ؑ او شلور سوه ځله په موسیٰ ؑ او لس واره په عیسیٰ ؑ او خلور واره په یعقوب ؑ او درے واره په ایوب ؑ زرقانی. وحی په ټولو انبیاؤ په خوب کښې نازل شویده مگر په اولوالعزم پیغمبرانو ؑ خاصکر په محمد ؐ او په نوح ؑ په ابراهیم ؑ په موسیٰ ؑ په عیسیٰ ؑ په بیدارئ کښې نازلیده. او کله کله په خوب کښې هم. ولیلی دی بعضو چه دفرښتو د صورت دی په حقیقیه لل مثالیه او حقیقیه نه ده واقع شوے مگر محمد ؐ ته او مثالیه دپاره د نورو پیغمبرانو ؑ بلکه مثالیه کښې بعض صحابه ؓ هم شریک دی واللّٰه اعلم ۱۲ اتقان.

بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ لکھے ہوئے ہیں گرد عرش کے اور بوسیلہ ان ناموں کے

په وسیله د نومونو لیکلو شوو چاپیره له عرش نه او په وسیله د هغه نومونو

الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

کہ لکھے ہوئے ہیں گرد کرسی کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ نام

لیکلو شوو چاپیره له کرسئ نه او سوال کوم له تانه په وسیله د نوم ستا

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

بزرگ بزرگتر تیرے کے جس کے ساتھ تو نے اپنا نام رکھا ہے

چه لوئے دے ډیر لوئے دے هغه چه تا اینښے ئے په خپل ځان

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے سب ناموں کے جو جانتا ہوں میں ان میں سے

او سوال کوم له تانه په وسیله د نومونو ستا ټولو هغه چه پیژنم بعضې له هغوئ نه

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ

اور جو نہیں جانتا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ ان ناموں کے کہ

او هغه چه نه پیژنم او سوال کوم له تانه په وسیله د نومونو هغه

دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے اُن کے ساتھ ہمارے سردار آدم علیہ السلام نے اور

چه بللے ئے په هغې سردار زمونږه چه آدم علیه السلام دے او

له قوله آدم: روایت دے هر کله چه پیدا کړو الله تعالیٰ آدم ته الهام ئے ورته وکړو نو ده اُوئیل چه یا رب ولې د زما کنیت ابو محمد کیښودو نو الله تعالیٰ ورته وفرمائیل چه سر اوچت کړه آدم چه سر اوچت کړو او وې کتل نو ئې اولیدل په سراپرده د عرش نور د محمد ﷺ ځلید و نو عرض ئې وکړو چه یا الله دا څه رڼا ده نو الله تعالیٰ وفرمائیل چه دا د محمد ﷺ نور دے

بِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے واسطے ہمارے سردار نوح علیہ

او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ئې ته په هغے سره سردار زمونږه نوح علیه

السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کے واسطے ہمارے سردار

السلام دے او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ئې ته په هغے سردار زمونږه

صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

صالح علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی

صالح علیه السلام دے او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ئې ته

بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَآءِ

ان کے واسطے ہمارے سردار یعقوب علیہ السلام اور بوسیلہ ان ناموں کے

په هغے سره سردار زمونږه چه یعقوب علیه السلام دے او په وسیله د نومونو

(بقیه د تیر مخ) ستاسو اولاد کښ چه نوم د هغه به آسمان کښ احمد مشهور دے او په زمکه کښ په محمد سره مشهور دے او که هغه نه وے نو ما به نه ته پیدا کړے وے او نه زمکه او نه آسمانونه ۱۲ الدر النظیم فی مولد النبی (ص) حاشیه قوله نوح: نوح ما په خوب کښ اولیدو شپوس ځنر ځکر وچه تا په دُنیا کښ څومره ورځے تیرے کړے دی؟ نو هغه ورته اوویل چه ما په مثل د یو کوټے چه د هغے دوه دروازے وی په یوه دروازه راغلم او په بله اووتم. هغه داده چه الدنیا ساعة. فاجعلها طاعة ۱۲ اسبع سنابل. نوح دې سره کاله ژړلی وو په دے چه د طوفان په وخت کښ ده د خولے نه خطا وتلے وو. ان ابنی من اهلی نو الله ورته وفرمائیل چه ولا تسئلنی مالیس لک به علم ۱۲ ربیع الابرار. نوح علیه السلام ته ځکه نوح ویلے شی چه نوح ماخوذ دے له نوحه او نوحه ژړا ته ویلے شی او ده هم په دغه حالت ډیر ژړلی وو ځکه چه ده یو ورځے یو سپی ته ویلی وو چه داځه ناکاره شانے دے نو رب ته وحی راغله چه که ما ناکاره دے نو ته له دے نه ښه پیدا کړه. نو نوح علیه السلام د دے خبرے په اعتذار کښ ډیر ژړلی وو چه ورته وحی راغله چه یا نوح کم تنوح. له نوح ته څو به ژړا کوے په دے وجه نوح ویلے شی او په نوح مشهور شو. زرمانی

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْسُفُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی ان کے واسطے ہمارے سردار یوسف علیہ السلام نے

هغه چه بللے ته په هغې سره سردار زمونږ یوسف علیه السلام دے

وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْنُسُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی ان کے ساتھ ہمارے سردار یونس

او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ته په هغې سره سردار زمونږ یونس

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا مانگی ان کے ساتھ

علیه السلام دے او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ته په هغې سره

سَیِّدُنَا مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ

ہمارے سردار موسیٰ علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

سردار زمونږ موسیٰ علیه السلام دے او په وسیله د نومونو

له قوله موسیٰ: وهی لا غله و موسیٰ [illegible] موسیٰ [illegible] چه [illegible] و پیجنئ کښ لیک نه ولے نومونه د [illegible] سبع سنابل، ذکر کړی دی ابن حبیب چه په مینځ د آسمان او د زمکه کښ یو دریاب دے چه مکفوف ورته ویلے شی چه [illegible] دریابونه [illegible] لکه یو شا ملکے د سمندر په مکښ نو حضرت محمد د معراج په شپه د [illegible] کړو او [illegible] اخیستلے او بیا لوی [illegible] نو حضرت محمد سره [illegible] کړے وه په عالم آسمان کښ او حضرت موسیٰ د دریاب [illegible] کړے وه په عالم زمین کښ ۱۲ روایت دے له ابن عباس نه چه [illegible] موسیٰ [illegible] نه یو لوی مار [illegible] لوی [illegible] او [illegible] مسافه [illegible] دنګ [illegible] جامه [illegible] او [illegible] دیوال [illegible] او [illegible] او د فرعون په لوری رواں شو [illegible] او [illegible] او [illegible] او فرعون [illegible] او د [illegible] خلق [illegible] او فرعون [illegible] او [illegible] اسرائیل په [illegible] الکرم [illegible]

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هَارُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار ہارون علیہ السلام نے

هغه چه بللے ئے تہ په هغے سره سردار زمونږ هارون علیه السلام دے

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار شعیب

او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ئے تہ په هغے سردار زمونږ شعیب

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیه السلام دے او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ئے تہ په هغے سره

سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

سردار زمونږ ابراهیم علیه السلام دے او په وسیله د نومونو هغه

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار اسمٰعیل علیہ السلام نے اور

چه بللے ئے تہ په هغے سره سردار زمونږ اسماعیل علیه السلام او

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ

بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار داؤد علیہ

په وسیله د نومونو هغه چه بللے ئے تہ په هغے سره سردار زمونږ داؤد علیه

السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا

السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار

السلام دے او په وسیله د نومونو هغه چه بللے ئے تہ په هغے سره سردار زمونږ

سُلَیْمَانُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ

سلیمان علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ

چہ سلیمان علیه السلام د ے او په وسیله د هغو نومونو

دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا زَکَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ

دعا کی تجھ سے انکے ساتھ ہمارے سردار زکریا علیہ السلام نے اور

چہ بللے ئے تہ پہ هغے سره سردار زمونږه چہ زکریا علیه السلام دے او

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی

بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار یحییٰ

په وسیله د هغو نومونو هغه چہ بللے ئے تہ پہ هغے سره سردار زمونږه چہ یحیی

عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیه السلام دے او په وسیله د هغو نومونو هغه چہ بللے ئے تہ پہ هغے سره

سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

ہمارے سردار یوشع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

سردار زمونږه چہ یوشع علیه السلام دے او په وسیله د هغو نومونو

الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار خضر علیہ السلام نے

هغه چہ بللے ئے تہ پہ هغے سره سردار زمونږه چہ خضر علیه السلام دے

له قوله یحییٰ : دا هکے دی په نسخو معتمدو او په نسخه سهیلیه کښ په اسقاط د یحیی سره دی ۱۲ امانت ؒ له قوله الخضر : په یوه نسخه کښ پس له خضر هو د یا لوط یا ارمیاء یا ذوالقرنین یا الیاس لیکل شوی دی او د ا هم لیکلی دی چہ د ا شیخ حضر په نسخه کښ مشتراو د والقرنین یو نیک سړے و او بادشاه هم و او دا ابراهیم په زمانه کښ و او دا هغه سلطان سکندر نه دے چه اسکندر دے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا إِلْيَاسُ

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار الیاس

او پہ وسیلہ د نومونو هغه چه بللے ئے تہ پہ هغے سرہ سردار زمونږ چه الیاس

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیه السلام دے او پہ وسیلہ د نومونو هغه چه بللے ئے تہ پہ هغے سرہ

سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْأَسْمَاءِ

ہمارے سردار الیسع علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے

سردار زمونږ چه الیسع علیه السلام دے او پہ وسیلہ د نومونو

الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُو الْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ ہمارے سردار ذوالکفل علیہ السلام نے

هغه چه بللے ئے تہ پہ هغے سرہ سردار زمونږ چه ذوالکفل علیه السلام دے

وَبِالْأَسْمَاءِ الَّتِي دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيسَى

اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ پکارا تجھ کو ان کے ساتھ ہمارے سردار عیسیٰ

او پہ وسیلہ د نومونو هغه چه بللے ئے تہ پہ هغے سرہ سردار زمونږ چه عیسیٰ

لہ قولہ عیسیٰ دا پیغمبر طب پہ زمانہ کښې مبعوث شوے وو پہ دعا سرہ چه مړیضان بہ کول جوړ ... ورځ کښې پنځلس زره غلی بہ کړے ... روایت کړے دے ابن عساکر ... دعا دہ اللہم انت الٰہ من فی السماء والٰہ من فی الارض لا الٰہ فیہما غیرک وانت جبار من فی السماء وجبار من فی الارض لا جبار فیہما غیرک وانت ملک من فی السماء ومن فی الارض لا ملک فیہما غیرک قدرتک فی الارض کقدرتک فی السماء سلطانک فی الارض کسلطانک فی السماء اسئلک باسمک الکریم وبوجہک المنیر وملکک القدیم انک علی کل شیء قدیر ... حنون ... اخرجہ ... انشاء اللہ العزیز ۱۲ زرغی

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا

علیہ السلام نے اور بوسیلہ ان ناموں کے کہ دعا کی تجھ سے ان کے ساتھ

علیہ السلام ... دے او په وسیله د هغو نومونو چه پلی ... ته په هغو سره

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیُّكَ

ہمارے سرور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تیرے نبی

سردار زمونږه چه محمد صلی الله علیه وسلم پیغمبر ستا دے

وَرَسُوْلُكَ وَحَبِیْبُكَ وَصَفِیُّكَ یَا مَنْ قَالَ

اور تیرے رسول اور تیرے حبیب اور تیرے برگزیدہ ہیں اے وہ کہ جس نے فرمایا

او رسول ستا دے او دوست ستا دے او غوره شوے ستا دے اے هغه ذاته چه وئیلے

وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ [1]

قرآن میں اور فرمان اس کا حق ہے اور خدا نے پیدا کیا تم کو اور تمہارے اعمال کو

دی او وینا د هغه حقه ده چه الله پیدا کړی یئ تاسی او عملونه ستاسی

وَلَا یَصْدُرُ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ عَبِیْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا

اور نہیں واقع ہوتا کسی ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول اور نہ

او نه صادریږی له هیچا نه له بندګانو د هغه نه قول، وینا او نه

[1] قوله وما تعملون: فرقه معتزله وائی چه پیدا کوونکے د شر اعمالو د سړی شیطان او پیدا کوونکے د خیر

یزدان دے یعنی الله تعالیٰ نو دا قول د دوی غلط دے ځکه چه مقتضا او د الٰهی دلیل خیر او شر

الله تعالیٰ دے. هو په بد و افعالو کښی شیطان د انسان مدد او معاون وی چه انسان

د ته لمسوی کوم شی بد چه د انسان په تقدیر کښی وی نو په هغه الله تعالیٰ د په شی

پوهیږی هیڅ شی کار انسان بی له توفیق د الله تعالیٰ نشی کولے او هغه

چه کوی نو د الله تعالیٰ په مشیت سره د انسان کوی ۱۲

حاشیه دلائل الخیرات

فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ

کوئی فعل اور نہ کوئی حرکت اور نہ کوئی سکون مگر یہ کہ پہلے گزر چکا ہے

فعل (کار) او نه حرکت او نه سکون مگر مخکښې تېر شوې وي

فِیْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَا

علم میں اسکے اور قضا و قدر اسکے میں کہ کیونکر ہوگا جسطرح

په علم د هغه کښې او په قضا د هغه کښې او په تقدير د هغه کښې څرنګه چه وي لکه چه

اَلْهَمْتَنِیْ وَقَضَيْتَ لِیْ بِجَمْعِ هٰذَا الْكِتَابِ وَ

دل میں میرے ڈالا تونے اور حکم کیا تونے مجھے واسطے جمع کرنے اس کتاب دلائل کے اور

الهام کړے دے ما ته او حکم کړے دے تا ما ته په جمع کولو د دے کتاب (دلائل الخیرات) او

يَسَّرْتَ عَلَیَّ فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْاَسْبَابَ وَ

آسان کیے تونے مجھ پر اس کے طریقے اور اسباب اور

آسانه کړے دې تا په ما هغه کښې طريقه او سببونه او

نَفَيْتَ عَنْ قَلْبِیْ فِیْ هٰذَا النَّبِیِّ الْكَرِيْمِ الشَّكَّ

مٹا دیا تونے میرے دل سے ان نبی بزرگ کی طرف سے شک

نيست کړے دے نه زما زړه په حق د دے پيغمبر کريم کښې شک

له قوله وقدره: دا لفظ د قدره په يو نسخه کښې نشته. او قدر په فتحه د دال او په سکون هم روا دے يعنې هيڅ فعل هغه څيز ونه چه جاري کيږي کون کښې لوی وي او که ووړوکی وي او که ښه وي او که بد وي نافع وي که مضر وي مخکښې به نه وي له تقدير د الله تعالیٰ نه او نه شي واقع کيدے څه شے مګر الله په مشيت او علم سره قضا و قدر کښې اختلاف دے چه ما بيان شوے دے او که بيل بيل ۱۲ فاسیٔ ملخصًا. ٢ه قوله الهمتنی: يعنې غورځولے دے تا په زړه زما کښې او لاره دراته ښودلې ده ۱۲ فاسیٔ. الهام په لغت کښې دپوښي لاتلل په زړه کښې په دے طور چه زړه پرے مطمئن شي. خاص کوم الله په دے الهام موږه خاص خاص بندګان خپل يعنې بعضې مونږ شو بندګان خپل ۱۲ زرقـــانی.

وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ

اور شبہ اور غالب کردی تونے محبت ان کی مجھ پر

او شبہ او زیاتہ کړے دہ تامینہ دهغه په نزد زما په مینه د

جَمِيْعِ الْاَقْرِبَاۤءِ وَالْاَحِبَّاۤءِ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

سب کنبہ والے اور دوستوں کی محبت مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ

ټولو خپلوانو او دوستانو زه سوال کوم لہ تانه یا اللہ یا اللہ

يَا اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ

اے اللہ یہ کہ دے مجھے اور ان کو جو آپ کو دوست رکھتے ہیں اور اتباع کرتے ہیں

یا اللہ دا چہ ته روزي کړے زما او دهغه چا چہ محبت لری هغه سره او پیروی کوی دهغه

شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ

ان کی شفاعت اور رفاقت حساب کے روز بغیر

شفاعت دهغه او ملګرتیا دهغه په ورځ د حساب بے له

مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّ

جھگڑے اور عذاب کے اور بغیر جھڑکی اور بغیر عتاب کے اور

مناقشے نه او له عذاب نه او بے د زورنے او بے له ملامتے نه او

اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ

یہ کہ بخشدے تو میرے گناہ اور ڈھانکدے تو میرے عیب اے بڑے بخشنے والے

دا او بخنبے مانه ګناهونه زما او پټ کړه زما عیبونه یا ښښونکو تلکم

له قوله والاحباء: دا جمع دحبیب ده او په بعضو نسخو کښې والاحباب دی او دا موافق دی د روایة د ابن ودا عه سره او مناسب دے سره د ماقبل او د مابعد په اعتبار د سجع سره ۱۲ فاسی

يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنْعِمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

اے بخشنے والے اور یہ کہ نعمت دے مجھے اپنے دیدار بزرگ کی

یا بخښونکیه او دے خوشحاله کړے ما په کتلو د ستا د

الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ وَ

زمرے میں سب دوستوں کے زیادہ بخشش اور

د عزتمند مخ د پہ ټولو دوستانو کښې په ورځ د زیادت او

الثَّوَابِ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ

ثواب دینا اور یہ کہ قبول کرے مجھ سے میرا عمل اور یہ کہ معاف کردے تو

د ثواب او نه قبول کړه لماند عمل زما او نه معاف کړه

عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ

اس سے کہ گھیرا اسے تیرے علم نے

هغه گناهونه چه گیر کړي دي علم ستا هغه

لہ بالنظر : لیدل د الله په جنت کښې ثابت دي مؤمنانو لره په نزد د اهل سنت والجماعة هم له قرآن شریف او هم له احادیثو نه او هغه دیدار د الله تعالی له ټولو نعمتونو نه بهتر او لوئے نعمت دے . په کشف الاسرار کښې دي عام مؤمنان به په انواع د نعمتونو کښې مستغرق وي او مقرب خلق د رب العزت په مستغرق وي په مشاهده ... کښې او په نور د خدا و ند بیچون کښې ۱۲ مزرع الحسنات لہ قوله الی وجهك الكريم . لیدل د ذات د الله په هغه طور چه مناسب وي د شان د الله عمره په جنت کښې جائز دي عقلاً او په قرآن حدیث اجماع سره ثابت دي . ويوم المزيد نوم دے د جمعے د په جنت کښې او په دے ورځ به دیدار الٰهي خلقو ته حاصلیږي لکه چه د حدیثو نه ثابتیږي ... نه د اهم ثابتیږي چه په جنت کښې به ورځ وي مگر شپه به نه وي ځکه چه هلته ... د جنتیان به بغیر د تمیز نه معلوموي چه دا د جمعے ورځ ده ۱۲ فاسئ . لہ قوله من عملي : ... ارقانه چا نیوس ذکر دے چه کومه نیکي بندگی د چه له الله پاک نه ئے لرے کوي . او هغه کومه گناه ده چه له خدائے ... بوتلے کوي نو هغه گرفتار مه هغه بندگی ده چه اول د عجب وي او آخر هغه پښیمانتیا وي او هغه گناه ده چه اول د هغه

مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَعِصْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ

گناہوں سے میرے اور بھول سے میری اور نافرمانی سے میری اور لغزش سے میری اور یہ کہ پہنچا دے تو مجھے

چه خطا زما ده او هېر زما او نافرماني زما او لغزش زما ده اوته ورسوه ما

مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ

اُنکی کی قبر پاک کی زیارت اور سلام سے ان پر اور ان کے دونوں یاروں پر

زیارت د قبر مبارک د هغه ته او سلام ته په هغه او په دواړو ملګرو د هغه

غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

میری غایت تمنا کو اپنے احسان اور فضل اور بخشش سے اور اپنے کرم سے

نهایة د امید زما خالص په احسان او په فضل ستا او په بخشش او په کرم ستا

يَا رَؤُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا وَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ

اے مہربان اے رحم والے اے دوست سب کے اور یہ کہ بدلہ دے ان کو میری طرف سے

یا مهربانه یا رحم کوونکیه یا واکداره ستا او د بدله ورکړې هغه له ما نه

وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

اور ان سب کی طرف سے جو ایمان لائے آپ پر اور اتباع کیا آپ کا مسلمان مردوں

او له هر هغه چا نه چه ایمان ئې راوړی دی. په هغه او پیروی کړې وي د هغه چه مسلمانان دي

قوله خطیئتی: یعنی هغه خطا چه ما په قصد باندې کړې وي ۱۲ فاښ. قوله ونسیانی: یعنی هغه چه ما په لیې وي یا م ... حق ضائع کړې وي لحضرو قوستانه ۱۲ فاښ. قوله وجودك: روایة د ... یو مجوسی ... اشرفی خیرات کړې ... وشبلی ولید دا او ... ولد چاه مجوس دا خیرات به تا نه ... فائدۀ. دکرې ... هغه مجوسی په ... او اسمانه ته اوکتل نو یو پیچه آسمان نه را به یو ته چه ... په شین خط ما اشعار ... دو مکافة السماحة ... والوکان الجواد من مجوس.

ترجمه: بیله د سخا ... اور ... آکرکه وي ... تفسیر روح البیان.

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ

اور مسلمان عورتوں سے جو زندہ ہوں ان میں سے اور مُردہ بزرگتر اور تمامتر اور عام تر

او مسلمانانے دی ژوندی دوئی او مړه دوی ښه غوره او ښه پوره او ښه عام

مَاجَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَ

اس جزائے کہ جزا دی ہو تونے کسی کو اپنی مخلوق سے اے توانا اے غالب اے برتر اور

له هغې چه بدله کوې ته هغه چا ته له مخلوق ستا نه يا قوي يا عزيز يا علي او

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

مانگتا ہوں میں تجھ سے اے خدا بواسطہ ان اسماء کے کہ وسیلہ پکڑا میں نے ان سے تیرے ساتھ تو یہ کہ درود بھیجے تو حضرت محمدؐ پر اور

سوال کوم له تانه یا الله په واسطه د هغه اسماء چه وسیله نیولې ده ما په هغو سره تا ته د رحمت ستا په محمد او

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً

آل پر حضرت محمدؐ کی بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا

په آل د محمد په شمار د هغو چه پیدا کړیدي تا وړاندې له کیدو د آسمان نه جوړ شوې

وَالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُعَلَّوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور چشمے جاری

او زمکه خوره شوې او غرونه اوچت شوي او چینې روانې شوې

له قوله اقسمت به: ضمیر به راجع دے ماموصوله ته او هغه ما عبارت دے له هغه اسماء متقدمه نه یعنی

یالله یالله چه په هغو سره وسیله نیولې ده مصنف ۱۲ منه له قوله محمد: روایت دے چه ابن عباسؓ لکعب

الاحبار نه تپوس اوکړو چه تاسو څرنګه بیاموئ په تورات کښې صفت د محمدؐ هغه اوویل چه پیدا شي محمد بن

عبدالله په مکه کښې او له مکې نه به هجرت اوکړي مدینې ته او ښې به بادشاهت د ده شام ته پورې او هغه به فحش نه وائي

به بازارونو کښې شور به نه کوي د بدئ په بدله کښې به بدي نه کوي بلکه معاف کوي به او امت به ئې علوية ثناوائي به

هر او به بنادئ کښې او هسې به کوي لنګونه به وچې پنډو پورې او صف ترلې به جنګ کوي او اوازونه به ئې به خمانونو کښې

داسې دي لکه اوازونه د مچو کښې او او به یې به شي دا او ان دو دوي به خاماه د آسمان کښې ۱۲ هیوة الحیوان.

وَالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

اور دریا تابع حکم خدا اور نہریں اُبلی ہوئیں اور آفتاب

او دریابونه تابع کړے شوی او ویالے بهیدلے او نمر

مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ

روشن اور چاند منور اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا

روښنائی کوانکے او سپوږمئ رڼا کونکے او ستورے نور کونکی او نه پوهیږی څوک

اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

کوئی بھی شخص سوائے تیرے جیسا کہ ہے تو اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

څوک چرته یے ته بغیر له تانه او دا چه رحمت وکړے په هغه او په

اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ان کی آل پر بشمار کلام اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار

آل د هغه په شمار د کلام ستا او دا چه درود ولیږے په هغه او په آل د هغه په شمار د

اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ[1] وَحُرُوْفِهٖ[2] وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

آیتوں قرآن مجید کے اور اس کے حرفوں کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

د آیتونو د قرآن مجید او د حرفونو د هغه او رحمت وکړے په هغه او

[1] قوله عدد آيات القرآن : ټول آیتونه د قرآن مجید شپږ زره شپږ سوه درے شپیته دی . زر د وعد زر د وعید . زر د امر زر د نهی . زر د قصو . زر د مثالونو پنځه سوه د احکامو د حلالو او د حرامو سل د دعا او تسبیح او درے شپیته د ناسخ منسوخ ۱۲ طحطاوی . [2] قوله وحروفه : د قرآن مجید ټول حرفونه درے لاکهه نو ویشت زره سل اتیا دی او سورتونه ئے دولس دپاسه سل دی په نزد د ائمه د اهل پښتو حکه چه دوی سورة والضحیٰ او الم نشرح په حکم د یو سورة کنړی هم دارنگے سورة فیل او سورة قریش بحکم د یو سورة کنړی کړځوی . او کلمات د قرآن مجید شپږ او یا زره څلوېښت دیرش دی مطلع العلوم

عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ان کے آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

په آل د هغه په شمار د هغه چا چه درود وائي په هغه او نه رحمة وکړه په هغه

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اوران کے آل پر بشماران کے جو نہیں بھیجتے ہیں درود ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

او په آل د هغه په شمار د هغه چا نه لیږي درود په هغه. او نه رحمة وکړه په هغه

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ[1] عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اور اُن کی آل پر بمقدار پُری اپنی زمین کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

او په آل د هغه په قدر د ډکید و د ځمکے ستا او نه رحمة وکړه په هغه او په آل د هغه

عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَاَنْ تُصَلِّيَ

بشمار اسکے کہ جاری ہوا تھا ساتھ اسکے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

په شمار د هغه چه جاري شوے دے پرے قلم په اصل د کتاب کښي او نه رحمة وکړه

[1] قوله وان تصلي عليه: امام نووي وئیلي دي چه لفظ د صلوٰة بے د لفظ د سلام نه همدا رنګ لفظ د سلام بے دلفظ د صلوٰة نه وئیل بالکل مکروه دي نو نه به وائے چه صلے الله عليه بے د لفظ سلم نه او نه به وائي سلم بے دلفظ د صلے نه دا رنګے دي په طحطاوي کښي او په روح البیان کښي دا حکم په ظاهر د آیة کریمه دے چه الله تعالیٰ فرمائي صلوا علیه وسلموا نو الله تعالیٰ دد وار و حکم کړے دے نو د واړه وئیل او لیکل ضروري دي ۱۲ جذب القلوب کښي دي چه یو سړي به صلے الله علیه لیکلو او وسلم به ئے پریښودو نو رسول الله صلی الله علیه وسلم ئے په خوب کښي اولیدو او ورته ئے وفرمائیل چه ته ولے ځان تخلو پینځو: یعنې ته ځان محرومو ے د څلور حرف دلسو نیکو په حساب. سره. په احیاء العلوم کښي دي چه وئیلي دي بعضو چه ما به حدیث لیکلو نو فقط لفظ د صلوٰة به مې لیکلو او لفظ د سلام به مې پریښودو. نو حضرت صلی الله علیه وسلم راته په خوب کښي وفرمائیل چه ته بیوره د درود په ما ولے نه لیکے په خپل کتاب کښي. نو بیا به ما پوره درود یعنې سره د سلام نه لیکلو. او بعضو روستنو عالمانو لیکلي دي چه روا دي بے د کراهیة نه ذکر صلوٰة بے د سلام نه او هم ذکر د سلام بے د صلوٰة نه ۱۲

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار اسکے کہ پیدا کیا تونے اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ

په محمد او په آل د محمد په شمار د هغه چه پیدا کړې دي تا په اووه آسمانونو خپلوکښې او دا چه

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى

درود بھیجے تو انکے اور انکی آل پر بشمار اسکے کہ تو اس کا پیدا کرنیوالا ہے آسمانوں کے اندر

رحمت وکړې په محمد او په آل د محمد په شمار د هغه چه ته یې پیدا کوې په دوی کښې تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ

روز قیامت تک ہر روز میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو انکے پر اور

ورځې د قیامت پورې هره ورځ کښې زر وارې او دا چه رحمت وکړې په محمد او

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

ان کی آل پر بشمار قطروں مینہ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو ٹپکے تیرے

په آل د محمد په شمار د څاڅکو باران او په شمار د هر څاڅکي چه څاځي له

سَمَائِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

آسمان ستا نه مځکې ستا ته له هغې ورځې نه چه پیدا کړې دې تا دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځې د قیامت پورې هره ورځ کښې زر وارې

له قوله وعلى اٰله: روایت کړے دے مقداد بن اسود رضی الله عنه له رسول الله صلی الله علیه وسلم نه چه پیژندل د آل د محمد خلاصون دے له اور د دوزخ نه او دوستي د دوی په پل صراط باندې او امان دے له عذاب نه. ویلی دي عبدالله بن مبارک چه دوه خصلته چا کښې وي نو خلاص به شي له عذاب الهي نه یو رښتیا ویل او محبت د آل د رسول الله صلی الله علیه وسلم سره لولو ۱۲ ناصر الابرار في مناقب سید الاطهار

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ فِیْ یَوْمِ السَّبْتِ

اول منزل شنبہ کی (یعنی سنیچر کی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بے انتہا مہربان نہایت رحم والا مالک ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

قیامت کے دن کا ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اے پروردگار بتادے

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ

ہم کو سیدھا راستہ راستہ اُن کا جن پر تونے فضل فرمایا جن پر نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے (آمین)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس بات سے کہ میں جاہلوں میں ہوؤں اے ہمارے رب تو ہم سے ہمارے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

عملوں کو قبول فرمالے بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول فرما بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ۝

اور رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں (بھی) نیکی عطا فرما اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور ان کافروں

عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝

کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝

ہم نے سنا اور مانا تیری ہی بخشش مانگتے ہیں پروردگار آخر تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا

پروردگار ہماری پکڑ نہ فرما اگر ہم بھولیں یا چوک جائیں پروردگا اور ہم پر ایسے

تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا

سخت احکام کا بار نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وقفة

ہمارے پروردگار وہ بار ہم سے نہ اٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما

وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہمیں بخشدے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے اور کافروں پر ہم کو

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

غالب رکھ۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو ہدایت کرکے پھر کہیں ڈانواڈول نہ کردینا اور ہم کو

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی بڑا دینے والا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ إِنَّ اللّٰهَ

ہمارے پروردگار بے شبہ تو لوگوں کو ایک دن جس کے آنے میں کوئی شک وشبہ نہیں بے شبہ اللہ تعالیٰ

لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ہمارے پروردگار ہم تجھ پر ایمان لے آئے ہیں ہمارے گناہ بخشدے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ

تو کہہ اے اللہ سلطنت کے مالک تو سلطنت دیدے جس کو چاہے اور

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ

سلطنت چھین لے جس سے چاہے اور عزت دیدے جس کو چاہے اور ذلیل کردے

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

جس کو چاہے سب خوبی تیرے ہاتھ ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے.

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ

تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں (یعنی کبھی رات کو گھٹا کر دن کو بڑھا

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

دیتا ہے اور کبھی اس کا عکس کرتا ہے) اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور مردہ زندہ سے (جیسی مرغی بیضے سے اور بیضہ مرغی سے)

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اور جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ

اے میرے رب مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عنایت فرما بیشک تو دعا کا سننے

الدُّعَآءِ ○

والا ہے

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم رسول کے تابع ہوئے سو ہم کو

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○

ماننے والوں (کی جماعت) میں لکھ لے.

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ

اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہو گئی ہے اسے بخش دے

أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کفار کے مقابلے پر ہماری مدد فرما۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

اے ہمارے رب تو نے یہ (کارخانہ) عبث نہیں بنایا۔ تو (سب عیبوں سے) پاک ہے

عَذَابَ النَّارِ ۝

سو ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ

اے ہمارے رب جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اُس کو رسوا کردیا

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اور (وہاں) گنہگاروں کا کوئی مددگار نہیں۔

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ

اے رب ہمارے ہم نے سنا کہ ایک پکارنے والا ایمان (لانے) کیلئے پکارتا ہے کہ (لوگو)

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ

اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخشدے اور

كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝

ہماری برائیاں ہم سے دور فرمادے (اور جب دنیا سے اٹھانا ہو) تو نیک بندوں میں شامل فرما کر دنیا سے اٹھائیو

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے رب تو نے ہم سے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت کئے ہیں وہ نصیب فرما۔ اور قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

ہم کو رسوا نہ کر بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا

اے ہمارے رب اس بستی سے جس کے رہنے والے ہم پر ظلم کرتے ہیں ہم کو نجات دے

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ

اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی کھڑا کر دے اور اپنی (ہی) طرف سے کسی کو ہمارا

نَصِيْرًا ۝

مددگار بنا دے۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک (بھرا ہوا) خوان اتار کر دے (وہ دن) عید ہو

عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا

ہمارے لیے پہلوں اور پچھلوں سب کیلئے اور تیری طرف سے نشانی (ہو) اور ہم کو روزی

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

دے اور تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَنَطْمَعُ

اے ہمارے پروردگار ہم نے مانا تجھ کو پس تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کیساتھ لکھ دیں اور ہم اس کے

اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

امیدوار ہیں کہ ہم کو ہمارا پروردگار نیک لوگوں میں شامل فرمادے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۰ اَنْتَ وَلِيُّنَا

اے ہمارے رب ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرما تو ہی ہمارا کارساز ہے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۰ وَ

پس ہم کو بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور

اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

ہمارے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں بھلائی لکھ دے۔

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ ۰

تحقیق ہم نے رجوع کیا تیری طرف

رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى

اے ہمارے پروردگار یقیناً تو جانتا ہے جو ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو دکھا کر کرتے ہیں اور اللہ پر

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ رَبَّنَا

کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اے ہمارے پروردگار

ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشدے اور ہم پر رحم نہ فرمائے

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۰

تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۰

اے ہمارے رب تو ہم میں اور قوم میں انصاف کیساتھ فیصلہ فرمادے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ رَبِّ

اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہم کو مسلمان مار اے رب

اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ

معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے اور تو سب سے

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

زیادہ رحم کرنے والا ہے

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے رب ہمارے ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے

الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ظلم کا تختہ مشق نہ بنا کہیں ہمارا دین خطرے میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کر ان کافر لوگوں سے ہمکو چھڑا دے

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ

اے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں تجھ سے پوچھوں ایسی بات جس کا مجھے

عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

علم نہ ہو اور اگر تو مجھ کو نہ بخشدے اور رحم نہ فرمائے تو میں نقصان والوں میں ہوں گا۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا

اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے تو (ہی) میرا کارساز ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

اور آخرت میں مجھ کو اسلام پر موت دے اور مجھکو نیک بختوں میں ملا دے

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰو

بیشک میرا رب سنتا ہے دُعا کو اے رب مجھ کو نماز کا قائم رکھنے والا بنا دے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اور میری اولاد میں سے بھی اے رب میری دُعا قبول فرما اے ہمارے رب مجھ کو بخش

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

اور میرے ماں باپ کو بخش اور سب ایمان والوں کو اُس دن جبکہ حساب ہو۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝

اے رب ان پر رحم فرما جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا

رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ

اے رب داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا یعنی مدینہ طیبہ میں آبرو اور خوش اسلوبی سے پہنچانا اور نکال مجھ

صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۝

کو سچا نکالنا یعنی مکہ مکرمہ سے آبرو سے نکلوں اور اپنے پاس سے مجھ کو حکومت کی مدد عنایت فرما یعنی

رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ

غلبہ و تسلط عنایت فرما جسکے ساتھ تیری مدد ہو) اے رب ہم کو اپنے پاس سے بخشش دے اور ہمارے کام

أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

کی درستی پوری کر دے

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

اے رب میرا سینہ کشادہ کر دے اور میرا کام آسان فرما دے

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝

اے رب میری سمجھ زیادہ کر

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اے رب مجھ پر تکلیف آپڑی ہے اور تم سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے والے اللہ کوئی حاکم نہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے میں ہی تھا گنہگاروں میں سے

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

اے میرے رب نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَ رَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ

اے میرے رب فیصلہ فرما حق کے موافق، اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے۔ جس سے ان باتوں کے

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ

مقابلہ میں مدد چاہی جاتی ہے جو تم بنایا کرتے ہو اے میرے رب اُتار مجھ برکت کا اُتارنا اور

اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ

تو ہی ہے سب سے بہتر اُتارنے والا اے میرے رب تو مجھ کو گنہگار لوگوں میں شامل نہ

الظّٰلِمِیْنَ ۝ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝

کیجیو اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کی چھیڑ سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا

اور میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آوے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝
سو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝
اے میرے رب معاف فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے
رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا
اے ہمارے رب ہٹا دے ہم سے دوزخ کے عذاب کو بیشک اُس کا عذاب تو
كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝
چمٹنے والا ہے بلاشبہ وہ بُری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور (بُری جگہ ہے) رہنے کی،
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ
اے ہمارے رب عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کیطرف سے اور اولاد کیطرف سے آنکھوں کی
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝
ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا (یہ اپنے خاندان کے متقی ہونگی درخواست ہے)
رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝
اے میرے رب مجھ کو حکم (یعنی مزید علم و حکمت) عطا فرما اور نیکوں میں شامل کر
وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَ
اور میرا بول سچا رکھ پچھلوں (یعنی آئندہ آنیوالی نسلوں میں)
اجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاغْفِرْ
اور مجھ کو جنت النعیم (باغ نعمت) کے وارثوں میں سے کر دے اور میرے باپ کو معاف کر

لِاَبِیۡۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ۙ وَلَا تُخۡزِنِیۡ يَوۡمَ

بیشک وہ راہ بھٹکے ہوئے لوگوں میں تھے اور مجھ کو اس روز کہ جب سب

يُبۡعَثُوۡنَ ۙ يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوۡنَ ۙ اِلَّا مَنۡ

جی اٹھیں گے رسوا نہ فرما جس دن نہ کام آئے گا مال اور نہ بیٹے مگر ہاں جو کوئی

اَتَى اللّٰهَ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ؕ

لیکر آیا اللہ کے پاس پاک صاف دل یعنی بس اس کی نجات ہے جس کا دل کفر و شرک اور معاصی سے

رَبِّ نَجِّنِیۡ وَاَهۡلِیۡ مِمَّا يَعۡمَلُوۡنَ ۞ رَبِّ اِنَّ

اے میرے رب نجات دے مجھکو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں اے میرے رب میرے

قَوۡمِیۡ كَذَّبُوۡنِ ۞ فَافۡتَحۡ بَيۡنِیۡ وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّ

قوم نے تو مجھے جھٹلایا تو اب میرے اور ان کے مابین فیصلہ فرما دے اور

نَجِّنِیۡ وَمَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۞

نجات دے مجھ کو اور ان ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ

اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو

عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ

عطا کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے

وَاَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيۡنَ ۞

اور شامل کر دے مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

اے میرے رب میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو تو مجھکو معاف فرما دیں

رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اے میرے رب بچا لے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ رَبِّ

اے میرے رب جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں اے میرے رب

انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

ان شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝

سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرو اور جب صبح کرو

وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّ

اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور

حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ

جب دوپہر ہو وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور وہ

یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ

نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زندگی بخشتا ہے زمین کو اس پر مردنی

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ○

اے میرے رب بخش مجھ کو کوئی نیک (بیٹا)

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے جاننے والے چھپے اور

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا كَانُوْا

کھلے کی تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں میں جس چیز میں وہ

فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ○

جھگڑتے تھے۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

اے ہمارے رب تیری رحمت اور علم میں ہر چیز کی سمائی ہے سو تو بخش دے ان لوگوں

لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ○

کو جو توبہ کرے اور تیری راہ پر چلے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچا لے

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ﹰالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَ

اے ہمارے رب اور ان کو داخل کر ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا

مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ

ہے اور ان کے ماں باپ اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو کوئی

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ۭ

نیک ہو اس کو بھی بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا اور بچا ان کو برائیوں سے

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ وَذٰلِكَ

اور جس کو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن اس پر تو نے بلاشبہ مہربانی فرمائی اور یہی تو

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

ہے بڑی کامیابی

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

اے رب مجھ کو توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا اور

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ

میرے ماں باپ پر اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لئے

لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

میری اولاد میں بھی اصلاح فرمادیں، بیشک میں نے توبہ کی تیری طرف اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں ہوں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِا

اے ہمارے رب بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان

لْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لا چکے ہیں۔ اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں کیلئے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے ہمارے رب تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہی سب کو پھر کر آنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے رب مت جانچ ہم پر کافروں کو (یعنی ہم کو ان کا تختہ مشق نہ بنا) اور اے ہمارے رب ہمیں

رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

معاف فرما دے بلا شبہ تو ہی ہے زبردست حکمت والا

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

اے ہمارے رب پورا کر دے ہمارے لیے ہمارے نور کو اور معاف کر دے ہم کو بلاشک تو سب کچھ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کر سکتا ہے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ

اے میرے پروردگار مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اسکو بھی جو ایمان لا کر میرے گھر میں

مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝

آئے اور سب با ایمان مردوں اور عورتوں کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ

کہدو میں پناہ لیتا ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی اس کل تمام مخلوقات کے شر سے اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

رات کے اندھیرے کے شر سے جب چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں

فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام کیساتھ جو نہایت رحم والا مہربان ہے.

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ

کہدو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی، تمام انسانوں کے بادشاہ کی، تمام انسانوں کے

النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ

معبود کی اس بڑے شیطان کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالے، اور

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ○

چھپ جائے خواہ جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ تَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلَامٌ وَاٰخِرُ

اے اللہ تو پاک ہے اور بے عیب ہے اور اہل جنت کا جنت میں ملاقات کے وقت سلام یہ ہوگا تم پر سلامتی ہو

دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اور اُن کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے.

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی. وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں. سو تم اس کو اُن (ہی ناموں سے) پکارا کرو

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کیلئے

تِسْعَةٌ وَّتِسْعِيْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

ننانوے نام ہیں جوان کو یاد کرلے وہ جنت میں جائے گا

وَفِیْ رِوَایَةٍ مَنْ حَفِظَهَا هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

اور ایک روایۃ میں (من احصاھا) کی بجائے من حفظھا (کا لفظ) ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ

اور معبود نہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
نہایت رحم والا	بہت مہربان	بادشاہ	پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
سلامتی والا	امن دینے والا	محافظ	غالب
اَلْجَبَّارُ	اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	پیدا کرنے والا	بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
بنانیوالا صورتکا	بہت بخشنے والا	زور والا	بڑا دینے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ	اَلْقَابِضُ
رزق دینے والا	فیصلہ کرنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
کھولنے والا	پست کرنے والا	اونچا کرنے والا	عزت دینے والا

الْمُذِلُّ	السَّمِیعُ	الْبَصِیرُ	الْحَکَمُ
ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ	اللَّطِیفُ	الْخَبِیرُ	الْحَلِیمُ
منصف	باریک دان	خبردار	بردبار
الْعَظِیمُ	الْغَفُورُ	الشَّکُورُ	الْعَلِیُّ
بزرگ	پردہ پوش	قدر دان	بلند
الْکَبِیرُ	الْحَفِیظُ	الْمُقِیتُ	الْحَسِیبُ
بڑا	نگہبان	حصہ بانٹ کر دینے والا	کافی
الْجَلِیلُ	الْکَرِیمُ	الرَّقِیبُ	الْمُجِیبُ
عظیم الشان	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ	الْحَکِیمُ	الْوَدُودُ	الْمَجِیدُ
کشادہ رحمت	حکمت والا	دوستدار	بزرگ
الْبَاعِثُ	الشَّہِیدُ	الْحَقُّ	الْوَکِیلُ
اٹھانے والا	گواہ	سچا	ضامن
الْقَوِیُّ	الْمَتِینُ	الْوَلِیُّ	الْحَمِیدُ
زبردست	مضبوط	دوست	ستودہ
الْمُحْصِی	الْمُبْدِئُ	الْمُعِیدُ	الْمُحْیِی
گننے والا	ناپیدا کرنے والا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا

اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
مارنے والا	زندہ	تھامنے والا	ہر کمال بالفعل رکھنے والا
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
بزرگی والا	اکیلا	تنہا	بے نیاز
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	بڑی قدرت والا	آگے بڑھانے والا	پیچھے ہٹانے والا
اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
اوّل	آخر	کھلا ہوا	پوشیدہ
اَلْوَالِیُ	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
ہر چیز کا ذمہ دار	مخلوقات کی صفات سے برتر	نیک سلوک کرنیوالا	توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْعِمُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ
نعمت دینے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنیوالا	نرمی کرنے والا
مَالِكُ	اَلْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ	وَالْاِكْرَامِ
مالک	ملک کا	صاحب بزرگی	اور بخشش کا
اَلرَّبُّ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ
پالنے والا	انصاف کرنیوالا	جمع کرنے والا	بے پروا
اَلْمُغْنِی	اَلْمُعْطِی	اَلْمَانِعُ	اَلضَّارُّ
آسودہ کرنے والا	عطا کرنے والا	روکنے والا	نقصان پہنچا سکنے والا

اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیُ	اَلْبَدِیْعُ
نفع دینے والا	روشنی والا	راہ دکھانے والا	نئی ایجاد کرنے والا
اَلْبَاقِیُ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
ہمیشہ رہنے والا	وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر والا

وَاِسْمَ اللهِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَ

اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ذریعہ سے دُعا کی جائے تو وہ قبول فرمائے اور جب اس کے

اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی ؛ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

وسیلہ سے اس سے مانگا جائے تو ضرور عطا فرمائے ۔ یہ ہے (اے اللہ) سوا تیرے معبود کوئی نہیں بیشک

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝

میں (اپنے نفس پر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ

اے اللہ میں ان کلمات کے وسیلے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْهُ

بیشک اللہ تو ہی ہے سوا تیرے معبود کوئی نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنا نہ کسی

وَلَمْ یُوْلَدْ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝

سے جنا گیا اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے ان کلمات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفیں صرف تیرے لئے ہی ہے۔

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ

معبود سوا تیرے کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو بڑا مہربان ہے، بڑا دینے والا ہے

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

آسمانوں اور زمین کا کسی نمونہ کے بغیر بنانیوالا تو ہے۔ اے بزرگ اور بخشش والا، اے سدا زندہ رہنے والا

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥ سُبْحٰنَ رَبِّيَ

اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے، اے رحم کرنیوالوں میں سے سب سے بڑھکر رحم کرنے والے، میرا رب پاک ہے

الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

پاک ہے بلند، سب سے برتر، سب سے زیادہ دینے والا ہے، میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات کی جو پورے ہیں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

ہیں اور انمیں کوئی نقصان نہیں اس کی تمام پیدا کردہ مخلوق کے شر سے اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام سے نہ زمین پر

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ٥

کوئی چیز نقصان پہنچا سکے نہ آسمان میں، اور وہ خوب سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے۔

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

ہم (بھی) اور ساری بادشاہت (بھی) اللہ کی ملکیت ہیں اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، بس وہی ہے اور اس کا شریک کوئی نہیں ساری بادشاہت اسی کی ہے اور

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ٥

سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ

اے میرے رب میں تجھ سے جو بھلائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے وہ مانگتا ہوں۔

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

اور جو برائی اس دن میں ہے اور اس کے بعد ہے اس سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ

اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی اور سخت بڑھاپے سے۔

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے

الشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ

ہر چیز کے رب اور اس کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوا تیرے

إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

کوئی نہیں بس تو ہے تیرا کوئی شریک نہیں میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے مکر اور شیطان کے

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى

فریب سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں خود کوئی برائی

نَفْسِيْ سُوْءً أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ

کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کر دوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ

اے اللہ میں نے صبح کی اس یقین پر کہ میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو

وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور بقیہ سب فرشتوں اور ساری خدائی کو اس بات پر کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں اور

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

اس پر کہ محمد تیرے بندے اور رسول ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ

اے اللہ میں اپنے دین اپنا دنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور آرام

دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

وراحت کا طالب ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ

اے اللہ میرے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور مجھ کو خوف کی چیزوں سے امن نصیب فرما

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَ

اے اللہ میری حفاظت فرما میرے گرد و پیش سے اور میرے دائیں بائیں سے اور میرے اوپر سے

عَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ

(کہ کوئی آفت آسمان سے بھی نہ آئے) اور میں تیری پناہ لیتا ہوں

أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ

اس سے بھی کہ اپنے پیر تلے زمین کے کسی عذاب سے ہلاک کر دیا جاؤں (یعنی زمین کے اندر دھنس جانے سے) ہم راضی ہو

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا

گئے اللہ کو رب اور اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی اور رسول مان کر۔

اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

اے اللہ صبح کے وقت جو نعمت بھی مجھ کو اور تیری مخلوق میں سے کسی کو ملی ہے وہ سب تیری

فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ

طرف سے ملی ہے تیرا کوئی شریک نہیں اس لئے سب تعریفیں تیرے لئے ہیں اور سب

الشُّكْرُ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ

شکر تیرے واسطے ہے اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں اے اللہ مجھے عافیت دے

سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ)

میری سماعت میں، اے اللہ مجھے عافیت بخش میری نظر میں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں (یہ دعا تین بار کرے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے معبود تیرے سوائے

اِلَّآ اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ)

کوئی نہیں (یہ دعا تین مرتبہ کرے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اپنی سب تعریفوں کیساتھ، سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ (نیکی کرنے کی) قوت ہے

مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

اور نہ (برائی سے بچنے) کی طاقت ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوگیا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا میں خوب جانتا ہوں

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت والا ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ نے بلحاظ علم ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

عِلْمًا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ

اے سدا زندہ رہنے والے اے (سب کی ہستی) قائم رکھنے والے (تیری رحمت کی دوہائی ہے میرے سارے

شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

معاملات درست فرما دے اور پلک جھپکنے کی مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر۔

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

استغفار کی کلمات میں سب سے جامع دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا معبود کوئی نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ

اور جہاں تک مجھ سے بن پڑ سکتا ہے تیرے ساتھ عہد (یوم میثاق والے) اور اپنے عہد پر قائم ہوں جو برائیاں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ

میں نے کیا ان کے بُرے نتائج سے تیری پناہ کا طالب ہوں جو جو نعمتیں تونے مجھ پر فرمائی ہیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ

اے اللہ جن کی یاد کیجاتی ہے تو ان میں سب سے زیادہ یاد کا مستحق ہے اور جن کی عبادت کیجاتی ہے

مَنِ ابْتُغِيَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ

تو ان میں سب سے زیادہ عبادت کا حقدار ہے اور جن سے مدد مانگی جاتی ہے تو ان سب میں بڑھ کر مدد کرنے والا ہے۔ اور

وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى

جو مالک کہلاتے ہیں تو ان سب سے بڑھ کر نرمی کرنے والا ہے اور جن سے مانگا جاتا ہے تو ان سب میں زیادہ سخی ہے اور جو دیتے ہیں تو ان

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ

سب سے فراغت والا ہے۔ اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرا شریک کوئی نہیں تو یکتا ہے تیرا مثل کوئی نہیں تیری ذات

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ

کے سوا جو چیز بھی ہے سب نیست و نابود ہو جانے والی ہے تیرے حکم کے بغیر تیری فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی

وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى

اور نہ تیرے علم کے بغیر تیری نافرمانی ہوسکتی ہے تیری اطاعت کیجائے تو تو خوش ہوتا ہے۔ اور

فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَّ اَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

تیری نافرمانی کی جائے تو تو بخشدیتا ہے ہر حاضر سے نزدیک تر ہے اور ہر نگہبان سے زیادہ قریب ہے۔ حائل ہوا اور آڑے آیا

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ

تو جادو اور اُن کے خواہشات کے درمیان پکڑ رکھے ہیں تو نے پیشانیوں کے بال، اور لکھ دیا ہے لوگوں کے عملوں کو (لوح

وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّ السِّرُّ

محفوظ میں) اور لکھ دی ہیں سب کی عمریں (مخلوق) کے دل تیرے لئے کشادہ ہیں اور بھید تیرے سامنے کھلے ہوئے

عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَآ اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ مَا

ہیں۔ حلال وہ چیز ہے جو تو نے حلال فرمائی اور حرام وہ ہے جس کو تو نے

حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ

حرام فرمایا اور دین وہ ہے جو تو نے جاری کیا اور حکم وہ ہے جو تو نے مقدر فرما دیا۔

وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

سب مخلوق تیری پیدا فرمودہ ہے اور سب بندے تیرے ہی بندے ہیں اور تو ہے اللہ بڑا مہربان بڑی رحمت والا

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ

میں تیرے اس روئے انور کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس سے سب آسمان و زمین چمک اٹھے

الْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ

اور تیرے اس حق کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جو تیرا ساری مخلوق پر ہے (عبادت)

اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

اور اس حق کے وسیلہ سے جو سوال کرنے والوں کے واسطے تو نے اپنے ذمہ کرم لازم فرما لیا ہے کہ تو مجھ کو معاف فرما دیں اس صبح کو

وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

(یہ لفظ صبح کے وظیفہ میں کہے) یا اس شام میں (یہ لفظ شام کے وظیفہ میں کہے) اور یہ کہ تو اپنی قدرت سے مجھ کو آگ سے پناہ دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَاَعُوْذُ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر سے، غم سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

عاجز ہونے سے اور کاہلی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

اور بخل سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے دباؤں سے اور لوگوں کے جور و ستم سے

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ

اے اللہ میں حاضر ہوں اور پھر حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری حکم برداری کیلئے اور بھلائی جو ہیں

فِیْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ

وہ سب تیرے ہی دست قدرت میں ہے اور تیرا ہی جانب سے ہے اور تیرے ہی طرف ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ

اے اللہ جو کوئی بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھائی یا

نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَیْ ذَالِكَ

کوئی منت مانی تو ان سب پر تیرا ارادہ مقدم ہے جو تو نے چاہا وہ ہو گیا اور

كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَا يَكُوْنُ وَلَا حَوْلَ وَ

جو نہ چاہا وہ نہ ہوگا ہم میں گناہوں سے بچنے کی نہ طاقت ہے اور نہ (عبادت کی) قوت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

مگر تیرے ہی توفیق سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ

یا اللہ جو دُعا میں نے کی ہو تو یہ دُعا اسکو پہنچے جس کو تو نے دعا کا مستحق سمجھا ہو، اور جو کسی پر لعنت

لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کی ہو تو یہ لعنت اس پر پڑے جس کو تو نے لعنت کے لائق سمجھا ہو، تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔

تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

مجھے دُنیا مسلمان اُٹھانا اور نیک بندوں میں شامل فرما لینا   اے اللہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ الرِّضَآءَ بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

مانگتا ہوں تیرے حکم پر خوشنودی   اور موت کے بعد آرام کی زندگی

وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ فِىْ

اور تیرے روئے انور کے دیدار کی لذت   اور تیری ملاقات کا شوق بلا کسی ایسی تکلیف کے جو

غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّاَعُوْذُبِكَ

مضر ہو. اور بلا کسی ایسے فتنے کے جو گمراہ کرنیوالا ہو   اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِىَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَىَّ

میں اس سے کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر

اَوْ اَكْسِبَ خَطِيْٓئَةً اَوْ ذَنْۢبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا

زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے (یعنی شرک) یا اللہ تو ہمیں ایمان

بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ

کی زینت سے آراستہ کردے اور راہ بتانے والا   راہ یافتہ بنا دے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے چھپے اور کھلے کے جاننے والے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّىْٓ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ

بزرگی اور بخشش والے میں اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے عہد کرتا ہوں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا اَنِّىْ

اور تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اس بات پر کہ میں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

دل سے گواہی دیتا ہوں کہ معبود سوا تیرے کوئی نہیں ہے بس تو اکیلا ہے تیرا شریک کوئی نہیں،

لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ

بادشاہی صرف تیری ہے، تمام تعریفیں صرف تیرے لئے ہیں اور تو ہر بات پر قادر ہے،

شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور گواہی

اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآئَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا

دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ پورا ہو کر رہیگا تیری ملاقات ہونی ہے اور قیامت ضرور آکر رہے گی اسمیں ذرا

رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْٓ

شبہ نہیں اور بیشک تو قبروں کے مردوں کو اُٹھائے گا اور اگر مجھ کو تو نے کہیں خود میری جان

اِلٰى نَفْسِىْ تَكِلْنِىْٓ اِلٰى ضَعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّىْ

کے سپرد کردیا تو یقیناً سپرد کردیگا کمزوری، عیب، گناہ اور غلطیوں کے کہ یہ سب کچھ کر رہیں گے بیشک

لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا

مجھ کو بجز تیری رحمت کے کسی پر کوئی بھروسہ نہیں ہے تو اب میرے سب گناہ بخش دے

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

کیونکہ گناہ کوئی نہیں بخشتا مگر تو، اور میری توبہ قبول فرما کر کیونکہ تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ

یا اللہ میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا) اور ایمان کا اچھے اخلاق کے

خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً

ساتھ اور (دنیا میں) ایسی نجات کا کہ اس کے بعد پوری پوری کامیابی نصیب ہو (یعنی آخرت میں) اور

وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا

تیری طرف سے رحم کا اور سلامتی کا اور معافی کا اور رضامندی کا طلبگار ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

یا اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں

التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ

ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ

اے اللہ تاوان سے چھڑانے والے تو ہی ہے اور گناہ دور کرنے والا تو ہی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَ

اے اللہ تیرا لشکر کبھی شکست نہیں دیا جا سکتا، تیرا وعدہ ہرگز ٹل نہیں سکتا اور کسی دولتمند کی

لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ

دولت تیرے عذاب سے اس کو فائدہ نہیں دیا جا سکتا تو پاک ہے اور تمام تعریفوں کے ساتھ ہے۔

اِلَّآ اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ

معبود کوئی نہیں سوائے تیرے، تیرا کوئی شریک نہیں تو بے عیب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَ اَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ

اے اللہ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں اور تیری رحمت کا خواستگار ہوں

اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ

اے اللہ مجھے اور زیادہ علم عطا فرما اور ہدایت فرما کر کہیں میرے دل کو پھر پھیر نہ دینا

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اور اپنی طرف سے خاص رحمت نصیب فرما بلاشک تو بہت بڑا دینے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ وَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لئے گنجائش عطا فرما اور

لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

میرے رزق میں برکت دے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

اے اللہ مجھے ان میں سے بنادے جو بڑے توبہ کرنے والے اور خوب پاکی وصفائی کے عادی ہوں

الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

یا اللہ آسمانوں کے رب زمینوں کے رب اور عرش بزرگ

الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

کے رب ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، اے دانے اور گٹھلی سے چیر کر (درخت اگانے والے)

وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ

توراۃ و انجیل اور قرآن شریف کے اتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ اے اللہ تو سب سے

اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ

پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور آخر میں تو ہی رہے گا

فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ

کہ تیرے بعد کوئی نہ رہے گا۔ تیرا نام "ظاہر" ہے تیرے اوپر کچھ نہیں

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ

اور تیرا نام باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں تو ہمارا قرض ادا فرما دے

عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اور محتاجی سے ہم کو بے پرواہ کر دے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ

اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ ڈال رکھا ہے اور اے

الْاَرْضِيْنَ وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ

زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھا رکھا ہے اور شیطانوں کے اور جو گمراہ انہوں

اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ

پھیلائی ہیں تو اپنی ساری مخلوق کے شر سے میرے محافظ ہو جا۔

اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ

کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم یا سرکشی کرنے لگے تیری حفاظت بڑی مضبوط

جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اور تیرا نام بڑا برکت والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یا اللہ سب تعریفیں تیرے لیے ہیں آسمانوں اور زمین اور جو جو مخلوق اس میں آباد ہیں

وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ

ان سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں، آسمانوں اور زمین اور جو

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ

مخلوق ان میں بستی ہے ان سب کا بادشاہ تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

اور جو ان میں ہے ان سب کا نور تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں، در اصل موجود تو ہی ہے

الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَّلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ

تیرا وعدہ ٹل نہیں سکتا، تیری ملاقات ضرور ہونی ہے۔ تیرا فرمان برحق ہے۔

وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ

جنت واقعی موجود ہے اور دوزخ بھی موجود ہے. تیرے جتنے نبی ہیں وہ سب برحق ہیں. اور محمد

رَسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے برحق پیغمبر ہیں اور قیامت ضرور آنی ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

اے اللہ میں نے تیرے سامنے اپنی گردن جھکائی اور میں نے تجھ کو دل سے مانا. اور صرف تیری امداد پر میں نے بھروسہ

اِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ وَ

کیا اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوا اور جس سے جھگڑا کیا تیری ہی مدد سے کیا (یعنی غیر میں) اور فیصلہ کیلئے

اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ

تیری ہی طرف آیا تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور پھر لوٹ کر محشر میں تیرے ہی سامنے آنا ہے اسی لئے میرے

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ

گناہ بخشدے جو میں نے پہلے کئے تھے اور جو بعد میں کئے جو چھپ کر کئے اور جو کھلم کھلا کئے اور جو قصور کئے

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے تو ہی آگے کر دینے والا (اور توفیق سلب کرکے) پیچھے کرنے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

والا ہے. معبود کوئی نہیں سوائے تیرے اور بھلائی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی کچھ قوت نہیں تیری توفیق کے بغیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ

اے اللہ مجھے بخشدے مجھ پر رحم کر، مجھے چین دے مجھے ہدایت نصیب فرما.

وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ

مجھے روزی دے میری کمی کو پورا کر دے اور میرے مرتبہ کو بلند فرما کیونکہ جو نعمت تو نے مجھکو دی

اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ

میں اس کا محتاج ہوں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اے رب جبرائیل کے میکائیل و اسرائیل کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

چھپے اور کھلے کے جن باتوں میں آج تیرے بندے اختلاف کر رہے ہیں

عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

قیامت میں تو ہی ان کا فیصلہ فرمائے گا۔

اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ

(اے اللہ) اختلافی باتوں میں تو اپنے حکم سے مجھے صحیح صحیح بات کی راہ

الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ

دکھائے کیونکہ تو جس کو راہ راست دکھانا چاہے

تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

دکھا دیتا ہے۔

الْحِزْبُ السَّابِعُ مِنْ أَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب ساتواں منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب اووم له حزبونو اوو نه

وَاَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا! بواسطہ ان اسماء کے کہ وسیلہ پکڑا میں نے ان سے تیرے ساتھ یہ

او سوال کوم له تانه اے خدایه! په واسطه دهغه اسماء چه وسیله نیولے ده ما په هغو سره تانه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا

کہ درود بھیج تو ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بشمار اس کے کہ پیدا

د رحمت ستا په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے په شمارد

خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ

کیا تو نے پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا اور زمین

هغه چه پیدا کړی دی تا وړاندے له دے نه چه آسمان نه جوړ شوے او زمکه

مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عَالِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور چشمے جاری

خوره شوے او غرونه اوچت شوی او چینے روانے شوی

له قوله اَقْسَمْتُ به: ضمیر به راجع دے ماموصوله ته او هغه ما عبارت دے له هغه اسماء متقدمه نه یعنی یا الله یا الله بالله چه په هغو سره وسیله نیولے ده مصنف تهانیؒ. له قوله محمدؐ: روایت دے چه ابن عباسؓ له کعب الاحبار نه تپوس او کړو چه تا سو څه رنګه بیاموئی په تورات کښے صفت د محمدؐ هغه او وئیل چه پیدا به شی محمدؐ بن عبدالله په مکه کښے او له مکے نه به هجرت او کړی مدینے ته او شخه به بادشاهت دده شام پورے او هغه به فحش نه وائی په بازارونو کښے شور به نه کوی او بدی په بدله کښے به بدی نه کوی بلکه معاف کوی به او امت به ئے لوی ثنا وائی په غم او په بنادی کښے او سوز به کوی لنګونه به وهی پند و پورے او مخ ترلے به جنګ کوی او آوازونه به ئے به چاتونو کښے د لیسے وی لکه آواز د مچو د کبین او اواوید سے به شی دا آوازونه دغه په هغوی دا اسمان کښے ۱۲ حیٰوة الحیوان.

وَالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

اور دریا تابع حکم خدا اور نہریں اُبلی ہوئیں اور آفتاب

او دریابونه تابع کړے شوی او ولے بهیدلے او نمر

مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ

روشن اور چاند منوّر اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا

روښنائی کوونکے او سپوږمۍ منورکوونکے او ستوری نور کوونکی او نه پوهیږي څوک

اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى

کوئی شخص سوائے ترے جیسا کہ تُو اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

هیڅ څوک مګر ته بغیر له تا نه او دا چه رحمت وکړې په محمد او په

اٰلِهٖ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ان کی آل پر بے شمار کلمات اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُس کی آل پر بے شمار

آل د محمد په شمار د کلمو ستا او نور دا چه ولیږې په محمد او په آل د محمد په شمار د

اٰيَاتِ[1] الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ[2] وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ

آیتوں قرآن کے اور اس کے حرفوں کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

د آیتونو قرآن مجید او د حرفونو د هغه او رحمت وکړې په هغه او

[1] قوله عدد آيات القرآن: ټول آیتونه د قرآن مجید شپږ زره شپږ سوه دوه شپیته دي. زر د وعد زر د وعید. زر د امر زر د نهي. زر د قصو. زر د مثالونو پنځه سوه د احکامو د حلالو او د حرامو سل د دعا او تسبیح او دوه شپیته د ناسخ منسوخ ۱۲ طحطاوي. [2] قوله وحروفه: د قرآن مجید ټول حرفونه درې لاکه او بیشت زره سل اتیا دي او سورتونه ئې دولس د پاسه سل دي په نزد د ائمه د اهل بیتو ځکه چه دوي سورة والضحی او الم نشرح په حکم د یو سورة ګڼړي هم دا رنګه سورة فیل او سورة قریش په حکم د یو سورة کښي ګڼي. او کلمات د قرآن مجید شپږ او یا زره څلور سوه دیرش دي ۱۲ مطالع المسرات

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ان کے آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجتے ہیں ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر

په آل دهغه په شمار دهغه چا چه درود وائي په هغه او ته رحمة وکړه په هغه

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اور ان کے آل پر بشمار ان کے جو نہیں بھیجتے ہیں درود ان پر اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر

او په آل دهغه په شمار دهغه چا چه نه لیږي درود په هغه . او ته رحمة وکړه په هغه

وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور ان کی آل پر بمقدار پڑی اپنی زمین کے اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

او په آل د هغه په قدر د ډکيدو د ځمکې ستا او ته رحمة وکړه په هغه او په آل د هغه

عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ وَاَنْ تُصَلِّيَ

بشمار اسکے کہ جاری ہوا تھا ساتھ اسکے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

په شمار دهغه چه جاري شوے دے په قلم په اصل د کتاب کښې او ته رحمة وکړه

له قوله وان تصلي عليه: امام نووي وئيلي دي چه لفظ د صلوٰة بې د لفظ د سلام نه همدا رنګ لفظ د سلام بې د لفظ د صلوٰة نه وئيل باليکل مکروه دي نو نه به وائي چه صلى الله عليه بې د لفظ د سلم نه او نه به وائي سلم بې د لفظ د صلى نه دا رنګې دي په طحطاوي کښې او په روح البيان کښې دا حکم په ظاهره آيت کريمه د ے چه الله تعالى فرمائي صلوا عليه وسلموا نو الله تعالى دد وار د حکم کړے دے نو دواړه وئيل او ليکل ضروري دي او په جذب القلوب کښې دي چه يو سړي به صلى الله عليه ليکلو او وسلم به ئے پريښودو نو رسول الله صلى الله عليه وسلم ئے په خوب کښې اوليد او ورته ئے وفرمائيل چه ته ولې لا خپلو ځانونه نيکونه کمان کړه ومونږ د هغه دلسو نيکو په حساب سره . په احياء العلوم کښې دي چه وئيلي دي بعضو چه ما به حديث ليکلو نو نقط لفظ د صلوٰة به م ليکلو او لفظ د سلام به م پريښودو . نو حضرت صلى الله عليه وسلم راته په خوب کښې وفرمائيل چه ته پوره درود به ما د ولې نه ليکے په خپل کتاب کښې . نو بيا به ما پوره درود ليکلو سره د سلام نه ليکلو . او بعضو دوستو عالمانو ليکلي دي چه روا دي بې د کراهية نه ذکر صلوٰة بې د سلام نه او هم ذکر د سلام بې د صلوٰة نه ۱۲

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تم نے اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ

پہ محمد او پہ آل د محمد پہ شمار د هغه چه پیدا کړې دی تا په اوو آسمانو خپلو کښې او دا چه

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهِنَّ اِلٰى

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اس کے کہ تو اس کا پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کے اندر

رحمت وکړې پہ محمد او پہ آل د محمد پہ شمار د هغه چه تہ پیدا کوې پہ دوئ کښې تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ

روز قیامت تک ہر روز میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

ورځې د قیامت پورې پہ هره ورځ کښې زر وارې او دا چه رحمت وکړې پہ محمد او

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ

ان کی آل پر بشمار قطروں مینہ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو ٹپکے تیرے

پہ آل د محمد پہ شمار د څاڅکو باران او پہ شمار د هر څاڅکی چه وڅاڅی له

سَمَآئِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

آسمان ستا نه ځمکې ستا ته له هغې ورځې چه پیدا کړې دې تا دنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

تر ورځې د قیامت پورې پہ هره ورځ کښې زر وارې۔

ل قوله وعلى آله: روایت کړې دې مقداد بن اسود رض له رسول الله صلى الله عليه وسلم نه چه پېژندل د آل د محمد خلاصون دې له اور د دوزخ نه او دیوال چه پہ پل صراط باندې تېرېدل امان دې له عذاب نه. ویلی دی عبدالله بن مبارک چه دوه خصلتونه دي کښې وي نو خلاص به شي له عذاب الهی نه بد بختیا ویل او محبت د آل د رسول الله صلى الله عليه وسلم سره لول ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب سبل الاطهار

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ ؑ

حزب ساتواں منجملہ ساتوں حزبوں کے

حزب اووم لہ حزبونو اُوُونہ

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ ؑ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور اُن کی آل پر بشمار ان کے کہ تسبیح کی تیری

او سوال کوم دحمتہ ستا پہغہ او پہ آل دغہ پہ شمارہ دغہ چاچہ تسبیح وائی

وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ یَّوْمِ

اور تقدیس کی تیری اور سجدہ کیے تیرے لئے اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے

او پاکی بیانوی ستا او سجدہ کوی تالہ او لوئی کنری تالہ غہ ورځہ نہ

خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ

کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

چہ پیدا کرے دہ تا دُنیا تر ورځے د قیامتہ پورے پہ ہرہ ورځ کښی

اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ

ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار

زرہ وارہ او سوال کوم دحمتہ ستا پہغہ او پہ آل دغہ پہ شمار

لہ قولہ الحزب السابع :- مؤمنین وائی چہ داتوار ورځ رومبئی ورځ دہ نیا دہ. پہ دے ورځ اللہ تعالیٰ مشغول شوے وو پہ پیدائش داشیاء او شامکرہ لمکوا ورہ اسمانونو او پہ شپږو ورځوکښی اغنی دجمعے ورځے د نے پورے کړہ نو ما ورځ دہ نیک کارہ شروع کولو دپارہ خاص دہ دپارہ دعمارت یا زراعت یا تجارت وغیرہ بنہ دہ. او څوک چہ پہ دے ورځ نوکونہ پھیکری یا غسل وکری نو غم فقیری یا بیماری بہ ورتہ پیښیږی ۱۲ عقول مشرہ. لہ قولہ سبحك ، روایۃ دے لہ عمران خوئ دحصین نہ چہ فرمائیلی دی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نا سو کښی دچا د وہرہ طاقت نشتہ چہ هر ورځ د اُحد هومرہ عمل اوکری صحابو عرض اوکړو چہ دچا دومرہ طاقت شتہ ؟ رسول اللہ صلعم وفرمائیل (باقی پہ بل مخ)

كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيهَا مِنْ يَوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

ہر سال کے کہ پیدا کیا تونے ان کو اس سال میں اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو

دھر کال چہ پیدا کړے دې خلق په کال کښې له هغه ورځے نه چہ پیدا کړیدې تا دُنیا

إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِي كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَّأَنْ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تر ورځے د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واره او سوال کوم د

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ

درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار ابر جاری کے

رحمت ستا په هغه او په آل د هغه بے شمار د وریځے د روانے

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور اُن کی آل پر بشمار ہوا

او سوال کوم د رحمت په هغه او په آله د هغه بے شمار د بادونو.

(بقیه د تبریغ) چه سبحان الله لوئے دے له اُحد نه او الحمد لله لوئے دے له اُحد نه. او لا اله الا الله لوئے دے له اُحد نه او الله اکبر ډیر لوئے دے له غرُ د اُحد نه ۱۱ ز ر قانی. ګه قوله وان تصلی علیه الخ آثار و کښې راغلی دی چه آسمان کښې یو در یاب دے چه برکات ورته ویلے شی او هغه په غاړه یو ونه ده نخیانو ورته ویلے شی په هغے کښې یو مارغه دے چه صلوت ورته ویلے شی د هغے ډیر وزرونه دی نوچه شبقدر په میاشت کښې یو مؤمن درود شریف په حضرت لولی نو هغه مارغه په هغه دریاب کښې غوپه وخوری را او ځی په هغه وَنه کښې کیني بیا ونږه وخندی نو د هغه د هر څاڅکی نه الله تعالیٰ یو فرښته پیدا کړی هغه تولے فرښتے د الله ثناوائي او هغه ثواب ئے د دغه مؤمن په عملنامه کښې لیکلے کیږی هم دا رنګ حکم دے په ربیع الاول کښې په ورځ د پیدائش د حضرت ﷺ د ولسم تاریخ ده دومبئ خوره بیا خاص په محفل د میلاد کښې ډیره ورد لوستل پکار دی ځکه چه دے میاشتے او دے تاریخ علاقه ده د ذات مبارک د حضرت ﷺ سره نو ماسے وخت کښې درود لوستل مستحب دی ـــــ او طریقه د سلف صالحینو او د عالمانو عاشقانو د حضرت ﷺ دا ده ۲۰ ـــــ صلوٰة نامه ـــــ .

الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

پھلنے والی کے اس دن سے کہ پیدا کیا تونے دنیا کو قیامت کے دن تک

الوتونکو له هغې ورځې نه چه پیدا کړې تا دنیا تر ورځې د قیامت پورې په

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار

هره ورځ کښې زر واره او سوال کوم تا نه د رحمت په هغه او په آل د هغه. په شمار

مَاهَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ

ان چیزوں کے کہ چلیں ہوائیں ان پر اور ہلایا اسکی ٹہنیوں کو اور

د هغه چه الوتې وي بادونه په هغه او خوزولې وي هغه لره چه ښاخونه دي او

الْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا

بشمار درختوں اور پتوں پھلوں اور کلیوں کے اور بشمار اس کے کہ

وُنو دي او پانړې دي او میوه دي او ګلونه دي او په شمار د هغه چه

خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمٍ

پیدا کیا تونے باقی رہنے زمین پر اور جو درمیان تیرے آسمانوں کے ہے اس دن سے

پیدا کړي دي تا په قرار د زمکې ستا او په شمار د هغې چه دي په مینځ د آسمانونو ستا کښې له ورځې

له قوله من یوم خلقت الدنیا۔ حضرت آدم علیه السلام مخیل وحشت د دفع کوله د پاره مخیل زړه کښې آرزو کوله چه ارمان مې زما هم جنس څوک پیدا شوے چه د هغه په ملګرتیا کښې زما انسیت د دفع د وحشت کوله دیوه به پښه وه نو حق تعالی پرې رحمت وفرمائیلو او فرښتو ته حکم اوشو چه وآدم ته کسے د یوه (پښیتے) وخیرئ په خوب کښې نو فرښتو هم داسې وکړه او یوه پښتې نیولې تر ته راویستلا او په یو منت کښې د هغې مندو قامت مهیا بشو. آدم چه له خوب نه پیدار شوه ئې لیدله چه په څنګ کښې هم جنس ناست دے نو ده تره تیوس وکړو چه ته څوک ئې نو ده الله د طرف نه حکم لګیږې چه وازما و ښځه ده نوم ئې حوا دے ستا انسیت د پاره مې پیدا کړیا نو آدم وفرښت چه لاس ورته واچوي نو ورته حکم راغې چه تر څو پورې مهر ورنکړے لاس ورته اونه نکوے۔

(باقی په بل مخ)

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ

کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار

چہ پیدا کرے دے تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښې زر

مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ

بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار لہروں

واره او سوال کوم در نه ستا په هغه او په آل د هغه په شمار د موجونو

بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

دریاؤں اپنے کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک

د دریابونو ستا د هغه ورځے نه چه پیدا کړے دے تا دُنیا تر ورځے د قیامت پورے

فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر

په هره ورځ کښې زر واره او سوال کوم در نه ستا په هغه او په آل د هغه

عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ

بشمار ریت اور کنکریوں اور ہر پتھر اور ڈھیلے کہ پیدا کیا ہے تو نے

په شمار د شګو او د کاڼو او په شمار د هر سخت کاڼي او لوټے چه پیدا کړی دی تا هغه

(بقیه د تعریف) آدم او وئیل چه دا د محمد دے حکم او شو چه مهر ئے دا دے چه ته بس لس واره درود شریف په محمد صلی الله علیه وسلم او په آل د هغه ولولے. آدم علیه السلام عرض وکړو چه محمد څوک دے حکم او شو چه د آخرے زمانے پیغمبر دے چه ستا اولاد نه به وی. نو آدم لس واره درود شریف په محمد صلی الله علیه وسلم اولوستو او مرښتے گواهان شو او د آدم او حوا نکاح وتړلے شوه. تفسیر فتح العزیز.

(د دے نه حاشیه) له وکل حجر ومدر: حضور صلی الله علیه وسلم به چه په کټو باندے تللو نو هغه مبارک قدمونه به پکښې ښخیدل. او د قدمونو مبارکو نخښے به پکښې ښکاریدے. مواهب لدنیه.

فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَ

اسکو مشرقوں میں زمین کے اور مغربوں میں نرم زمین میں اور

پہ مشرقونو د ځمکې کښې او پہ مغربونو د ځمکې کښې او پہ اوارې د ځمکې کښې

جِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا

پہاڑوں میں اسکے اور اسکے غاروں میں اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او پہ غرونو د ځمکې کښې او پہ کندو د ځمکې کښې لہ هغه ورځې نہ چې پیدا کړې دې تا دُنیا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تر ورځې د قیامت پورې پہ هره ورځ کښې زر ځله او سوال کوم د

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار بوٹیوں زمین کے

رحمت ستا پہ هغه او پہ آل د هغه پہ شمار د ګیاہ د ځمکې

فِىْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا

جو اسکے جانب قبلہ میں ہے اور اسکے پیٹ میں ہے اور اسکے شرق میں اور اسکے غرب میں اور اسکی نرم زمین میں

پہ قبلہ د ځمکې کښې او پہ کېډه د ځمکې کښې او پہ مشرق د ځمکې کښې او مغرب د ځمکې کښې او پہ هواره د ځمکې

وَجِبَالِهَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ[1] وَّاَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ

اور اسکے پہاڑوں میں درخت اور پھل اور پتوں اور کھیتوں

کښې او پہ غرونو د ځمکې کښې چې ونې دي او میوې دي او پانړې دي او فصل دے

لہ قولہ وثمر: د ثمر اطلاق کېږي پہ اقسامو د مال باندې او پہ

سرو سپینو باندې هم ۱۲ فاسی

وَجَمِيعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ

اور شمار اس سب کے کہ نکلا اور نکلتا ہے اس زمین سے اس کی

او توله هغه چه او باسے ئے نهکه او هغه چه اوځی له دے نه د ه

نَبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

بوٹیوں اور اسکی برکتوں سے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

کیاه د هغے د ه او برکتونه د هغے دی له هغے ورځے نه چه پیدا کړے دے تا دنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو

ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښی زر وارے او سوال کوم د رحمت ستا

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ[1] وَ

ان پر اور ان کی آل پر بشمار اسکے جو پیدا کیا تو نے انسان اور

په هغه او په آل د هغه په شمار د هغے چه پیدا کړی دی چه بنی آدم دی او

الْجِنِّ[2] وَالشَّيَاطِيْنِ[3] وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ

جن اور شیاطین سے اور جو کہ تو پیدا کرنے والا ہے اسکو ان سے

پیریان دی او شیطانان دی او په شمار د هغے چه ته به ئے پیدا کوے له دوئ نه.

[1] قوله من الانس:- روایت کړے دے مسلم له ابو هریره نه چه فرمائیلی دی رسول الله ﷺ چه د الله سل رحمتونه دی یو له هغونه په توله ... حیواناتو کښی هغه ایښے دے چه د هغے په سبب دوئ په خپل مینځ کښی او په خپلو بچو مینه کوی او یو کم سل رحمتونه الله ساتلی دی چه په هغو سره به مهربانی کوی الله په بندګانو خپلو په قیامت کښی ۱۲ حیوة الحیوان

[2] قوله الجن:- مونږ په وینو پیریان پیدا کیږی نه په دنیا کښی. او دوئ ته ثواب او عذاب مناسب د عملو د دوئ ملتے شی ۱۲ زرقانی

[3] قوله والشیاطین: وئیلی دی ابن عباس رض چه شیطانان به آسمانونو ته ختل او خبرونه به ئے کاهنانو ته راوړل خو چه عیسیٰ پیدا شو نو منع شول ختونه د دریو آسمانونو نه او هرکله چه حضرت محمد ﷺ پیدا شو نو بیا په ټولو آسمانونو بند شو او س که شیطانان استراق السمع کوی نو شهاب ثاقب سره ویشتلے شی ۱۲ مواهب لدنیه

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ وَّأَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واره او سوال کوم

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ أَبْدَانِهِمْ

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار سب بالوں کے جو اُن کے بدنوں میں

لہ تانہ د رحمة ستا په هغه او په آل د هغه په شمار د هر ويښته چه وي په بدنونو د دوی باندې

وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ

اور ان کے مونہوں میں اور ان کے سروں پہ اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

او په مخونو د هغوی او په سرونو د هغوی له هغه وخت نه چه پیدا کړې دې تا

الدُّنْيَا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا تر ورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واره

وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ أَنْفَاسِهِمْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور ان کی آل پر بشمار اُن کے سانسوں

او سوال کوم له تانه د رحمة ستا په هغه او په آل د هغه په شمار د ساه کانو د هغوی

له قوله الدنيا۔ سفر په دوه قسمه دے یو سفر د دُنیا دے چه سړے له خپل کور نه چرته په سفر لاړشي نو د دے سفر تو نښه سړے کمان سره اخلي او بل سفر د آخرة دے چه د هغې تو نښه سړے د کمان نه نخکښې لیږي ۱۲ محشي. ۲ه قوله ان تصلي عليه له کعب الاحبار نه نقل دے چه موسیٰ ته الله تعالیٰ پیغام راغے چه که ته زما ثناوئونکے نه وے نو ما به یو څاڅکے له آسمان نه په زمکه نه وو وروَلے او یو دانه او وابنه به ہم نه وو توکولے او ټوله کارخانه به معطله شوے وه اے موسیٰ ته غواړ چه تا ځان ته داسے نزدے کړم لکه ستا خبره چه ستا ژبے ته نزدے دی او روح کالبد ته او نور سترګو ته موسیٰ عرض وکړو اے خداونده! دا خو ماته نصیب وزما په نو ارشاد وشو چه اے موسیٰ که دا غواړے نو ته زما په حبیب باندې درود لوستلو کے چه په هغه درود لولی نو هغه به هر وخت زما سره نزدے وي ۱۲ صلوٰة نامری.

وَ اَلْفَاظِهِمْ وَ اَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ

اور ان کے لفظوں اور ان کے دیکھنے کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

او د لفظونو دھغوی او د نظرونو دھغوی لہ ھغہ ورځې نہ چہ پیدا کوې تا

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

دنیا کو روزِ قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

دُنیا تر ورځې د قیامت پورې پہ ھرہ ورځ کښې زر وارې

وَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ[1] طَيَرَانِ الْجِنِّ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اُڑتے جنوں کے

او سوال کوم لہ تانہ د رحمة ستا پہ ھغہ او پہ آل د ھغہ پہ شمار د الوتو د پیریانو

وَ خَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

اور حرکتوں انسانوں کے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

او د رقیدو د بنی آدمو د ھغہ ورځې نہ چہ پیدا کړې دہ تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَ اَنْ

روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

ورځې د قیامت پورې پہ ھرہ ورځ کښې زر وارې او سوال کوم

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار ہر چارپائے کے کہ پیدا کیا تو نے

لہ تانہ د رحمة ستا پہ ھغہ او پہ آل د ھغہ پہ شمار د ھر څاروی چہ پیدا کړې دی تا

[1] قولہ عدد: - کوم ځائے کښې چہ راشي پہ شمار د دا سې ھغې شیز رحمة وکړې نو ثواب بہ پہ نزد د بعضو وارد وي ورکیږی ذکر د عدد لپارہ د مبالغې دے. او ځوک وائی چہ ثواب د درود پہ مقدار د شمار د ھغہ شیز کیږی او دا د یستنی خبرہ صحیح نہ ځکہ چہ رحمة د الله فراخ دے لکہ چہ بعضې حدیثونہ پہ دې دلالة کوی ۱۲ شرح

عَلٰى اَرْضِكَ صَغِيْرَةً وَّكَبِيْرَةً فِىْ مَشَارِقِ

اپنی زمین پر چھوٹا ہو یا بڑا مشرقوں میں

په زمکه خپله وړوکے وی او که لوئی وی په مشرقونو د

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ

زمین کی اور مغربوں میں جو کچھ کہ معلوم ہوا اور جو کچھ کہ نہیں جانتا

زمکه کښی او په مغربونو د هغے کښی هغه چه معلوم دی او چه نه دی معلوم

عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى

اسے کوئی مگر تو اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

هغه نځولے بے له تانه له هغه ورځے چه پیدا کړیده تا دُنیا تر

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ

قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

ورځے د قیامت پورے په هره ورځ کښی زر وارے او سوال کوم له تانه

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

درود بھیجے تو ان پر اور ان کی آل پر بشمار ان کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر

د رحمت ستا په هغه او په آل د هغه په شمار د هغه چا چه درود ئے وئیلے دے په هغه

وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ

اور بشمار ان کے کہ نہیں درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور بشمار اس کے کہ درود بھیجے

او په شمار د هغه چا چه درود ئے نه دے وئیلے په هغه او په شمار د هغه چا چه درود به وائی

له قوله علم: روایت دے له ابی امامه باهلیؓ نه چه ذکر وشو حضرت ﷺ ته دوه کسانو یو عالم بل عابد نو حضرت ﷺ وفرمائیل چه فضیلت د عالم په عابد داسے دے لکه فضیلت زما په ادنیٰ ستاسو بیا حضرت ﷺ وفرمائیل چه بیشکه الله تعالیٰ او د هغه فرشتے او ټول اسمانونه او زمکه حتیٰ چه میږے په خپل سوړه کښی او ماهی په اوبو کښی طلب د مغفرت کوی د غه سړی له چه خلقو

عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ اَنْ

ان پر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

په هغه ترورځې د قیامت پورې په هره ورځ کښې زر واره او

نُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَاۤءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ

درود بھیجیں تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار زندوں اور مُردوں کے اور بشمار

ته رحمة اولیږه په هغه او په آل د هغه په شمار د ژوندو او د مړو او په شمار

مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّ

اُن کے پیدا کیا تو نے مچھلیوں اور پرندوں اور چیونٹی اور شہد کی مکھی اور

د هغې چه پیدا کړی دی تا چه ماهیان دی او مرغان دی او میږی او مچۍ دی او

له قوله من حیتان: روایت دے له زید خوئی داسلم نه چه کښاست ماڅخه یو سړے چه د هغه نیے لاس له اوګے نه غوڅ شوے وو او نارزارے اوژړل بیا ئے اوویل چه کوم سړے ما اووینی نو هغه به بیا ظلم اونکړی ما ورته اوویل چه ستا څه حال دے؟ هغه اوویل چه ما یوه ورځ د دریاب په غاړه سیل او تفریح کوله چه ناڅاپه یو نبطی سړے ملاؤ شو او د ده کښا نے نیولی وه نو ما ترے نه یو کب اوغوښت خو هغه را لکړو نو ما ترې نه په زوره واخست هغه کب ژوندے وو نا ؤ شو او نه ما یو ګوته ئے له غوښه غوڅه کړه خو ما ته څه تکلیف دا سے اونه رسید و. کب مې کورته یوړو یوخ مې کړو. او د خپل کور والو سره مې اوخوړلو. بیا زما په دغه ګوته اکله دانه (ننکۍ) راوخته ټولو طبیبا نو د غوڅولو اتفاق اوکړو. په غوڅولو سره مې علاج اوکړو او نه یوه شوه چه شوم خوځه زما نه پس زما په ورغوی کښې دغه دانه راوخته. بیا په لیچه بیا په مټه آخر دا چه زما د لاس له مونږه غوڅ کړے شو. نو زما چه دا حال معلوم شی چا ته نو هغه به ظلم به چا ونکړی ۲ الحیوٰة الحیوان

له قوله النمل: سلیمان علیه السلام له میږی نه تپوس اوکړو چه ستا څو مره لښکر دے. نو هغه اوویل چه څلویښت زره خیما کوتوال دی اود هر کوتوال سره څلویښت زره نقیب دی اود هر نقیب سره څلویښت زره میږی دی. نو سلیمان علیه السلام ورته اوویل چه ته خپل لښکر بهرته ولے نه راوباسے هغه اوویل چه ما ته خو خدائے تعالیٰ ملکے عنایت کیدو ولے ما دا نه ملکے لا ندے سکونت اختیار کړو له یاره د دے چه زما حال سوا د الله تعالیٰ نه بل چا ته معلوم نه وی ۱۲ اکثر الا کابر

حَشَرَاتٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي اللَّيْلِ

زمین کے کیڑوں سے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر رات میں

زندہ سر دی او سوال کوم لہ تانہ درحمت ستا پہ هغه او پہ آل د هغه پہ شپه کښ

اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ

جبکہ اندھیری ہو اور دن میں جب کہ چمکے اور یہ کہ درود بھیجے تو

چہ تیارہ کیږی او پہ ورځ کښ چہ روښانہ کیږی او سوال کوم درحمت ستا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَاَنْ تُصَلِّيَ

اُن پر اور اُن کی آل پر آخرت میں اور دنیا میں اور یہ کہ درود بھیجے تو

پہ هغه او پہ آل د هغه پہ آخرت کښ او هم پہ دُنیا کښ او سوال کوم لہ تانہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مُنْذُ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰى

اُن پر اور اُن کی آل پر اس وقت سے کہ تھے گہوارے میں لڑکے یہاں تک

درحمت ستا پہ هغه او پہ آل د هغه لہ هغه وخت نہ چہ وو حضرت پہ زانکو کښ هلک تر دے

اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ عَدْلًا

کہ ہوئے میانہ عمر ہدایت یافتہ پس بلایا تو نے ان کو اپنی طرف درحالیکہ وہ عادل

پورے چہ هغه شو میانہ عمرے هدایت ورتہ شوے نو وبلو تا هغه ځانتہ عادل

مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

اور خوشنود کیے گئے تھے تاکہ اٹھادے تو اُن کو شفاعت کرنے والا مہربان اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

او خوښ شوے دیا د دے چہ تہ پورته کړے هغه شفاعت کونکے مهربان او سوال کوم لہ تا درحمت ستا پہ هغه

لہ قوله حشرات: خولۂ چہ دا آیت شریف ولولی پہ امن بہ وی لہ حشرات الارض نہ لہ مار لړم وغیره نہ.

ثبت دا دے. انی توکلت علی الله ربی وربکم مامن دابة الا هو اخذ بناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم افرد کلا

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ

اور اُن کی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن

او پہ آل دَ هغه پہ شمار دَ مخلوق ستا او پہ قدر دَ رضا دَ ذات ستا او پہ قدر دَ تول

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ

اپنے عرش کے اور باندازہ اپنے کلمات کے اور یہ کہ عطا کردے تو اُن کو وسیلہ

دَ عرش ستا او دَ سیاهو دَ کلمو ستا او سوال کوم چہ تہ ورکړے هغه تہ وسیله

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ[1]

اور فضیلت اور درجہ بلند اور حوض

او فضیلت او مرتبه بلنده او هغه حوض (تالاب)

الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ

فرودگاہ اور مقام محمود اور عزت پائندہ

ځائے دَ راتللو او هغه مقام محمود او هغه عزت رابنکلے شوے (همیشه)

وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ

اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل اُن کی اور یہ کہ بلند کرے تو شان اُن کی

او سوال کوم لتا نه دَ لوئے کولو دَ دلیل دَ هغه او دَ شریف کولو دَ شان دَ هغه

[1] قوله الحوض:- په حوض کوثر کښے اختلاف دے. بعضے وائی چه دا یو والہ دہ په جنت کښ او دا خبره مشهوره ده او بعضے وائی چه دا حوض واقعی حوض دے دا خبره صحیح معلومیږی ۱۲ مطالع المسرات . روایت کړیدے دارقطنی له عائشے صدیقے رضی الله عنها نه مرفوعاً چه څوک غواړی آوریدل دَ اوبو دَ حوض کوثر نو ښخلے کو تے دِ په غوږ نو کښی کیدی . وئیلی حافظ جمال الدین مروی چه که آورے اواز دَ آب کوثر نو ښخلے کو تے په غوږ و لوکښی کیدی ۱۲ ازرقانی.

[2] قوله الممدود: یعنی دائم باقی چه معظم مثله وی ۱۲ خاسلن.

وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ

اور یہ کہ اونچا کرے تو مکان ان کا اور یہ کہ عامل کردے تو ہم کو اے مولا ہمارے ان کے طریقہ کا

او یہ پورتہ کولو د مکان دہغہ او سوال کوم چہ تہ عامل کړې مونږہ اے مولا زمونږہ پہ سنت د ہغہ

وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ

اور یہ کہ مارے تو ہم کو ان کے مذہب پر اور یہ کہ اٹھادے تو ہم کو ان کے زمرہ میں

او تہ مړہ کړے مونږہ پہ دین دہغہ او تہ جمع کړے مونږہ پہ ټولی دہغہ کښ

وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا

اور ان کے نشان کے نیچے اور یہ کہ کردے تو ہم کو رفیقوں سے ان کے اور یہ کہ اتارے تو ہم کو

او د لاندے د نشان دہغہ او تہ وګرځوہ مونږہ لہ ملګرو دہغہ نہ او تہ راولہ مونږہ

حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَاسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَ

ان کے حوض کوثر پہ اور یہ کہ پلادے تو ہمکو ان کے پیالہ سے اور یہ کہ فائدہ دے تو ہمکو ان کی محبت کا اور

حوض د حضرت تہ او سیراب کړہ مونږہ پہ کاسہ دہغہ او تہ نفع ورسوے مونږ تہ پہ مینہ دہغہ او

اَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ

یہ کہ توبہ قبول کرے تو ہماری اور یہ کہ بچادے تو ہم کو سب بلاؤں سے

قبولہ کړے توبہ زمونږہ او تہ روغ وساتے مونږہ لہ ټولو تکلیفونو

لہ قولہ مکانہ :- مکان شامل دے مرتبے د حضرت صلعم لرہ یعنی لوبہ کړے تہ مرتبہ دہغہ او شامل دی مکان د حضرت او د اصحابو دہغہ او د بیبیانو دہغہ او د دوستانو دہغہ او د تابعدارانو دہغہ ټولو لرہ پہ جنت کښ ۱۲ واللہ اعلم ۱۲ قاسمی لہ قولہ بسنتہ :- فرمائیلی دی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پریښی دی ما تاسو تہ دوہ امرہ ترڅو چہ تاسو ٹینګ دوام پہ منګلو ونیسئ تہینګ نو ھرګز بہ ګمراہ نشئ یو کتاب د اللہ (قرآن) او بل سنت د رسول اللہ (حدیث) ۱۲ موطا. لہ قولہ وان تتوب : روایت دے لہ ابن مالکؓ نہ چہ فرمائیلی دی رسول کریم صلعم چہ بندہ سائلے د اللہ توبہ د ھر بدبختی سری تر دے چہ ھغہ بدبختہ پریږدی ۱۲ طبرانی. لہ قولہ البلاء :- فرمائیلی دی حضرت صلعم بہ چا چہ ھم بلاء تکلیف نازل شو نو د ملامتہ کوی مګر نفس خپل ۱۷ سبع سنابل.

وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ

اور آفتوں سے اور فتنوں سے جو ظاہر ہو رہے ہیں ان سے اور جو پوشیدہ ہیں اور یہ کہ

او له غمونو او د فتنو نه هغه چه ښکاره دي له دوئ نه او هغه چه پټ وي او

تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ معاف کرے تو ہم کو اور بخشدے تو ہم کو اور سب مومن مردوں

ته رحم وکړې په مونږ او ته عفوه وکړې مونږ ته او بخښنه وکړې مونږ ته او ټولو مؤمنانو نارینو

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ

اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے اور

او مؤمنانو ښځو له او مسلمانانو نارینو او مسلمانانو ښځو ژوندی له دوئ نه او

الْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِيْ وَ

مردہ اور سب تعریف ہے خدا کو جو پروردگار ہے تمام عالموں کا اور وہی بس ہے مجھے اور

مړۀ له دوئ نه او ثنا د الله تعالىٰ لره چه پالونکے دے د مخلوقاتو او هغه کافي پوره دے ماله او

لہ قوله البلوآء : په مدسره او مشهور په قصر سره دے لکه چه په بعضو نسخو کښې البلوى دے او په نغات د البلاء البلايا دی چه جمع د بلية ده معنی ئے آفة ۱۲ فاسیٰ . ےلہ قوله والفتن :۔ جمع د فتنه ده معنی ئے حیرت او گمراهی او گناه او کفر او شرمول او عذاب او قتل او ضد او مرض او عبرت او قضا او اختیار او سیزل او لیونتوب ۱۲ فاسیٰ . ےله والحمد لله رب العالمين :۔ حمد صفت کول دی په ښه والی اختیاری باندے په صورت د تعظیم او که غیر نعمت وی . او مدح صفت کول دی په ښه والی په صورت د اختیاری وی او که غیر اختیاری وی . او حاوبلی دی چه حمد او مدح برابر دی او شکر په مقابله د نعمت کښې دے په قول سره وی او که په فعل سره وی او که په اعتقاد سره وی نو دے اعم دے له هغه دواړو نه من وجه او اخص دے من وجه او ذم نقیض د حمد دے او کفران نقیض د شکر دی ۱۲ تفسیر انوار التنزیل . ےله قوله وحسبي الله ونعم الوكيل چه چا ته څه ویره وی نو دے په وئیلو د فع کیږی یا بل غم مکروه وی هم . او ابراهیم علیه السلام چه اور ته غورځولے کید و نو هغه دا لوستو او الله هغه له اور یخ کړو . له یاره د دفع کولو د هر قسم غم مجرب دے او دے په فضائلو کښې د یر حدیثونه راغلی دی ۲ مطالع المسرات

نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور کیا اچھا کارساز ہے اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ زور مگر ساتھ توفیق اللہ

او ښه مددګار دے او نشته ګرځیدل له ګناه نه او قوة په عبادت مګر په توفیق د الله

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر کے الہٰی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

پورتہ او د پر لوئی اے الله رحمت وکړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جب تک کہ گونجیں کبوتر

او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے ترڅوچه خوشې آوازې کوی کونترے

وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ

اور چاروں طرف پھرا کرے پرندے اور چرا کرے چار پائے اور فائدے دے

او ګرځی وطرفونو ته ګرځید ونکے مرغئ او ترڅوچه څریږی څاروی او ترڅوچه نفع رسوی

التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ

تعویذ اور باندھے جائیں عمامے اور اگیں اگنے والی چیزیں

تعویذونه او ترڅوچه تړلے شی پټکی او غټیږی غټیږونه غټیدونکی

لہ قوله الحمائم: یوه شه چه قمری او فاخته (کوګوشتکه) چطو قدار مُنا وردی په کونترو کښې داخلږی او کونترے د وه قِسمه دی یو کورنئ بله صحرائی. له ابن عباسؓ نه روایت دے چه کوم کور کښې سره کونتره وی نو هغه کورتنخوارې او وحشة نه راځی او شه ضرر او آسیب هم نه وی او کومے کونترے چه په حرم شریف کښې دی نو دا د هغه کونترو نسل دے کوم چه غار ثور کښې د هجرت په شپه هګئ اچولے وے نو حضرتؐ نو هغوئ په حق کښې دعا کړے وه چه قیامته پورے د دوئ نسل به باقے وی او کونتره پنځوارلسو ورځو کښې دوه هګۍ اچوی او لنډ هګئ نه نر بیدا کیږی او له دویم نه ښځه بیدا کیږی حاشیه دلائل الخیرات. ۲ له قوله النوائم: - نوائم جمع د نامیة ده. نامیة هغه شی ته ویلے شی چه غټیږی لکه حیوانات. نباتات شو او قیاس په جمع د نامیة کښې نوامی وو مګر د الفظ مقلوب دے لکه حوائم جمع د حامیة چه مقلوب ده ۱۲ قاسمؒ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے اللہ رحمۃ نازل کرہ پہ سردار زمونږہ چہ محمّد دے او پہ آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جب تک کہ روشن ہوا کریں صبح اور چلا کریں

د سردار زمونږہ چہ محمّد دے ترڅو چہ رڼا کوی صباح او ترڅو چہ الوزی

الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ

ہوائیں اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کریں صبح اور

باد ونہ او گرځی بدنونہ او ترڅو چہ یو بل پسے راځی صبائی او

الرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَعُتِّقَلَتِ الرِّمَاحُ

شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں درمیان رکاب اور ...

بیگائی او ترڅو چہ ممارو تہ اچولے شی تورے او ترڅو چہ ترلے شی نیزے .

وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کے نیزے . اور درست رہیں بدن اور روحیں الٰہی رحمت نازل فرما

او ترڅو چہ روغے وی جوسے او روحونہ اے اللہ رحمۃ نازل کرہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

پہ سردار زمونږہ چہ محمّد دے او پہ آل د سردار زمونږہ چہ محمّد دے

لہ قولہ اللهم صل الخ ۔ روایۃ دہ لہ ابوبکرؓ نہ چہ د درود لیږل پہ حضرتؐ ډیر زیات نیست او نا بود کرځوی گناہونہ لہ نیست او نابود کولو د اوبو نہ اور لوہ او سلام لیږل پہ حضرتؐ غوره دی لہ آزاد ولو د غلامانو نہ ۱۲ شفاء قاضی عیاض .

مَا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَ

جب تک کہ گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہا کریں راتیں اندھیری اور

تر څو چه ګرځي آسمانونه او تر څو چه تیاره کوي شپې او

سَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تسبیح کیا کریں فرشتے الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

تر څو چه تسبیح وائي فرښتې اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح درود بھیجا تونے ہمارے سردار

او په آل د سردار زمونږه چه محمدؐ دے لکه چه رحمت کړے دے تا په سردار زمونږه

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

حضرت ابراهیمؑ پر اور برکت دے ہمارے سردار حضرت محمدؐ کو اور آل کو

چه ابراهیمؑ دے او برکت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمدؐ دے او په آل د سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی جسطرح تونے برکت دی ہمارے سردار حضرت ابراهیمؑ کو

زمونږه چه محمدؐ دے لکه برکت کړے دے تا په سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے

له قوله کما، نکته په تخصیص د ابراهیمؑ کښې دا دا چه ده په شپه د معراج کښې سلام رالیږلے وو په امت محمدیه باندے په ذریعه د حضرت صلے الله علیه وسلم او نورو پیغمبرانو نه وو رالیږلے او بل خو په دے تخصیص وشو چه ده دُعا کړے وه په دے طور ربنا وابعث فیهم رسولا منهم ۱۲ بحرالرائق شرح کنزالدقائق.

له قوله فی العالمین: له دے قول نه پس ربنا انک حمید مجید لوستل نه دی بکار ځکه چه نه دی رانقلی په حدیثونو او کټوکولی نو خه بده خبره نه ده ځکه چه ډیکښې نه یا تے د بندا درے الله تعالیٰ او صفے کښې څه ضرر نشته اګرکه غوره په پرینښو دل دے لپاره د محافظت د قول د معصوم په د زیادت او نقصان نه ۱۲ غنیة المستملی شرح منیة المصلی.

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

درمیان تمام عالم کے تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج

په ټول مخلوق کښې بیشکه چه ته ئے ستائیلے شوے لوئی اے الله رحمت نازل کړه

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی

په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د سردار زمونږه چه محمد دے

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا

جب تک کہ نکلا کریں آفتاب اور پڑھی جائیں پانچوں نمازیں اور جب تک

ترڅو چه خیژی نمر او ترڅو چه ادا کولے شی پنځه مونځونه او ترڅو

تَأَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ

کہ چمکے بجلی اور برسے مینہ اور جب تک کہ تسبیح کرے کڑک

چه برق کوی بریښنا او ترڅو چه وریږی باران او ترڅو تسبیح وائی رعد فرښته

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور آل پر

اے الله رحمت نازل کړه په سردار زمونږه چه محمد دے او په آل د

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی بمقدار بھری آسمانوں اور زمین کے

سردار زمونږه چه محمد دے په قدر د ډکید د آسمانونو او د زمکو

ل قوله سَبَّحَ رَعْدٌ . په حدیث شریف کښې راغلی دی چه رعد یوه فرښته ده چه په خدمت د وریځو باران مقرره ده او د هغې په لاس کښې یوه کروړه ده په هغې سره وریځ شړي او دا بریښنا د هغې کړو...

د ۱۲۵ حاشیه دلائل الخیرات.

وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ

اور بمقدار اسکے کہ جوان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ چاہے تو ہر چیز سے

او په قدر د ډکید د هغې چه دی په مینځ د دې دواړو کښې او په قدر د ډکیدو د هغه شي چه غواړې ته

بَعْدُ اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ

اسکے بعد الٰہی جسطرح مستعد ہوئے حضرت ساتھ پہنچانے بار رسالت کے اور نکال

پس له دے الٰهٰ الله لکه چه ودریدلے دے حضرت په تبلیغ د پیغام ستا او خلاص کړی دی ده

اَلْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ

لوگوں کو نادانی سے اور لڑے کافروں اور

خلق له ګمراهۍ نه او غزائے کړې سره د خلقو د کفر او

الضَّلَالَةِ وَدَعَا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَائِدَ

گمراہوں سے اور پکارا لوگوں کو تیری توحید کی طرف اور کھینچیں بڑی بڑی سختیاں

د ګمراهۍ او بلنه ئے کړې توحید ستا ته او را ښکلے ئے دی سختۍ.

له قوله الرسالة. رسول د رسالت نه ماخوذ دے. او رسول هغه دے چه لیږلے وی ده لره الله تعالیٰ د پاره د تبلیغ د احکامو خواه که هغه فرښته وی یا سړے وی همدارنګه تعریف د نبی دے خو نبی خاص دے په بنی آدمو پورے په بنه مشهور قول کښې ۱۲ جامع الرموز. له قوله وجاهد: جهاد د حضرت صلی الله علیه وسلم په زمانه کښې فرض عین وو. او هغه غزا کانے چه حضرت م پکښې پخپله تشریف اوړے وو هغه او ویشت وے. او په دوی کښې هغه غزا کانے چه حضرت م سره د صحابو پکښې کشت وخون کړے وو نو هغه پکښې نهه دی. حضرت م بذات خود قتال نه دے کړے مګر په اُحد کښې په کنکرو ویشتل ئے کړی هم نه وو مګر په احد حنین. بدر کښې. او نهم نه وو رسیدلے حضرت م ته مګر په اُحد کښې او په کومو جنګونو کښې چه حضرت م صحابه لیږلی وو هغه اووه څلویښت دی. او په کومو کښې چه حضرت صلعم پخپله تشریف وړے وو هغې ته غزوه ویلے شی او په کومو کښې چه ئے اصحاب لیږلی وو هغې ته سریه ویلے شی ۱۲ سیرت محمدیه.

فِیْ اِرْشَادِ عَبِیْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ

ہدایت کرنے میں تیرے بندوں کے پس دے اُن کو اے اللہ سوال اُن کا

په هدایت کولو کښې بندګانو ستاته نو ورکړه هغه ته اے خدایه سوال د هغه

وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِیْلَةَ وَالْوَسِیْلَةَ

اور پہنچا اُن کو اُن کے مقصد پر اور دے اُن کو بزرگی اور وسیلہ

او ورسوه هغه طمع خپل ته او ورکړه هغه ته فضیلة او وسیله

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور اُٹھا تو ان کو مقام محمود میں

او مرتبه اوچته او ولیږه هغه مقام محمود

الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اللّٰهُمَّ

جسکا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بے شک تو خلاف وعدے کے نہیں کرتا. الٰہی

هغه ته چه وعده دې کړې ده. بیشکه ته چې خلاف نه کوې له وعدې خپلې نه اے الله

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ لِشَرِیْعَتِهٖ الْمُتَّصِفِیْنَ بِمَحَبَّتِهٖ[1]

کر دے ہم کو اپیروی کرنے والوں میں سے ان کی شریعت کے متصف ہونے والوں میں ساتھ ان کی محبت کے

وګرځوه مونږه له تابعدارانو د شریعة د هغه نه او له صفت کوونکو په محبت د هغه سره

[1] قوله بمحبته :- یعنی وګرځوه مونږه له هغه خلقو نه چه محبت د حضرت صلی الله علیه وسلم د هغوئ باره یو صفت او کیفیة را سخه ګرزیدلے دے او له دوئ نه نه جدا کیږی ۱۲ فاسیٔ محبت د حضرت ﷺ متابعت د هغهٔ دے په ټولو اقوالو او افعالو د هغهٔ کښې بلکه په ټولو هغه امورو کښې چه را ورسیدی حضرت ﷺ له جانبه د الله تعالی نه. بعضو وئیلی دی محبت همیشه ذکر کول د محبوبٔ دی او بعضو وئیلی دی چه خوښول د محبوب دی په ما سوا د هغه باندے. او بعضو وئیلی دی چه زړه تکول دی د محبوب سره ۱۲ نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض.

الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى

راہ پانیوالوں میں ساتھ اُن کی ہدایت اور اُن کی خصلت کے اور وفات دو ہم کو اُن کے

او لارہ موندونکونہ په هدایة دهغه سره او خوئ سره ئې او مړه کړه مونږه په

سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا

طریقہ پر اور نہ محروم رکھ ہمیں بزرگی سے ان کی شفاعت کی اور اُٹھا ہم کو

سُنّة دهغه او مه محرومه مونږه له شفاعة دهغهٔ نه او پورته کړه مونږه

فِيْٓ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ

ان کے پیروں میں جنکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے اور گروہ میں اُن کے جو سب سے پہلے ہونگے

په تابعدارو دهغه کښې سپین مخونه سپین لاسونه خپې او له ډله دا دانو مخکښو دهغه نه

وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ

اور ان لوگوں میں جنکے اعمالنامے داہنے ہاتھ میں ہونگے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے (تین بار) اے اللہ

او اصحاب یمین نه یا ښه رحمة کوونکیه له رحمة کوونکو نه (درے وارے) اے الله

صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر اور

رحمة وکړه په ملائکو مقربو خپلو او په

له قوله واشیاعه :۔ روایت دے له انس رضی نه چه یو سړي تپوس وکړو چه یا رسول ﷺ قیامت به کله وی حضرت ﷺ وفرمائیل چه تا د قیامت د پاره څه تیارے کړے دے. هغه سړي او وئیل چه هیڅ تیارے مې نه دے کړے مګر زه د خلافه او د رسول سره مینه لرم نو رسول الله ﷺ وفرمائیل. انت مع من احببت یعنی په قیامت کښې به ته په سبب د محبت د هغو سره وی ۱۲ مشارق الانوار. ٢ه قوله السابقین : مراد له دے ډلے د مخکښو نه هغه خلق دی چه د حضرت ﷺ سره ئې هجرت کړے وو. او دوا ړو قبلو ته ئې مونځ کړے وو. رسول کریم صلی الله علیه وسلم په مدینه منوره کښې لس میاشتے بیت المقدس ته مونځ کړے وو بیا په ٢ھ کښې حکم کعبے ته وشو نو دما پکړ مونځ ئې پوره کعبے ته وکړو ۱۲ دلائل الخیرات مترجم.

أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى أَهْلِ طَاعَتِكَ

سب پیغمبروں پر اپنے اور رسولوں پر اور سب اہل طاعت پر اپنے

په نبیانو خپلو او په رسولانو خپلو او په خلقو د فرمانبرداری ستا په ټولو

أَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ

اور کر دے ہم کو بسبب درود بھیجنے کے اُن پر

او وګرځوه مونږ په درود لوستلو په هغوی باندے

الْمَرْحُوْمِيْنَ[1] اَللّٰهُمَّ[2] صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

رحم کیے گیوں میں سے الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

له رحمت کړے شوو نه یا الله رحمت نازل کړه څمونږ په سردار چه محمدؐ دے

الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ[3] وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ[4]

جو مبعوث ہوئے زمین مکہ سے اور جو حکم کرنیوالے ہیں ساتھ نیکی کے

هغه چه لیږلے شوید ے له مکے شریفه نه او حکم کوونکے دے په نیکئ سره

وَلِاسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِأَهْلِ الذُّنُوْبِ

اور ثابت رہنے کے اور شفاعت کرنیوالے ہیں گنہگاروں کی

او په استقامت په شریعت او شفاعت کوونکے دے لپاره د خلقو د ګناهونو

---

[1] قوله من المرحومین:- له هغه کسانو نه چه رحمت پرے کړے شوے وی په دے طور چه په لاره د اسلام عقیدةً او عملاً محکم وی او په آخرت کښ خلاص شی له بد حساب او عذاب نه ۱۲ فاسیٔ [2] قوله اللّٰهم: او په یو نسخه کښ وصلّ دے په واؤ سره ۱۲ فاسیٔ. [3] قوله تهامة: نوم د یو ښکته ځائے د کوم چه له ملک د حجاز نه او مکه شریفه په دغه ځمکه آبادہ ده ۱۲ مزرع الحسنات، [4] قوله والامر بالمعروف:- امر بالمعروف او نهی عن المنکر واجب دے په شرط د دے چه څه فتنه او فساد ترے نه جوړیږی. او کماحقہ تبلیغ ودعظ هم وی ۱۲ حسن العقیدة۔

فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِیَّنَا وَ

میدانِ قیامت میں الٰہی پہنچا دے ہماری طرف سے ہمارے نبی اور

په ډاګونو د قیامت کښې اے الله ورسوه ته له مونږ نه پیغمبر زمونږ ته او

شَفِیْعَنَا وَحَبِیْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ

اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب کو بزرگتر درود اور سلام

شفیع زمونږ ته او حبیب زمونږ ته ښه غوره دراود او سلام

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِیْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِیْلَةَ

اور اُٹھا ان کو مقام محمود میں جو بزرگ ہے اور دے ان کو بزرگی

او ولیږه هغه مقام محمود کریم ته او ورکړه هغه ته فضیلة

وَالْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ الَّتِیْ وَعَدْتَّهٗ

اور وسیلہ اور درجہ بلند کہ جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے

او وسیله او مرتبه بلنده هغه چه تا ئے وعدہ کړے ده

فِی الْمَوْقِفِ الْعَظِیْمِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَیْهِ صَلٰوةً

جائے بزرگ میں اور درود بھیج اے اللہ ان پر ایسا درود کہ

په موقف عظیم کښې او رحمة وکړه یا الله په هغه رحمة

له قوله وشفیعنا ۔ فرمائیلی دی حضرت صلے الله علیه وسلم شفاعت زما مے لپاره د خلقو لویو ګناهګو لا اُمت زما نه په دے باب کښې ډیر حدیثونه دی او شفاعة د نبی کریمؐ شامل دے دوزخیانو لره هم چه څوک به له دوزخ نه راوویستلے شی او په چا به عذاب سپک شی او الله تعالیٰ به په ورځ د قیامت ډیر به غصه کښې وی. چه داسے به چرے غصه شوے نه وی. او تجلی به وفرمائی په قهر او په عظمت سره ټول خلق به په ویره او په زلزله کښې وی. پخپلو نفس وا وبه ګناهونو د چا به د چرکید وا اُمید نه وی نو هر کله چه حضرت ته حکم د شفاعة وشی نو حضرتؐ به دروازه د شفاعة پرانزی. نو په دغه وخت به ناجی او هالک بیل بیل نه جُدا شی. نو ناجی ته خلاصون په شفاعة د حضرت صلے الله علیه وسلم به وی ۱۲

دَآئِمَةً مُتَّصِلَةً تَتَوَالٰی وَتَدُوْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہمیشہ ہووے باہم ملا ہوا پے درپے اور ہمیشہ رہے الٰہی درود بھیج

همیشه چه پرله پسې کېږي او همیشه کېږي یاالله رحمت نازل کړه

عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مَالَاحَ بَارِقٌ[1] وَذَرَّ شَارِقٌ

اُن پر اور اُن کی آل پر جب تک کہ چمکا کرے بجلی اور نکلا کرے سورج

په هغهٔ او په آل د هغهٔ ترڅو چه برقیږي بریښنا او راخیژي نمر

وَوَقَبَ غَاسِقٌ[2] وَانْهَمَرَ وَادِقٌ وَصَلِّ عَلَيْهِ

اور اندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے ابر اور درود بھیج اُن پر

او تیاره کوي شپه او وریږي باران او رحمت نازل کړه په هغهٔ

وَعَلٰی اٰلِهٖ مِلْءَ اللَّوْحِ[3] وَالْفَضَاءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ

اور اُن کی آل پر بمقدار بھری فضائے آسمان وزمین کے اور مانند ستاروں

او په آل د هغهٔ په قدر د ډکېدو د آسمان او زمکې او په مثل د ستورو

السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰی وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰی

آسمان کے اور بشمار بوندیوں اور کنکریوں کے اور درود بھیج اُن پر اور

د آسمان او په شمار د څاڅکو او د کانړو او رحمت وکړه په هغهٔ او په

[1] قوله بارق: بریښنا یا وریځې بریښنا ۱۲ ماشی. [2] قوله وقب غاسق: یعنې هرکله چه خوره کړي شپه تیاره خپله او هرڅه په تیاره پټ شي یا نمر له مشرق نه راشي او ډوب شي یا سپوږمۍ هرکله چه له وخیژي یا چه کسوف وشي یا تلې پېرونه هرکله چه پرېوځي لکه چه واهل دکثرت دبیان. ود او ختل د دوئ وخت دکمال د مرضونو دے ۱۲ مواهب لدنیه. [3] قوله اللوح: بعضو مترجمینو په نتم د لام سره لوستلې دے او مراد ئې ترېنه لوح محفوظ اخستې دے. مونږ ا دېره غلطه ده. او دا په ضمه د لام سره دے او مراد ترېنه فضا بین الارض والسماء ده. لکه چه وئیلي دي زمخشري او صاحب د صراح ۱۲ ماثر الصلوٰة شرح دلائل الخیرات.

آلِہٖ صَلٰوۃً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ

اُن کی آل پر ایسا درود کہ شمار اور گنتی میں نہ آسکے الٰہی درود بھیج اُن پر

آل د هغه داسے رحمت چه نه شمارلے شی او نه نهایت تهٔ رسیدلے شی یاالله رحمت نازل کړه په هغه

وَعَلٰی اٰلِہٖ زِنَۃَ عَرْشِکَ وَمَبْلَغَ رِضَاکَ وَمِدَادَ

اور اُن کی آل پر برابر وزن اپنے عرش کے اور باندازہ نہایت خوشنودی اپنی کے اور بمقدار

او په آل د هغه په تله د عرش ستا او په تله د رضا ستا او په اندازه

کَلِمَاتِکَ وَمُنْتَھٰی رَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَ

اپنی باتوں کے اور نہایت رحمت اپنی کے الٰہی درود بھیج اُن پر اور

د سیاهو د کلمو ستا او بے حده رحمت ستا یاالله رحمت وکړه په هغه او

عَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَ

اُن کی آل پر اور اُن کی بیبیوں پر اور اُن کی اولاد پر اور برکت دے اُن کو اور

آل د هغه او په بیبیانو د هغه او په اولاد د هغه او برکت نازل کړه په هغه او

لہ قوله وازواجه: بیبیانے د حضرت بهترے دی له ټولو نبیانو د اُمته او په دیرے غورے په بیبیانو د حضرت صلی الله علیه وسلم کښی خدیجه او عائشه دی. اختلاف شویدے په دیکښی چه کومه یوه له دے دواړو نه بهتره ده له هغے بلے نه. د حضرت یولس بیبیانے وے شپږ له قریش نه وے. خدیجه، عائشه، حفصه، ام حبیبه، ام سلمه، سوده. او څلور عربی غیر قریشیه وے. زینب بنت جحش. میمونه زینب بنت خزیمه. جویریه او یوه غیر عربیه اسرائیلیه وه صفیه بنت حیی ۱۲ مدارج النبوة لہ قوله وذریته: د دے ورد په غیر د نبی تبعًا روا دے. او استقلالاً مکروه دے. او مکروه دی داویل چه محمد عزوجل اگرکه محمد عزیز او جلیل دے ۱۲ بیضاوی شریف. لہ قوله وبارك برکت په معنی د ثبوت د خیر الٰهی په څه خیز کښی او مبارك هغه څه دے چه هغه کښی دا برکت وی نو معنی د بارك علی محمد داده چه خدایه همیشه نازله فرمایه خیر بے شماره په حضرت محمد صلی الله علیه وسلم باندے ۱۲ نسیم الریاض.

عَلیٰ اٰلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ

اُن کی آل کو اور اُن کی ازواج کو اور اولاد کو جسطرح درود بھیجا تو نے اور برکت دی تو نے

پہ آل د هغهٔ او پہ بیبیانو د هغهٔ او پہ اولاد د هغهٔ لکه چه رحمت کړې دې تا او برکت کړې دې

عَلیٰ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلیٰ اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ

ہمارے سردار حضرت ابراہیمؑ کو اور آل کو ہمارے سردار حضرت ابراهیمؑ کی

تا پہ سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے او پہ آل د سردار زمونږه چه ابراهیمؑ دے

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّجَازِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَازَیْتَ

بیشک تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا اور جزا دے تو اُن کو ہماری طرف سے بزرگتر اس سے کہ جزا دی تو نے

بیشکه ته[1] صفت کړې شوې او لوئ او بدله ورکړه هغه له مونږه نه غوره له هغې بدلې نه چه ته ورکړې

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِیْنَ

کسی نبی کو اُن کی اُمت سے اور کردے ہمیں ہدایت پائے ہوؤں میں سے

یو نبی ته د اُمت د هغهٔ نه او وګرځوه مونږه له هغه جلیدونکو نه په لارے

بِمِنْهَاجِ شَرِیْعَتِہٖ وَاهْدِنَا بِهَدْیِہٖ وَتَوَفَّنَا عَلیٰ

اُن کی راہ شریعت کے اور ہدایت کر ہم کو ساتھ اُنکی سیرت کے اور مار تو ہم کو اُن کی

د شریعت د هغهٔ او وچلوه مونږه په خوئ د هغهٔ او مړه کړه مونږه په

مِلَّتِہٖ وَاحْشُرْنَا یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ مِنْ

ملت پر اور اُٹھا تو ہم کو قیامت کے دن جو بڑے خوف کا روز ہے

دین د هغهٔ او پسورته کړه مونږه په ورځ د غم لوئ . په

[1] قوله حمید مجید: هر یو په وزن د فعیل په معنیٰ د مفعول دے یعنی الله تعالیٰ محمود دے په ذات صفات افعال اقوال کښې په تربه د مخلوق خپل سره یا په معنیٰ د فاعل دے حکه چه الله حمد کوی د خپل ذات او د خپلو دوستانو او په حقیقة کښې د غه الله حامد دے او محمود دے او مجید دے او عظیم دے او کریم دے ۱۲ مرقاة

الْاٰمِنِيْنَ فِیْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰی حُبِّهٖ وَ

امن والوں میں اُن کے زمرہ سے اور مار تو ہم کو ان کی محبت پر اور

امن په ډله د هغه کښې او مړه کړه موږ په مینه د هغه او

حُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کی آل کی اور اُن کے اصحاب اور اولاد کی محبت پر الٰہی درود بھیج

په مینه د آل د هغه او په مینه د اصحابو د هغه او د اولاد د هغه یا الله رحمت نازل کړه

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو بزرگ زیادہ تیرے سب نبیوں سے ہے اور بزرگتر

په سردار زموږ چه محمد دے بهتر له انبیاؤ ستا دے او ښه عزتمند

اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ

تیرے سب برگزیدوں سے اور پیشوا تیرے سب دوستوں کے اور ختم کرنیوالے تیرے سب نبیوں کے

د اصفیا ستا دے او پیشوا د اولیاء ستا دے او ختموونکے د نبیانو ستا دے

وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور پیارے پروردگار عالم کے اور گواہ رسولوں کے

او دوست د پروردګار عالم دے او شهید د رسولانو دے

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ

اور شفیع گناہگاروں کے اور سردار سب اولاد آدمؑ کے

او شفاعت کوونکے د ګنهګارانو دے او سردار د اولاد د آدمؑ دے د ټولو.

له قوله سیدنا: فرمائیلي دي حضرت صلی الله علیه وسلم زه سردار د اولاد د آدمؑ یم هم دا تخصیص د اولاد د آدمؑ دپاره د احتراز نه دے ځکه چه حضرتؐ له ټول مخلوق نه بهتر دے ان چه د فرښتو نه هم. او داخل دے آدمؑ په مفضولیة کښې لکه چه ابراهیمؑ د ے ۱۲ زر قانی ۲ له داپلاع

الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ

جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے درمیان فرشتگان مقرب کے خوشخبری دینے والے

چہ بلند دے ذکر دھغہ پہ ملائکو کښې چہ نزدے دی زیرے ورکونکے

النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْأَمِيْنِ الْحَقِّ

ڈرانے والے چراغ روشن سچے امانتدار حق کے

دے ویرونکے دے چراغ دے رنڑا کونکے دے ریښتنے دے امانتدار دے حق دے

الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ إِلَى الصِّرَاطِ

ظاہر کرنیوالے بڑے مہربان نہایت رحم والے ہدایت کرنیوالے طرف راہ

ظاہرونکے دے مہربان دے رحم کونکے دے هدایت کونکے دے لارے د شریعت تہ

الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ

راست کے جس کو تونے دی ہیں سورۂ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن

چہ برابرہ دہ جنت تہ هغہ چہ ورکرے دی تا هغہ تہ اوہ آیاتہ د سورۃ فاتحے او نو قرآن

الْعَظِيْمِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْأُمَّةِ

بزرگ نبی رحمت کے اور رہنما امت کے

عظمت والا (محمد) پیغمبر د رحمت دے او هدایت کونکے د امت دے

(بقیہ د تیر مخ) لـه قوله اجمعین : یعنی سردار دے د ټولو (نوعِ انسان) پیغمبران وی او کہ غیر پیغمبران وی ۱۲

(د دے مخ حاشیہ) لـه قوله فی الملائکۃ المقربین . دا رنگہ دی پہ نسخہ سہیلیہ کښې او پہ اوو نسخو کښې ملاوندلے دے فی الملأ المقربین مگر مراد لہ دوار ونہ یو دے چہ فرښتے مقربے دی ۱۲ فاسیؒ . لـه قوله البشیر ، زیرے ورکوی امت تہ پہ نیک عمل د ثواب د جنت او د مغفرت او د رضائی الٰہی او د دیدار د اللہ پروردگار ۱۲ مزرع الحسنات . لـه قوله رؤف : مقدم دے کرو رؤف پہ رحیم باندے . سرہ د دے چہ د وارہ ابلغ دی حکہ چہ رأفت ویلے شی سخت رحمت تہ یلو پارہ د محافظت د فواصلو ۱۲ بیضاوی . ویلے شوی دی چہ نہ دی جمع کړی اللہ تعالیٰ دوہ نومونہ لہ نومونو خپلونہ چا پارہ بے د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ ۱۲ تفسیر مدارک التنزیل . لـه قوله سبعا من المثانی ، مراد لہ دے نہ سورۃ فاتحہ دہ . (باقی پہ بل مخ کښې)

أَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

پہلے ان سب کے جو قبر سے نکلیں گے اور داخل ہوں گے بہشت میں

د ټولو د هغه چا چه څیرې به لعه نه نه وځي او داخلیږي به جنت ته

وَالْمُؤَيَّدِ بِجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي

اور مدد دیئے گئے جبریل اور میکائیل سے خوشخبری دی گئی ان کی

او محکم کړے شوے په جبرائیلؑ او په میکائیلؑ سره چه زیرے شوے دے په ده سره په

التَّوْرٰىةِ وَالْإِنْجِيْلِ الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى الْمُنْتَخَبِ

توریت اور انجیل میں برگزیدہ چنے ہوئے منتخب

توراة او په انجیل کښې خوښ کړے شوے دے انتخاب شوے نمانځل شوے

أَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ابو القاسم حضرت محمدؐ بیٹے عبد اللہ کے جو بیٹے عبد المطلب

پلار دے د قاسم محمد دے ځوئے د عبد اللہ چه ځوئے د عبد المطلب

(بقیه د تیر مخ) ځکه چه د هغه او دوه آیاتو د په اتفاق سره او شافي و بوته ځکه وائي چه دا په مانځه کښې بیا بیا لوستے شي. یا د صحیح نه چه دا دوه وارے نازل شویدي. که صحیح شي دا خبره چه یو ځل نازل شویدي په مکه کښې په نزد د فرض کیدو د مانځه نو دویم ځل نازل شویدي په مدینه منوره پهٔ نزد د تحویل د قبلې ۱۲ بیضاوي.

(د دے مخ حاشیه) لـه قوله وتنشق عنه. فرمائیلي دي حضرتؐ چه له ټولو نه اول به زه له قبره اوځم او په دے پسې به ابوبکرؓ راوځي وروسته به عمرؓ راوځي بیا به راشم خلقو جنت البقیع ته نو هغوی له ما سره اوچت شي او بیا به انتظار کوم خلقو د مکے ته تر دے چه هغوی سره په مینځ د حرمینو کښې یو ځائے شوا و بیا ډیره لویه مبارکبادي ده د هغه خلقو باره چه په مدینه کښې مړه شي. او بدي ده لپاره د وتو نکوله دے نه او دا حکم عام دے په هره زمانه کښې ۱۲ زرقاني
ـلـه قوله المؤید. فرمائیلي دي حضرتؐ زما تائید شویدے په خلور وزیرانو دوه په آسمان کښې دي چه جبرائیلؑ او میکائیلؑ دي او دوه په زمکه کښې دي چه ابوبکرؓ او عمرؓ دي ۱۲ فاسي. ـــه قوله المبشر. په مستدرک کښې دي مرفوعاً چه نه د مائم و څلویښت پلار چه ابراهیمؑ دے او نه زیات یم ورځ مینځ. پیغمبرانؑ مبشر هم ځمه د ویوله هغوی حضرت احمدؐ دے اول مینځے دے او دویم اسحاقؑ دے او څلورم یعقوبؑ او پنځم یحیٰؑ دے ۱۲ زرقاني

بْنِ هَاشِمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ

بن ہاشم کے بیٹے الٰہی درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر

چه ځوئ د هاشم دے اے الله رحمت نازل کړه په ملائکو خپلو او په مقربو خپلو

اَلَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَ

جو تسبیح کرتے ہیں تیری رات اور دن نہ سستی کرتے ہیں اور

هغه چه تسبیح وائي د شپې او د ورځې سستي نه کوي او

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

نہ نافرمانی کرتے ہیں اللّٰہ کی اس چیز میں جس کا حکم کیا اللّٰہ نے اور کرتے ہیں وہ جو حکم کیے گئے ہیں

نافرمانی نه کوي د الله تعالیٰ په هغه شي چه حکم کړے دے الله دوئ ته او کوي دوئ هغه چه حکم ئې شوې

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ

خداوندا اور جسطرح چن لیا ہے تو نے ان کو پیغام پہنچانے کو اپنے رسولوں کی طرف

دوئ ته ... اے الله او څرنګه چه خوښ کړي تا دوئ سفیران پیغمبرانو خپلو ته

وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ

اور امانتدار اپنی وحی پر اور گواہ اپنی مخلوق پر اور

او امینان په وحی خپل او ګواهان په مخلوق خپل او

لہ قولہ هاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان ۱۲ شرح السنۃ۔ ٢ہ قولہ امناء علی الوحی۔ روایت دہ لہ عائشہؓ نہ چہ اول بہ وحی حضرتؐ تہ په خوب کښې کېدہ کوم خوب بہ چہ حضرتؐ ولیدہ لکہ صبا ورته پېښ شو ... نو حضرتؐ بہ څو ورځې په غار حرا کښې عبادۃ کولو او د خوراک مېاره به ئې خان سره څخه ځیزونه یوه ورځ حضرتؐ غار حرا کښې وو چه جبرئیلؑ راغے او وې وئیل اقرأ ولوله۔ حضرتؐ ورته فرمائیل ما انا بقارئ زۀ لوستونکے نه یم جبرئیلؑ ونیولو حضرتؐ له خان سره جوخت او وې وئیل اقرأ حضرتؐ بیا وفرمائیل زۀ لوستونکے نه یم نو بیا جبرئیلؑ دے خان سره جوخت کړو بیائے ورته او وئیل چه ولوله نو دا بیا وفرمائیل: (باقی په بل مخ کښې)

خَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ

پھاڑا تونے ان کیلئے پردوں کو اپنے اور خبردار کیا تونے ان کو .. پوشیدہ

او څیری کړی دی تا دوئ نه پلوونه د پردو خپلو او خبر کړی دی تا دوئ په پټو د

غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً

غیب پر اپنے اور اختیار کیا تونے ان میں سے نگہبان اپنی جنت کا اور اٹھانیوالا

غیب خپل او غوره کړی دی تا بعضو له دوئ نه خزانچیان د جنت خپل او حاملان

لِعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَ

اپنے عرش کا اور کیا تونے اُن کو اکثر لشکروں سے اپنے اور بزرگی دی تونے

د عرش خپل او ګرځولی دی تا دوئ له ډیر لښکر خپل نه او

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ

ان کو سب خلائق پر اور جگہ دی تونے اُن کو بلند آسمانوں

غوره کړی دی تا دوئ په نورو خلقو او وسولی تا دوئ په اسمانونو

(بقیه د تیرمخ) چه زه لوستونکے نه یم. بیا جبریل مے ونیوو او شه په زوره سره ئے ځان ته جوخت کړو او وئے ویل. اقرأ باسم ربك الذی خلق : تر مالم یعلم پورے بیا حضرت له هغه ځایه راغے او بی بی خدیجے ته ئے وفرمائیل چه ما ملوئی ما ملوئی یعنی چه ما په جامو سره پټ کړئ نو پټ ئے کړو او هغه کیسه ئے ورته ووئیله ۱۲ مطالب زمانی..ح

(د دے مخ حاشیه) لے قوله واطلعتهم، او خبر کړیدی تا د ملائک په پټو مغیباتو هغه چه ته غواړې خبرول په هغے باندے له مغیباتو کلیه خپلو نه دانه ده چه په کل غیب باندے تا علم ورکړے دے ځکه چه علم محیط په کل امورو خاصه ستا ده. لکه چه فرمائیلی دی تا. ولا یحیطون بشیئ من علمه الا بما شاء ۱۲ مطالع المسرات لے قوله خزنة: جمع د خازن ده یعنی ځنی کیدائ کوونکے د ځیز ونو د جنة خازنان ګرځولی دی او ساتیس پرے هم لواڼ

دے ۱۲ فاسی

الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَالدَّنَاءٰتِ

پر اور پاک کیا تونے ان کو گناہوں اور بری عادتوں سے

اوچتو خیلو او پاک ساتلی دی دوئی لہ گناہونو نہ او لہ لاندے کارونو نہ

وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

اور پاکیزہ کیا تونے اُن کو نقصانوں اور آفتوں سے پس درود بھیج تو اُن سب پر

او صفا کری دی تا دوئی لہ نقصانونو نہ او لہ آفتونو نہ نو رحمت وکړہ پہ دوئی

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا

ایسا درود کہ ہمیشہ ہووے اور زیادہ کرے تو اُن سب کے لیے بسبب اس درود کے بزرگی اور کر تو ہم کو

ہمیشہ رحمت چہ زیاتوی تہ دوئی پہ دغہ رحمت سرہ لہ جہتہ دفضل نہ او تہ کرځوے

لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ

بسبب اس درود کے قابل اسکے کہ وہ استغفار کریں ہمارے لیے الٰہی اور درود بھیج اپنے سب انبیاء

مونږ لہ پارہ داستغفار پہ مغفرہ اھل یا اللہ او درود ولیږہ پہ ټولو پیغمبرانو

لہ قولہ فصل :۔ درود پہ نورو خلقو پہ تبع د حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مشروع بلکہ مندوب دی لکن مستقلاً مکروہ دی۔ او اجماع شوی دہ د سلف پہ درود ویلو پہ حضرت[ع] باندے او پہ نورو انبیاؤ[ع] او ملائکو پہ خلاف د روافض او د شیعہ نہ مونږ بہ نشی ویلی فلان علیہ الصلوٰۃ والسلام لکہ چہ شیعہ وائی۔ علی علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ نو واجب دہ اتباع داجماع او پرہیز لہ بدعتہ ۱۲ غنیۃ المصلی بتغیرما۔ لہ قولہ و علی جمیع انبیائک۔ روایت دے لہ ابی ھریرہ[رض] نہ چہ فرمائیلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چہ درود لیږئ پہ انبیاؤ د خدائے او پہ رسولانو د ھغہ ځکہ چہ اللہ تعالیٰ دوی ہم مونږ تہ لیږلی دی۔ او لہ حضرت انس[رض] نہ روایت دے چہ فرمائیلی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چہ ھر کلہ سلام لیږئ پہ ما باندے نو سلام لیږئ پہ نورو رسولانو علیہم السلام باندے ھم۔ ۱۲

جذب القلوب۔

وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ

اور رسولوں پر ایسے کہ کھول دیے تو نے اُن کے سینے

او په رسولانو خپلو هغه چه پرانستے وي تا سينې د هغوئ ذکرخپل ته

وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَ

اور امانت رکھدی تو نے اُن کے پاس حکمت اپنی اور طوق پہنایا تو نے اُن کو اپنی نبوت کا اور

او امانت کړے وه تا هغوئ ته حکمة خپل او په غاړه کړے وه تا هغوئ ته نبوة خپل او

اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ

اُتاریں تو نے اُن پر کتابیں اپنی اور ہدایت کی تو نے بسبب اپنی خلق کو

او نازل کړي وه تا په هغوئ کتابونه خپل او هدايت کړے وو تا په هغوئ سره مخلوق خپل

وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ

اور دعوت کی انہوں نے تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا انہوں نے لوگوں کو تیرے وعدے کا

او بلنه کړے ده هغه توحيد ستا ته او شوق کړی ده هغو خلق وعدے ستا ته

وَخَوَّفُوْا مِنْ وَعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ

اور ڈرایا لوگوں کو تیرے عذاب کے وعدے سے اور راستہ دکھایا انہوں نے تیری راہ کا

او ويرول دي هغوئ له وعيد ستا نه او ښودنه کړے وه هغوئ لارے ستا ته

له قوله ورسلك: په سټولو پيغمبرانو ع بے د تعيين د شمار نه ايمان راوړل لازم دي اګرکه راغلي دي په مسند د امام احمد کښي چه انبياء يو لاکه څلېريشت زره دي او رسولان عليهم السلام په هغوئ کښي درے سوه ديارلس دي ۱۲ ضوء المعانی ۱۲ سه قوله ورسلك: رسول پس له تبليغ د رسالة نه چه مامور شي په جهاد او په قتال سره نو هغه ته اولوالعزم وئيلے شي او دا پنځه پيغمبران دي. نوح ع. ابراهيم ع. موسیٰ ع. عيسیٰ ع. محمد مصطفیٰ صلى الله عليه وسلم ۱۲ مزرع المسنات.

وَ قَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَ دَلِيْلِكَ وَ سَلِّمِ اللّٰهُمَّ

اور قائم ہوئے تیری محبت اور تیری دلیل پر اور سلام بھیج خداوندا

او اودریدلی وو دَ هغوی په حجت او په دلیل ستا او سلام ولیږه یا الله

عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَّ هَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ

اُن پر سلام اور دے ہم کو ان حضرات پر درود بھیجنے کے سبب

په هغوی سلام او بخشش وکړه مونږ ته په سبب دَ درود ویلو په هغوی

اَجْرًا عَظِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بڑا اجر الہٰی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور

اجر لوئے یا الله رحمت وکړه په سردار زمونږ چه محمدؐ دے او

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً

آل پر ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی ایسا درود کہ ہمیشہ رہے مقبول ہووے

په آل دَ سردار زمونږ چه محمدؐ دے داسے رحمت چه همیش وی او قبول وی

تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ ادا کرے تو اسکے سبب سے ہم سے اُن کا بڑا حق الہٰی درود بھیج

چه ته ورکړے په هغے سره له مونږ نه حق لوئے دَ هغهٔ یا الله رحمت وکړه

---

[1] قوله تسليمًا۔ روایت دے چه هرکله چه حضرت صلعم سخت راتلل نو هغوی به السلام علیك ویل بیغمبر له دِ راتلو په تابانده نو په دے به حضرت رضا خفه کیدو نو ونیکلو الله پاک جبریل ته چه ورته که پیغام السلام علیك وائی نو دا په تا پاس له پردو دَ جلال نه السلام علیك وایم بیا نازل شو دا آیت ان الله وملٰئکته یصلون الخ ۲ تفسیر کبیر

[2] قوله اللّٰهم صل۔ په درود سلام سره زیادت دَ قربت راځی نکه چه په دَ ګره زیادت راځی په مرتبه دَ حضرت صلعم کښ ځکه چه مرتبه تابع تابعدوی دَ مرتبے دَ متبوع شعر۔ صلوٰة بر تو آرم که فزوده باد قربت ۞ چه به قرب کل بگردد همه جز ها مقرب ۲ فرمائیلی دی حضرة شیخ محمد دا صلوٰة البیرد او قصدے مشهوره دی او په آخر دَ کتاب کښ به په باب دَ فضائل صلوٰة کښ ویکلی شی ۳ ۳ قوله حقه یعنے دَ محمد صلعم لوئے حق دے چه زمونږ نه هرګز ادا کیدے نشی مګر چه ته ئے زمونږ د طرف نه ادا کړے ۲ فاسی

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر ا جو صاحب حسن و جلال ہیں

په سردار زموږ چه محمد دے خاوند د حسن او جمال

وَالْبُهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ

اور صاحب خوشی اور کمال کے اور روشنی اور نور کے اور غلمان

او د تازګئ او د کمال او د روښنائي او د نور او د غلمانو

وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ

اور حور کے اور صاحب حجر دں کے اور محلوں عالیشان اور زبان شکر گزار

او د حورو او د بنګلو او د ماڼرو او د ژبه شکر گذار ے

وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ

اور دل سراہے ہوئے کے اور علم مشہور کے اور صاحب لشکر

او زړهٔ مشکور او د علم مشهور او د لښکر

الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ

منصور کے اور صاحب بیٹوں اور بیٹیوں اور بی بیوں

مدد کړے شوی او د ځامنو او لونړو او بیبیانو

ل قوله الحسن: حُسن او جمال په یو معنٰے دی شاملیږی صورة او خوئ او کمال او ځا وشیلی دی حُسن صفت د صورة دے جمال صفت د شکل دے. او ویلی دی اصمعیؒ چه حُسن په سترګو کښ کیږی او جمال په پوزه کښ کیږی او ملاحة (نمکینی) په خلکښ او حقیقت د حُسن په حضرت صلی الله علیه وسلم کښ په کامله وجه سره موجود وو

قاسمی

الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ

پاک کے — اور صاحب بلند درجوں بہشت کے — اور زمزم

پاکو — اود بلندئی په مرتبو دجنة — او د زمزم

وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْآثَامِ

اور مقام — اور مشعر حرام — کے — اور پرہیز کرنیوالے گناہوں سے

او د مقام — او د مشعر حرام — او سلتنے د ګمان له ګناهونو

وَتَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

اور پرورش کرنیوالے یتیموں کے — اور صاحب حج — اور تلاوت — قرآن

او د بالنے — د یتیمانو — او د حج — او د تلاوة — د قرآن مجید

لہ قوله الحج: فرض شو یعنے حج پس د هجرت نه او ځکښې له هجرت نه نفل به کړو حضرت صلعم لیکن پس د هجرت نه یو حج ئے کړے دے چه هغې ته حجة الوداع وائي او پس د هجرت نه څلور ځلے ئے عمرے کړیدے ځکښې د حج نه او یو سره د حج نه ۱۲ مآثر الصلوٰة شرح دلائل الخیرات۔ لہ قوله تلاوة القرآن: منبع د یاد بنګه ښیګړه دا رو دی یو تلاوة د قرآن مجید په فکر سره بل خیته ځلی او سیدل۔ بل د شپے مونځ کول بل د الله تعالے په حضور کښې صبائی کښې ژړل بل د نیکانو سره ناسته کول ۱۲ منه محمد۔ لہ قوله القرآن: بعض له خصائصو د حضرت ۲ نه محفوظ کیدل د قرآن مجید دی له تبدیل او له تحریف نه تر قیامته پورے او په نورو کتابونو کتابونو کښې خلقو نه څه تحریف تغییر تبدیل کړے دے یو یهودی مامون رشید ته راغے نو هغوئ ته او وئیل چه مسلمان شه هغه او نه منله لا ر او یو کال پس مسلمان شو ہے راغے او په فقه کښې ئے د مامون رشید سره ښے خبرے او کړے. مامون ترینه تپوس وکړو چه ته په څه سبب مسلمان شوے نو هغه وئیل چه زه له تانه لا ر م نو ما د تولو دینونو آزمینت شروع کړو درے نسخے مې د تورات او لیکلے په زیادت او کمی سره او خرخ مې کړے هم داسے مې درے نسخے د انجیل سره د زیادت او کمی ولیکلے ما او په خلقو مې خرخ کړے او بیا مې درے نسخے د قرآن مجید سره د زیادت او د کمی ولیکلے نو هغه خلقو را ته واپس کړے و ئیلے دیکښې زیاتے او کمے دے۔ د امونږه نه اخلو نو زه پوه شوم چه قرآن مجید واقعی محفوظ دے نو زه مسلمان شوم ۱۲ زرقانی۔

وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ

اور تسبیح رحمٰن اور روزوں رمضان کے اور نیزے
او د تسبیح د الله مهربان او د روژو د رمضان او ترلاسه شوې نښان

الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ

گرہ دار کے اور صاحب بزرگی اور بخشش اور وفائے عہود کے صاحب
او د بزرګۍ او د سخا او د پوره کولو د عهدونو خاوند

الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ

خواہش نیک کام کے اور رغبت دلانے کے اور صاحب خچر اور گھوڑے نجیب نام اور حوض
د خواهش د نیکۍ او د رغبت پیدا کولو او د خچره او د آس او د حوض

وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ

اور تلوار کے نبی اللہ کی طرف رجوع کرنے والے حق بات بولنے والے
او د تورې نبي کرځېدونکي حق ته ویونکي د خبرې حقې

الْمَنْعُوْتِ فِي الْكُتُبِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

تعریف کیے گئے ہر کتاب آسمانی میں نبی بندے اللہ کے نبی
تعریف شوي په کتاب کښې نبي بنده د الله نبي

كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ

خزانہ اللہ کے نبی حجت اللہ کی نبی ایسے جس نے اُن کی اطاعت کی
خزانه د الله نبي دلیل الزامي د الله نبي څوک چه فرمانبرداري کړي

[1] قوله صيام: په دویم کال د هجرت روژې د رمضان فرض شوې او صدقه فطر واجبه شوه
حاشیه دلائل الخیرات. [2] قوله المعقود: یعنی خدا وند د سینې چه غوټه شوې وه وهره کېږه لکه
نماوړ شو ۱۲ اما ثر الصلوٰة شرح دلائل الخیرات

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ النَّبِيِّ

پس اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے نافرمانی کی انکی پس اس نے نافرمانی کی خدا کی نبی

دھغہ نو فرمانبرداری کړې دالله او څوک چه نافرمانی وکړي له هغه نو نافرمانی کړې له الله تعالیٰ نبي دے

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ

عربی قریشی زمزمی مکی تہامی صاحب

عربي دے قريشي دے زمزمي دے مكي دے تهامي دے خاوند د

الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيلِ وَالْخَدِّ الْأَسِيلِ

خوبصورت چہرے اور سرگیں آنکھ اور رخسارہ ہموار

مخ ښکلي دے او د سترګو تورو او د اننګي هوارا

وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيلِ قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيدِ

اور کوثر اور سلسبیل کے غالب مخالفوں پر ہلاک کرنیوالے

او حوض کوثر او د سلسبيل غالب په مخالفانو هلاکوونکے دے

له قوله فقد عصى الله : فرمائيلي دي شيخ مصنف پس د عصى الله نه وقف ضروري دے. مخلاً تكميله الفه النبي زور لوستل ضروري دي. له پاره د دے چه احتمال د فساد د معنى پاتے نه شي ۱۲ حاشيه دلائل الخيرات

له قوله العربي . له عرب نه مراد اولاد د اسمعيل دے او له قريش نه مراد اولاد د نضر ځوي د كنانه دے او قريش د دوي لقب دے. او د ايو بهترخاندان دے په اولاد د اسمعيل كښې ۱۲ حاشيه دلائل الخيرات مترجم. حضرت فرمائيلي دي اختيار وفرمائيلو الله تعالى خلق لره او بيا په خلقو كښې اختيار وكړو بني آدم لره او په بني آدمو كښې عرب لره او چه عربو كښې مضر لره. او په مضر كښې قريش لره او په قريش كښې بني هاشم لره او په بني هاشمو كښې ما لره اختيار كړو چاچه عرب سره محبت ولرلو نو ما په محبت سره ئے ولرلو او چا چه عرب سره بغض ولرلو نو زما په وجه ئے بغض ولرلو. او فرمائيلي دي حضرت محبت لرئ د عربو سره په درے وجے سره زه عربي يم. قرآن مجيد هم عربي دے او ژبه د جنتيانو به عربي وي ۱۲ له سلسبيل يو چينه ده په جنت كښې ۱۲ فاسي. له قوله المضادين. يعنى هلاكوونكے د هغه خلقو چه منكر دي له الله تعالى او له رسول الله صلى الله عليه وسلم نه په قوت او په لښكر او په

الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

کافروں اور قتل کرنے والے مشرکوں کے کھینچنے والے چمکتی پیشانی اور ہاتھ پاؤں والے

د کافرانو او وژونکے د مشرکانو دانبکونکے د سپینو جبینو سپینو لاسونو

إِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجَوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ جِبْرِيْلَ[1]

طرف بہشت کی نعمت کے اور پناہ حق کریم کے صحبت رکھنے والے ساتھ جبریل کے

او ښیي په طرف د باغونو د نعمتونو او پناه د الله کریم ته ملګرے د جبریل

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ

علیہ السلام کے اور رسول پروردگار تمام عالم کے اور شفاعت کرنے والے

علیه السلام او رسول د پالونکی د کل مخلوقاتو او شفاعت کوونکے

الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ[2] الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ

گنہگاروں کے اور غایت ابر رحمت کے اور چراغ اندھیرے کے

د ګنهګارو او غایة د وریځے د رحمت او چراغ د تیرو.

وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور پورے چاند چودھویں رات کے درود اللہ کا اُن پر اور اُن کی آل پر

او سپوږمۍ د څوارلسې درود د ولیږی الله په هغه او په آل د هغه.

[1] قوله جبرئیل: وئیلی دی شیخ ابو عبد الله مری چه جبرئیل یو ویشت واره راغلی دی آدم ته او دولس واره راغلی دی نوح ته او اته څلویښت ځله راغلی دی ابراهیم ته او څلور واره راغلی دی یوسف ته نو لس واره راغلی دی موسیٰ ته څلور لاکه د پاسه زر واره راغلی دی حضرت محمد ته ۱۲ فاسی.

[2] قوله غایة: غایة د هر څیز هغه ده چه لره د مقصود وی. او غمام په معنی د وریځے دے او مقصد له وریځے باران دے نو غایة د غمام وئیلی شو حضرت ته په مثل د باران نو دے او غایة د باران ژوندی کیدل د زمکے دی چه فصلونه او بوټی پیدا شی د ځنے او میوې وکړی نو دا ئیک د حضرت په وجه د ابرار د صلحاء د مرغزار د ایمان ژوندی کیږی نو غوټه کیږی پکښی ګلونه د حقیقتونو او رازونه د حضرت رب العالمین ۱۲ [illegible]

الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود کہ ہمیشہ ہمیشہ کو

چہ غورہ شویدی چہ دی لہ ډیر پاک نقل نہ درود همیشہ

عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رہے منقطع نہ ہوئے درود اللہ کا اُن پر اور

بہ همیشہ نہ ورکیږي شوی درود دے ولیږی الله پہ هغہ او

عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ

اُن کی آل پر ایسا درود کہ تازی ہوا کرے اس سے خوشی آپ کے دل کی اور بلند کیا جائے

پہ آل د هغہ داسے درود چہ نوے کیږی پہ هغہ دزړہ خوشحالی دهغہ او بلند کولے شی

بِهَا فِى الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ

بسبب قیامت میں نکلنا آپکا قبر سے اور تشریف لانا میدان حشر میں پس درود بھیجے اللہ

پہ هغے سرہ پہ قیامت کښې وتل د هغہ لہ قبرونہ او راتلل د هغہ میدان د حشر تہ نو رحمت دِ وکړہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً

اُن پر اور اُن کی آل پر جو ستارے چمکنے والے ہیں ایسا درود

اللہ پہ هغہ او پہ آل د هغہ چہ ستوری دی ختونکی دی داسے درود

تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ

جو برسے اُن پر بارندہ ترین مینھوں کا جو بہت برسنے والا ہے ایسے رسول کو بھیجا اُن کو

چہ وریږی پہ دوی پشان د ښہ ورید ونکو بارانونو لیږلے دے الله حضرت لره

لہ قولہ ویشرف : پہ ضمے دیاء او پہ شد دراء کملہ صیغہ مجھول لہ د باب تفعیل او دا صحیح دہ چہ پہ فتحہ د یاء او پہ ضمہ د راء تحفۃ سرہ شی صیغہ معلوم لہ باب د فعل ۱۲ فاسیٌ . لہ قولہ وعلٰی آلہ : امام احمد بیهقی چہ چہ لہ قبیلہ د قریش نہ څوک غواړی چہ لرے تللو نو امام صاحبؒ بہ هغوی تہ مکښی کرو او مخیلہ بہ لہ هغہ نہ وستو تللو ۱۲ نامر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار

مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا

افزون ترین عرب سے از روئے زیادتی عقل کے اور روشن زیادہ ان کے از روئے بیان کے اور فصیح زیادہ ان کی

د ټولو غوره عربو په عقل کښې او له ټولو واضحه په بيان کښې او له ټولو فصيحه

لِسَانًا وَّاَسْمَحِهَا اِيْمَانًا وَّاَعْلَاهَا مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا

زبان میں اور بزرگ زیادہ ان سے ایمان میں اور بلند تر ان سے مقام میں اور شیرین تر عرب ہے

په ژبه کښې او ټولو لويه په ايمان کښې او له ټولو اوچته په مقام کښې او له ټولو خوږه

كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا رَغَامًا فَاَوْضَحَ

کلام میں اور کامل تر ان سے از روئے بزرگی کے اور خالص تر ان سے از روئے خاک ونسب کے پس روشن کردی انہوں نے

په خبرو کښې او ټولو وفادار ده ژمنه په وعده کښې او ټولو پاکه ده په خاوره کښې نو څرګنده يې کړه

له قوله ارجح العرب:- يعنې ټولو غوره د عربو او د ابل خولو نه دي هم دا قريش دي او مراد له ميزان نه ترازو د عقلونو دے او قدر مقدار د هغوی دے او که حمل شي په وزن د حسنات يا په قوت د ايمان بانده نو بيا مراد له قريش نه صحابه دي او مقدم دے رجحان د ابي بكرؓ او د عمرؓ په قول اُمة ۱۲ فاسيؒ.

۲ له قوله وافصحها لسانًا:- دېکښې شک نشته چه قريش له ټولو عربو نه فصيح او بليغ او واضح ژبه دي له جهة د بيلو نه ۱۲ فاسيؒ. ۳ له قوله واسمحها ايمانًا:- اعتبار د قوة د ايمان او عظمة او جلالة د قريش سره د ايمان د خلفاء اربعهؓ دے روستو له ايمان د نبي عليه السلام نه ځکه چه حضرتؓ هم له دوی نه دے بيا سره د عشره مبشره وغيره نه چه بعض له اجلاء او عظماء نه د دوی دي لکه حمزه بن عبد المطلب او جعفر بن ابي طالب او مصعبؓ بن عمير او عثمان بن مظعون او ابو سلمه بن عبد الله او خالد بن وليد او بي بي خديجه او بي بي عائشه نو دا خلق خير الناس وو. هم په زمانه د جاهليت کښې او هم په زمانه د اسلام کښې رضي الله تعالى عنهم و اماتنا الله على محبتهم ومحبة الصحابة كلهم اجمعين ۱۲.

۴ له قوله رغامًا په فتحه د راء مهمله او په تخفيف د غين معجمه په معنى د خاوره دا اشارة ده خلوص او طهارة ته د نسب د حضرت محمد مصطفى صلى الله عليه وسلم

نو حضرت صلى الله عليه وسلم پيدا دے

د ټولو پاکو خاورو نه ۱۲.

فاسيؒ.

الطَّرِيقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيقَةَ وَشَهَرَ الْإِسْلَامَ وَكَسَرَ

اسلام کی راہ اور نصیحت کی لوگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا

لار د اسلام او خیر خواهي ئې وکړه د خلقو او مشهور ئې کړو اسلام او مات ئې کړل

الْأَصْنَامَ وَأَظْهَرَ الْأَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور روکا لوگوں کو ممنوعات سے اور عام کر دیں

بتان او ښکاره ئې کړل احکام او منع ئې کړه حرام و لره او عام ئې کړل

بِالْأَنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ فِي كُلِّ مَحْفِلٍ

نعمتیں سب پر درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر ہر محفل

نعمتونه ټولو ته درود دې ولیږي الله په هغه او په آل د هغه په هر مجلس

وَمَقَامٍ أَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ہر مقام میں بزرگ ترین درود اور سلام کا درود بھیجے اللہ

او په هر مقام کښې بهتر درود او سلام محمد دې وکړي الله تعالیٰ

عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ عَوْدًا وَبَدْءًا صَلٰوةً تَكُونُ

ان پر اور ان کی آل پر درحالیکہ وہ درود پھرنے والا ہو اور نیا پیدا ہونے والا ہو ایسا درود کہ ہو ہمارے لئے

په هغه او په آل د هغه ګرځېدونکې او شروع کېدونکې ما سره رحمت چه وي

ذَخِيرَةً وَوِرْدًا[1] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ

ذخیرہ اور مدد درود بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

ذخیره او بیا بیا تلونکې. درود دې ولیږي الله په هغه او په آل د هغه.

[1] قوله وِردًا: په کسره د واو په معنی د موروداً یعنی مونږ ته بیا موموشوابونه د هغه درود او فضل د هغه او فائده د هغې او خوند د هغه لکه چه نفع او فائدا مومي تږی له په اوبو سره چه ورته ملاؤ شي او په بعضو معتبره کتبو کښې وِردًا دی په معنی د عون او د قوة او د عماد ۱۲ فاسمئ.

صَلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

درود پورا صاف ستھرا اور درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر

داسے درود پوره او صفا او درود د ولیږی الله په هغه او په آل د هغه

صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّ

ایسا درود جس کے تابع ہو اسکی رحمت اور آسانی اور اسکے پیچھے آئے بخشش اور

داسے درود چه وروسته ورپسے راشی راحة او آرام او وروسته راشی بخښنه دګناهونو او

رِضْوَانٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ

خوشنودی اور درود بھیجے اللہ اُن پر بزرگترین اُسکے کہ پاک اور اچھا ہو اُسکے سبب سے

رضاء الله او درود د ولیږی الله په ښه بهتر د هغه چا چه پاک شوے دے په هغه

النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ

نسب اور بلند ہو دیں اس سے خصائل پسندیدہ اور چمکے اُن کی پیشانی کی

نسب او اوچت شوی دی په دے خویونه غوره او روښانه شوی په نور د

لہ قوله روح وریحان : په فتحه د را مهمله په معنیٰ د راحة او رحمة او د وسعة او د خوشئ. او چا لوستے دے په ضمے د را په معنیٰ د رحمة او چا وئیلے دے چه په معنیٰ د خلود . فاسیؒ. لہ قوله افضل من : یعنی درود ولیږه په هغه ذات چه ښه بهتر دی له هغه چانه چه ښه شویدی. په سبب د هغه نسبونه یعنی پلرونه نیکونه د حضرتؐ اګرکه پیغمبران وو ۱۲ مزرع الحسنات. لہ قوله النجار : ـ وئیلی دی ابن عباسؓ چه فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم چه قریش یو نور وو د الله تعالیٰ د وه زره کاله مخکښ له پیدائښت د آدمؑ نه. دغه نور به د الله تسبیح وئیلو. ملائکو به چه و ورېدلو نو هغوی به تسبیح وئیلو. نو هرکله چه الله تعالیٰ آدمؑ پیدا کړو. نو دغه نور ئے د هغه په شا کښ واچولو نو فرمائیلی دی حضرتؐ چه الله تعالیٰ راکوزه ولم په زمکه په شا د آدمؑ کښ بیا په شا د نوح علیه السلام کښ بیا په شا د ابراهیمؑ کښ بیا الله تعالیٰ له امله هم وکړیمو او ارحامو عفیفو برابر نقل کولم تر دے چه وزیږولم مورے او پلار خپل. او هیڅ یو په پلارانو نیکونو کښ چرته بدکاره نه ده شوے ۱۲ فاسیؒ.

جَبِينِهِ الْأَقْمَارُ وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُودِ يَمِينِهِ

روشن ہے ستارے اور ناچیز ہو گئے اُن کے داہنے ہاتھ کی بخشش کے سامنے

تندی د هغهٔ سپوږمۍ گانې او ورکې شویدي په نزد د سخا د ښې لاس

الْغَمَائِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

ابر اور دریا سردار ہمارے اور نبی ہمارے حضرت محمدؐ ایسے کہ جن کی

د مغو ورېځې او دریابونه چه سردار زمونږ دے او نبي زمونږ دے محمد دے هغه چه

بِبَاهِرِ آيَاتِهِ أَضَاءَتِ الْأَنْجَادُ وَالْأَغْوَارُ وَ

غالب آیتوں سے روشن ہو گئیں زمینیں اونچی اور گڑھے اور ساتھ آیات

په څرګند روایتونو د هغه روښانه شوې مځکې دنګې او ژورې او

بِمُعْجِزَاتِ آيَاتِهِ نَطَقَ الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْأَخْبَارُ

معجزاتِ نبوت کے گویا ہوئی کتاب اور پے در پے آئیں خبریں

په معجزو د آیتونو د هغه گویا شوې دے کتاب او پرله پسې راغلې دي حدیثونه

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الَّذِينَ

درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر اور اصحاب پر وہ ایسے ہیں کہ انہوں نے

رحمة دې وکړي الله په هغه او په آل د هغهٔ او په اصحابو د هغهٔ چه هغوی

له قوله بمعجزات: قاضي عیاض په شفاء کښې لیکلي دي چه قرآن مجید کښې په اعتبار د بلاغت سره له اووه زره نهایت معجزے دي او محکم دلیل یې ذکر دے یعني محققینو علمائو لیکلي دي چه له قرآن مجید نه هر حصه چه په مقدار د سورة کوثر دے معجزه ده. او سورة کوثر کښې لس کلمے دي. او ټول قرآن مجید کښې شپږ پنځوس او اووه اویا زره (۷۷۰۰۰) کلمے دي. هر کله چه اووه اویا زره په لس باندے تقسیم کړے او وه زره او وه سوه (۷۷۰۰) ترے حاصل شو. نو په قرآن مجید کښې

اووه زره اووه سوه معجزے دي ۱۲

الکلام المبین ۔

هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ

ہجرت کی آپ کی یاری کیلئے اور یاری انہوں نے آپ کی ہجرت میں پس کیا اچھے

هجرت کړې یې د یارۍ د مدد دغه او مدد ئے کړې دغه په هجرت دغه نو ښه

اَلْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَامِيَةً دَائِمَةً

مہاجرین تھے اور کیا اچھے انصار تھے ایسا درود کہ بڑھنے والا ہو ہمیشہ

مهاجران وو او ښه دي انصار وو داسې درود چه زیاتیدونکی وي چه همیشه وي.

مَا سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ

جب تک کہ چہچہایا کریں جنگلوں میں پرندے اور جب تک کہ برسا کرے زور و شور کیساتھ مینہ زیادہ جو بہت بادل برسنے والا ہے

تر څو چه چغیږي په ځنګلو ځیلو کښې مرغان او وریږي سره د زور او شور ځیل باران دېمه وریدونکې

ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

زیادہ کرے اللہ ان پر درود اپنے جو ہمیشہ رہیں الٰہی درود بھیج ہمارے سردار

دوچند دې کړي الله په دغه همیشه رحمتونه خپل اے الله رحمت نازل کړه په سردار زموږ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَوْصُوْلَةً

حضرت محمدؐ پر اور اُن کی آل پاک اور بزرگ پر ایسا درود جو پے در پے

په محمد د ے او په آل دغه چه پاکان دي نیکان دي داسې رحمت چه پیوست وي.

له قوله المهاجرون :- په دیارلسم کال د نبوة نبل کسه صحابهؓ له حضرت صلی الله علیه وسلم نه رخصت شو. مدینې منورې ته ځکه چه دوئ له کفارو مکې نه تنګ شوي وو او په مدینه کښې چه چا ایمان راوړې وو منوعوئ د مسلمانانو امداد کولو بیا په دغه کال د صفر په ۲۸ تاریخ سیاد ربیع الاول په دومبئ ورځ حضرت صلی الله علیه وسلم سره د ابوبکر رضی الله عنه له مکې شریفې د شپې مدینې منورې ته راووت غوړک وائ دغه شپه کل وه او ځوړک وائ چه دغه شپه د زیارت وه والله اعلم بالصواب ۱۲ نور محمد

دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ

اور ہمیشہ ملا ہوا رہے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگ اور بخشش والے کے خداوندا

همیشہ وی پیوستون دهغه سره دهیشوالی خاوند دلوئی اود عزت اے اللہ!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ

درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو قطب ہیں بزرگی کے اور آفتاب

رحمت وکړه په محمدؐ هغه محمدؐ چه هغه قطب دبزرګئ دے او نمر

النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ

نبوت کے اور رسالت کے اور رہنما گمراہی سے اور

دپیغمبرئ دے او درسالت دے او هغه بیرته کوونکے دے له ګمراهئ نه او

الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

خلاصی دینے والے جہالت سے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

خلاصون کے دے له نابوهئ نه رحمت دِ وکړی الله په هغه او سلام

صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ

ایسا درود کہ ہمیشہ ملا رہے اور پے درپے ہوتے رہے

دایمی رحمت چه همیشه وی پیوستون دهغه او پرلہ پسے والے دهغه

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ[1]

ایک بعد دوسرے کے مثل پے درپے آتے دنوں اور راتوں کے

پرلہ پسے راتلونکے وی په پرله پسے راتللو دورځو او دشپو.

[1] قوله اللیالی: مراد همیشوالے دے توبقاء ددنیا پورے. او لیالی جمع دلیل دَه په خلاف د قیاس او لیل په لفظ کښ واحد دے په معنیٰ دجمع هم راځی او دپاره دوحدة خالص لیلة راځی لکه تمر تمرة شی ۱۲. فاسیؒ.

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِیْ فِیْ یَوْمِ الْاَحَدِ

دوسری منزل یکشنبہ کی (یعنی اتوار کی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ

اے اللہ جن کو تو نے راہ راست پر لگایا مجھے اور جن کو تو نے عافیت نصیب فرمائی ان کے ساتھ مجھے بھی عافیت

عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ

نصیب فرما اور جن کا تو کارساز بنا ان کے ساتھ میرا بھی کارساز بن جا اور جو نعمتیں تو نے

فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَ

مجھکو عطا فرمائیں انہیں برکت دے اور جو فیصلہ تو فرما چکا اس کے شر سے بچا کہ میں اس پر راضی نہ ہوں اور

لَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ

بے صبری کروں، کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے تیرے خلاف کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں جس کا تو کارساز ہو وہ ذلیل نہیں

مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

ہو سکتا اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے رب ہمارے تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے، ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ

اور تجھ سے ہی توبہ کرتے ہیں اللہ کی طرف سے صلوٰۃ ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَ

اے اللہ مجھے بخشدے اور سب ایمان والے مسلمان مردوں اور ایمان والی مسلمان عورتوں کو بخشدے اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

ان کے دلوں میں الفت اور محبت ڈال دے اور اُن کے آپس کے معاملات درست

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ

فرمادیں اور ان کی مدد فرما اپنے اور ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں

عَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

اے اللہ ان کافروں پر لعنت فرما جو تیرے راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ

اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے نیک بندوں

اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ

سے جنگ کرتے ہیں اے اللہ ان کے منصوبوں میں تو اختلاف والدے اور اُن کے قدم

اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا

ڈگمگادے اور ان پر اپنا عذاب ہے نازل فرما جس کو تو مجرموں سے

تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ○

معاف نہیں فرماتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَهْدِيْكَ

اے اللہ ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش کے طلبگار ہیں اور تجھ سے ہدایت

وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ

کے طالب ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف جھکتے ہیں اور تیری ہی ذات پر بھروسہ

نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ

کرتے ہیں اور تمام نعمتوں پر تیری ہی تعریف کرتے ہیں اور تیرے شکر گزار ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ

اور ہم بے تعلق ہوتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس کو جو تیرا نافرمان ہوں اے اللہ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں

نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَ

اور خالص تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور تجھ کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور

نَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ الْجِدَّ

مستعد ہیں اور ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے واقعی ہونے والے عذاب سے ڈرتے ہیں

اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

کیونکہ تیرا واقعی ہونے والا عذاب کافروں کو ہو کر رہے گا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَ

اے اللہ میں تیری (صفات جلالیہ) سے جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں، تیرے غصہ سے تیری

بِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ لَا

معافی کی تیرے عذاب سے (غرضیکہ) تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیری

اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ

پوری تعریف نہیں کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی تعریف فرمائی

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ

اے رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل اور

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

محمد ﷺ کے میں عذاب دوزخ سے تیری پناہ کا طالب ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے

اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ

یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے (اے اللہ) میرے دل میں نور ڈال دے میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دے (اور میرے دائیں بائیں

فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ

نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

پیچھے . سامنے نور عطا فرما اور میرے اوپر اور

مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا ؕ

میرے نیچے سے ہر سمت سے نور ہی نور کر دے.

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ

اے اللہ مجھے نور عطا فرما اور میرے لئے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور فرما دے.

نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے

شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا

بالوں میں نور میری کھال میں نور میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ

اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطا فرما دے (بس) از سر تا پا نور بنا

نُوْرًا اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ

نور بنا دے اے اللہ ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیں اور اپنے رزق کے

لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ ؕ

رزق کے دروازوں (تک رسائی) آسان فرمادے۔

اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؀

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچا لیں

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ

اے اللہ مجھے اچھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے سوا

لِاَحْسَنِھَآ اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَا

اچھے اخلاق نہیں دکھا سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کر دے کیونکہ

یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَآ اِلَّا اَنْتَ

تیرے سوا برے اخلاق کو دور نہیں کر سکتا۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اے اللہ میرے اور میری غلطیوں کے درمیان اتنا (لمبا) فاصلہ کر دے جتنا

بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ.

کی مشرق و مغرب کے درمیان سے (بلکہ اس سے بھی زیادہ)

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ میری غلطیوں کو دھو دے پانی سے بارانی برف سے اور اولے

وَنَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

اور غلطیوں سے اس طرح صاف ستھرا کر دے جیسا سفید کپڑے کو میل کچیل سے

مِنَ الدَّنَسِ

صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ

اے اللہ: تیری تعریف آسمانوں زمین کی برابر

وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلُ

اور اس کے درمیان جو فاصلہ ہے وہ بھر کر اور جسکو تو چاہے اس کی مقدار بھر تعریف

الثَّنَآءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَ

بڑائی اور شرف کا مستحق تو ہی ہے جو بندوں نے کہا اور

كُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ

ہم سب تیرے بندے ہی ہیں ان میں سب سے درست بات یہ ہے کہ جو نعمت تو بخش دے

لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک لیں پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو تو فیصلہ

مِنْكَ الْجَدُّ ؁

فرمادے پھر اس کا ٹالنے والا کوئی نہیں اور تیرے سامنے کسی مالدار کو اس کی دولت کام نہیں دیتی بلکہ اعمال ہی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَ

اعمال کی پوچھ ہے اے اللہ میری سب گناہ بخش دے جو ان میں چھوٹے ہوں (اور جو بڑے) جو پہلے ہوں اور جو پچھلے ہو

اٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

اور جو کھلے ہوئے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ

اے میرے رب تو میرے نفس کو اس کے مقدر کا تقویٰ نصیب فرمادے اور اس کو عیبوں سے پاک و صاف کر دے

زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا

تو سب سے بہتر اسکا پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اسکا مددگار ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور گناہ کوئی نہیں بخشتا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ

سوائے تیرے لہذا تو ہی اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا فرما

وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ٥

اور مجھ پہ رحم کر کیونکہ تو بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

اے اللہ مجھ سے ہلکا سا حساب لینا اے اللہ میں تجھ سے ساری بھلائیاں

مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ

مانگتا ہوں جو میں جانتا ہوں جو میں نہیں جانتا اور تیری پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو نہیں جانتا اور جو نہیں جانتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهٖ

اے اللہ جو جو بھلائیاں تیرے نیک بندوں نے تجھ سے مانگی ہیں وہ

عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ

میں بھی مانگتا ہوں اور جن جن برائیوں سے تیری پناہ لی ہے میں

مِنْهُ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ

بھی ان سے تیری پناہ لیتا ہوں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے اللہ ہمکو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں اور ہمکو

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

دوزخ کے عذاب سے بچالے

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے پروردگار تحقیق ہم تجھکو دل سے مان چکے بس ہمیں بخشدے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے.

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے پروردگار جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعے تو نے ہمارے ساتھ کئے ہیں وہ پورے فرمانا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

اور قیامت کے دن ہمکو رسوا نہ کرنا اور بے شبہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ

قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال کے فتنہ سے جس کی ایک آنکھ

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی ۔ اور موت کے وقت کے فتنہ سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ

اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے اے اللہ میری مدد فرما

عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

اپنی یاد کرنیں اپنے شکر کرنیں اور اچھی طرح اپنی عبادت کرنیں اے اللہ ہمارے رب

وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ

اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں اس بات کہ بس رب تو

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

اکیلا ہے تیرا شریک کوئی نہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ

اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى

میں گواہ ہوں اس پر کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ

تیرے بندے ہیں اور

رَسُوْلُكَ

تیرے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ

اے اللہ ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ

میں گواہ ہوں اس پر کہ سب بندے

كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ

آپس میں بھائی بھائی ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَّكَ

اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں مجھ اپنا اخلاص والا بندہ بنالے اور

وَاَهْلِي فِي كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ

میرے گھر والوں کو بھی دنیا اور آخرت کی ہر ساعت میں اے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُ

اور شرف والے (میری دعا) سن لے اور قبول فرمالے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ

آسمانوں اور زمین کا نور ہے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ مجھ کو کافی ہے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ

اور وہ کیا خوب کارساز ہے اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اے اللہ

اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ

میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری

لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ

دنیا درست کر دے جس میں میرا گذران ہے اور میری آخرت درست فرمادے جس میں

فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ

مجھے لوٹ کر جانا ہے اور مجھے زندہ رکھ جب تک میری لئے زندگی اچھی ہو اور دنیا سے اٹھالے

اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ

جب میرے لئے موت بہتر ہو اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں زیادتی کا موجب بنا دے

فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور موت کو ہر برائی سے راحت کا باعث بنا دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

اے اللہ میں تجھ سے حلال اور صاف روزی مانگتا ہوں اور ایسا علم جو نفع بخش ہوں اور وہ عمل جو درجہ ٔ

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

قبول ہوں) اے اللہ تو نے ہمکو شکم سیر کیا اور سیراب کیا تو اب ہمارے لئے اسکو مبارک فرما دینی کھانا پینا جسم کے

وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا

اور تو نے ہمکو روزی دی اور پاکیزہ دی تو اب اسکو اور زیادہ عنایت فرما

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ

اے اللہ تو نے ہمکو دیا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اسمیں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب ہے

وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ

اب میری بجائے تو اس کا نگراں بن جا دینی میرے اہل عیال اور میرے مال کا)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَ

اے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھے آسان کر دے اور میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ

تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی سے اور قبر کے

وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اور قبر کے فتنہ سے اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس وقت کی برائی سے جو

يَلِجُ فِی اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ

رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت

شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰى وَ

سے جو ہواؤں کیساتھ اڑتی ہے اے اللہ مجھے راہ راست بتلائے اور تقویٰ عنایت فرما کر

نَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

صاف ستھرا کرے اور دنیا اور آخرت میں مجھ کو بخشدے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم کشادہ روزی اور

شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

ہر بیماری سے پوری شفاء

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِيْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ

اے اللہ تو ہی میرا قوت بازو اور میرا مددگار ہے تجھ ہی سے قوت حاصل کرتا ہوں اور تیری ہی مدد

اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ؛

سے دشمن پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے اس سے جنگ کرتا ہوں اور مجھ میں نہ تو بھلائی

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا

اے اللہ ساری تعریف تیری ہے جس کا رزق تو وسیع کرے پھر اس کو تنگ کرنے والا کوئی نہیں

باسط لما قبضت ولا هادي لمن اضللت ولا

اور جس کا رزق تو تنگ فرمائے پھر اس کا وسیع کرنیوالا کوئی نہیں جسکو تو گمراہ کرے پھر اس کا

مضل لمن هديت ولا معطي لما منعت ولا مانع

ہدایت کرنیوالا کوئی نہیں؟ جو نعمت تو روک لے پھر اس کا

لما اعطيت ولا مقرب لما باعدت ولا مباعد

دینے والا کوئی نہیں اور جو دیدے پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں جس چیز کو تو دور کر دے پھر اس کا

لما قربت

قریب کرنیوالا کوئی نہیں اور جسکو قریب کرے پھر اس کا دور کرنیوالا نہیں

اللهم ابسط علينا من بركاتك ورحمتك

اے اللہ تو ہم پر اپنی برکتوں اپنی رحمت

وفضلك ورزقك

اپنے فضل اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراخت اور فراخی نصیب فرما۔

اللهم اني اسألك النعيم المقيم الذي لا يحول

اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی زوال پذیر نہ

ولا يزول

اور نہ کبھی زائل ہو۔

اللهم اني اسألك الامن يوم الخوف

اے اللہ میں تجھ سے خوف کے دن (یعنی قیامت) میں امن کا طالب ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَ

اے اللہ جو تو نے ہمکو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہمکو نہیں دیا

مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ؁

اس کے شر سے بھی پناہ لیتا ہوں

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا

اے اللہ تو ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈالدے اور اسکو ہمارے دلوں کی زینت بنادے

وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَ

اور نفرت ڈالدے ہمارے دلوں میں کفر گناہ اور نافرمانی کی اور

اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

ہمکو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنادے

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ

اے اللہ ہمکو دنیا سے اسلام پر اٹھانا اور نیک بندوں سے ملادے کہ نہ ہوں

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ

ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ

اے اللہ تو جنگ کران کافروں سے جو تیرے رسول کو جھٹلاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ

اور تیرے راہ سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور ان کو اپنی جانب سے سختی اور عذاب میں

وَ عَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِیْنَ

گرفتار کر۔ اے معبود برحق یہ دعا قبول فرما

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْکِتٰبِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ وَهَازِمُ

اے اللہ کتاب کے اتارنے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور دشمن کے

الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَیْهِمْ

لشکروں کو شکست دینے والے تو کافروں کو شکست دے اور ہم کو ان پر غالب کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ

اے اللہ تو ہم ان کے مقابلہ میں بس تیری ذات پاک کو کرتے ہیں اور ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں

مِنْ شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا

اے اللہ میں صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں تو

تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ

مجھے پل جھپکنے کی برابر بھی میرے نفس کے حوالہ نہ کر اور میرے سب کام آسان کر دے

شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

معبود کوئی نہیں تیرے سوا اے سدا زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی کے قائم رکھنے والے

اَسْتَغِیْثُ

تیری رحمت کی دہائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

اے اللہ میں خود تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں

نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ

میری پیشانی کے بال تیرے ہاتھ میں ہیں (یعنی تیرے پورے پورے قبضہ میں ہوں) میرے

قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ

حق میں جو فیصلہ بھی تیرا ہو وہ نافذ ہونیوالا ہے اور تیرا جو حکم ہے وہ سب ہی سب انصاف ہے

نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا

اور میں تیرے ہر اُس نام کے وسیلہ سے تجھسے سوال کرتا ہوں جو تونے خود اپنی ذات پاک کا

مِّنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

مقرر فرمایا ہے یا اپنی کتاب کیساتھ اسکو اتارا ہے یا اپنی مخلوق میں (بذریعہ الہام) جسکو بھی تونے

أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ

بتایا ہے یا خاص اپنے ہی علم غیب میں اسکو پوشیدہ رکھا ہے کہ تو (قرآن عظیم میرے دل

بَصَرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

کی بہار (میری آنکھ کا نور) میرے غم کا دور کرنے والا اور میرے فکر کے ازالہ کا سبب بنادے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّأَنْتَ تَجْعَلُ

اے اللہ آسان بات بس وہی ہے جسکو تو آسان بنادے اور جب تو چاہتا ہے تو

الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

مشکل کو آسان بنادیتا ہے (معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار) بڑے کرم والا ہے

الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب سے پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ

تیری رحمت کیلئے لازم ہوں اور وہ سبب (اسباب) جس سے تیری مغفرت یقینی ہو جائے اور تمام گناہ

ذَنْبٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ

ہوں سے حفاظت کا طالب ہوں اور ہر نیکی کا غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی

كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا

مانگتا ہوں کوئی میرا گناہ نہ باقی نہ چھوڑ جسکو تو بخش نہ دے اور

هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضُرًّا

نہ کوئی فکر جس سے رہائی نہ دے اور نہ کوئی کراہن جسکو تو دور نہ فرمادے اور کوئی تکلیف جسکا

اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

تو ازالہ نہ فرمادے اور نہ کوئی ایسی ضرورت جو

رِضًى اِلَّا قَضَيْتَهَا

تیری رضامندی کا سبب ہو جسکو تو مداوانہ فرمائے۔

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے رحم کرنیوالا میں سب سے بڑھکر رحم کرنیوالے۔

فَصْلٌ

دا فصل دے

فِيْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

په بیان د فضیلت د درود کښې په نبي صلی الله علیه وسلم

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَزَّ وَجَلَّ

فرمائیلي دي الله تعالیٰ عز وجل

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

په تحقیق سره الله ته او فرښتې د هغه درود لیږي په نبي ۲ اے مؤمنانو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؏

درود لیږئ په هغه او سلام لیږئ سلام لیږل.

وَيُرْوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

. او روایت کولے شي چې پیغمبر د خدائے صلی الله علیه وسلم

جَآءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى تُرٰى فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ

راغے یو ورځ او خوشحالي لیدے شوه په مخ د هغه ۲ کښې نو وے فرمائیل چې

جَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِيْ اَمَا تَرْضٰى

راغلے و ما ته جبرئیل علیه السلام نو وے ویل ما ته چې آیا ته نه راضي کیږے

ـه قوله اما ترضی. - او په بعضو نسخو کښې اما یُرضیک را غلے دے یعني آیا نه راضي کوي تا لره دا خبر چې درود نه وائي په تا څوک مګر زه درود وایم په هغه لس ځله

نور محمد عفي عنه

يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

اے محمده! په دے چه درود نه وائي په تا څوک له اُمته ستا نه

اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّ لَا يُسَلِّمُ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ

مگر درود وايم زه په هغه لس ځله او نه سلام اچوي څوک له اُمت ستا نه

اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا هٗ وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر درود وايم زه په هغه لس واره او فرمايلي دي نبي صلى الله عليه

وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

وسلم بيشکه زيات نزدے خلقو مانه دے به زيات درود لېږونکي وي په ما

وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

او فرمايلي دي نبي صلى الله عليه وسلم څوک چه درود اووائي په ما

له قوله عشرًا: د حضرت محمد صلى الله عليه وسلم په برکت سره په نحوي د من جاء بالحسنة فله عشر امثالها له بارګاه ايزدي نه د يو درود په عوض لس درود يعني رحمتونه نجيل بنده نازلوي او له دے نه دا لازمه نه ده چه د الله تعالى نه صرف يو رحمة په محمد نازلېږي او په درود ويونکي لس ځکه چه الله سره د ټولو ملائکو خپل درود په حضرت لېږي. او که فرض کړو چه الله تعالى يو درود لېږي. مگر هغه په شرافت کرامة عظمت کښې له کرورو درودونو نه بهتر وي چه ملغلره چه بيش قيمته وي او چرته هغه ملغلرو چه د خس کنجکوي ۱۲ صلوٰة ناصري. له قوله عشرًا: دا روايت کړيدے ابو عيسى ترمذي او ابن حبان هم له عبد الله بن مسعود نه او دا عبد الله بن مسعود يو خاص خادم وو د رسول الله او هجرت ئے کړے وو سره نورو د مهاجرينو حبشې ته او عمر ئے پنځه شپيته کاله وو په ۳۲ سنه کښې په مدينه منوره کښې وفات شوے وو ۱۲ نور محمد. ۳ له قوله اکثروا: د اکثرو نه مراد اکثريت دے او د اکثريت کمتره مرتبه درے سوه واره دي ۱۲ قرة القلوب. له قوله وقال النبي صلى الله عليه وسلم: روايت کړيدے د دے حديث طبراني په اوسط کښې او امام احمد او ابونعيم هم ۱۲ ناصري.

صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّيْ عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ

درود به وائي په هغه پرښتې ترڅو چه دے درود وائي په ما نو خوښه دے څوک دې

عِنْدَ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چه لږ درود وائي يا ډير او فرمائيلي دي رسول كريم صلى الله عليه وسلم

بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ[1] أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَهُ وَلَا يُصَلِّيَ

بس دے سړي لره دا بخل چه زه ذکر کړے شم د ده مخه او درود اونه وائي

عَلَيَّ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا[2] الصَّلٰوةَ[3]

په ما او فرمائيلي دي نبي صلى الله عليه وسلم زيات لولئ درود

عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

په ما په ورځ د جمعې او فرمائيلي دي نبي صلى الله عليه وسلم

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِيْ مَرَّةً وَاحِدَةً كُتِبَتْ

څوک چه درود ولولي په ما د امت زما نه يو ځل نو او به ليکلے شي

۱ قوله من البخل ، يعني هغه سخت کنجوس دے چه مال سره د حاجتمند لګوي بلکه سخت بخيل هغه دے چه زه هغه مخه ياد کړے شم او هغه له غفلت نه په ما درود او نه لولي او ادا د شکر د هغه نعمت چه دے ته زما په ذريعه رسيدلے دے اونکړي ۱۲ مرقات الحسنات . ۲ قوله اکثروا الصلوٰة ، روايت کړے دے دغه حديث ابن ماجه د ابي الدرداءؓ او په بعضو نسخو کښې اکثروا من الصلوٰة دے په زيات د من سره ۱۲ مناسي . ۳ قوله يوم الجمعة د جمعې ورځ د ډيرې لويې ده په دے ورځ الله تعالىٰ آدم عليه السلام پيدا کړے وو او هم په دے ورځ روح قبض شوے وو او د جمعې په ورځ کښې يو ساعت دے چه دعا پکښې قبليږي او فرښتې هم په دے ورځ نازليږي او بے د شک واسطے د رسول اللهؐ په حال د امت خبريږي او دے ورځے عيد المؤمنين دے او سيد الايام دے روايت کړے بيهقي په شعب الايمان کښې چه فرمائيلي دي رسول اللهؐ چه څوک د جمعې په ورځ او په شپه په کثرت سره درود ولولي نو زه به د هغه ګواه يم او شفيع يم په ورځ د قيامت ۱۲

لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَقَالَ

دهغه باره لس نیکئ او محوه (عفوه) کړیشي هغه ته لس بدئ او فرمایلي دي

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْأَذَانَ

نبي صلی الله علیه وسلم څوک چه ووائي په هغه وخت چه واوري اذان

وَالْإِقَامَةَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ النَّافِعَةِ وَ

او اقامت یا الله خاوند د دے بلنے نفعمنده او

الصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

دائمه قائمیدونکي ورکړه محمد ته وسیله او فضیلت او

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ حَلَّتْ لَهٗ

ولیږه هغه مقام محمود ته هغه چه تا ئے وعده کړیده لازم به شي هغه لره

له قوله عشراه . یعني او به بخښلے شي هغه ته لس گناهونه او غم نوره مواخذه به پرے نه وي ۱۲ روایت کړیدے دے حدیث نسائي په في الیوم واللیلة کښې له عمرو بن دینارنه او زیاتے کړیدے په دیکښې و مخلصا من قلبه یعني د دے دعا ولولي د زړه په اخلاص سره په رسول کریم ۱۲ فاسی . له قوله یسمع الاذان والاقامة . حدیث شریف کښې راغلي دي چه هرکله نازل شي یه بلا غم نو هغه لره پکار دي چه جواب ورکړي مؤذن لره او طریقه ئے په مشکوٰة کښې ذکر ده . ځکه چه په دغه وخت د اسمان دروازے پرانستے شي او دعا قبلیږي ۱۲ حیٰوة الحیوان . سه قوله الوسیلة . هغه توسل دے یعني حضرت به په جنت کښې د الله سره وسیږي . ځکه چه وزیر د بادشاه سره وسیږي نه ملاویږي نه مرتبه پاته او نه غم رنځ مگر به وسیله د حضرت محمد صلی الله علیه وسلم ۱۲ سیرت محمدیه . ئوله دے نه د اثابته شوه چه وسیله یو اعلیٰ درجه ده په جنت کښې ۱۲ مواهب لدنیه . روایت کړیدے ابن ابي حاتم له حضرت علي رض نه چه جنت کښې دوه ملغلرے دي یو سپینه نوم ئے وسیله ملیاره د حضرت ۲ او د اولاد د هغه یعني اهل بیت د هغه او بله زیړه ملیاره د ابراهیم او اهل بیت د هغه ۱۲ زرقاني . سه قوله مقاما محمود . دا یو مرتبه د تمامو مخلوقاتو او احتمال لري چه دا یو بله درجه وي سوا د وسیلے نه او احتمال لري چه دا عطف تفسیري لپاره د وسیلے ۱۲ زرقاني . مقام محمود یو مقام دے مرجعه د تولو مقاماتو او مظهر د تمامو اسماء الٰهیه دے او هغه دے په حضرت ۲ پورے او د دے وانا د شفاعت به د لته نه پرانستے کیږي ۱۲ اصول له ۹ نه قوله الله ۹ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَقَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

شفاعة زما په ورځ د قیامة او فرمایلي دي نبي صلی الله علیه وسلم

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِکَةُ

څوک چه درود ولولي په ما په کتاب کښې همیشه به ملائک

تُصَلِّیْ عَلَیْهِ مَا دَامَ اِسْمِیْ فِیْ ذٰلِكَ الْکِتَابِ وَقَالَ

دعا ورلولي په هغه ترڅو چه وي نوم زما په دغه کتاب کښې او فرمایلي دي

اَبُوْسُلَیْمَانَ الدَّارَانِیُّ مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّسْئَلَ اللّٰهَ

ابوسلیمان داراني څوک چه اراده لري چه سوال وکړي له الله تعالی نه

حَاجَتَهٗ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

د حاجت خپل نو دیر دې وائي هغه درود په نبي صلی الله علیه

وَسَلَّمَ ثُمَّ یَسْئَلِ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ وَلْیَخْتِمْ بِالصَّلٰوةِ

وسلم بیا دې غواړي له الله تعالی نه حاجت خپل او ختم دې کړي سوال خپل په درود ویلو

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ الصَّلٰوتَیْنِ

په نبي صلی الله علیه وسلم نو په تحقیق الله قبلوي دا دواړه درود

وَهُوَ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَّدَعَ مَا بَیْنَهُمَا وَرُوِیَ عَنْهُ

او هغه کریم دے له دے نه چه پریږدي هغه دعا چه ده په مینځ د دواړو کښې او روایت شویدے له ده نه

له قوله ابوسلیمان الدارانی :۔ د داران اوسید ونکے وو.
او داران یو کلے دے په شام کښې په قرب وجوار د دمشق
ښهر کښې په ۲۰۵ھ کښې وفات شوے دے ۱۲.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ

صلی الله علیه وسلم چه دوی فرمایلی دی چه چا درود اووائی په ما

يَوْمَ الْجُمُعَةِ[1] مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ خَطِيْئَةُ ثَمَانِيْنَ

په ورځ د جمعې سل ځله نو بخښلی به شی هغه ته د اتیا کالو ګناهونه

سَنَةً وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ[2] رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

او روایت شوی دی له ابی هریره رضی الله عنه نه چه په تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُصَلِّيْ عَلَيَّ نُوْرٌ

د الله (محمد) صلی الله علیه وسلم فرمایلی دی وی به درود وئیونکی لره رڼا

عَلَى الصِّرَاطِ وَمَنْ كَانَ عَلَى الصِّرَاطِ مِنْ اَهْلِ النُّوْرِ

په پل صراط او څوک چه وی په پل صراط له خلقو د رڼا نه

[1] قوله یوم الجمعة: په خبر کښی دی چه چا درود ولوستو په ماباندې د ورځې د جمعې اتیا ځله نو الله تعالی به وبخښی هغه ته ګناه د د اتیا کال حیا او وئیل یا رسول الله څرنګه درود به لولو په تاباندې نو هغه ورته وفرمایل چه لولئ اللهم صل علی محمد عبدك ونبيك ورسولك النبي الامي او دا یو دانه دے ۱۲ قرة العیون او په غنیة الطالبین کښی له حضرت انس نه هم دا سې روایت دے او هم دا رنګې په جامع الصغیر کښی دے

[2] قوله وعن ابي هريرة: یعنی روایت دے له ابی هریره نه چه فرمائیلی رسول کریم صلی الله علیه وسلم څوک چه موږ د مازیګر وکړی او لا د ځپل ځائے نه پورته شوے نه وی او دا درود ولولی اللهم صل علی محمدن النبي الامي وعلى اله وسلم تسليما. نو د اتیاؤ کالو ګناهونه به ورته او بخښلے شی ۱۲ فاسئ. نوم د ابی هریره په زمانه د جاهلیت کښی عبدالشمس وو پس له مسلمانیدو حضرت صلی الله علیه وسلم ئې نوم عبد الرحمن کینبود او کنیت ئې ابوهریره دے

ځکه چه دوی به پیشوګان ساتل د شپې ورورونو د نبي نه حدیثونو روایت

ترینه شوی دے. او عمر ئې اته اویا کاله وو. په ۵۸ کښی وفات

شوی دے. دا حدیث دیلمی د ابوهریره نه نقل کړی دے ۱۲

لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نه به وي هغه له خلقو داورنه او فرمايلي دي نبي صلے الله عليه وسلم

مَنْ نَسِيَ الصَّلٰوةَ عَلَيَّ فَقَدْ اَخْطَأَ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ وَ

څوک چه هير کړي درود په ما نو به تحقيق خطا کړه لاره د جنة او

اِنَّمَا اَرَادَ بِالنِّسْيَانِ التَّرْكَ وَاِذَا كَانَ التَّارِكُ

بيشکه مراد کړيدے په هيرولو پريخودل او چه شو پريخودونکے

يُخْطِئُ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ كَانَ الْمُصَلِّيْ عَلَيْهِ سَالِكًا اِلَى

خطا کونکے د لارې د جنة نو وي به درود ويونکے په هغه تلونکے

الْجَنَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ

جنة ته او په روايت د عبد الرحمٰن ځوئ د عوف کښې راضي ريشی

اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الله تعالے د هغه نه چه فرمايلي دي رسول الله صلے الله عليه وسلم

جَاءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

چه راغلے وو ما ته جبريل عليه السلام نو وے ويل چه اے محمد

له قوله لم يكن من اهل النار - ځکه نور د ايمان چه دے وشرتي اور د دوزخ او يخ کوي لمغلره نور دوزخ زياد کوي چه دے مسلمانه زر تيرېشه اولے شه ځکه چه رنړا ستا مرکوي مالره ١٢ مزرع الحسنات . ٢ه قوله التارك - ابن مسعود وئيلي دي چه او ريدلي دي ماله رسول کريم صلے الله عليه وسلم نه چه د قيامت په ورځ به حکم وشي يو ښولی نه د داخليدو جنة ته نو هغوی به لارې خطا کړي د جنت او حيران به شي نو صحابو عرض وکړه يا رسول الله هغه خلق به څوک وي حضرت وفرمايل چه دا هغه خلق دي چه دد وي په مجلس کښې زما نوم به ذکر کړے شو نو دوي به درود نه لوستلو په ما بلند او بيا حضرت وفرمايل چه من نسي الصلوٰة الخ ١٢ صلوٰة نادري

لَا يُصَلِّىْ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلّٰى

درود نه وائی | به تا | څوک له اُمته ستا | مګر درود وائی

عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ وَمَنْ صَلَّتْ عَلَيْهِ

به هغه | اویا زره | فرښتې | او څوک چه درود اووائی | به هغه

الْمَلٰٓئِكَةُ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

فرښتې | وي به هغه | له خلقو د جنت نه | او فرمائيلي دي نبي صلی الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً اَكْثَرُكُمْ

علیه وسلم | زیات ستاسو | په ما | په جهت د درود نه زیات ستاسو دے

له قوله لا یصلی اه: مګر ودی حدیث لوستونکی له پوره کیدل لپاره د تعظیم دپاره مکه چه بده نزولے د رسول الله صلی الله علیه وسلم دے او مکو دے احترام. او سلفو صالحینو نه قطع کول حدیث د حضرت او نه به ئے حرکت کولو ۱۲ که به رسیده ضرر بدن د هغوی ته پوره دهٔ تالره به نمونه دو یکښې واقعه د امام مالکؒ چه یو ځل ده حدیث شریف لوستلو او لړم اوولس ځله وچیچه لیکن ده هغه حرکت ونکړو او هغه تکلیف ئے برداشت کړو ۱۲ مواهب لدنیه. له قوله سبعون اه: اود اپه اعتبار د درود او د تفاوت د هغه په اخلاص او په شوق او په تعظیم کښې او په بل حدیث کښې له عبد الرحمن بن عوف نه روایت دے چه فرمائیلي دي رسول اللهؐ چه زما ته راغلو جبرئیلؑ چه فرمائي رب ستا چه څوک درود اووائي به تا نو زهٔ درود وایم په هغه او چه څوک سلام لیږي په تا نو زهٔ سلام لیږم په هغه نو ما د شکر سجده وکړه ۱۲ قوله الملائکة: آیا داخل دی فرښتې په عدد د صحابهؓ کښې او که نه. دا محل د نظر دے. ویلې دي چه داموقوفه ده په دے خبره چه آیا حضرتؐ مبعوث دے فرښتو ته او که نه دے. غوره کړیده شیخ تقی الدین سبکیؒ چه حضرتؐ مبعوث وو فرښتو ته هم ۱۲ اصابه. ۴ له قوله کان: ځکه چه فرښتې اهل دي د رحمت د الله تعالی او پاکے دي له ګناهونو نو الله تعالی به پخپل رحمت او نیکرو کول په ما غواړي نو جاری کړي به په ژبه د فرښتو د ما د رحمت د هغه دپاره نو قبلوي الله دعا د دوی په حق د هغه کښې او بخښي ګناه د هغه ته ۱۲ فاسئ. ۵ه قوله قال صلی الله علیه وسلم: فرمائیلي دي حضرتؐ چه ډیر قسم خلق به زما نزدې وي په ورځ د قیامت کښې له موږ وبلادهٔ او بل پرېښوئے د سنت زما بل هغه کس هغه څوک او درود اووائي لولي به ما بلاذیه روح البیان

أَزْوَاجًا فِى الْجَنَّةِ وَرُوِىَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

له جهته د ښځو نه په جنت کښې او روایت شوی دے له نبي صلی الله علیه

وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ صَلٰوةً تَعْظِيْمًا

وسلم نه چه ده فرمائیلي دي څوک چه درود اووائي په ما درود له وجهې د تعظیم

لِحَقِّىْ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ الْقَوْلِ مَلَكًا

د حق زما پیدا به کړي الله عز و جل له دغه وینا نه فرښته

لَهُ جَنَاحٌ بِالْمَشْرِقِ وَالْاٰخَرُ بِالْمَغْرِبِ وَرِجْلَاهُ

چه د هغې څانګ به په مشرق وي او بل به په مغرب وي او دواړه خپې ئې

مَقْرُوْرَتَانِ فِى الْاَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلٰى وَعُنُقُهُ

جوښتې وي په زمکه اوومه کښې چه ښکته او ګردن د هغې

مُلْتَوِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

ګلید لے دے لاندے طرف د عرش سره فرمائي الله عز وجل هغه ته

صَلِّ عَلٰى عَبْدِىْ كَمَا صَلّٰى عَلٰى نَبِيِّىْ فَهُوَ يُصَلِّىْ

چه درود ووایه په بنده زما څنګه چه هغه درود وئیلے دے په پیغمبر زما نو هغه فرښته درود وائي

له قوله ازواجا. دا حدیث شریف په دے دلالت کوي چه د هر جنتي به ډیرے بیبیانې وي، او دا د بیبیانو به متفاوت وي په اعتبار د قلت او کثرت د درود په حضرت، ښځې به په جنت کښې د ښاپیرو سوکالو وي. او ناسته به د درے دیرشو کالو وي. د حور معنے ده ښځه سوره رنګه سره د سپین رنګ چه ښائسته وي د جنت حورې که څه کوته په نور تیاره شپه کښې رابنکاره کړي نو دُنیا به ټوله روښانه او رڼا شي. تیاره به پاتے نه شي ۱۲ بحر مواج.

عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ

په هغه تر ورځې دقيامت پورې اوروايت شويدې له نبي صلى الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ

عليه وسلم نه چه ده فرمائيلي دي خامخا به راځي ماته حوض ته په ورځ

الْقِيٰمَةِ اَقْوَامٌ مَّآ اَعْرِفُهُمْ اِلَّا بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ

دقيامت داسې قومونه چه زه به ئې نه پيژنم مګر په ډير درود ويلو

عَلَيَّ وَرُوِيَ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ

په ما باندې او روايت شويدې له نبي صلى الله عليه وسلم نه چه ده فرمائيلي دي

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مَرَّةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

چه څوک درود اووائي په ما يو ځل نو درود به اووائي الله په هغه

عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللّٰهُ

لس واره او څوک چه درود اووائي په ما لس واره نو درود به اووائي

عَلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ مِائَةَ مَرَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ

الله په هغه سل واره او څوک چه درود اووائي په ما سل واره نو درود به اووائي الله

ـه قوله على الحوض . روايت دے له انس رضه نه چه فرمائيلي دي حضرت ؐ چه زما حوض څلور رکنه دي اولنے رکن د ابوبكر رضه په لاس کښې به وي دويم د عمر فاروق رضه په لاس کښې به وي دريم د عثمان ذي النورين رضه په لاس کښې به وي او څلورم د علي مرتضى رضه په لاس کښې به وي . نو کوم سړے چه د ابوبكر رضه دوست وي او د عمر رضه دشمن وي نو ابوبكر رضه به ورته اوبه نه ورکوي . او څوک چه د علي دوست وي او د عثمان رضه دشمن وي نو علي رضه به ورته اوبه نه ورکوي . فرمائيلي دي علي رضه چه کوم سړے د ابوبكر رضه دشمن وي نو زه به هر ګز هغه ته د حوض کوثر اوبه ورنکړم ۱۲

عَلَيْهِ أَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيَّ أَلْفَ مَرَّةٍ حَرَّمَ[1]

په هغه زر وارې او څوک چې درود او وائي په ما باندې زر وارې نو حرام به کړي

اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَى النَّارِ وَثَبَّتَهٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

الله جثه دهغه په اور باندې (وثابت به ولري) دهغه به هغه قول ثابت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ وَاَدْخَلَهُ

په ژوند د دنيا او په آخرت کښي په نزد د تپوس په قبر کښي او داخل به کړي هغه

الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلٰوتُهٗ عَلَيَّ نُوْرًا لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جنت ته او رابه شي درود ده په ما رڼا درود خوان لره په ورځ د قيامت

عَلَى الصِّرَاطِ مَسِيْرَةَ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ[2] وَّاَعْطَاهُ اللّٰهُ

په پل صراط په مقدار د سفر د پنځو سوو کالو او ورکړي به هغه ته الله تعالیٰ

[1] قوله حرم ۔ يعنې اور د دوزخ به پرې حرام وي مطلقًا په اعتبار د ظاهر د دے حديث شريف گناه کبيره او صغيره دواړه ورته معاف کيږي. او دير حديثونه د دے مقتضي دي چې په اعمالِ صالحه سره صغائر او کبائر دواړه معاف کيږي. د علماؤ په دېکښې اختلاف دے. بعضې وائي چې مراد د غسې احاديثو صغائر دي او دغه حديثونه مقيد دي په قيد ما اجتنب الکبائر سره. ويلي دي شيخ عبد الله بن مرزوق چې اعتقاد د اهل سنت والجماعت دا دے چې په اعمالِ صالحه صغائر معاف کيدے شي. او کبائر په توبه سره مگر په فضل کولو د الله سره. دا نص دے د تمام و اماما نو د علم کلام او ويلي دي يو قوم چې جائز دي چې معاف کړي الله په اعمالِ صالحه سره صغائر او کبائر دواړه او په دے باب کښې روايات کثيره وارد دي ۱۲ نور محمد عفي عنه

[2] قوله عام ۔ مراد لدے کلونه کلونه د دنيا دي. په بعضو حديثونو کښې دي چې مسافة د پل صراط درے زره کاله دے. زر کاله د ختو زر کاله د برابرا و زر کاله د کوزيدو او بل روايت کښې پنځلس زره کاله دے پنځه زره کاله د ختو او پنځه زره کاله د برابر او پنځه زره کاله د کوزيدو او هغه پل صراط له ويښته نه باريک دے او توره نه تيره دے. او په شا د جهنم پروت دے. او تيريه نه شي په دے پل مگر هغه څوک چې د الله تعالیٰ له ويره نه نرے او چ شوے وي ۱۲

بِكُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ قَلَّ ذٰلِكَ اَوْ

په هغه درود لوستلو سره چې ويلې دي بنګله په جنت کښې لږ وي دغه يا

كَثُرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ

ډير فرمايلي دي نبي صلى الله عليه وسلم نيشته څوک بنده

صَلّٰى عَلَيَّ اِلَّا خَرَجَتِ الصَّلٰوةُ مُسْرِعَةً مِّنْ فِيْهِ فَلَا

چې درود وائي په ما مګر اوځي درود دغه په تلوار له خلې دغه نه نو نه

يَبْقٰى بَرٌّ وَّلَا بَحْرٌ وَّلَا شَرْقٌ وَّلَا غَرْبٌ اِلَّا وَتَمُرُّ بِهٖ

پاتې کيږي وچه اونه لونده اونه مشرق اونه مغرب مګر تيريږي پرې

وَتَقُوْلُ اَنَا صَلٰوةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ صَلّٰى عَلٰى

او وائي چه زه درود د فلاني ځوی د فلاني يم چه هغه درود لوستلی دی په

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ فَلَا

سردار زمونږ چه محمد دے مختار بهتر د مخلوق د الله تعالى نو نه

له قوله قصرًا: په نسخو معتمد عليها کښې همدارنګه دے په اسقاط د علیٰ سره او په بعضو نسخو کښې علیٰ سته دے او قصر هغه منزل ته ويلے شي چه ډنګ وي او مشتمل وي په يو څو کمرو (حجرو) باندې لکه بنګله صبا ۱۲۔

له قوله قلّ: دا جمله حاليه يا نعتيه ده ګويا که ديونکي او ويل چه دا حکم مقيد دے په کم يوړه او که په زيات يوړے نو ورفرمايل حضرت چه برابره خبره ده چه لږ وي دا درود يا ډير وي خو ورکيدے به شي په مقابله د يو درود کښې قصر (بنګله) په جنت کښې ۱۲ تله قوله عبد: لفظ د عبد عام دے شامل دے نر او ښځې لره ۱۲ ٤ه قوله محمّد: څرنګه چه مسمیٰ د دے اسم مبارک الله تعالى ته محبوب دے همدارنګه دا لفظ هم الله ته ډير محبوب دے. تر دے چه د يا ام د اکرام د صورت د لفظ د محمد صلى الله عليه وسلم داخل به نه کړي الله تعالى دوزخ کښې څوک مګر د مسخ کړلو د صورت دے لفظ او په ميم سره په لفظ د محمد کښې اشاره ده دے ته چه د نبوت خاتمه به په حضرت په حيرت سره وي لکه څرنګه چه مخرج د ميم د په شونډو کښې خاتمه د مخارج حروف ده او مد د ميم غلو بنت د هم د لکښې اشارات دے بيه چه

يَبْقٰى شَيْءٌ اِلَّا وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَيَخْلُقُ مِنْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

پاتے کیږی نه شیز مګر حال داوی چه هغه درود وائی په دعا ویدا کوی الله له د غه درود نه

طَائِرًا لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ جَنَاحٍ فِيْ كُلِّ جَنَاحٍ

مارغه چه د هغه او یا زره وزرے وی په هر وزر کښی

سَبْعُوْنَ اَلْفَ رِيْشَةٍ فِيْ كُلِّ رِيْشَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ

او یا زره بنړه وی په هر بنړه کښی او یا زره

رَأْسٍ فِيْ كُلِّ رَأْسٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَمٍ فِيْ كُلِّ

سرونه وی په هر سر کښی او یا زره خولے وی په هر

فَمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ لِسَانٍ فِيْ كُلِّ لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللّٰهَ

خوله کښی او یا زره ژبے وی په هره ژبه تسبیح وائی هغه الله

تَعَالٰى بِسَبْعِيْنَ اَلْفَ لُغَاتٍ وَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهٗ ثَوَابَ

تعالٰی لره په او یا زره لغاتو سره او لیکی الله هغه دپاره ثواب

ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

د دغه ټول او روایت دے له حضرت علی بن ابی طالب راضی وشی الله د هغه

لے قوله عن علی رضی الله عنه:- پوهه شه چه حضرت علی رض د رسول کریم صلی الله علیه وسلم د چیل تره ځوئی او د فاطمه رض لوئ داسد چه د حضرت علی رض مور وه د رسول الله صلی الله علیه وسلم ترور وه د جمعے په ورځ په دیارلسم د رجب د واقعه فیل په دیرشم کال خانه کعبه کښی دننه پیدا شوے وو د پنځو کالو په عمر کښی د رسول کریم صلعم سره ملګرے شویدے د هجرت په دویم کال د ده عقد د نکاح د حضرت فاطمه رض سره شویدے په اوله ورځ د محرم سنه ۳۶ھ په مسند د خلافت ناست څو میاشتے د پاسه څلور کاله خلافت ئے چلولے وو په ۲۰ رمضان سنه ۴۰ھ له زخم د توره د عبدالرحمان بن ملجم نه درجے د شهادت رسیدلے وو.

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى

ده ویلی دی فرمایلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم څوک چه درود

عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

وُلولی په ما په ورځ د جمعې سل واره رابه شی په ورځ د قیامت او

مَعَهٗ نُوْرٌ لَوْ قُسِمَ ذٰلِكَ النُّوْرُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

وی به سره د هغه نور که تقسیم د هغه نور په مینځ د مخلوق ټول کښی

لَوَسِعَهُمْ ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ مَكْتُوْبٌ عَلٰى

نو ګوبه رسیږی دوی ته ذکر شوی دی په بعضو خبرونو چه لیکلی شوی دی په

سَاقِ الْعَرْشِ مَنِ اشْتَاقَ اِلٰى رَحْمَتِهٖ وَمَنْ

پنډۍ د عرش چه څوک شوق لری ما سره عم به ګړی په هغه او څوک چه

(بقیه د تیرمخ) قول عمر ځ دی شپیته کاله وُو او وړوکوالی نه د حضرت په تربیت وُرسیدو او هرونت به د رسول الله صلی الله علیه وسلم حضور مبارک ته راتللو او ابن عباس چه رئیس المفسرین وُو د حضرت علی شاګرد وُو. او حضرت علی په فقه او فصاحت کښی ډیر لوی درجه لرله. او علم نحو هم له ده نه ظاهر شویدی او اسم کنیه د ده ابو تراب دے. او وجه د دی دا ده چه یوه ورځ رسول کریم د حضرت فاطمې کورته تشریف یوړو. نو علی ئې بیا نه موند دبی بی فاطمې نه ئې تپوس وُکړو هغې ورته اُویل چه ما نه خفه شویدی چرته بهر تللے دے نو سړی ئې ورپسے وُلیږلو چه جُومات کښی ئې اوده بیا موندو. نو رسول کریم ورپسے جُومات ته تشریف یوړو چه په نهکر غال اوده وُو. او شا ئې له خاورو نه ډکه شوے وه نو رسول کریم له ډیر محبت نه ده د شانه خاورې څنډلے او ورته ئې وُفرمایل قُم یا ابو تراب قُم یا ابا تراب پورته شه اے په خاورو کښی اوده شویه ۱۲ نور محمد. ـ

(ددے مخ حاشیه) له قوله ساق العرش: د عرش دری سوه شپیته پښې دی. او پلنوالے د هرے پښے په مقدار د اویا زره پلنوالی د زمکے دے او د هرے دوه پښو ترمینځه اویا زره میلا ندی او ډیر هیدان کښی اویا زره عالم دے او هر عالم لکه جن او انس ۱۲

سَأَلَنِيْ أَعْطَيْتُهٗ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى

سوال وُکړو زمانه ورته کرم هغه ته او څوك چه ځان نزدے کوی ماته په دُرودو ویلو په

مُحَمَّدٍ غَفَرْتُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ

محمدؐ اوبه بخښم هغه ته ګناهونه دهغه اګرکه وی په مثل د ځګ

الْبَحْرِ وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللهِ

د دریاب او روایة شویدے له بعضی صحابونه راضی دِی الله

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ أَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مَجْلِسٍ يُصَلّٰى فِيْهِ

له هغه ټولو نه چه حضرت ؓ فرمائیلی دی چه نشته هم مجلس چه دُرود لوستے شی پکښی

عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامَتْ مِنْهُ رَائِحَةٌ

په محمد صلے الله علیه وسلم مګر پورته کیږی له هغه بُوئے

له قوله علی محمدؐ - هرکله چه آدمؑ له جنت نه د وتلو اراده وُکړه نو ئیکلی ئے وُلیدل په ساق د عرش او هر ځائے د جنت اسم د محمدؐ اسره د اسم د الله تعالیٰ. نو عرض ئے وُکړو چه یاربه دا محمدؐ څوك دے الله پاك وُفرمائیل چه دا ستا ځوئ دے که دے نه وے نو ته به نه وے پیدا کړے نو آدمؑ عرض وُکړو چه یارب په حرمة د دے ولد رحم وُکړه په دے والد باندے نو آواز راغے چه اے آدمؑ قبوله مِ کړه دُعا ستا او که ستا سفارش غوښتے وے له مانه په حرمة د محمدؐ په حق د خلقو د زمکے او د آسمان کښی نو ما به قبول کړے وُو ۱۲ له قوله رائحة طیبة روایة دے له بعضو صحابو ؓ نه چه نشته هم ځائے چه ذکر شی پکښی محمدؐ یا دُرود شریف وُلوستے شی په هغه په دغه ځائے کښی مګر خیژی له هغه ځائے نه خوشبوئی حتی چه لاړ او وه آسمانونو نه پورے شی او عرش ته وُرسیږی او د دے درود خوشبوئی محسوس کړی نو دغه به خوند کښی به پاتے شی د دنیا له کاروبار نه او نور کوم مخلوق او فرښتو ته چه رسیږی دا خوشبوئی نو طلب د مغفرت کوی لپاره د خلقو د هغه ځائے د .... او لیکلے شی د پاره د خلقو د هغه مجلس نیکیانے په شمار د ټول مخلوق او بلند کیدے شی مرتبے د هغوی په دغه مجلس کښی یو سړے وی او لکه وی ثواب هغه ټولو ته برابر رسیږی.

نور محمد عفی عنه.

طَيِّبَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ عَنَانَ السَّمَآءِ فَتَقُوْلُ الْمَلٰۤئِكَةُ هٰذَا

ښه ان تر دې چه رسیږي طرف د آسمان ته نو وائي فرښتې دا

مَجْلِسٌ صُلِّيَ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یو مجلس دے چه درود لوستلے شوېدے پکښې په محمد صلے الله علیه وسلم

ذُكِرَ فِيْ بَعْضِ الْاَخْبَارِ اَنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اَوِ الْاَمَةَ

ذکر شوېدې په بعض خبرونو کښې په تحقیق باندې بنده مؤمن یا وینځه

الْمُؤْمِنَةَ اِذَا بَدَءَ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

مومنه (ښځه ایمانداره) کوم وخت چه شروع وُکړي په درود ویلو په محمد صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ

علیه وسلم نو پرانستلې شي هغه ته دروازې د آسمان او

السُّرَادِقَاتُ حَتّٰى اِلَى الْعَرْشِ فَلَا

سرا پردے ان تر دے مرشد پورې نو نه

يَبْقٰى مَلَكٌ فِي السَّمٰوٰتِ اِلَّا صَلّٰى عَلٰى

باقي کیږي هیڅ فرښته په آسمان کښې مګر درود وائي په

مُحَمَّدٍ وَّيَسْتَغْفِرُوْنَ لِذٰلِكَ الْعَبْدِ اَوِ

محمدؐ او بخښنه غواړي لپاره د دغه بندهٔ یا

الْاَمَةِ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وینځې تر څو چه خوښوي الله پاک او فرمائیلي دي نبي صلی الله علیه وسلم

مَنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلٰى

خوک چه مشکل شی پر ځه حاجة نو هغه دِ ډیر درود لولی په ما

فَإِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَ

نو دا درود لرے کوی اندیښنے او غمونه او سختئے او

وَتُكْثِرُ الْأَرْزَاقَ وَتَقْضِى الْحَوَائِجَ وَعَنْ بَعْضِ

او ډیروی رزقونه او پوره کوی حاجتونه او نقل دے له بعضِ

الصَّالِحِيْنَ أَنَّهُ قَالَ لِيْ جَارٌ نَسَّاخٌ فَمَاتَ

نیکانو نه چه ده وئیلی دی ما ته ځما یو همساوتدی لیکونکی دکتابونو نو مړ شو

له قوله عسرت علیه: خوک چه د رسول الله صلی الله علیه وسلم قبر مبارک ته ځه ورشی او دا آیة چه ان الله و ملائكته يصلون على النبي تر اخره پورے ولولی، او اویا ځله دا درود ولولی صلى الله عليك يا محمد نو یو فرښته به آواز وکړی صلى الله عليك يا فلان یعنی الله دِ رحمت وکړی په تا اے فلانیه وګواړه ځه چه غواړے نو به وایس نه کړے شی حاجت ستا ۱۲ تفسیر روح البیان.

روایة دے له عبدالله بن عمر رضی الله عنه چه د چا ځه حاجت پیښ شی نو د شروع او د زیارت او د جمعے په ورځ دِ روژه ونیسی او بیا د جمعے د مانځه پس دِ ولولی دا دعا. اللهم انى اسألك باسمك بسم الله الرحمن الرحيم الذى لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم واسالك باسمك بسم الله الرحمن الرحيم. الذى لا اله الا هو الحى القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم الذى ملأت عظمته السموت والارض. واسالك باسمك بسم الله الرحمن الرحيم الذى لا اله الا هو عنت له الوجوه وخشعت له الابصار ووجلت القلوب من خشيته ان تصلى على محمد وعلى ال محمد ﷺ وان تعطينى مسئلتى وتقضى حاجتى برحمتك يا ارحم الراحمين. او دغه خپل حاجت نوم واخلی او دا یو ستر لطیف دے مجرب. او په بعضو روایتونو کښی دی چه اول وخت د جمعے نه دِ لا هیڅ او د الله په نامه دِ خیرات ورکړی لږ وی یا ډیر. بیا هر کله چه مونځ وکړی هغه دعا دِ ولولی نو په تحقیق قبول به شی دعا د هغه او وئیل به عبدالله رضی الله عنه چه دا دعا دِ نادانانو ته نه ښودلے کیږی ځکه چه کیدے شی چه د ناجائز امر سوال وکړی ۱۲ سر الاسرار

فَرَاَيْتُهٗ فِى الْمَنَامِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ

بیا وُلیده ما هغه په خوب کښې   نو او وَئیل ما هغه ته څه وُکړل   الله پاک تا سره

فَقَالَ غَفَرَلِىْ فَقُلْتُ فَبِمَ ذٰلِكَ قَالَ اِذَا كَتَبْتُ

نو هغه او وئیل وے بخښلم   نو وئیل ما نو په څه ده دغه بخښانه   هغه او وئیل چه کوم وَخت به ما لیکه

اِسْمَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ كِتَابٍ صَلَّيْتُ

نوم د محمد   صلے الله   علیه   وسلم   په څه کتاب کښې درود به لوستو ما

عَلَيْهِ فَاَعْطَانِىْ رَبِّىْ مَالَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ

په هغه   نو را کړیلې ماته   رب م   هغه څیز چه نه سترګو لیدلی دی او نه غوږونو

سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ

اورېدلی دی   او نه تیر شویدی په   زړه   د انسان   او روایت د حضرت انس نه دے وئیلی دی

لـه قوله فرأیته:- لیدونکے دے خوب عبیدالله بن عمر القواریری دے او په شان د دے قصه شویده لـه ابو عمر نه ده وئیلی دی نصبر را کړیدے ماته یو سړی صوفی چه زما یو دوست وفات شو خوب کښې م وُلیده نو تپوس م ترینه وُکړو چه الله در سره څه وُکړل. ده او وئیل الله زما معفوه کړم نوما وئته او وئیل په څه وجه هغه او وئیل چه ما به حدیث شریف لیکل نو هر کله چه نوم د رسول کریم ﷺ راغے نو ما به پرِ صلے الله علیه وسلم وُلیکلو په اُمید د ثواب نو په دے وجه الله زه او بخښلم. او روایت دے له سفیان بن عیینه رح چه ده وئیلی دی چه ماته څوک د صاحب خلقان وئیلی دی چه زما یو دوست به حدیث شریف لیکل بیا هغه وفات شو نو خوب کښې وُلیدو ما چه شنے جامے اغوستے وے او ناست دے ما وئته او وئیل چه ته زما هغه دوست نه یې؟ هغه او وئیل هو یم ما به دُنیا کښې حدیث وغیره چه به لیکل او د حضرت ﷺ مبارک به راغے نو ما به ورسره درود شریف لیکلو. نو دا جامے د هغے په بدل کښې راکړے شویدي- محمد بن سلیمان هم نقل کړی په خوب کښې په دے طور لیدلے دے او هم داسے سوال جواب ئے ورسره کړیدے. وئیلی دی ابو صالح عبدالله چه لیدلے شویدی خوب کښې بعض اصحاب حدیث هم په دے طور باندے. غفرنا ولهم اجمعین.

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ده وئیلی دی چه فرمائیلی دی رسول الله صلے الله علیه وسلم نشی

يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ

مؤمن کیدے یو له تاسو نه تر دے چه شم زه بنه محبوب هغه ته له

نَفْسِهٖ وَمَالِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

نفس دهغه نه او د مال دهغه نه او د اولاد دهغه او د پلار دهغه نه او له خلقو ټولو نه.

وَفِيْ حَدِيْثِ عُمَرَ رضی اللّٰہ عنہ اَنْتَ اَحَبُّ اِلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

او دی په حدیث د حضرت عمر رضی الله عنه کښے چه ته زیات محبوب ئے ماته یا رسول الله دخلائے تعالیٰ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا نَفْسِيَ الَّتِيْ بَيْنَ جَنْبَيَّ فَقَالَ

له هر څیز نه مګر له نفس ځما نه هغه چه دے په مینځ د اړخونو ځما کښے نو وفرمائیل

له قوله لا یؤمن :- یعنی مؤمن حقیقی نشی کیدے مقدم کړلو نفس ځکه چه هغه په هرڅیز مقدم دے او دده روستو ذکر د مال شوے فرمائیلو ځکه چه د مال مینه خو هرچاته معلومه ده او په بعضو نسخو کښے د والد په ځائے والدیه دے په صیغے تثنیه سره ۱۲ فاسیؒ. ۲ه قوله من نفسه :- روایت دے له انس نه ده وئیلی دی فرمائیلی دی رسول کریم چه چا کښے وی دا دریے خبرے نو هغه به بیا مومی خوند د ایمان اول دا چه محبت نه ساتی مګر خاص دالله تعالیٰ له پاره دویم دا چه الله او رسول هغه ته زیات محبوب وی له هرچانه. دریم دا چه خوښه نه وی هغه ته دوزخ کښے پریوتل پس له دے نه چه الله تعالیٰ ترینه خلاص کړے وی. یعنی مکروه ګنړی کفر پس له مسلمانیدو نه ۱۲ صحیح مسلم. له دے حدیث نه ثابت شو وجوب د محبت د رسول الله صلے الله علیه وسلم زیات له نفس نه او له مال نه او له والدینو او د ټولو خلقو نه او مراد له دے محبت اختیاری دے نه محبت طبعی ځکه چه محبت دا نسان د خپل نفس سره طبعی دے او تشته ئے لاره زره ته دده ۱۲ شرح مسلم. ۳ه قوله الا نفسی التی :- په بعضو نسخو کښے پس له اِلّا نه لفظ من ښته دے لیکن په نسخه سهیلیه کښے هم دا رنګ دے په اسقاط د من سره ۱۲.

لَهٗ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لَا تَكُوْنُ مُؤْمِنًا حَتّٰى

دغه نبي عليه الصلوٰة والسلام نشئ كيدے ته مؤمن تر دے

اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ فَقَالَ عُمَرُ رض وَالَّذِىْ

چه شم زه زيات محبوب تاته له نفس ستا نه نو اوويل عمر رض قسم په هغه ذات

اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ نَفْسِىَ

چه نازل كړيدے په تا قرآن مجيد خامخا ته زيات محبوب ئے ماته له نفس خپله

الَّتِىْ بَيْنَ جَنْبَىَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

هغه چه دے په مينځ دواړو اړخونو زما كښې نو وفرمائيل رسول الله صلے الله عليه

وَسَلَّمَ اَلْاٰنَ يَا عُمَرُ تَمَّ اِيْمَانُكَ وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

وسلم اوس يا عمر! پوره شو ايمان ستا او وويلے شو رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى اَكُوْنُ مُسْلِمًا وَفِىْ لَفْظٍ

صلے الله عليه وسلم ته كله به كيږم مسلمان او دى په بل لفظ كښے

اٰخَرَ مُؤْمِنًا صَادِقًا قَالَ اِذَا اَحْبَبْتَ اللّٰهَ فَقِيْلَ

كله به كيږم مؤمن ريښتينے وفرمائيل كوم وخت چه مينه لرے ته الله سره نو بيا او وئيل

له قوله لاتكون مؤمنا. يعنى زيات كامل مؤمن نه شے كيدے مگر په دغه طريقه مذكوره كښ عمر رض له دے نه مخكښ مؤمن كامل وو لا نه. عمر رض د خپل حال شكايت كړے وو رسول الله ته نو چه رسول كريم ورته وفرمائيل لاتكون مؤمنا او. نو فوراً عمر رض ته د المحبة كامل حاصل شو او ويے وئيل چه لانت احب الى من نفسى التى بين جنبى نو حضرت گواهى وكړه په كمال د ايمان د عمر رض او ويے فرمائيل الآن يا عمر تم ايمانك ۱۲ ۲ه قوله صادقا: علامه د صدق د ايمان دا ده چه سره مشغول وى په هغه څيزونو او عمل چه ثابت وى له قرآن يا حديث نه او په هغه څيز چه معلوم شوے وى په قياس او په اجماع د اهل علم متقين ۱۲ منه ۳ه قوله قال: په بعضو نسخو كښے لفظ د قال نشته

مَتٰى اُحِبُّ اللهَ قَالَ اِذَآ اَحْبَبْتَ رَسُوْلَهٗ فَقِيْلَ

کله به مینه لرم الله سره وے فرمائیل چه محبة لرے ته د رسول ۲ د هغه سره نوجا ارو ئیل

وَمَتٰى اُحِبُّ رَسُوْلَهٗ قَالَ اِذَآ اتَّبَعْتَ طَرِيْقَتَهٗ وَ

او کله به مینه لرم . د رسول د هغه سره وے فرمائیل چه کوم وخت پیروی کوے ته د طریقے د هغه ۱

اسْتَعْمَلْتَ سُنَّتَهٗ[۲] وَاَحْبَبْتَ بِحُبِّهٖ وَاَبْغَضْتَ بِبُغْضِهٖ

ته عمل کوے په سُنة د هغه او مینه لرے ته په مینه د هغه او کینه لرے ته په کینه د دهٔ سره

له قوله محبته : محبت په دوه قسمه دے یو اختیاری دے بل طبعی دے . طبعی هغه دے چه په مقتضے د طبیعت سره بے اختیاره صادریږی او دا له بحث نه خارج دے ځکه چه کلام زمونږه په ایمان کښی دے چه تکلیف شرعی د هغه په حاصلولو کښی دے . نو مراد له محبت نه محبة اختیاری دے چه په هغه کښی تکلیف جاری وی او محبة د خپل نفس سره د هر یو طبعی او فطری وی خو له دینه مخ کیدے نه شی مگر هغه خلق چه په مجاهده سره په خپل نفس غالب شوی وی نو دوی به نزد محبة د الله او د رسول ۲ غالب وی په محبة د جان و مال دد وی ۱۲ مزرع الحسنات .

له قوله سُنته ، محبة د رسول الله صلی الله علیه وسلم ظاهریږی په اتباع د سنة دهٔ او په تللو په طریقه دهٔ ۲ او د رسول الله ۲ د محبة نور ے علامے هُم شته یو دا چه محبة نه ساتی مگر هغه جاسره چه رسول الله ۲ ورسره محبة لرلے وی او بُغض لری هغه جاسره چه رسول الله ۲ ورسره بُغض ساتلے وی نو یکاردی چه خپل خواهش د رسول الله ۲ د خواهش تابع کړے او د هغه شی چه رسول کریم ۲ به هم محبوب او پس له ذکر د خدائے پاک ذکر د رسول الله صلی الله علیه وسلم دے د ده په اخلاص سره او بل په کثرت سره درود لوستل دی په حضرت ۲ او بل زیات محبوب لرل دی دیدار د رسول الله صلی الله علیه وسلم په کل مملوکات خپلو بلکه له سره زره نه اگرکه دا دُنیا وزه د کے کړے شی . او بل متخلق کیدل دی په اخلاق د رسول کریم ۲ . او متادب کیدل دی په آدابو د رسول کریم ۲ سره . او په شمائل د هغه سره لکه جود ایثار علم صبر زهد اعراض له ابناء الدنیا نه او له غفلت نه او نه لهو لعب نه او محبة د فقراء او مساکین سره او ناست پاست د هغوی سره او بل اعتقاد د بزرگی د حضرت ۲ په ماسوی الله باندے . او خوند حاصلول په ذکر د حضرت صلی الله علیه وسلم سره او خوشحالیدل په نوم پاک د رسول اکرم صلی الله علیه وسلم ۲

مطالع المسرات :

۳ اللهم وفقنا واولادنا وجمیع المسلمین لاتباع اکمل لسنة رسول الله

وَوَالَيْتَ بِوَلَايَتِهٖ وَعَادَيْتَ بِعَدَاوَتِهٖ وَيَتَفَاوَتُ

او دوستي کوے ته په دوستئ دده سره او دشمني کوے ته په دشمنئ دهغه سره او متفاوت کیږي

النَّاسُ فِي الْإِيْمَانِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ مَحَبَّتِيْ

خلق په ایمان کښ په قدر د تفاوت ددوئ په محبت زما کښ

وَيَتَفَاوَتُوْنَ فِي الْكُفْرِ عَلٰى قَدْرِ تَفَاوُتِهِمْ فِيْ

او متفاوت کیږي دوئ په کفر کښ په اندازے د فرق ددوئ په

بُغْضِيْ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ أَلَا لَا إِيْمَانَ

بغض زما کښے خبردار نیشته ایمان دهغه چاچه نه وي محبت دهغه خبردار نیشته ایمان

لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ

دهغه چاچه نه وي محبت دهغه خبردار نیشته ایمان دهغه چاچه نیشته محبت دهغه

وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرٰى مُؤْمِنًا

او چا وئیلی دَ رسول الله صلے الله علیه وسلم ته مونږ وینو بعض مؤمن

يَخْشَعُ وَمُؤْمِنًا لَا يَخْشَعُ مَا السَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ

چه عاجزي کوي او بعض مؤمن چه نه کوي عاجزي څه سبب دے په دیکښ نو حضرتؐ وفرمائیل

مَنْ وَجَدَ لِإِيْمَانِهٖ حَلَاوَةً خَشَعَ[1] وَمَنْ لَمْ يَجِدْهَا

خوک چه بیامومي د ایمان خپل خوند نو هغه عاجزي کوي او خوک چه بیا نه مومي دغه خوند

[1] قوله خَشَعَ اهم دغه خضوع خشوع ده یا قریب ده خضوع ته . مگر خضوع اکثر مستعملیږي په ظاهري عاجزئ د بدن او د گردن کښ خصوصًا او خشوع عجز کول دي په زړه سره او ځان خوار او ذلیل او خائف گرځول دي (اشعة) په دے شان چه ظاهري اثر دهغه په سکون او ذلت د جوارح ظاهر یږي سره لکه روا وانه کول او نه ملتے ته کتل او د هر چا سره لب ولهجه نرمه ساتل -

لَمْ يَخْشَعْ فَقِيلَ بِـمَ تُوجَدُ أَوْ بِـمَ تُنَالُ وَ

نه کوي عاجزي نو وويل شو چې په څه به پیا مونده شي یا په څه به رسیده شي او

تُكْسَبُ قَالَ بِصِدْقِ الْحُبِّ فِي اللهِ فَقِيلَ وَبِـمَ

حاصلیدے شي وے فرمائیل په رښتینې مینه سره د الله پاک نو وویل شو چې په څه به

يُوجَدُ حُبُّ اللهِ أَوْ بِمَ يُكْتَسَبُ فَقَالَ بِحُبِّ

مونده شي مینه د الله پاک او په څه به حاصلولے شي نو وے فرمائیل په محبت د

رَسُولِهِ فَالْتَمِسُوا رِضَاءَ اللهِ وَرِضَاءَ رَسُولِهِ

رسول د هغهٔ نو لټوئ رضا د الله پاک او رضا د رسول د هغهٔ

فِي حُبِّهِمَا وَقِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

په محبت د دے دواړو کښې او وویلې شو رسول الله صلى الله علیه وسلم ته

(بقیه د تشریح) اوبغان له هرځایه لاندې کنرل د انتیجه د خوند د ایمان ده او میوه ده د وُنے دیقین. شعر.

بز خشوع وبندگی واضطرار ✦ اندرین حضرت ندارد اعتبار. اللهم اجعلنی خاشعًا متصدعًا من خشیة الله. مظاهر

(دیے نه حاشیه) له قوله بحب رسوله: یعنی محبت لری په محبت د الله یعنی په دے وجه چه تاسو الله سره محبت لری یادا مطلب چه په دے وجه چه الله تعالے ما سره محبت لری یعنی زه محبوب الٰهی یم او د محبوب محبوب چه وی هغه محبوب وی. او محبت لری د اهل بیت ما سره په وجه د محبت ما یعنی په دے وجه چه ستاسو ما سره دوستی ده یادا مطلب چه محبت لرئ د اهل بیتو ځکه چه زه هغوی سره محبت لرم. غرض دا چه کچرے تاسو د الله سره محبت لرئ نو زما سره به محبت لرئ. او د هغه محبت دا صورة دے چه تاسو به زما پیروی کوئ لکه چه فرمائیلی دی الله تعالى: قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم الله. راقم الحروف وائی چه د حضرت محبت دا چه د هغه د فرمان مطابق عقیده او عمل وکړے شی فقط نام الابرار.

له قوله فی حبهما. جمع د محبت د الله تعالے او محبت د رسول د هغهٔ په یو ضمیر کښې او دا جمع خاص په حضرت محمد صلی الله علیه وسلم پورے. او نه ده روا بغیر د حضرت صلی الله علیه وسلم نه. منه.

مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ أُمِرْنَا بِحُبِّهِمْ وَإِكْرَامِهِمْ وَ

چه څوک وي آل د محمد هغه چه حکم شوی مونږ ته په محبت د هغوی او د عزت د هغوی او

الْبُرُوْرِ بِهِمْ فَقَالَ أَهْلُ الصَّفَاءِ وَالْوَفَاءِ مَنْ آمَنَ

د نیکئ کولو سره د هغوی نو وه فرمائیل چه هغوی خلق د زړه صاف او د وفا دي چا چه ایمان را وړی

بِيْ وَأَخْلَصَ فَقِيْلَ وَمَا عَلَامَاتُهُمْ فَقَالَ إِيْثَارُ مَحَبَّتِيْ

وي په ما او زړه اخلاص کړے وي نو تپوس وکړے شو حضرت ته چه څه دي نښے د هغو نو وے فرمائیل غوره کول د محبت زما دي

عَلٰى كُلِّ مَحْبُوْبٍ وَاشْتِغَالُ الْبَاطِنِ بِذِكْرِيْ بَعْدَ

په محبت د هر محبوب او مشغول لرل د باطن دي په ذکر زما پس

له قوله آل محمد: په تفسیر کشاف او تفسیر کبیر کښې ذکر دي چه خبردار شئ کوم سړے چه مړشي په محبة د آل محمد نو مړشو هغه مؤمن کوم سړے چه مړشي په محبة د آل محمد نو مړشو مستکمل الایمان کوم سړے چه مړشي په محبة د آل محمد نو مړشو شهید څوک چه مړشي په محبة د آل محمد نو د اهل بهشت جنة ته څوک چه مړشي په محبة د آل محمد نو مړشو په طریقه د اهل سنة والجماعة څوک چه مړشي په محبة د آل محمد نو مړشو ولې لوئی چه قبر د ده به زیارتګاه د ملائکو وي. او څوک چه مړشي په بغض د آل محمد نو راشي به په ورځ د قیامة او لیکلي شوي به وي په د واړو سترګو د ده چه دا سړے نا امید دے له رحمة الله نه او څوک چه مړشو په بغض د آل محمد نو کافر مړشو معاذ الله. څوک چه مړشي په بغض د آل محمد نو بوئي به نه کړي جنة هیڅکله ۱۲ ناصر الابرار. ۲له قوله بذکري: یعني له علاوه د محبة د حضرت نه ډیر یادول د حضرت دي. لکه چه حضرت پخپله فرمائیلي دي من احب شیئا اکثر ذکره او حقیقة دا دے چه څوک حضرت شب و روز یادوي نو حضرت به ضرور ننه یاد وي لکه چه هغه خو متخلق دے په اخلاق الهیه سره او الله فرمائیلي دي اذکروني اذکرکم او درود شریف چه یوه ښه نزدے وسیله حضرت ته جزو د ده محبة دے. او بعضاله علاوه د محبة ظاهر ول د توقیر او د تعظیم او د خشوع او د خضوع دي په نزد د ذکر د حضرت لکه صحابه چه د حضرت نه پس هغه ذکر کولو نو به هیبت نه به یې رنګونه زیړ کیده. نو مطلب دے چه د حضرت ذکر کیږي نو سړے د حرکة نه سکون ته شي لکه چه په حضور د رسول صلی الله علیه وسلم کښې ولاړ وي ۱۲ مدارج النبوة.

ذِكْرِ اللّٰهِ وَفِي أُخْرٰى عَلَا مَا تُهُمْ إِدْمَانُ ذِكْرِي

ذکر د الله ته او دی په بل روایت کښی نښے د دغه همیشه ذکر زما دے

وَالْإِكْثَارُ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ وَقِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ

او ډیر لوستل د درود دی په ما باندے او وویلی شو رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوِيُّ فِي الْإِيمَانِ بِكَ

صلی الله علیه وسلم ته څوک محکم دے په ایمان کښی په تا

فَقَالَ مَنْ اٰمَنَ بِي وَلَمْ يَرَنِي فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ بِي

نو دے فرمائیل هغه څوک چه ایمان یے راوړے وی په ما او نه یم لیدلے یے په تحقیق سره دغه سړے واقعی مؤمن

عَلٰى شَوْقٍ مِنِّي وَصِدْقٍ فِي مَحَبَّتِي وَعَلَامَةٌ

دے په ما په مینے سره زما او دے رښتونے دے په محبت زما کښی او د نښه د پیژندګلو

له قوله من آمن بی روایت کړیدے احمدؒ او دارمی له ابو عبیدہؓ نه چه وویلی وی (صحابه کښی) چه یا رسول الله صلی الله علیه وسلم نه بو نه څوک غوره شته مونږ نه چه ایمان راوړیدے او تا سره غزا کړی ده نو حضرتؐ وفرمائیل یو قوم به پیدا کیږی پس له تاسو نه چه هغوی به په ما ایمان راوړی بے د لیدو زما د. د دے حدیث سند حسن دے. او بل روایت کښی راغلی دی چه صحابوؓ وویلی چه نه مونږ نه څوک غوره دی د رسول کریمؐ وفرمائیل هو شته یو خلق به راشی روستو له تاسو نه موندی به کلام د الله (قرآن مجید) نو ایمان به پرے راوړی او عمل به پرے کوی او بے له لیدو زما نه به ما به یقین کوی نو دغه خلق غوره دی له تاسو نه نو له دے حدیث نه ثابته شوه چه په یقین کولو کښی په حضرتؐ بے له لیدو د دغه روستو خلق له صحابهؓ نه غوره دی او په نور وصفاتو کښی صحابه له کل آمت نه غوره دی ۱۲ ـه سوال شوے وکړ له ابو علیؒ نه چه څه فرق دے په مینځ د شوق او اشتیاق کښی نو هغه جواب ورکړو چه شوق په ملاقات سره ورکیږی او اشتیاق په ملاقات سره نه ختمیږی د وجه دا سے چندے ته. بلکه د بعضو له دے نه زیاتیږی ۱۲ خلاصه. قوله وشوقهم شوق نتیجه او ثمره د محبت ده. نو مستحکم او مستظهر کیږی محبت په شوق سره او شوق بے له شوق محبت ده په ویرے د جدائی یے نزد د وصال د محبوب سره و شوق غوره وصال او دیدار او اشتیاق په دے سره نه ختمیږی نو اشتیاق ۱۲

ذٰلِكَ مِنْهُ اَنَّهٗ يَوَدُّ رُؤْيَتِيْ بِجَمِيْعِ مَا يَمْلِكُ وَفِيْ

دد غه شوق ذده واده چه دے خوښوی لیدل زما په مقابله د تول هغه څیز ونو کښې چه دی ده لره

اُخْرٰى مِلْأَ الْاَرْضِ ذَهَبًا ذٰلِكَ الْمُؤْمِنُ بِيْ حَقًّا

کلیږی او دی په بل روایة کښې په عوض د دلیدو د زما که له سرو زرو نه دغه سړے ایمان لرونکے دے بما په رښتیا

وَالْمُخْلِصُ فِيْ مَحَبَّتِيْ صِدْقًا وَقِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

واخلاص لرونکے دے په محبت زما کښې په رښتیا او وویلی شو رسول الله

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

صلی الله علیه وسلم ته چه خبر راکړه ته له درود نه د درود ویونکو

عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ مَا

په تا هغه درود ویونکی چه غائب دی له تا نه او هغه درود ویونکی چه راځی پس له تا نه څه به وی

حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مَحَبَّتِيْ

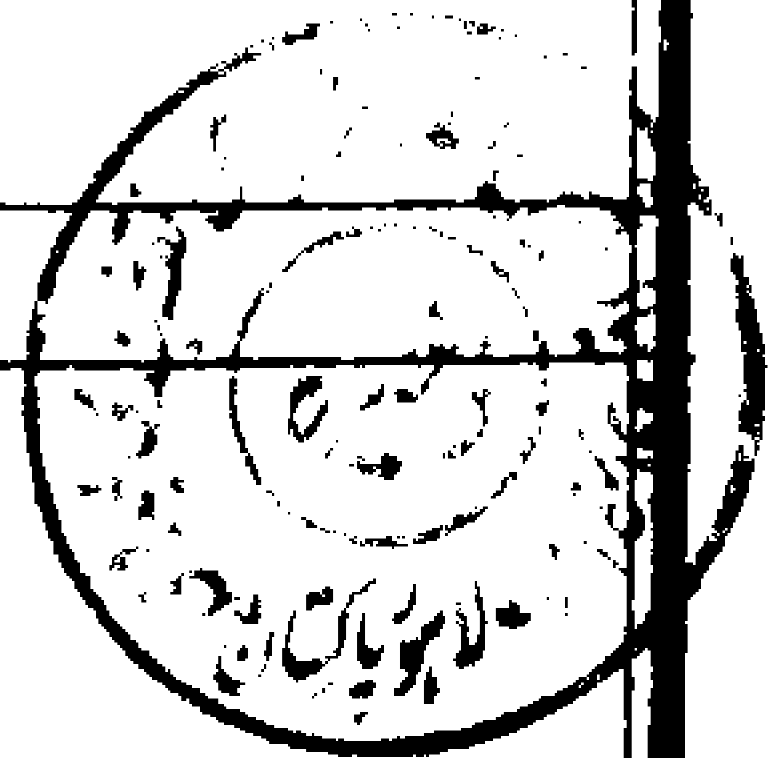
حال د دغه دواړو تا څخه نو وے فرمایل چه اورم درود د خلقو د محبت خیل

وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ

او پیژنم هغوئ او پیش کید ے شی ماته درود دغیر دوی

عَرْضًا

په ذریعه د فرښتو

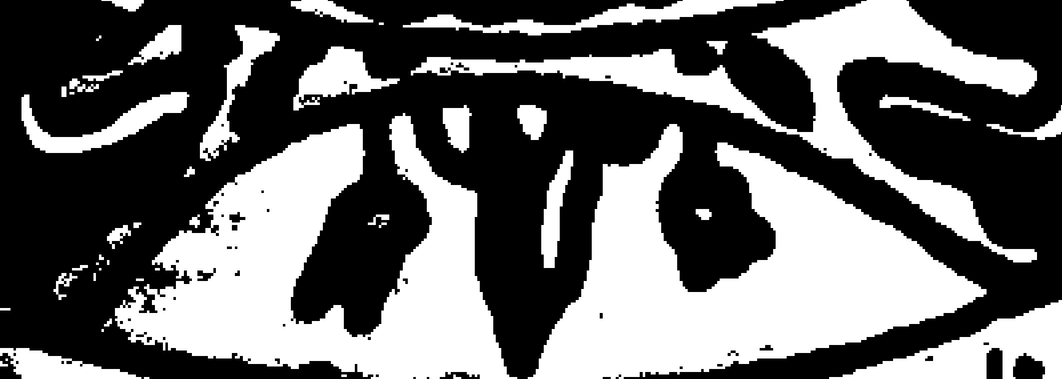


ﻠﻪ قوله رؤیتی، رؤیة ویلے شی د ولیدے لیدو ته او رؤیا ویلے شی د خوب لیدو ته او کله کله استعمال دیو په ځائے د بل هم کیږی ۱۲ خیر جاری شرح صحیح بخاری





الصلوٰۃ والسلام
علیک یا رسول اللہ



شاخ ڈاک اسمٰعیل خیل

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ





... حکیم صاحب دامت برکاتہم ڈاک اسمٰعیل خیل